

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# سلطنتِ عشق

صدفِ اسلم

وہ اپنے دھیان کرسی پر بیٹھی کچھ لکھنے میں مصروف تھی ایک دم نور پتہ نہیں کہاں سے حاضر ہوگی جس کو دیکھ کر اُس کی چنچ نکل گی نور نے فوراً ہاتھ میں پکڑا شاہر بیڈ پر پھنکا اور اُس کے منہ پر ہاتھ رکھا پاگل تو نہیں ہوگی کیوں جوتیاں پڑوانی ہیں تم نے مجھ معصوم کو امی چھت پہ ہی بیٹھی ہیں..... جب وہ چپ ہوگی تو اُس کے منہ سے ہاتھ ہٹا کر بولی لیکن تم اس ٹائی م یہاں کیا کرنے آئی ہو رات کے دس بجنے والے ہیں وہ حیریت سے دیوار پر لگی گھڑی دیکھتی ہوئی بولی ہائے میرا حلیم کمبخت اگر گر گیا ہو انہ تو تیری خیر نہیں آج اتنی مشکل سے چھو پا کے لائی تھی ایک دم اُسے اُس شاہر کا خیال آیا جو اُس نے بیڈ پر پھینکا تھا کیا ہے اس شاہر میں وہ زرا آگے ہو کر اُس شاہر کو دیکھ کر بولی تیرے لیے جان پہ کھیل کر حلیم لے کر آئی تھی نور شاہر کھولتی ہوئی بولی

## Posted On Kitab Nagri

ہائے حلیم..... تم شاپر کھولو میں روٹی بنا کر لاتی ہوں پھر مل کر کھاتے ہیں وہ خوشی سے بولی  
او بہن بیٹھ جاؤ دھر تیری بہن پورا انتظام کر کے آئی ہے یہ دیکھ پوری تین روٹیاں لائی ہوں ساتھ نور بولی اور  
شاپر سے روٹیاں نکال کر اُس کے آگے کی  
چل پھر جلدی سے کھاتے ہیں میرے تو منہ میں پانی کا دریا بن گیا ہے جلدی نکال وہ بیڈ پر بیٹھ کر بولی اور دونوں  
مل کر کھانے لگی اور ساتھ باتیں کرنی لگی  
یار بنداروٹی تو زیادہ لاتا ہے وہ انگلیاں چاٹ کر بولی  
مجھے کیا پتہ تھا تو صدیوں سے اس حلیم کے انتظار میں بھوکی بیٹھی ہے نور ہنستے ہوئے طنزیہ بولی  
تو جانتی تو ہے کہ اس حلیم کے ساتھ میں دس سے بارہ روٹیاں بھی آسانی سے کھا سکتی ہوں وہ آگے سے ہنستی  
ہوئی بولی  
تو انسان ہے یا جلاؤ؟ نور حیریت سے بولی  
جلاؤ ہا ہا چھوڑ یہ بتاؤ اس ٹائم آئی کیسے مطلب بیل کی آواز تو آئی نہیں اُسے اچانک یاد آیا تو اُس نے پوچھا  
ارے پاٹرو ہی اپنا پرانا طریقہ نور بولی اور اُسے آنکھ ماری  
مطلب چھت سے چھلانگ لگا کر؟ اُس نے کنفرم کرنا چاہا کیوں کے ایک یہی ان کا پرانا طریقہ تھا گھر ساتھ ساتھ  
ہونے کی وجہ سے ان کے گھروں کی دیوار سا نجھی تھی اور چھت کی دیوار زیادہ اونچی نہیں تھی جس کا فائدہ یہ  
لوگ اُس وقت اُٹھاتی تھیں جب ان کی اماں حضور ان کو ایک دوسرے کے گھر جانے سے منع کرتی تھیں اور  
خاص طور پر جب رات کو ایک دوسرے سے کچھ کہنا ہو یا پھر گھر میں کچھ مزے کا بنا ہو تو وہ ایک دوسرے کو نہ  
دے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اویئے چل اب میں چلتی ہوں ورنہ اماں کی جوتی سے مجھے کوئی ی نہیں بچا سکتا آج..... نور اس سے ملتی ہوئی ی بولی  
نوری کمبخت واپس آ آ

دیوار کے اس سائیڈ سے آواز آئی ی اور خالی آواز نہیں آئی ی ساتھ ایک عدد جوتی بھی آئی ی جس سے وہ بہت مشکل بچی..... اور اتنا پر فٹ نشانہ تو آپ سب جانتے ہیں کے بس پاکستانی ماؤں کا ہی ہو سکتا ہے  
اوو و تیری اماں جاگ گی (ساتھ اُن کی جوتی بھی) نور بولی اور رانیل نے زمین سے جوتی ہاتھ میں پکڑ کر کہا  
آجا اب کمبخت یا میں خود آؤ تجھے لینے..... ایک اور جوتی آئی ی دوسری طرف سے جس کا نشانہ سیدھا نور کی کمر پہ لگا

اچھا نہ امی آر ہی ہوں اب کیا سارے گھر کی جوتیاں یہاں پھینکوں گی نور بولی اور دیوار کے پاس چار پائی ی بیچھا کر  
اس کے اوپر چڑھ گی اور دیوار پھلانگنے لگی  
ارے کمبخت..... جوتی.... جوتی کہاں گی..... راشدہ بیگم اسے دیوار پھلانگتے دیکھ اور تپ گی اور غصے سے اٹھی  
اور جوتی ڈھونڈنے لگی

www.kitabnagri.com

آئی آپ کی دونوں جوتیاں میرے گھر ہیں میں پھینکتی ہوں آپ زرا سائیڈ پر ہو جائے کہی آپکو ہی نہ لگ جائے  
رانیل بولی اور جوتیاں اٹھا کر دوسری طرف پھنکی.... اس سے پہلے کے راشدہ بیگم ایک بار پھر حملہ کرتی نور فوراً  
واپس مڑی

رابی کی بچی تیری تو نور نے اپنی جوتی اتاری اور اُس کا نشانہ بنا کر ماری اور خود سیڑھیوں کی طرف بھاگی کیوں کے اگر  
وہ اب بھی نہ جاتی تو راشدہ بیگم اگلے لمحے اپنی جوتیاں ہاتھ میں پکڑے وہاں موجود ہوتی

# Posted On Kitab Nagri

ہاہا ہاہا اوائے برتن اور اپنی جوتی تو لے جا رہا بیل نے ہنستے ہوئے پیچھے سے آواز لگائی

$a@a@a@a@a@a@a@a@a@a$

اللہ جی بس اس دفعہ پاس کر دیں اس کے بعد میں شادی کر لو گی تو آپ کو ہر سال پاس کرنے کے لیے تنگ نہیں کرو گی قسم سے.... دونوں رزلٹ دیکھنے کا لچ پہنچی تھی تو راستے میں نور اونچی اونچی دُعائیں کرتی ہوئی بولی حد ہے وہی بند اسار اسال پڑھ لے لیکن نہیں جی تمہیں تو گناہ ہو گا نہ اگر سار اسال پڑھ لیا تو اس کے ساتھ چلتی

رائیل بولی کیوں کے ہر سال زلٹ کے وقت وہ یہی کرتی تھی

تم چپ کرو صرف تمھاری وجہ سے ہر سال مجھے یہ سب کرنا پڑتا ہے ورنہ مجھے کونسا پڑھ کر وزیراعظم لگنا ہے نور  
تپ کر بولی

کیا مطلب؟ میری وجہ سے؟ وہ حیریت سے بولی

نہیں..... او باما کی وجہ سے نور طنزیہ بولی

دفعہ دور لیکن میری وجہ سے کیسے..... وہ اُس کے اُلٹے جواب پر اُسے تھپہر مار کر بولی

ظاہر ہے جب تم ہر دفعہ اتنے اچھے نمبرز لے کر گھر جاؤ گی تو تیرے اُن نمبروں کی وجہ سے جو میری کلاس ہوتی

ہے وہ.....ہائے اماں کی جوتی اور اُن کے نشانے نور تپ کر بولی اور رابیل آگے سے ہسنے لگی

اللہ جی اگر میرے اچھے نمبرز... بلکہ اچھے نمبرز تو بہت دور کی بات ہے اگر میں پاس ہوگی تو اس راہی کو بھی پاس

کر دینا ورنہ اس کتابی کیڑے کو بھی میرے ساتھ فیل کرنا آمین وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر بولی

اومے چل چل تودوست ہے یاد دشمن نکل یہاں سے اللہ جی پلیز پلیز ہمیں پاس کر دینا راہیل بولی

ہا ہا ہا دیکھا اپنی دفعہ کیسی آگ لگی ہے اچھا ویسے یہ تو بتا تناٹڑھ کے کرے گی کیا نور بولی اور اس سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

ہائے مجھے تو بہت کچھ کرنا ہے بس اللہ مجھے کامیاب کرے رائیل بولی  
آمین میری سوہنی وہ پیار سے اس کے گال کھینچ کر بولی  
تم کیا کرو گی آگے رائیل نے پوچھا

میں؟ پتہ نہیں..... اماں کہتی ہیں کہ میری شادی کر دیں گی مگر اماں کو کون سمجھائے یہ 2022 ہے یہاں  
غریب گھروں میں رشتے نہیں آتے کیوں کہ رشتے والوں کو بھی پتہ ہوتا ہے ان سے کیا جہیز ملے گا یہ تو خود پتہ  
نہیں اپنا گزارہ کیسے کر رہے ہوں گے..... وہ چلتی ہوئی ادھر ادھر دیکھ کر بولی  
ہممممم اللہ سے اچھے کی اُمید رکھو میری جان دیکھنا ایک دن ایک شہزادہ آئے گا اور تجھے اُڑا کر لے جائے گا رائیل بولی  
ہا ہا ہا کیا کہا شہزادہ؟ وہ ہنستے ہوئی بولی بیٹا جی اس دور میں سب کو پیسے سے پیار ہے یہ شہزادے جو ہیں نہ یہ بس  
شہزادیوں کے نصیب میں ہوتے ہیں ہم چڑیلوں کے نصیب میں نہیں س تجھے پتہ پہلے دور میں لوگ کہتے  
تھے نصیب اچھا ہو تو کیا نہیں ہو سکتا لیکن اب جو دور ہے نہ اس میں پیسہ اچھا ہو تو ہی سب ہو سکتا ہے اور پیسے سے  
تو نصیب بھی خریدا جا سکتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی منفی کیوں سوچتی ہو مت سوچا کرو یہ سب  
رائیل تھوڑی افسردہ ہو کر بولی وہ اتنی خوش رہنے والی لڑکی اپنے اندر اتنا سب کیسے چھپا کر رکھ سکتی تھی لیکن سچ  
بات تو یہ ہے کہ حالات انسان کو وقت سے پہلے ہی بہت بڑا کر دیتے ہیں  
"وہ لاپرواہی لڑکی۔۔۔"

سمجھ دار ہو گی ہے اب۔۔۔

وہ خوابوں کی حقیقت جان چکی ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دنیا کے دُھوکوں کو پہچان چکی ہے۔۔

وہ نا سمجھ سی لڑکی۔۔۔

سمجھدار ہو گئی ہے اب۔۔

وہ ہنسی کے قمقمے اب نہیں گونجتے۔۔

دل کی فرمائش اب لبوں پر نہیں آتیں۔۔

کہ وہ ناداں سی لڑکی۔۔۔

سمجھدار ہو گئی ہے اب۔۔

وہ محبتوں کے چنگل سے آزاد رہتی ہے۔۔

اپنے نفس پر قابو پانا سیکھ گئی ہے۔۔

وہ لا پر و اسی لڑکی۔۔۔

سمجھدار ہو گئی ہے اب۔۔۔" □

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

ابے یہ کیوں روک رہے ہیں اب؟

کالج سے واپسی پر یہ لوگ گھر جا رہے تھے کے پولیس والے نے روکنے کا اشارہ کیا تو نور بولی

تجھے میں کہہ بھی رہی تھی آہستہ چلا بائی یک اب دیکھ لے پیچھے بیٹھی رائیل بولی

جی میڈیم کیا کر رہی ہیں؟

بائی یک رکتے ہی پولیس والا اس کے پاس آیا اور بولا

## Posted On Kitab Nagri

میں؟ وہ بی ایس زبردستی

نوری سوچتی ہوئی بولی رابیل کی ہنسی نکل گی

او بہن جی میرا مطلب ہے کیسے چلا رہی تھی بائی یک

پولیس والا بولا

ان دو معصوم ہاتھوں سے

نوری نے معصومیت سے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور جواب دیا

بہن میری اتنی تیز کیوں چلا رہی تھی

پولیس والے نے حیریت سے اسے دیکھ پھر بولا

نئی بتا سکتی.....

نور بولی پولیس والا کافی حیران ہوا

ٹھیک ہے چلان کاٹ رہا ہوں

پولیس والا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے تو نہ کریں آپ کی بیٹیوں کی طرح ہوں ایک تو پہلے ہی امی کی جوتی کی ٹنشن ہے اوپر سے آپ چلان کاٹنے

آگے ہیں میں بھی انسان ہوں مجھے بھی حق ہے جینے کا

نور بولی اور رابیل دوسری طرف منہ کر کے کھڑی ہو گی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا ہے اب

آپ ہوش میں ہیں محترمہ؟ پولیس والا حیریت سے بولا



## Posted On Kitab Nagri

آئے ہائے..... کوئی میرادکھ نہیں سمجھ سکتا کاش آپ بھی کبھی پورے پورے نمبروں سے پاس ہوئے ہوتے  
تو آج کم سے کم آپ تو میرادکھ سمجھ سکتے  
پولیس والا اس کی بات سن کر سرکھجانے لگا

آپ کے سر میں جویں ہیں کیا؟؟ اگر ہیں بھی تو اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ کو میری گلی میں ایک  
عورت تیل بناتی ہیں دو دن لگائی یں گے تو سارا سر صاف ہو جائے گا آپ کو یقین نہ آئے تو آزما لیں  
نور اُسے سرکھجاتے دیکھ کر بولی

ننہیں..... کوئی جڑوں شوں نہیں ہے

اس کی بات سن کر وہ سکتے میں آگیا اور فوراً اپنا ہاتھ نیچے کیا

اچھا چلیں یہ تو اچھی بات ہے ویسے اگر کبھی کوئی بھی مسئلہ ہو تو ہماری گلی والی خان مائی کے پاس آ جانا ایسے  
ایسے ٹوٹکے ہیں اُن کہ کیا بتاؤ آپ کو خیر میں چلتی ہوں اب پھر ملاقات ہوگی کیوں کے میں اکثر سگنل توڑتی رہتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوں آج کو نسا پہلی دفعہ توڑا ہے

نور بولی اور واپس بائی یک پر بیٹھی

کیا؟ سگنل توڑ کر آئی ہیں آپ..... اب تو چلان ضرور کاٹوگا

پولیس والا بولا

ارے ایسے کیسے چلان کاٹ لے گے بند پہلے پوچھ تو لے کے سگنل توڑا کیوں

نور اسے روکتی ہوئی بولی

کیوں توڑا؟

## Posted On Kitab Nagri

پولیس والا چلان کاٹے ہوئے روکا اور پوچھا  
اب میں کیا بتاؤ آپ کو خیر جانے دیں اس بات کو  
نور بولی پولیس والے نے اسے نا سمجھی سے دیکھا  
ٹھیک ہے..... وہ بولا اور پھر چلان کاٹنے لگا  
ہاں... یہ کیا بات ہوئی ایک دفعہ میں کون وجہ بتاتا ہے آپ کم سے کم پانچ چھ دفعہ تو پوچھتے.....

نور منہ بنا کر بولی رائیل ہسنے لگی  
کس پاگل خانے سے بھاگا کے لائی ہو اسے  
پولیس والے نے رائیل سے پوچھا  
ہاؤ وؤ آپ مجھے پاگل بول رہے ہیں جائیں میں نہیں بولتی اور یہ ادھر دیں میں خود ہی کاٹ لوگی چلان آپ کو  
ضرورت نہیں



نور بولی اور ہاتھ آگے بڑھایا تو پولیس والے نے وہ چلان پیڈ پیچھے کیا فوراً  
اوجاؤ بہن لے جاؤ اسے مہربانی ہے  
وہ پولیس والا رائیل سے بولا

ایسے کیسے چلی جاؤ چلان تو کاٹے پہلے..... نوری کسی کا ادھار نہیں رکھتی ہاں نہیں تو  
نور بولی

چپ کر کے بیٹھ

رائیل نے اسے چپ کر وایا تو وہ بائی یک پر بیٹھی اور بائی یک سٹارٹ کی

## Posted On Kitab Nagri

بائے بائے انکل جی

نور نے ہاتھ اٹھا کر اشارہ کیا پولیس والے کو اور بائی یک لے گی  
پولیس والا ایک بار پھر سر کھجانے لگا یہ سوچ کے کہ اس کے ساتھ ہوا کیا تھا

@@@@@@@@@@

نور اپنے ماں باپ کی ایکلوتی بیٹی ہے پانچ سال پہلے اس کے والد کا انتقال ہو گیا تھا جس کے بعد نور اور راشدہ بیگم بالکل اکیلی رہ گئی تھیں مشکل وقت جب آتا ہے تو اپنے سگے رشتے دار بھی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں ان کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا یہاں تک کہ راشدہ بیگم کے بھائی نے بھی انھیں اپنے ساتھ رکھنے سے منع کر دیا ایک طرح سے یہ دونوں دنیا میں اکیلی بس اللہ کے سہارے زندہ تھیں اور کچھ اللہ نے ہمسایہ اچھے دے دیے تھے جنہوں نے ان کا بہت زیادہ ساتھ دیا رابیل اور نور بچپن کی سسلیاں تھیں تقریباً 16 سے 17 سال ہو گئے تھے ان کی دوستی کو دوستی کچھ اس طرح ہوئی کہ نور 4 برس کی تھی جب نور کے والد نے یہ گھر کرائے پر لیا تھا پھر آہستہ آہستہ بچت کر کے انھوں نے وہ گھر خرید لیا گھر زیادہ بڑا تو نہیں تھا مگر گھر والوں کے لیے وہ کسی جنت سے کم بھی نہیں تھا رابیل کے توداد کا گھر تھا وہ تو پیدا بھی وہاں ہی ہوئی تھی رابیل بھی ایکلوتی تھی رابیل کے ماں باپ بہت نرم دل اور احساس کرنے والے تھے نور کی پڑھائی کا خرچہ بھی انھوں نے ہی اٹھایا ہوا تھا راشدہ بیگم گھر میں کھانا بنا کر بڑے بڑے دفاتر میں بھیجتی تھیں اور کچھ ڈیلیوری بھی کرتی تھیں گھروں میں ڈیلیوری خود نور جا کر کرتی تھی بائی یک چلانا اس نے اپنے والد سے سیکھا تھا اور اب ان کی وفات کے بعد اس نے اپنے والد کی بائی یک سے ڈیلیوری کرنا شروع کر دی تھی

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

نور کی والدہ اب بس چاہتی تھی کہ جلد ہی وہ اپنی زندگی سے آزاد ہو جائیں رشتے تو آجاتے تھے کیوں کہ نور  
شکل صورت کی ٹھیک تھی مگر لوگ اُس کی شکل صورت نہیں بلکہ اُس کے گھر کی شکل صورت  
دیکھتے..... اور اگر کوئی رشتے کے لیے ہاں کر بھی دیتا لیکن ان کی ڈیمانڈ سن کر یہ لوگ خود ہی پیچھے  
ہو جاتے

## Posted On Kitab Nagri

اے نوری ادھر آزر آج تو تیرا زلٹ تھانہ؟ نور گھر کے اندر داخل ہوئی تو راشدہ بیگم نے آواز دے کر کچن میں بولا لیا

لوجی نوری تو تو آج کی کام سے راشدہ بیگم کی آواز سن کر بڑبڑائی اور اپنے سر پر ہاتھ مار کر کچن کی طرف بڑھی منہ کیوں لٹکایا ہوا ہے پھر فیل ہوگی کیا؟ راشدہ بیگم خود ہی سے اندازہ لگا کر بولی

اللہ نہ کرے کہ میں فیل ہوتی کیسی ماں ہیں آپ اپنی بیٹی کو فیل ہی کر دیا وہ منہ بنا کر بولی

اس کا مطلب ہے پورے پورے نمبر لے کر بڑی مشکل سے پاس ہوئی ہے راشدہ بیگم بولی

ہاں تو بے شک پورے پورے نمبر ز سے پاس ہوئی ہوں پر شکر کریں میں پاس تو ہوگی ہوں نہ

خالی شکر کیوں میں پورے محلے میں جا کر میٹھائی بانٹتی ہوں راشدہ بیگم طنزیہ بولی

میری پیاری اماں جو پیسے مٹھائی پر لگانے ہیں وہی مجھے دے دو میں اپنا آگے آڈیشن کروالوگی

وہ پانی پیتے ہوئی بولی اسی دوران رابیل ہاتھ میں پلیٹ پکڑے اس کے گھر کے اندر داخل ہوئی تھی یہ سن کر

وہ وہاں ہی روک گئی

میرے پاس سونے کی کانیں نہیں ہیں اور زرا شام کو تیار ہو جانا ایک فیملی آرہی ہے تجھے دیکھنے زرا ڈھنگ سے تیار

ہونا راشدہ بیگم بولی

افف اماں میں آپ کو کتنی بار کہہ چکی ہوں کہ مجھے نہیں کرنی شادی میں تھک چکی ہوں بار بار رنگ برنگے

لوگوں کے سامنے تیار ہو کر جا کر اب بس.... آپ نے اُن کی وہ نظر نہیں دیکھی جس نظر سے وہ لوگ دیکھ

رہے ہوتے ہیں میرا دل کرتا ہے آنکھیں نوچ لوں اُن سب کی اپنا بیٹا ٹینڈے کی شکل کا ہوتا ہے اور لڑکی ان کو

ماہرہ خان جیسی چاہیے اور نقس میرے میں وہ ایسے نکالتے ہیں جیسے بازار میں پڑی میں کوئی سیستی سی چیز ہوں



## Posted On Kitab Nagri

اور وہ خود فرشتے..... خدا کے لیے مجھے جینے دیں میری زندگی آپ کی مہربانی ہوگی وہ بولتی چلی گی جیسے دل کا سارا  
غبار نکال رہی ہوں اور آخر میں دونوں آنکھیں نم ہوگی اس کی نظر دروازے پہ کھڑی رانیل پر پڑی تو وہاں سے  
اپنے کمرے کی طرف بھاگی

@ @ @ @ @ @ @ @  
اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ فاریہ

راشدہ بیگم رانیل کے گھر آکر اُس کی ماں سے بولی  
ارے بھابھی آپ وَ عَلَیْکُمُ السَّلَام آئے نہ بیٹھیں فاریہ بیگم پیار سے بولی  
رانی کہاں ہے راشدہ بیگم بولی  
میں ابھی بولاتی ہوں فاریہ بیگم بولی اور رانیل کو آواز لگائی  
اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ آنٹی کیسی ہیں آپ نوری نہیں آئی؟  
وَ عَلَیْکُمُ السَّلَام بیٹا وہ تو نہیں آئی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے راشدہ بیگم بولی  
جی جی آنٹی ضرور کریں رانیل بولی کسی حد تک وہ جانتی بھی تھی کہ وہ کیا کہنے والی تھیں

بیٹا وہ شام کو کچھ لوگ دیکھنے آرہیں ہیں نوری کو لیکن وہ..... راشدہ بیگم نے ساری بات بتائی  
بھابھی اگر وہ نہیں کرنا چاہتی شادی تو مت کریں نہ ابھی عمر ہی کیا ہے اُس کی فاریہ بیگم ساری بات سن کر بولی  
فاریہ ماں باپ کب چاہتے ہیں کے اُن کے جگر کا ٹکڑا اُن سے جدا ہو لیکن تم تو جانتی ہو نہ کے نوری کے والد کے  
بعد میں اور وہ بالکل اکیلے رہ گئے تھے سارے رشتے ساتھ چھوڑ گئے تھے اس لیے میں نہیں چاہتی کے میرے بعد

## Posted On Kitab Nagri

وہ بالکل اکیلی رہ جائے وہ اپنی جگہ بالکل سہی ہے مگر فاریہ زندگی اور موت کا کوئی بھروسہ تھوڑی نہ ہے راشدہ بیگم بولی اور اپنے آنسو صاف کرنے لگی  
آنٹی آپ پریشان نہ ہوں میں بات کرتی ہوں اُس سے  
رائیل بولی

خوش رہو بیٹا اللہ پاک نصیب اچھا کرے آمین  
راشدہ بیگم بولی اور اُس کے سر پر بیار دیا  
@@@@@@@@@

نوری جاؤ نہ باہر آنٹی کب سے بولار ہی ہیں رائیل بولی رشتے والے آچکے تھے رائیل اپنی والدہ اور والد کے ساتھ  
اس ٹائم نور کے گھر ہی موجود تھی

پلیز بس آخری بار چلی جاؤ اگر رشتہ نہ ہوا تو میں خود آنٹی سے بات کرو گی بلکہ امی ابو کو بھی کہو گی کے آنٹی کو  
سمجھائیں نور اپنی جگہ ویسے ہی بیٹھی تھی تو رائیل اُس کے پاس آکر بیٹھی اور بولی نور نے اپنی لال آنکھیں جو کے  
رونے کی وجہ سے لال ہو گی تھی رائیل کو ایک نظر دیکھا اور کھڑی ہوئی ڈوپٹہ لیا اور باہر کی طرف چلی گی  
تو یہ ہے آپ کی بیٹی..... مہمانوں میں ایک 40 سال کی عورت ایک 50 سالہ مرد اور ایک 33 سالہ آدمی جو  
کے ایک لڑکے کی حیثیت سے وہاں موجود تھا اُن کی عجیب نظروں سے اس کا دل چاہا کہ وہ بھاگ جائے وہاں سے  
ہمیشہ کے لیے

میں نے سنا ہے یہ بائی یک بھی چلاتی ہے وہ عورت ناپسندیدہ نظروں سے اُسے دیکھتی ہوئی بولی  
جی ماشاء اللہ سے اس نے اپنے والد کے انتقال کے بعد سارا گھر سنبھال رکھا ہے احمد صاحب فخر سے بولے

## Posted On Kitab Nagri

ویسے جہیز تو دیں گے نہ آپ لوگ..... وہ عورت بولی ظاہر ہے اپنی ایکلوتی بیٹی اب خالی ہاتھ تھوڑی نہ رخصت کریں گے وہ 50 سالہ آدمی بولا

ہاں تو اور کیا گاڑی تو دے ہی سکتے ہیں آخر ایکلوتی ہے اور ویسے بھی ہمارا بیٹا ڈاکٹر ہے..... ساری زندگی کی کمائی لگائی ہے اس پر ہم نے وہ عورت بولی باقی سب ایک دوسرے کو پریشانئی سے دیکھنے لگے نور کی ہمت ختم ہو رہی تھیں آنکھیں آنسو سے بھر چکی تھیں ایک دم اس نے زور سے آنکھیں بند کی دونوں آنکھوں سے پانی باہر آ گیا اس نے وہ صاف کیا اور کھڑی ہوگی

تو سیدھا کہو نہ اپنے بیٹے کو بیچنے آئے ہو تم لوگ..... ویسے گاڑی؟ بس؟ اتنا سستا ہے تم لوگوں کا یہ ٹینڈے کے منہ والا ڈاکٹر..... میرے گھر والے تو میرے اوپر سے وار کر جہاز دے سکتے ہیں تم جیسے بھوکوں کو وہ بھی صدقے میں پر مسلہ یہ ہے کہ تم لوگوں کی اوقات نہیں ہے بلکہ امی آپ ان سے روٹی پانی کا بھی پوچھ لیں پتہ نہیں کب کے بھوکے بیٹھے ہیں بے چارے بلکہ ایک منٹ..... وہ بولتی گی اور سب اُسے حیریت سے دیکھ رہے تھے ایک منٹ بول کر ڈوپٹے کا کنارہ پکڑا اور اس کی گرہا کھولی اور اس میں پڑا پانچ سوکانوٹ نکالا

یہ لیجیے ابھی میرے پاس پانچ سو ہی ہے اس سے جتنا راشن آتا ہے ڈال لینا میں تھوڑے دنوں میں پورے مہینے کا راشن ڈال جاؤ گی آپ لوگ پریشان نہ ہونا اور ہاں شکریہ مت کہنا یہ میرا فرض تھا اور ہاں بس دُعا میں یاد رکھنا..... وہ بولتی چلی گی راشن دہ بیگم نے روکنا چاہا مگر فاریہ بیگم نے روک دیا اور رابیل دروازے کے پاس کھڑی اس پہ صدقے واری جا رہی تھی

اوپر بڑھے سموسہ نیچے رکھ اور نکلویہاں سے تینوں دوبارہ آس پاس بھی نظر آئے نہ تو ٹانگیں توڑ کر ہاتھ میں پکڑا دوں گی وہ ان تینوں کو حیریت سے دیکھ کر بولی جو ابھی بھی مزے سے بیٹھے تھے

## Posted On Kitab Nagri

توبہ توبہ کتنی بے زبان اور بد تمیز لڑکی ہے شکر ہے پہلے ہی پتہ لگ گیا وہ عورت بیگ اٹھا کر بولی خالہ جی میری بد تمیزی دیکھی ہی کہاں ہے تم نے..... اگر بد تمیزی کی تو توبہ کر لو گی اپنا بیٹا بچنے کے لیے اب نکلو گے یاد رکھو دے کر نکالو تم لوگوں کو..... بڑے آئے میرا رشتہ مانگنے منہ تے نہ متھا جن پہاڑوں لتھ وہ بولی اور غصے سے اپنی قمیض کے بازو اوپر کرنے لگی وہ تینوں منٹوں میں وہاں سے غائب ہو گے اور وہ زور زور سے ہنسنے لگی پھر جب اپنی اماں کا خیال آیا تو فوراً اس کی ہنسی کو بریک لگی اور اس نے اُن تینوں کو دیکھا اماں تو کرسی پر سر پکڑے بیٹھی تھی اور عاطف صاحب اور فاریہ بیگم مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے سوری اماں.... وہ بولی اور وہاں سے بھاگ گئی اور کمرے سے باہر کھڑی رائیل کے گلے لگ گئی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

دیکھیں آپا شروع سے آپ نے مجھے اپنا چھوٹا بھائی کہا ہے تو بس یقین رکھیں میں نور بیٹی کے ساتھ کبھی برا نہیں ہونے دوں گا وہ میرے لیے میری رائیل کی طرح ہیں اور اگر وہ پڑھنا چاہتی ہے تو پڑھنے دیں نہ اُسے رائیل بھی تو پڑھ رہی ہے عاطف صاحب اُن سمجھاتے ہوئے بولے

ارے بھابھی روئی تو نہیں نہ فاریہ بیگم اُن کو چپ کرواتی ہوئی بولی

بس اب رونادھو نا بند کریں کل میں نور اور رائیل کا آڈیشن کروانے جاتا ہوں آپ دیکھنا وہ پڑھ لکھ کر آپ کے ساتھ ساتھ اپنا بھی سہارہ بن جائے گی ان شاء اللہ عاطف صاحب بولی

آپ لوگوں کے پہلے ہی بڑے احسان ہیں مجھ پر میں اور نہیں لے سکتی عاطف راشدہ بیگم روتی ہوئی بولی ایک منٹ اور آپ کو کس نے کہا کہ میں احسان کرتا ہوں آپ آج آپ نے تو ایک ہی لمحے میں پرایا کر دیا اپنے بھائی کو بس اب میں ناراض ہوں عاطف صاحب بولے

# Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں میرے بھائی ناراض نہ ہو تم لوگوں کے علاوہ ہمارا ہے ہی کون میرے تو سگے بھائی نے ساتھ چھوڑ

دیا تھا میرا..... تب بس ایک تم لوگ ہی تو تھے راشدہ بیگم بولی

بس پھر کل نو بجے نور کو بھیج دیجیے گا آپ میں اُسے اور رابیل کو کالج لے جاؤں گا..... چلیں اب ہمیں اجازت

دیں مجھے زرا ایک ضروری کام سے جانا ہے عاطف صاحب بولے اور جانے کے لیے کھڑے ہوئے فاریہ بھی

کھڑی ہوگی اور ملنے لگی اور یہ لوگ اپنے گھر کی طرف بڑھے

راشدہ بیگم کو جتنا دکھ اپنے بھائی کے رویے پر ہوتا تھا اس سے زیادہ شکر وہ عاطف اور فاریہ کے ملنے کا ادا کرتی

حق

*a a a a a a a a*

نوری.....نوری.....نور ررر رہیسی وہ اپنے گھر کی دیوار سے لٹکی نور کے گھر جھانک کر اُسے آوازیں

دے رہی تھی

آگی آگی کیا ہو نور بھاگ کر چھت پر آئی ی اُس کی آوازیں سن کر تو اس کو آدھا دیوار کے اِس پار اور آدھا اُس

یاد دیکھ کر بولی

www.kitabnagri.com

یار مارکیٹ لے جا بائی یک یہ مجھے بک شاپ پر جانا ہے رائیل بولی

پٹرول ہی نہیں ہے ابھی ڈیلیوری دے کر واپس آئی ہوں راستے میں پٹرول ختم ہو گیا تھا تو کھینچ کر گھر تک

لائی ہوں بڑی مشکل نور نے بتایا

تو ہم ڈلو الے گے نہ پہلے پٹرول راہیل بولی



## Posted On Kitab Nagri

او میری بہن میرے اندر ابھی اتنی ہمت نہیں کے دوبارہ پھر سے بائی یک کھنچتی ہوئی اتنی دور پٹرول پمپ تک  
لے کر جاؤں نور بولی

تو پیدل چلتے ہیں یہاں پاس ہی تو ہے مارکیٹ رائیل بولی  
یار بلکل بھی ہمت نہیں ہے نہ ابھی نور بولی  
پلیز پلیز پلیز چل نہ رائیل بولی

باز تو تونے آنا نہیں ہے چل تھوڑی دیر رک عصر کی نماز کا وقت ہونے والا ہے وہ پڑھ کر چلتے ہیں نور بولی  
ہاں ٹھیک ہے میرے لیے لازمی دعا کر نارائیل بولی  
تو تو میری ہر دعا میں شامل ہے میری لومڑی  
ہائے کون کون سی دعا میں؟ اس نے پوچھا  
بس یہی کچھ خاص نہیں یہ دعا میں سردی میں کرتی ہوں تیرے لیے کے یا اللہ  
تجھے ٹھنڈ لگے اللہ کرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر کوئی تجھے..... رضائی سے جُدا کرے  
تیرے ہونٹ..... نیلے کانچ ہو  
تیرے دانت بھی..... بجا کریں۔  
تجھے چھینکوں کی..... وہ جھڑی لگے  
تیری ناک..... بھی بہا کرے  
تجھے ٹھنڈ..... لگے خدا کرے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تجھے کوئی رضائی نہ دیا کرے.....

اور رر سوچنے دے وہ بولتی گی اور رابیل ہنستی گی

تو سوپ..... کی باتیں کیا کرے

تو ہیٹر..... کی باتیں سنا کرے

تجھے سردی..... اس قدر لگے

تو دھوپ..... نکلنے کی دعا ۞ کرے

تو گرم پانی..... کیا کرے۔۔

تجھے ٹھنڈا پانی ملا کرے۔۔

تجھے سردی..... لگے خدا کرے۔۔

واہ واہ واہ رابیل ہنستی ہوئی ی بولی

تو گرم انڈے..... کی صدا کرے۔۔

گرم آنڈے ے ے ے ہا ہا ہا رابیل بولی اور وہ دونوں ہسنے لگی

تجھے آسکریم ملا کرے.....

تو چائے..... جو مانگے شوق سے

تجھے کپ میں برف..... ملا کرے

میں کہوں کے سردی □ ۞ □..... خوب ہو

# Posted On Kitab Nagri

تو نہیں نہیں کیا کرے۔۔۔۔۔

ہور کوئی دعا لینی نور آخری میں بولی اور دونوں پاگلوں کی طرح وہاں دیوار کے ساتھ لٹکی ہوئی  
نہیں بہن تیری مہربانی اور دعا نہیں چاہیے مجھے رابیل ہنستی ہوئی بولی  
فیس بک کی پوسٹ دیکھ کر آئی ہے کوئی؟  
رابیل ہنستے ہوئے بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

# Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر نہیں یاد کر کے آئی ہوں

نور نے ہنستے ہوئے جواب دیا

نوری کبخت تجھے ہانڈی کے پاس چھوڑ کر گئی تھی میں اور تو یہاں ہے ساری ہانڈی جل گئی راشدہ بیگم چھت پر آکر اس پر جوتی کا نشانہ مار کر بولی جو دیوار کے پاس چار پائی رکھ کر اس کے اوپر کھڑی تھی او تیری ہائے اماں اتنی زور سے کون مارتا ہے وہ اپنی کمر مسلتے ہوئی بولی چل نیچے اور دوبارہ ہانڈی کا مسالہ بنا راشدہ بیگم بولی اور نیچے کی طرف چلی گی نور نے رو دینے والی ہو کر پہلے اماں کو نیچے جاتا دیکھا پھر اس پار کھڑی ہنستی ہوئی رابیل کو اور غصے سے اماں کی جوتی اٹھا کر رابیل کے ماری جو بڑی مشکل بچی اور ہسنے لگی اف آج پھر تونچ گی پتہ نہیں یہ اماں نے نشانہ لگانا کس کم بخت سے سیکھا ہے جو کبھی مس ہی نہیں ہوتا..... تو زیادہ دانت نہ نکال اب جوتی پھینک دے واپس میں جا رہی ہوں نیچے تجھے تو بعد میں پوچھو گی نور بولی اور نیچے کی طرف بڑھی رابیل نے جوتی دوسری طرف پھنکی اور ہسنے لگی یہ تو ناممکن ہی تھا کہ نور کو اس کے سامنے جوتی پڑے اور وہ اس کی طرف نور نہ مارے

@@@@

اوئے رابی آجا تب سے میرے ناک میں دم کر رکھا تھا اور اب خود نکل نہیں رہی

## Posted On Kitab Nagri

(نور اس کے گھر کے آگے آکر بولی نور کا حلیہ کچھ یوں ہوتا تھا ہر وقت جیسے پتہ نہیں کتنی بڑی گنڈی ہو وہ لیکن حجاب لازمی کرتی تھی ساتھ مردانہ شلوار قمیض اور بازو لڑکوں کی طرح فولڈ کیے ہوتے تھے اور بازو میں اپنے ابا کی گھڑی پہنتی تھی پہلی بار تو اسے دیکھ کر کوئی ی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ کوئی نارمل لڑکی ہے) آگے یار کیا ہو گیا ہے رابیل گھر سے باہر نکل کر بولی اور دروازہ بند کرنے لگی.....

مہربانی آپ کی اتنی جلدی آنے کے لیے

نور طنزیہ بولی اور اس کے ساتھ چلنے لگی

اوپر تجھے پتہ گاؤں سے تایا ابو اور اُن کی فیملی آرہی ہے آج تقریباً میری زندگی میں تو وہ پہلی بار ہمارے گھر آرہے ہیں دریاب بھائی تو آجاتے تھے پہلے سال میں ایک دفعہ مگر اب تو دس سے بارہ سال ہو گئے وہ بھی نہیں آئے اور تایا ابو تو کبھی نہیں آئے

رابیل اس کے ساتھ چلتی گی اور بولتی گی

ارے واہ یہ وہی ہیں نہ جن کے پاس تم چھٹیوں میں گاؤں جاتی ہو؟ نور بولی ہاں نہ اور تجھے پتہ..... اففففف ابھی وہ بول ہی رہی تھی کے ایک گاڑی اس کے پاس سے گزری اور وہاں کھڑا پانی سارا اس کے کپڑوں پر گر گیا

سال..... نور غصے سے بڑبڑائی اور وہاں پڑی اینٹ اٹھائی اور اُس گاڑی کا نشانہ بنا کر اینٹ پھینکی جو سیدھی جا کر اس گاڑی کے پیچھے والے شیشے پر لگی اور سارا شیشہ ٹوٹ گیا ایک جھٹکے سے گاڑی رُکی اوتیری نوری یہ کیا کئی رابیل پریشانی سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

تو مجھے کیا پتہ تھا اینٹ جا کر نشانے پر لگے گی اب تو ہی دیکھ آج تک کبھی جوتی تیرے لگی ہے؟ نہیں نہ؟ وہ حیریت سے بولی کے اُس کا نشانہ صبح کیسے لگا

نوری وہ.... ہاں سس سس یہ..... مگر..... نوری تیرا تو نہیں پتہ پر میں تو گی کام سے رابیل گاڑی کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

کیا مطلب اینٹ تو میں نے ماری ہے نورنا سمجھی سے بولی

وہ دیکھ رابیل بولی نور کی پشت گاڑی کی طرف تھی سامنے گاڑی سے ایک نوجوان نکل کر ان کی طرف آ رہا تھا جس نے کالی شلوار قمیض پہن رکھی تھی اور گلے میں سکن شال ڈال رکھی تھی پاؤں میں پشاور چپل پہن رکھی تھی قمیض کے بازو کمینوں تک چڑھائے ہوئے تھے اور منہ پر ہلکی سی داڑھی اور ساتھ بڑی موچھ وہ کسی قبیلے کا سردار لگ رہا تھا پر سنیلٹی ایسی تھی کے جو دیکھے بس دیکھتا ہی رہ جائے وہ بھی ایک منٹ کے لیے تو دیکھتی رہ گی وہ موچھ کوتاؤ دیتے ہوئے ان کی طرف ہی آ رہا تھا

یار یہ دریاب بھائی ہیں تایا ابو کے بیٹے رابیل نے نور کو آہستہ آواز میں بتایا تمہاری ہمت کیسے ہوئی پتہ بھی ہے قیمت کتنی ہے اُس گاڑی کی وہ غصے سے ان کے پاس آ کر بولا رابیل کی طرف ابھی اُس کا دھیان نہیں گیا تھا

کیوں آپ کو نہیں پتہ کیا؟ اُس کی قیمت کا کہی قیستوں پر لے کر شوخی تو نہیں مار رہے نور بولی تمہاری تو وہ بولا اور جیب سے پستل نکالی

تم جیسے لوگوں کے پاس اس کے علاوہ ہوتا ہی کیا ہے پستل نکالو اور اپنی طاقت دیکھاؤ اور یہ پراڈو کسی کا حق مار کر لے لیتے ہو اور اس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو پتہ نہیں کونسی آفت سمجھ لیتے ہو اور ویسے ایک فری مشورہ ہے یہ پستل

## Posted On Kitab Nagri

ہر وقت اپنے پاس رکھ کر خود کو طاقت ور سمجھنے سے بہتر ہے چوڑیاں پہن کر گھر میں بیٹھ جاؤ نور غصے سے بولتی ہوئی بولی

بھائی سوری وہ اس کا یہ آرادہ بالکل بھی نہیں تھا بس غلطی سے وہ گاڑی کو لگ گئی پلینز معاف کر دیں رابیل اس کے آگے آکر بولی

تم؟ تم اس کے ساتھ کیا کر رہی ہو تمہیں تو میں گھر چل کر پوچھتا ہوں دریاب بولا اور رابیل کا بازو پکڑا اور تمہیں تو میں چھوڑو گا نہیں نور کو وارن کیا

نوری چل نہ میرے ساتھ رابیل بولی

میں تھوکتی بھی نہیں ہوں اس کی گاڑی پہ تم ہی جاؤ نور بولی اور دریاب اُسے غصے سے گھورتا ہوا رابیل کو گاڑی میں بیٹھا کر لے گیا

خدا تھوڑا پیسہ کیا دے دے یہ لوگ اپنی اوقات بھول جاتے ہیں گینڈے کے منہ والا نہ ہو تو نور بڑبڑائی اور ٹیکسی روکی اور اس میں بیٹھ کر چلی گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@

خبردار جو تم مجھے دوبارہ اُس آوارہ کے ساتھ نظر بھی آئی تو دریاب گھر آتا ہی اس پر برس پڑا

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ فار یہ پریشانی سے بولی

چاچی اسے سمجھالیں کے اُس آوارہ کے ساتھ نہ پھیرا کرے یہ وہی بد تمیز ہے نہ جس نے میرا سر پھاڑا تھا وہ غصے

سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

دریاب ہوا کیا ہے شفیق صاحب بولے (رائیل کے تایا ابو)  
پتہ نہیں کس طرح کے لوگوں کے ساتھ اٹھتی بیٹھتی ہے یہ اُس جاہل کے ساتھ ابھی کہی جا رہی تھی اور اُس نے  
جیسے اینٹ مار کر میرا سر پھاڑا تھا آج ویسے ہی میری گاڑی کا پچھلہ شیشہ توڑ دیا سارا  
بھائی وہ ایسی نہیں ہے وہ تو بس جب آپ گاڑی لے کر میرے پاس سے گزرے تھے تو میرے سارے پکڑے  
گندے ہو گئے تھے تو اس لیے اُس نے غصے سے..... رائیل نے صفائی دی  
بیٹا تھی کون وہ فاریہ بیگم نے پوچھا  
ماما وہ نوری..... رائیل بولی  
ارے دریاب بیٹا وہ تو بہت اچھی بچی ہے فاریہ بیگم بولی  
واہ چاچی واہ آپ بھی اس کے ساتھ ملی ہوئی ہیں دریاب تالیاں بجاتے ہوئے بولا  
چلو دریاب بیٹھو تو سہی چھوڑو سب گاڑی کا شیشہ ہی تو تھا دوسرا لگ جائے گا شفیق صاحب بولی  
ایسے کیسے بچپن میں میرے دریاب کا سر پھاڑا اور آج گاڑی فاریہ یہ کیسے لوگوں سے ابھی تک دوستیاں رکھی  
ہوئی ہیں راہی کی مبین بیگم بھی بیٹے کی زبان بولی  
ارے بھئی چھوڑو بھی ہم یہاں لڑنے تھوڑی نہ آئے ہیں میں آج پہلی بار اپنے بھائی کے گھر آیا ہوں اور تم  
لوگ ہو کے ایک بچی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گے ہو  
شفیق صاحب بولے اور سب چپ کر گے

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

## Posted On Kitab Nagri

\* انسان کا ضبط کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو... کتنا ہی وہ اپنی تکلیفوں کو اپنے اندر سموئے رکھے ہو... انسان تو بالآخر انسان ہی ہے... آخر ضبط ٹوٹ جاتا ہے... اپنی آنکھوں میں — س قید سمندر کو بہا دیتا ہے... خود کو مکمل خالی کر کے ایک آہ بھرتا ہے... اور دوبارہ اپنی آنکھوں میں — س سمندر بھرنے میں — لگ جاتا ہے...!!!\*

وہ کمرے میں اکیلی بیٹھی اپنے ابو کی تصویر سینے سے لگائے رو رہی تھی دن کا کوئی ایک لمحہ ایسا نہ ہوتا تھا جب وہ انہیں یاد نہیں کرتی تھی اور ان پانچ چھ سالوں میں کوئی رات ایسی نہ گزری تھی جب وہ روئے بغیر سوئی ہو سارے دن کا حال وہ رات کو اپنے ابو کی تصویر کو ایسے بتاتی جیسے وہ اس کے سامنے موجود ہوں اور پھر تب تک روتی جب تک وہ سونا جاتی

بابا آپ کو پتہ ہے آج میں رابی کے ساتھ بازار جا رہی تھی تو راستے میں ایک گاڑی ہمارے پاس سے گزری اور اس نے سڑک پر پڑا سا راپانی رابی پہ گرا دیا اور آپ کو پتہ میں نے کیا کئی اہا ہا ہا... چھوڑیں میں نہیں بتاؤ گی آپ امی کو بتادے گے اور پھر امی مجھے نہیں چھوڑیں گی... بابا آپ میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتے وہ ہنستے ہوئے تصویر کو دیکھتے ہوئے رونے لگی بابا پلیز ایک بار میرا نام پکاریں بس ایک بار میں ترس گی ہوں آپ کی آواز سننے کے لیے بابا بولے نا بابا میں کیا کرو مجھے نہیں رہنا آتا آپ کے بغیر... آپ نے بہت برا کیا ہے آپ تو کہتے تھے میں کبھی اپنی گڑیا کو چھوڑ کر نہیں جاؤ گا پھر کیوں چلے گے آپ مجھے اور امی کو اکیلا چھوڑ کر بابا نہیں رہا جا رہا آپ کے بغیر... آپ تو میرے بھائی بھی تھے بہن بھی اور ایک دوست بھی... آپ کو نہیں جانا چاہئیے تھا مجھے چھوڑ کر کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے میں بھی مر جاؤں پر پھر امی کا خیال آ جاتا ہے وہ تو جیتے جی مر جائیں گی بابا واپس آ جائے نہ پلیز وہ گڑ گڑا کر رونے لگی اور روتے روتے ناجانے کس ٹائی م اس کی آنکھ لگ گئی اور وہ سو گئی

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@

آپ کی بہت مہربانی صرف آپ کی وجہ سے مجھے میری زمین واپس ملی ہے اب میں اپنی بیٹی کو عزت سے رخصت کرو گا آپ کا بہت بہت شکریہ

ولیم اُسی گاؤں میں ہی رہتا تھا جہاں کے جاگرو دار شفیق صاحب تھے

بہروال، جسے باروال بھی کہا جاتا ہے، پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع گجرات کا ایک قصبہ اور یونین کونسل ہے۔ یہ تحصیل کھاریاں کا حصہ ہے اور 264 میٹر کی بلندی کے ساتھ 32°46'0"E 73°56'0"N پر واقع ہے۔

بس اب پریشان نہ ہو اور ہماری بہن کی شادی کرو

دریاب صاحب آپ نے لازمی آنا ہے شادی پہ ولیم محبت سے بولا

انشاء اللہ کیوں نہیں ضرور آئیں گے ہم دریاب بولا

صاحب جی وہ رابی بیٹی کو بھی ضرور لے کر آنا آپ اسلام آباد ہی گے ہیں نہ ولیم بولا رابیل چھٹیوں میں جب

گاؤں جاتی تھی تو ایک عائی شہ ہی تو تھی جس کے ساتھ وہ بہت سی باتیں کرتی اور سارا دن گاؤں گھومتی

ہاں ہاں لے آؤ گا چلو خدا حافظ

دریاب بولا اور کال بند کر دی

ولیم ان کی حویلی کا چوکدار ہے جس کی تین سیٹیاں اور دو بیٹے ہیں سب سے بڑی بیٹی کی شادی اس کے ماموں زاد

سے طے پا گئی تھی عائی شہ پر ساتھ والے گاؤں کے ایک گنڈے کی نظر تھی اس نے ولیم سے عائی شہ کا رشتہ مانگا



## Posted On Kitab Nagri

تو ویسم نے انکار کر دیا تو اس نے عائی شہ کا گھر سے نکلنا حرام کر دیا جب بھی وہ گھر سے نکلتی تو اُس کے پیچھے اپنے آدمیوں کو لگا دیتا جو اسے بہت تنگ کرتے عائی شہ نے تنگ آ کر ویسم کو ساری بات بتادی تو وہ پولیس کے پاس پرچہ کروانے گیا اور ماشاء اللہ سے وہ پولیس پہلے ہی خرید چکا تھا بڑے باپ کا بیٹا تھا اُس کے خلاف کون کھڑا ہوگا اُس نے ویسم کی زمین بھی اپنے قبضے میں کر لی تھی جو ان کا آخری سہارا تھی

ایک دن ویسم ہو پلی میں بڑا پریشان بیٹھا تھا تو دریاب نے اس سے وجہ پوچھی تو پہلے تو ویسم نے ڈر کے مارے کچھ نہیں بتایا کیوں کے شاید اسے لگا تھا یہ بھی بڑے باپ کا بیٹا ہے اور یہ کہی اس جانور کے ساتھ ہی نہ ملا ہو مگر ایسا کچھ نہیں ہوا ویسم نے جب اُسے ساری بات بتائی تو دریاب نے اسے زبان دے دی کے وہ اُسے زمین واپس دلوا کر ہی سکون سے بیٹھے گا اور آج ویسم کو اس کی زمین واپس دلوا دی تھی

وہ دل کا برا نہیں تھا لیکن وہ رہتا برا بن کے تھا گاؤں کے لوگ ڈرتے تھے اس سے مگر پیار بھی بہت دیتے تھے کسی کی مدد کرتے وقت وہ اپنی جان کی بھی پروا نہ کرتا ایک جھوٹ اور دوسرا غلط کام اس سے برداشت نہیں ہوتا تھا ہاں غصے کا بہت تیز تھا اور لوگوں کی مدد کرنے والوں میں وہ ہمیشہ پہلے نمبر پر کھڑا ملتا

یہاں تک کے بہت سی دشمنیاں بھی پال لی تھی اس نے وہ کیوں تھا ایسا وہ خود نہیں جانتا تھا کیونکہ نہ تو شفیق

صاحب ایسے تھے اور نہ ہی مبین بیگم ایسی تھی لیکن وہ شروع سے ہی ایسا تھا اپنے والدین کو بچپن سے لڑتا دیکھتے آ رہا تھا جس کی وجہ سے وہ شادی جیسے پاک رشتے سے بہت دور ہوتا گیا اور نفرت سی ہو گی رابیل وہ واحد لڑکی تھی جس سے وہ بات کر لیتا تھا وہ بھی بہت کم جب کبھی مبین بیگم شادی کی بات کرتی تو اُسے وحشت ہوتی اس لفظ سے بھی اسلام آباد میں اُس نے شلڑ رہاؤں بنا رکھے تھے جہاں مختلف عمر کے بچے بڑھے جو ان پناہ حاصل کرتے اور وہ خود بھی جب دنیا سے تھک جاتا تو وہاں آ جاتا جس سے وہ پر سکون ہو جاتا

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@

نوری نوری جلدی اوپر آؤ رانیل بڑی مشکل سے اوپر آئی تھی نوری کو بتانے کے جب تک دریاب یہاں ہے ہم نہیں ملے گے اب دیوار کے پاس سٹول رکھ کر اُسے آہستہ آہستہ آوازیں دے رہی تھی

نوری میری ماں آجا اوپر تیری مہربانی اس سے پہلے کے دریاب بھائی کی اوپر آجائے وہ آواز دیتی ہوئی بولی آرہی ہوں صبر یا تیری طرح ویلی تھوری نہ ہوں میں نور نے نیچے سے آواز لگائی اور سڑھیاں چڑھنے لگی ہاں بول میری جان کیا ہوا چور تو نہیں آگے گھر میں؟ ابا کی پستل پڑی ہے گھر میں لے کر آؤ کیا نور اوپر آئی اور اسے دیکھ کر بولی

اوو میری بہن حوصلہ رکھ ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہو رانیل بولی تو پھر بول نہ ہوا کیا ہے نور بولی

یار وہ دریاب بھائی کی جب تک یہاں ہیں پلیز تو یہاں نہ آنا ورنہ رانیل بولی اور بات ادھوری چھوڑ دی ورنہ کیا میں ڈرتی ورتی نہیں ہوں تمہارے اس تیس مار خاں بھائی کی سے ہاں نور بولی

کیا؟ نہیں ڈرتی؟ پکا؟ رانیل شرارتی مسکراہٹ سے بولی

ارے دریاب بھائی کی آپ رانیل ایک دم بولی

کہاں کہاں..... اور نور بے چاری واقع ہی ڈر گئی تھی

ہاہاہاہا نہیں آئے مینٹل ڈر پھوک کہی کی رانیل ہنستی ہوئی بولی

رابی دفعہ ہو جا یہاں سے ورنہ تیری طرف آکر مارو گی نور بولی وہ پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل کیا کر رہی ہو یہاں (ایک دم دریاب کی آواز پر وہ مڑی اور اسے دیکھ کر سیدھے سٹول سے گری  
آآآآآ آبروقت دونوں ہی دریاب کی آواز سننے ہی اتنا گھبراگی کے دونوں اپنی اپنی طرف گری  
اف لڑکی کس نے کہاں تھا یہاں دیوار سے لٹکوا روئیے یہاں کر کیا کر رہی تھی  
دریاب فوراً آگے بڑھا اور گری ہوئی ی رائیل کے پاس بیٹھ کر بولا

ہائے میرا پاؤں بھائی بند آرام سے بھی تو آسکتا ہے نہ راہی اپنا پاؤں پکڑ کر بولی اس کی یہ بات سن کر دوسری  
طرف گری نور نے زور سے اپنے سر پر ہاتھ مارا  
یہ کھسک تو نہیں گی اگر وہ آرام سے آتا تو شامت آجاتی ہماری اچھا ہوا ایسے آئے ہیں ہائے ہائے میری کمر  
ہائے ہائے میرا پاؤں.....

ایک سیکنڈ ایک تو چیخ تمھاری تھی یہ دوسری دیوار کے اس پار سے آئی تھی دریاب اچانک یاد آنے پر بولا  
ارے میرے بھائی گری میں ہوں اور چیخیں آپ کو دو دوسنائی دے رہی ہیں ہائے کون کہتا ہے آپ کو کے  
اتنے ٹائم بعد آیا کریں؟ بند آتا جاتا رہے تو کم سے کم چیخ تو پہچان لیتا ہے ہائے ہائے میرا پاؤں  
وہ فوراً بولی اس سے پہلے کے دریاب دیوار کے اس پار دیکھتا  
ہیں؟؟ مطلب تم گرتی رہتی ہو؟ دریاب نا سمجھی سے بولا

وہ نہیں میرا مطلب تھا آپ بھائی ہیں میرے کم سے کم میری چیخ کا تو پتہ ہونا چاہیے نہ آپ کو رائیل بات بنا کر  
بولی

ہیں؟؟ خیر دفعہ کرو چیخ کو تم یہاں کر کیا رہی تھی دریاب بولا

بھائی میں یہاں..... وہاں کپڑے پھیلائے آئی تھی رائیل کے دماغ میں جو آیا بول دیا

## Posted On Kitab Nagri

کپڑے کہاں ہیں؟ دریاب بولا

وہ ابھی دھونے ہیں میں وہ دیکھ رہی تھی کے میں اس دیوار پر کپڑے پھیلا سکتی ہوں یا نہیں وہ بولی

اے اللہ ایک ہی دوست دی وہ بھی دماغ کے بغیر؟ ♀ دوسری طرف نور اس کی بات پر بڑبڑائی

خیر اللہ جی اب نیچے جانے کی ہمت دے دیں بس نور بولی اور دیوار کا سہارا لے کر کھڑی ہوئی اور بڑی مشکل نیچے

کی طرف بڑھی

ارے بھائی ی سوال کرئی جارہیں ہیں مجھے اٹھا تو دیں رانیل بولی

اوو سوری سوری چلو اٹھو شاباش

دریاب بولا اور اسے کی طرف ہاتھ بڑھایا رانیل بڑی مشکل کھڑی ہوگی

@@@@@@@@@@

اماں میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ اللہ میاں نے بھی جن کو پیسہ دیا ہے اُن کو اتنا دے دیا ہے کہ ان کو قدر ہی نہیں ہے اور جن کو نہیں دیا وہ روٹی کے لیے بھی ترس جاتے ہیں نور پاؤں پر پٹی کرتی ہوئی سامنے بیٹھی راشدہ بیگم سے بولی

بس نوری اللہ کچھ لوگوں کو دے کر آزماتا ہے اور کچھ لوگوں کو نہ دے کر زندگی ایک امتحان اسی لیے ہے راشدہ بیگم بولی

اماں میں کبھی کبھی سوچتی ہوں پتہ نہیں کب ہمارے حالات ٹھیک ہوں آپکو پتہ میں اب تھک جاتی ہوں زندگی سے اللہ تعالیٰ نے نہ بہن دی مجھے اور نہ بھائی پہلی میں کہتی تھی کاش میرا کوئی بھائی ہوتا مگر اب میں شکر ادا

## Posted On Kitab Nagri

کرتی ہوں اگر وہ ہوتے تو انکو بھی ایسی زندگی گزارنی پڑتی لیکن اماں اگر میری جگہ آپکا کوئی بیٹا ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا وہ کم سے کم آپ کا سہارا تو بن جاتا میں تو کچھ کر بھی نہیں سکتی آپ کے لیے نورپٹی کرتی ایک دم کسی سوچ میں گم ہوگی اور بولتی چلی گی راشدہ بیگم کی آنکھیں آنسو سے بھرگی میں کتنی بے بس ہوں نہ کبھی تمہاری خواہش تو دور کی بات ہے کبھی ضرورتیں بھی پوری نہیں کر پائی ی راشدہ بیگم بولی اُن کی آنکھ سے آنسو گرا تھا نور نے ان کی غم زدہ آواز سنی تو فوراً اپنی سوچ سے باہر آئی ی اور اسے افسوس ہوا کہ وہ کیا بول گی تھی وہ کبھی ان کے سامنے ایسی باتیں نہیں کرتی تھی تاکہ انھیں دکھ نہ ہو آج شاید دل بھرا ہوا تھا تو سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کیا بول گی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri



[illegible]

اماں میں جارہی ہوں یونیورسٹی اس نے جلدی جلدی سے ناشتا ختم کیا اور بولی

## Posted On Kitab Nagri

آگے پیچھے بھی تو اتنی چھٹیاں کرتی ہو اور آج پاؤں توڑوا کے بھی جا رہی ہوں  
چلو جی میں چھٹی کرو تب آپ کہتی ہیں اور کان لچ جاؤ تب بھی نور بولی  
ارے نوری تمہارا پاؤں اتنا سو جھا ہوا ہے اس لیے کہا ہے مت جاؤ راشدہ بیگم بولی  
کچھ نہیں ہوتا میری پیاری اماں زندگی نے جتنے بڑے زخم دیے ہیں اُن کے آگے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے چلیں آپ  
دروازہ بند کریں میں جلدی آ جاؤ گی  
نور بولی اور ان کو پیار کر کے نکل گی اور رابیل کے گھر کے آگے جا کر کھڑی ہو گی اب سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اُسے  
آواز دے یا نہ

دے دیتی ہوں آواز جو ہو گا دیکھا جائے گا رابی  
بڑ بڑائی اور ہمت کر کے اُسے آواز لگائی

پتہ نہیں کہاں مری ہوئی ہے یہ رابی یاد آ جا دروازہ نہ کھلنے پر پھر بڑ بڑائی اور سختی سے اس آواز دے کر دروازہ  
نوک کیا

کون..... اندر سے آواز آئی اور یہ پکار رابی کی آواز تھی اس نے شکر کا سانس لیا

تیری ہونے والی ساس نور بولی اور ایک دم سے دروازہ کھول گیا اسے رابیل کی آواز آنے کے بعد یہ امید بالکل بھی  
نہیں تھی

فرمایے..... وہ ایک ہاتھ دروازے اور ایک ہاتھ کمر پر رکھ کر سختی سے بولا

وہ..... اب سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کچھ بولے یا پھر وہاں سے دوڑ لگا دے پر بے چاری ٹوٹے پاؤں کے ساتھ کیسے  
بھاگتی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں..... نور ایک نظر اس کو دیکھ کر بولی وہ ایسا تھا کہ اسے ایک نظر تو کیا چوبیس گھنٹے بھی دیکھو تو دل نہ بھرے وہ بولی اور بڑی مشکل مڑگی واپسی کے لیے اُس نے ایک نظر اس کے لنگڑاتے پاؤں کو دیکھا سنو..... دریاب نے اُسے روکا اس کی آواز اتنی روب دار تھی کہ وہ ایک جھٹکے سے ڈر کے روکی تھی لیکن مڑی نہیں تھی

پاؤں توڑوا کے بھی سکون نہیں ہے اس حالت میں تو گھر پہ ٹک کر بیٹھ جاؤ وہ بولا نور نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا اور آگے کی طرف بڑھی دریاب کی نظروں نے گلی سے نکلنے تک اس کا پیچھا کیا تھا اگر کہاں جائے کہ وہ بہت خوبصورت تھی تو ایسا نہیں تھا وہ ایک نارمل شکل صورت کی مالک تھی میک آپ سے پاک چہرے پر حجاب کرتی تھی

اور دریاب ایسا انسان تھا جس کو دیکھنے والے آنکھیں جھپکے بغیر بس دیکھتے رہ جاتے تھے کوئی شک نہیں اگر کہا جائے کہ وہ خوبصورتی کی زندہ مثال ہے

دروازہ بند کیا اور اندر کی طرف بڑھا

کون تھا بھائی.... رابیل نے پوچھا

وہی تمہاری کچھ لگتی دریاب بولا اور اس کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا

میری کچھ لگتی؟ نوری؟ رابیل بولی

ہاں تمہاری نوری..... ویسے حیریت کی بات ہے نہ تمہارے بھی پاؤں پر چوٹ آئی ہے اور اس کے بھی

دریاب حیریت سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں تو گرے جوتھے اس دن اتنی زور سے رانیل ٹی وی دیکھتی ہوئی ی بولی  
کیا مطلب؟ اس دن تو تم گری تھی تو وہ  
دریاب نا سمجھی سے بولا

اف فٹے منہ رابی تیرا یہ کیا بول دیا وہ بڑبڑائی ی  
کیا؟ وہ بولا

کچھ نہیں بھائی ی کچھ بھی تو نہیں وہ آپ بتا رہے تھے نہ عائی شہ کی شادی کے بارے میں کب کی ڈیٹ رکھی ہے  
بڑی مشکل بات سنبھال کر بولی

ہاں ابھی تاریخ نہیں رکھی انہوں نے جب رکھیں گے میں بتا دوں گا آجانا گاؤں  
دریاب کچھ سوچتا ہوا بولا

چلیں ٹھیک ہے آپ کب جائیں گے واپس

رانیل نے پوچھنا چاہا کیوں کے وہ نور کو بہت میس کر رہی تھی اور ان کے ہوتے ہوئے وہ اس سے ٹھیک سے مل  
بھی نہیں پاتی

www.kitabnagri.com

وہ دو چار کام ہیں یہاں انشا اللہ تین چار دنوں تک واپسی ہے دریاب نے بتایا  
اوسہی وہ بولی اور شکر ادا کیا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

وہ یونیورسٹی کے گیٹ سے اندر داخل ہونے ہی لگی تھی کے چوکدار نے روکا

## Posted On Kitab Nagri

جی بیٹا؟ سٹوڈنٹس کارڈ دیکھائیں اپنا.... آپ پڑھتی ہیں یہاں؟

چو کدار بولا اور یہ سن کر وہ تپ گئی

نہیں انکل جی کہاں میں بھلا یہاں پڑھ سکتی ہوں؟ میں تو بس صبح صبح اتنی گرمی میں بسوں کے دھکے کھا کر اپنا ٹوٹا  
پاؤں لے کر آپ سے منہ دیکھائی لینے آئی ہوں ♀ جلدی سے دے دیں میں نے واپسی کی بس بھی  
پکڑنی ہے وہ طنزیہ بولی

جی؟؟؟ وہ بے چارہ نہ سمجھی سے بولا

ارے انکل جی ظاہر سی بات ہے پڑھنے ہی آئی ہوں نہ ورنہ میں ہلی ہوئی تھوڑی نہ ہوں کے اس ٹائم  
یونیورسٹی آؤں وہ بھی ٹوٹا پاؤں لے کر یہ دیکھیں سٹوڈنٹس کارڈ وہ بولی اور کارڈ دیکھا کر آگے کی طرف بڑھی  
آؤ جی آؤ آج تو بڑے بڑے لوگ یونیورسٹی آئے ہیں وہ بھی لنگڑے اُس کی کلاس فیلو اُسے دیکھ کر بولی  
اُڑا لے مزاک آج کچھ نہیں کہوں گی تمہیں میرا موڈ نہیں ہے وہ بولی اور اس کے ساتھ چلنے لگی  
یہ پاؤں کیسے ٹوٹا؟ گلزار نے پوچھا

برج خلیفہ سے جمپ مار کر دیکھ رہی تھی کے بچتی ہوں یا نہیں نور نے بیگ سے بیل نکالی اور منہ میں ڈال کر بولی  
ہا ہا ہا افسوس بچ گئی پھر بھی..... رائیل کیوں نہیں آئی؟ وہ بولی اور رائیل کا پوچھا  
اُس نے ڈیٹول پی لیا ہے اس لیے نہیں آئی

وہ طنزیہ بولی

ہارپیک کیوں نہیں پیا..... وہ بھی اسی کے انداز میں بولی

وہ مہنگا ہے نہ اور مہنگائی تو تمہیں پتہ ہی ہے کے کتنی ہے وہ بولی اور کلاس کے اندر داخل ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

باہا ہادفع ہو یا رکیا چیز ہو تم بھی توبہ پوری فلم ہو گلزار ہنستے ہوئے بولی  
چل اب چپ کر کے بیٹھ جا بڑی نیند آرہی ہے سونے دے وہ کرسی پر بیٹھی اور سامنے والی کرسی سیدھی کر کے اُس  
پر پاؤں رکھے اور مزے سے آنکھیں بند کر کے سائیڈ سے ڈوپٹہ اٹھا کر منہ پر رکھ لیا  
اوائے پاگل سورہی ہو گلزار حیریت سے بولی اسے دیکھ کر

نہیں مر رہی ہوں ایک کام کر تو بھی میرے ساتھ مر جاوہ آنکھیں بند کیے ہوئے بولی اور گلزار کا قہقہہ بلند ہوا تھا

@@@@@@@@@@

رابی بیٹا ایک چائے کا کپ ہی بنا دو مجھے مبین بیگم بولی

جی جی ابھی لائی بنا کرتائی اماں رابیل بولی اور کچن کی طرف بڑھی اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی تو وہ

کچن سے نکل کر دروازہ کھولنے کی طرف بڑھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وہ گھر میں داخل ہوا اور بولا

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ بھائی بڑے اچھے ٹائم پر آئے ہیں آپ میں چائے بنانے ہی لگی تھی آپ کے لیے بھی بنالو

رابیل بولی

www.kitabnagri.com

نیکی اور پوچھ کے دریا بوجھ کو تادیتا ہوا بولا

بس ابھی بنا کر لاتی ہوں وہ بولی اور کچن کی طرف بڑھی اور دریا ب اس کمرے کی طرف بڑھا جہاں فاریہ بیگم اور

مبین بیگم بیٹھی تھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کمرے میں جا کر سلام کیا اور کرسی بیڈ کے پاس کھینچ کر بیٹھ گیا

وَعَلَیْکُمُ السَّلَام انھوں نے جواب دیا



## Posted On Kitab Nagri

بھابھی اب دریاب کی شادی کر دے بس فار یہ بیگم مسکراہ کر بولی وہ یہ سن کر غصے سے کھڑا ہو گیا  
کیا ہر وقت شادی شادی کرتے رہتے ہیں سب میرے سامنے یہ ذکر مت کیا کریں مہربانی ہوگی آپ سب  
کی اُس کی آواز میں اتنی سخت تھی کے رانیل بھی اس کی آواز سن کر کمرے کی طرف بھاگ کر آئی  
معذرت کے ساتھ چاچی مجھ شادی کا مت کہا کریں..... وہ بولا اور وہاں سے اوپر کی طرف چلا گیا اُس کے جانے  
کے بعد وہاں خاموشی چھا گئی

گاؤں میں ہر لڑکی کی شادی کروانے کا ذمہ لے رکھا ہے لیکن اپنی شادی کی بات بھی سُننا پسند نہیں کرتا  
مبین بیگم بولی

بھابھی آپ جانتی ہیں کہ وہ شادی سے کیوں بھاگتا ہے فار یہ بیگم بولی  
ہممم مبین بیگم بس اتنا ہی بول پائی

بھابھی آپ پریشان نہ ہوں ماشاء اللہ سے ہمارا دریاب جتنا اچھا ہے نہ اللہ نے اس کے لیے کچھ بہت اچھا سوچا ہوگا  
فار یہ بیگم بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رانیل کچھ سوچتی ہوئی واپس کچن کی طرف بڑھی

@@@@

کالج سے سیدھا وہ "بسیئر ٹرسٹ" گی جہاں جا کر ایک الگ ہی دنیا کا احساس ہوتا تھا وہ اکثر ہی وہاں جایا کرتی تھی  
وہاں جا کر سوچتی کے اللہ نے اسے تو پھر اپنا گھر اور ماں باپ کا سایہ دیا ہے لیکن وہاں موجود بچے اُن کا تو ایک

## Posted On Kitab Nagri

دوسرے کے سوا کوئی ہی تھا ہی انی وہاں رہنے والے بچوں نے ایک دوسرے سے ہی اپنے تمام رشتے جوڑ رکھے تھے

اتنا سکون ہوتا اس جگہ کے دل کرتا اس دنیا سے باہر کبھی نہ جائے وہاں رہنے والے صبح معنوں میں اپنی زندگی گزار رہے تھے اللہ کا شکر ادا کر کے اور یہاں ایک ہم لوگ ہیں کے اپنے گھر میں اپنے ماں باپ بہن بھائی کی کے ساتھ رہتے ہوئے بھی ناشکریں ہیں کبھی اللہ سے کسی بات کا شکوہ اور کبھی کسی بات کا..... کبھی شکر ادا ہی انی کرتے بس شکوے شکایتیں کروالو جتنی مرضی

وہ جب بھی وہاں آتی جتنا اس سے ہو سکتا یا جتنا وہ تب تک جمع کر پائی ہوئی ان سارے پیسوں سے کبھی کھلونے لے آتی بچوں کے لیے تو کبھی کو فروٹ وغیرہ..... ایک بار وہ خالی ہاتھ آئی تھی تو بچے بہت مایوس ہوئے تھے اس کے بعد یہ کبھی خالی ہاتھ نہ جاتی..... ان کھلونوں کی قیمت تو زیادہ نہ ہوتی پر ان کھلونوں کو دیکھ کر جو بچے خوش ہوتے تو اسے لگتا اس نے لاکھوں روپے کما لیے ان کی خوشی سے

آج تو ویسے بھی وہ کسی مقصد کی وجہ سے گئی تھی وہاں تو خالی ہاتھ کیسے جاتی بلال نامی ایک بچہ جس کی عمر تقریباً پانچ سال تھی دو سال پرانی بات ہے جب یہ اپنے امی ابو کے ساتھ ملتان سے اسلام آباد آ رہا تھا لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا وہ بس حادثے کا شکار ہو گئی جس کی وجہ سے کافی لوگ جان سے گئے ان کافی لوگوں میں اس کے ماں باپ بھی شامل تھے بچے کے خاندان والوں کو ڈھوڈھنے کی بڑی کوشش کی مگر کوئی سی سامنے نہ آیا تو ایک آدمی اس کو بسیرا ٹریسٹ چھوڑ گیا آج دو سال ہو گئے لیکن کوئی سی اُسے لینے نہ آیا اس کی سالگرہ تھی آج تو نور کیک اور ساتھ غبارے وغیرہ لے کر گئی تھی اس کے پاس پیسہ بے شک نہیں تھا اتنا پر اللہ نے دل بہت بڑا دیا تھا اپنی ساری جمع پونجی وہ ان بچوں پہ ہی تولگاتی تھی کافی ٹائم وہاں گزارا اور پھر واپسی کے لیے نکلی

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@

اسلام علیکم اماں وہ لڑکھڑاتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی اور سلام کیا  
وَعَلَيْكُمْ السَّلَام

ہائے اماں پانی دے دیں بڑا ہی درد ہے پاؤں میں وہ چار پائی پر بیٹھی اور بولی  
کہا بھی تھا کہ مت جاؤ یونیورسٹی اب تکلیف بڑھ گی نہ راشدہ بیگم بولی اور پانی کا گلاس اُسے پکڑا  
سب خیریت ہے یہ گلی میں 1122 کیوں کھڑی ہے رابیہ باجی کے گھر کے سامنے اُس نے پانی پیا اور پوچھا  
اُس کے والد صاحب کی طبیعت نہیں ٹھیک تو ابھی فون کروانے آئی تھی رابیل سے بے چاری بہت رو رہی تھی  
راشدہ بیگم بولی

آپ رابیل کی طرف کیا کر رہی تھیں اُس نے پوچھا  
حلیم بنایا تھا تو سوچا پکڑاؤ راشدہ بیگم بولی  
رابی کیسی ہے؟ اُس کے پوچھا  
www.kitabnagri.com  
ٹھیک تھی مگر یہ تم مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو تمہیں نہیں پتہ کیا ابھی صبح ملی ہو اُس سے  
راشدہ بیگم بولی

وہ ویسے ہی..... آپ رابیہ باجی کے گھر کی؟ اس نے بات بد لنی چاہی  
ہاں گی تھی بہت دل برا ہو رہا تھا اس بچی کو دیکھ کر..... مجال ہے محلے والوں میں سے کسی ایک نے بھی جا کر اُن کی  
خبر لی ہو کیا غلطی تھی احمد کی..... یہی کے ایک کوٹھے والی سے شادی کر لی اُس نے

## Posted On Kitab Nagri

بس اماں یہ دنیا کسی بھی حال میں جینے نہیں دیتی جو لوگ انھیں کوٹھے والیوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں وہ اس دنیا کی نظر میں صبح ہیں اور جو عزت سے نکاح کر کے اپنے گھر لے آئے وہ غلط ہیں۔ نور بولی مجھے تو رابیہ پر ترس آتا ہے اُس کو یہ دنیا جینے کیسے دے گی.... ساری زندگی ایک کوٹھے والی کی بیٹی کہہ کہہ کر لوگ اُسے زندہ مادر دیں گے ماں پہلے گزر گی اور اب باپ بھی کینسر کا مریض ہے اُس بچی کا کیا بنے گا پوری دنیا میں اکیلی رہ جائے گی لوگوں کے تانے سننے کے لیے راشدہ بیگم بولی اُن کی آنکھیں نم ہو گی تھیں آپ بس دعا کریں اماں اللہ اس کے والد کو صحت یاب کر دے آمین نور بولی آمین راشدہ بیگم بولی اور اپنی آنکھیں صاف کی میں کپڑے بدل کر آئی ی پھر نور اپنی آنسو سے بھری آنکھیں لیے کھڑی ہوئی اور وہاں سے چلی گی کسی کا دکھ دیکھ کر نہیں روتا انسان..... بس اُس کو اپنا دکھ نظر آ رہا ہوتا ہے اُس انسان میں

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

کیا کروں رابی کو بولانے کے لیے؟؟ وہ پریشانی سے چھت پر ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی آواز دوں کیا؟؟ خود ہی سے باتیں کرتی ہوئی ی بولی

ارے نہیں نہیں اگر وہ نیم چڑا کر یلا آ گیا پھر کچھ اور سوچ نوری وہ بڑ بڑاتی ہوئی ی بولی آئی بیڈیا..... وہ بڑ بڑائی ی اور چھت سے پتھر اٹھا کر ہاتھ میں پکڑا

اللہ جی پلیز جہاں مارنا چاہتی ہوں بس وہاں ہی لگے یہ پتھر آمین آمین وہ بڑ بڑائی ی اور اچھل کر پتھر دوسری طرف پھنکا ایک دم ایک چٹخ کی آواز آئی ی

## Posted On Kitab Nagri

او تیری نوری تو تو کی..... وہ چنسن کر بڑ بڑائی

کیا ہوا بھائی آپ ٹھیک ہیں؟ رابیل چنسن کر اوپر کی طرف بھاگی اور سامنے کھڑے دریا سے بولی جو سر پکڑ کر کھڑا تھا

افف یہ کیا کر دیا نوری..... آ رابیل مجھے مار والا کام کر دیا اب کیا کروں؟..... رابیل کی آواز سے اس کا شک یقین میں بدل گیا تھا کہ پتھر دریا سے لگا ہے

کون سالار ہتا ہے یہاں..... اس کی تو دریا سے غصے سے بولا اور دیوار کی طرف بڑھا

نوری بیٹا لٹی گنتی گن اور بھاگ یہاں سے نور بڑ بڑائی اور واپسی کے لیے مڑی

ارے بھائی روکیں تو بات تو سنے..... رابیل نے روکنے کی کوشش کی مگر اب کہا وہ کسی کی سُننے والا تھا

اؤئے روک..... دیوار کے اُس پار دیکھ کر بولا وہاں کوئی بھاگتا ہوا نیچے کی طرف جانے لگا تھا اس کی آواز پر وہ

روک گیا پیچھے سے تو کوئی لڑکا لگ رہا تھا اس لیے وہ غصے سے بولا

مڑ پیچھے تیری ایسی کی تیری ہمت کیسے ہوئی پتھر بھکنے کی مڑ پیچھے دریا سے غصے سے بولا لیکن وہ نہیں مڑا

مڑے گا یا میں آؤ یہاں دریا سے غصے سے بولا

نوری میری جان مڑنے میں ہی بہتری ہے ورنہ آج تو تو اس جلاد کے ہاتھوں بھی گی اور اماں کے ہاتھوں

بھی..... وہ بڑ بڑائی اور مڑی

تم؟؟؟ دریا سے حیرت انگیز نظروں سے اُسے گھورتے ہوئے بولا وہ اور کچھ بولتا اس سے پہلی ہی ایک عجیب سا

شوران کے کانوں میں پڑا جیسے کوئی بہت چنسن رہا ہے اتنا کہ اس کی جان نکل جائے گی چنختے ہوئے

اللہ خیر..... نور بولی اور بھاگ کر گلی میں جھانکا... دریا اور رابیل بھی فوراً گلی کی طرف بھاگے



## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ انا اللہ ورا نا الیہ راجعون..... رابیہ کی آوازیں تھی وہ اس کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا تھا نور بولی اور اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی دریاب نے ایک نظر اسے دیکھا اور اُس کی آنکھ کے آنسو کو گلی میں سٹچر پر اُس کے والد کی لاش پڑی تھی اور وہ زمین پر بیٹھی زندہ تو تھی لیکن مر چکی تھی اس کی دنیا ختم ہو گئی تھی آج اور تماشہ دیکھنے کے لیے تو سب گلی والے اپنے گھروں کی چھت اور گھروں کے دروازوں پر موجود تھے مگر کوئی ی بھی اُس کے پاس تک نہیں آیا تھا

نور نے اپنے آنسو صاف کیے اور ایک نظر گلی کے گھروں کی طرف دیکھا ہر گھر سے لوگ کوئی ی چھت سے اور کوئی ی دروازے کھڑکیوں سے اسے دیکھ رہا تھا..... وہ یہ دیکھ کر نیچے کی طرف بھاگی دریاب اور رابیل نے اسے بھاگتے دیکھا..... رابیل بھی نیچے کی طرف بھاگی دریاب وہاں ہی کھڑا رہا کیا دیکھ رہے ہو سب..... یہاں کوئی ی فلم چل رہی ہے کیا..... لانت ہے تم لوگوں پہ جو تماشہ دیکھنے کے لیے تو آ جاتے ہیں فوراً مگر کسی کے دکھ میں شریک ہوتے ہوئے تم لوگوں کی عزت کم ہو جاتی ہے یہ ہے تم لوگوں کا ظرف..... ارے میں تو تم لوگوں کو یہ بھی نہیں کہہ سکتی کے چوڑیاں پہن کر گھر میں بیٹھ جاؤ کیوں کے تم لگ اُس کے بھی قابل نہیں ہو

www.kitabnagri.com

گلی میں آکر وہ غصے سے بولی کافی لوگ دروازہ بند کر کے اپنے گھروں میں چلے گئے یہ تربیت کی ہے تمہارے ماں باپ نے تمہیں بڑے چھوٹے کی تمیز ہی نہیں ہے ایک موٹی سی عورت اپنی چھت سے بولی

اسلام علیکم



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

تمیز اور تربیت کی بات آپ کے منہ سے گالی کی طرح لگ رہی ہے آنٹی جی..... تمیز اور تربیت کی ضرورت مجھے نہیں آپ کو ہے میرے ماں باپ نے مجھے جو تربیت دی ہے وہ آپ کے سامنے ہے اور مجھے فخر ہے اس پہ کم سے کم آپ لوگوں جیسی تو تربیت نہیں ہوئی میری ارے تم لوگ انسان ہو بھی یا نہیں جن کا دل پھگتا ہی نہیں ہے کیسے پتھر دل لوگ ہو..... اپنے خدا کو کیا منہ دیکھاؤ.....

## Posted On Kitab Nagri

رابیہ..... رائیل جو نور کے برابر کھڑی تھی ایک دم چنخی رابیہ بے ہوش ہو چکی تھی تو اس کی طرف بھاگی نور بھی فوراً اپنی بات پوری کیے بغیر اُس کے پیچھے بھاگی یہ دیکھ کر جو دریاب نور کو حیریت سے اوپر سے دیکھنے میں مصروف تھا ایک دم ہوش میں آیا اور نیچے کی طرف بڑھا

وہ دونوں رابیہ کو اٹھا کر اندر کی طرف بڑھی دریاب نے آکر 1122 والوں کی مدد سے اس کے والد کی لاش کو گھر کے اندر لے کر گئے اور چار پائی پی ڈالا اور وہ لوگ چلے گئے..... دریاب وہاں ہی موجود تھا

بابا..... بابا وہ بڑبڑاتی ہوئی ہوش میں آئی اور روتے ہوئے چار پائی کی پاس آکر بیٹھ گئی

بابا اٹھیں نہ بابا نہ جائے مجھے چھوڑ کر میں کیا کرو گی آپ کے بغیر وہ روتے ہوئے اپنے والد کو دیکھ کر بولی

بابا اٹھ جائیں..... میں مر جاؤ گی آپ کے بغیر... کیوں نہیں اٹھ رہے آپ

بابا ایک بار میرا نام لے لیے ایک بار گڑیا کہہ کر بولائیں نہ بابا.... بابا اٹھ

بابا... امی بھی چھوڑ کر چلی گی آپ تو نہ جاتے چھوڑ کر..... کیوں اکیلا چھوڑ گئے میں کیسے زندہ رہو گی

اب..... آپ ہی کی وجہ سے جی رہی تھی میں اب کیا کرو گی جی کر اٹھیں سس سس بابا اٹھ مجھے بھی ساتھ لے جائے نہ

www.kitabnagri.com

رائیل نے آنسو صاف کیے اور اس کے پاس آئی اور سینے سے لگا لیا نور وہاں ہی بیٹھی رہی بہت دیر اور بالکل خاموش وہ وہاں بیٹھی تو تھی مگر وہ اس ٹائی م ایک لمحے کے لیے پانچ سال پیچھے چلی گئی تھی وہی آنسو وہی چنخیں.....

بس میری جان اللہ سے دعا کرو بس..... رائیل نے رابیہ کو سینے سے لگایا اور چپ کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

رائیل میں کیا دعا کرواں... میرے پاس کوئی دعا ہی نہیں بچی ایک بابا کی زندگی ہی تو تھی..... اب وہ بھی نہیں رہی میں کیا دعا مانگوں..... چلے گے میرے بابا وہ روتے ہوئے بولی  
بابا اٹھ جائیں نہ پلیز بس ایک بار اٹھ جائیں..... بابا آپ نے نہیں جانا تھا مجھے چھوڑ کر کبھی بھی پھر کیوں چلے گے بابا پلیز اٹھ جائیں وہ روتے ہوئے اپنے ابو کے منہ پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی اور ایک دم پھر بے ہوشی میں چلی گی راشدہ بیگم اور فاریہ بیگم بھی آگے تھی انھوں نے آکر اسے سنبھالا..... بچا ہی کیا تھا اُس کے پاس..... ایک باپ ہی تو تھا.... اب وہ بھی ن رہا تھا  
@@@@@@@@@

نوری وہ دریاب بھائی کہہ رہیں ہیں کے جنازہ اٹھالیتے ہیں اب.... لیکن  
رائیل نے نور کو اشارہ کر کے اپنے پاس بلایا اور بولی  
کیا لیکن؟ نور بولی

وہ محلے کے کچھ آدمی ہیں انھوں نے بولا ہے کہ ہم ان کا جنازہ ہماری مسجد میں نہیں پڑھانے دیں گے..... اُس نے ساری بات بتائی یہ سن کا وہ غصے سے لال ہو گئی  
ان کی تو میں..... نوری روکو

نوری غصے سے بول کر باہر کی طرف بڑھی تھی تو رائیل نے روک دیا  
یار بات کو سمجھو یہ کام ہمارے بس کا نہیں ہے ایک کام کرتے ہیں کسی اور مسجد میں جنازہ پڑھا دیتے ہیں..... رائیل بولی

## Posted On Kitab Nagri

یہ جنازہ تو اسی مسجد سے پڑھا جائے گا میں بھی دیکھتی ہوں کون روکتا ہے اور ہاں میں نے ہر جگہ فون کر دیا ہے کہ میرے خالو کا انتقال ہو گیا ہے سب ظہر کے بعد جنازے کے لیے آجائے

نور بولی

چلو یہ تو بہت اچھا کیا تم نے لیکن یہ جو نیا مسئلہ ہے رائیل بولی

خیر رابی کر ٹھیک تو ان سب کو میں خود بھی کر سکتی ہوں مگر تم اگر اپنے بھائی سے بات کر کے دیکھ لو..... نور بولی

دریاب بھائی سے؟ یا مجھے نہیں لگتا وہ مانے گے رائیل بولی

کیوں بھئی اتنا بڑا گنڈا بن کے پھرتا ہے اتنا چھوٹا کام نہیں کر سکتا؟ نور بولی

اب یہ تو وہی جانتے ہیں لیکن چل میں بات کرتی ہوں وہ بولی اور وہاں سے گی

@ @ @ @ @ @

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی وہ محلے والے بول رہے ہیں.....

رائیل نے ساری بات اُسے بتائی

رابی میں اس مسئلے میں نہیں پڑھنا چاہتا..... تم سمجھو سب کو کہ جنازہ تو کہی اور بھی پڑھا یا جاسکتا ہے دریاب بولا

لیکن بھائی رائیل بولی

## Posted On Kitab Nagri

بس رابی یہ میرا علاقہ نہیں ہے جو سب میری بات مان لیں گے تم اندر بتادوں کے جنازہ کسی اور مسجد میں پڑھایا جائے گا

دریاب بولا

واہ دریاب صاحب واہ..... موقع ایسا ہے ورنہ میں آپ کی اس بات پر تالیاں ضرور بجاتی..... نور ان کی باتیں سن رہی تھی اس لیے ایک دم سامنے آکر بولی دریاب نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا رابی جنازہ اس مسجد میں ہو گا اور ابھی میں بس دو منٹ میں آئی ان کا علاقہ نہیں تو کیا ہوا یہ میرا علاقہ ہے..... نور بولی اور ایک نظر دریاب کو دیکھا اور اپنے گھر کی طرف بڑھی ارے نوری رو کو کہاں جا رہی ہو رابی بولی اور اس کے پیچھے بھاگی اور دریاب بس دیکھتا رہا اسے

نوری تم پاگل تو نہیں ہو گی رکھو اسے واپس

وہ نور کے پیچھے گھر کے اندر آئی تھی پھر نور کو الماری میں سے پستل نکالتے دیکھ حیریت اور خوف سے بولی پتہ ہے رابی یہ میرے بابا کی آخری نشانی ہے نور پستل دیکھتی ہوئی بولی

ہاں مگر..... اوئے روک کہاں لے کر جا رہی ہو اسے ابھی رابی بولنے ہی لگی تھی کے نور پستل ہاتھ میں پکڑے باہر کی طرف بڑھی

ٹھاہ... ٹھاہ... ٹھاہ..... ایک ساتھ تین گولیوں کی آوازیں پورے محلے میں گونجی ہر طرف خاموشی چھا گئی سب نے خوف سے اس کی طرف دیکھا تھا ایک ہی بند تھا جس نے حیریت سے اسے دیکھا تھا اس چیز کی امید اُسے بالکل نہیں تھی اتنا حیران وہ زندگی میں کبھی نہیں ہوا تھا جتنا وہ آج ایک ہی دن میں دوسری بار ہوا تھا.....



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ڈر گے سب؟؟ آؤ آگے رو کو جنازہ جانے سے..... کیا ہوا؟

نور غصے سے اُن آدمیوں کو دیکھ کر بولی

راحیل بھائی کی جنازہ لے آئی میں دیکھتی ہوں کون روکتا ہے جانے سے..... ہر طرف خاموشی چھا گئی تھی وہ دوسری طرف منہ کر کے بولی راحیل اس کی کلاس فیلو کا بھائی تھا سارے جنازے کے وقت وہاں پہنچ چکے تھے

جس جس کو اس نے فون کیا تھا..... اس کے کہنے پہ راحیل دریاب اور لوگوں نے مل کر جنازہ اٹھایا..... اور

سب سے تکلیف دہ لمحہ تھا یہ رابیہ کی چنچنے دلوں کو زخمی کر رہی تھی پتہ نہیں وہ کیسے لوگ تھے جن کا دل پھگل ہی

نہیں رہا تھا یوں ہی جنازہ مسجد تک پہنچا اور جنازہ پڑھا کر قبرستان تک..... جنازہ اتنا زیادہ اکٹھا ہو چکا تھا کہ مسجد

میں جگہ کم پڑھ گئی تھی لوگ مسجد کے باہر بھی موجود تھے جنازہ پڑھنے والے..... رابیہ دنیا میں اکیلی رہ گئی تھی

دنیا کے تانے سننے کے لیے اب ناہی اس کے آگے کوئی می کھڑے ہونے والا تھا اور نہ پیچھے..... کیا قصور تھا

اس کا یا اس کے ماں باپ کا؟ ماں کا یہ قصور تھا کہ اس نے غلط کام سے توبہ کر لی؟ باپ کا کیا قصور تھا یہی کہ اس

نے توبہ کرنے والی اس عورت کو عزت سے اپنا لیا نکاح کیا اس سے؟ اگر وہ عورت توبہ نہ کرتی تو کیا وہ دنیا کی نظر

میں صبح ہوتی؟ یا کیا اگر وہ آدمی اس سے نکاح کی بجائے کسی غلط کام کے لیے استعمال کرتا تو وہ دنیا کی نظر میں

شریف رہتا؟؟

ان سب سوالوں کے جواب تو نہ مل سکے مگر وہ دونوں اللہ کو پیارے ہو گئے.....

ہم مسلمان بھی کتنے عجیب ہیں نہ..... یہ تو مانتے ہیں کہ اللہ جب چاہے جسے چاہے ہدایت کے راستے پر چلا سکتا

ہے..... مگر جب کوئی ہدایت کے راستے پر چل کر سارے غلط کاموں سے توبہ کر لے ہم کیوں ان کے غلط

## Posted On Kitab Nagri

کاموں کو نہیں بھولتے..... اللہ بھی تو ہمیں توبہ کرنے پر معاف کر دیتا ہے پھر یہ انسان کیوں ایسے ہوتے ہیں..... آخر کیوں؟

@@@@@@@@@@

رات کے دو بجے کاٹائی م تھا سب سوچکے تھے اُس نیند تو بہت آرہی تھی مگر وہ سو نہیں پارہا تھا جب آنکھیں بند کرتا نور سامنے فائی ر کرتی ہوئی آ جاتی..... کیوں؟

اوبھائی دریا ب پاگل واگل تو نہیں ہو گیا تو؟ ایک دم اٹھ کر بیٹھ گیا اور بڑ بڑایا اور اپنے ہی سر پر تھپھر مارے.... وہ انتہائی بد تمیز لڑکی ہے بڑے چھوٹے سے بات کرنے کی تو تمیز ہے نہیں اُسے..... اف ف دریا ب مت سوچ..... لیکن وہ واقع فائی ر کر رہی تھی..... لڑکیاں فائی ر کی آواز سن کر کامپ جاتی ہے..... تو وہ..... کیا چیز ہے وہ؟

اف ف یہ لڑکی..... لڑکی؟ یہ لڑکی ہے بھی؟ ہا ہا ہا وہ بڑ بڑاتا ہوا خود ہی ہنسنے لگا جو بھی ہے لیکن یہ لڑکی کسی خوفناک کتاب جیسی ہے..... اور زبان اللہ معاف کرئے اتنا تو بڑا میرا گاؤں نہیں جتنی بڑی زبان ہے اس کی.. وہ تو شکر ہے اُس نے ہوائی فائی ر ہی کیا تھا جیسی وہ ہے مجھے تو لگا تھا کسی کا سر کھول دے گی آج توبہ کیسی کیسی دوستیں بنا رکھی ہیں رابی نے ایسی لڑکیاں خود تو اپنی حرکتوں کی وجہ سے مشکل میں پڑتی ہیں ساتھ اپنی دوستوں کو بھی پھنسا دیتی ہیں

سارا قصور ماں باپ کا ہے بہت ڈھیل دے رکھی ہے اُسے وہ ایک لڑکی ہے لیکن اس کو لڑکا بنا کر رکھا ہے چلو اور کچھ نہیں تو شکر ہے حجاب تو کرتی ہے لڑکی لگتی بھی وہ بس حجاب کی وجہ سے ہے خیر مجھے کیا میری بلا سے وہ جو مرضی کریں میں فضول اُس کے بارے میں سوچ رہا ہوں.....

## Posted On Kitab Nagri

دریاب راجپوت سو جاسو جاتجھے اللہ کا واسطہ ہے وہ بولا اور پھر سے سونے کے لیے لیٹ گیا  
ہمارے گاؤں میں یہ چلی جائے تو واقع لوگوں کو پاگل کر دے..... ہنستے ہوئے بولا اور آنکھیں بند کر لی  
جو لڑکی دریاب راجپوت کو اپنے بارے میں سوچنے پر مجبور کر سکتی تھی وہ کچھ بھی کر سکتی تھی 😊

@@@@@@@@@@

وہ خردماغ ویسے تو بہت بڑا غنڈا بنا گھومتا ہے آوارہ کہی کا لیکن جب بات کسی کی مدد کرنے پر آئے تو جی اُن جناب کا  
وہ علاقہ نہیں ہوتا واو..... ویسے ہر وقت پستل ہاتھ میں پکڑ کر ایسے گھومتا ہے جیسے چار پانچ بندے دن کے مار  
دیتا ہے

اور تو اور غصہ ایسے ہر وقت ناک پر رکھتا ہے جیسے پتہ نہیں ڈی سی لگا ہوا ہے  
مجھے تو لگتا ہے آخری بار اپنے پیدا ہونے پر ہنسا ہو گا..... عجیب انسان ہے کیا تھا اگر ایک بار بات مان لیتا خیر دفعہ  
مجھے کیا میں خود اپنی پریشانی حل کر سکتی ہوں غلطی ہو گی جو رابی سے بولا کے اُس سے بات کر لے بڑا آیا دریاب  
راجپوت ہو نہ..... آخری میں گندا سامنہ بنایا

بابا آپ کو پتہ وہ..... اپنے ابو کی تصویر سامنے رکھی اور ایسے انھیں ساری باتیں بتانے لگی جیسے وہ سامنے ہی بیٹھے  
ہوں اور بات کا اختتام آنسوؤں سے ہوا..... پھر وہ اٹھی اور کھڑی میں کھڑی ہو گی اور بہت دیر آسمان کو دیکھتی  
رہی جیسے کچھ بہت قیمتی چیز ڈھونڈ رہی ہو.....

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

عائی شہ کے تایا سے اپنے ساتھ لے گے تھے پہلے تو وہ مان نہیں رہی تھی پھر بہت مشکل سب نے منایا آخر جانا ہی تھا کیلی کیسے رہتی اپنا گھر چھوڑنا کونسا آسان کام تھا جہاں اس کے ماں باپ تھے جہاں سے اس کی خوبصورت یادیں جوڑیں تھی

عائی شہ کے جانے سے ان سب کو بھی بہت حوصلہ ہوا اب کم سے کم وہ ان لوگوں کی گھٹیا باتیں تو نہیں سنے گی صبح فجر کے وقت وہ اٹھی ہر روز کی طرح نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے بیٹھ گی گرمیوں میں بھی صبح سویرے کی تازہ ہوا انسان کو خوشگوار کر دیتی ہے ہر طرف خاموشی تھی صرف مختلف پرندوں کی خوبصورت آوازیں اس منظر کو مزید خوبصورت کر رہی تھی

وہ چھت پر بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کرنے میں مصروف تھی وہ صحن میں چار پائی پر سورا تھا جب اسے اپنے ارد گرد کوئی ہلکی سی آواز محسوس ہوئی اُس نے سائیڈ پلٹی اور کانوں پر بازو رکھ لیا.... آواز آنی بند نہ ہوئی تو وہ پھر سائیڈ پلٹ کر لیٹ گیا

کیا مصیبت ہے کون لگا ہے اتنی صبح صبح میری نیند خراب کرنے اُسے نیند میں یہ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا آوازیں ہیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي ۖ اَسْتَجِبْ ۚ لَكُمْ ۖ اِنَّ الدِّينَ لَیْسَ ۚ بِرُؤۡنَ عَنْ ۚ عِبَادَتِي ۚ  
سَيِّدَ ۚ خُلُوۡنَ ۚ جَهَنَّمَ ۚ وَاٰخِرِیۡنَ ﴿۶۰﴾

ترجمہ

## Posted On Kitab Nagri

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (ف ۱۲۷) بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھینچتے (تکبر کرتے) ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر، ﴿۶۰﴾  
(ترجمہ: کنز الایمان)

اُسے یہ آیات اپنے ارد گرد گو نجی محسوس ہوئی وہ اُٹھ کے بیٹھا گیا اور اُس دیوار کو دیکھا جس کے اُس طرف سے یہ آواز آئی تھی ناجانے وہ کتنی ہی دیر وہاں ویسے ہی بیٹھا رہا اُس کے کان اور کوئی آواز سننا ہی نہیں چاہتے تھے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا پر شاید قرآن پاک کے لفظوں میں طاقت ہی ایسی تھی جو بندے کو جکڑ دیتی تھی۔

آج بڑی خوش ہو تم خیر تو ہے

نور نے میم کے کلاس سے جاتے ہی رائیل سے پوچھا

ہاں بس کل کا سوچ سوچ کے خوش ہو رہی ہوں

رائیل بیگ میں کتاب ڈالتی ہوئی بولی

ایسا کیا ہے کل جو اتنا خوش ہو رہی ہو تم

نور بولی اور پوچھا

تمہیں نئی پتہ؟؟

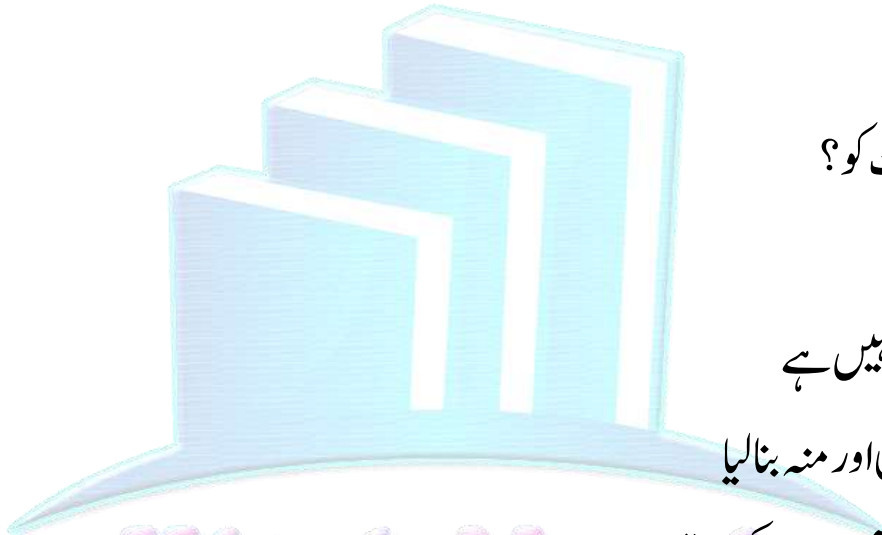
رائیل حیرت سے بولی

نہیں تو جہاں تک مجھے یاد ہے کل جمعرات ہے اور شاید آٹھ تاریخ..... اور تو کچھ نہیں ہے جو خوش ہو جائے



## Posted On Kitab Nagri

نور بولی اور بیگ میں چیزیں ڈالنے لگی اور رائیل اسے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے پتہ نہیں کیا بھول گی یا پھر پتہ نہیں  
کتنا بڑا جرم کر دیا ہو اُس نے  
بہن اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو.... ہے کیا کل  
نور نے اس کی کھا جانے والی نظروں کو دیکھ کر کہا  
نور کل آٹھ آگست ہے  
رائیل منہ بنا کر بولی  
تو؟ کیا ہوا تھا آٹھ آگست کو؟  
نور نے پوچھا  
ہا.... ں... ں کچھ نہیں ہے  
رائیل حیرت سے بولی اور منہ بنا لیا  
مرزی ہے نہ بتاؤ چل آسمو سے کھاتے ہیں  
نور بولی اور بیگ اٹھا کر کھڑی ہوگی  
مجھے نہیں کھانے تم جاؤ میں کلاس میں ہی ٹھیک ہوں  
رائیل ناراضگی سے بولی اور منہ پھیر لیا  
اوکے یہ میرا بیگ بھی یہاں ہی پڑا ہے پھر میں آتی ہوں  
نور بولی اور کلاس سے چلی گی اور رائیل یہ دیکھ کر اور تپ گی  
ہا.... ں... ں میرے بغیر ہی چلی گی....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

رودینے والی ہو کر بولی اور بیگ سے رجسٹرڈ اور پن نکال کر رجسٹرڈ پر لائی نیس مارنے لگی

@@@@@@@@@@

اس کو کیا ہو گیا یار

وہ ڈیلیوری دینے جا رہی تھی تو بائی یک سٹارٹ کی مگر وہ سٹارٹ ہی نہ ہوئی

میری جان کے ٹوٹے پلیز سٹارٹ ہو جائے اللہ کا واسطہ ہے..... پلیز نہ ہو جا

وہ بڑبڑائی اور پھر بائی یک سٹارٹ کرنے لگی مگر بائی یک سٹارٹ نہ ہوئی تو وہ بائی یک سے اتری اور سر پکڑ کر اس کے پاس کھڑی ہو گئی

اب کیا کروں یار اگر ٹائم سے کھانا نہ پہنچا تو وہ پیسے کاٹ لے گے اللہ جی پلیز کچھ کریں نہ

وہ بڑبڑائی اور بائی یک کو چیک کرنے لگی

کیا کروں یار کچھ کریا نور ی ٹیکسی پکڑی تو اس نے بھی منہ کھول کے پانچ سو مانگ لینا لیکن مجھے بچوں کے لیے

کھلونے لینے ہیں میں یہ پیسے ضائع نہیں کر سکتی..... پیدل چلتی ہوں؟ وہ خود کلامی کرتی ہوئی بولی

نہیں یار اتنا دور ہے چلنے کو تو چل لوگی مگر گھنٹے سے پہلے یہ کھانا دینا ہے..... اللہ جی پلیز کچھ کریں نہ

وہ ایک ہاتھ کمر اور ایک ہاتھ سر پر رکھ کر بڑبڑائی

ہاں...ں...ں انگل سے بائی یک لے جاتی ہوں

وہ بڑبڑائی اور رائیل کے گھر کی طرف بڑھی اور دروازے پر دستک دی

ہیلو جانے من

## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے دروازہ کھولا اور مسکراہ کر بولی

بکواس نہ کریا رانگل گھر ہیں؟

وہ پریشانی سے بولی

نہیں تو..... کیوں کیا ہوا؟ سب خیریت؟

رائیل بولی اور اس کو پریشانی میں دیکھ کر بولی

ہائے اللہ اب کیا کروں؟

وہ بولی

ہوا کیا؟

رائیل نے پوچھا

کیا بتاؤ یا بس قسمت ہی خراب ہے آج خیر میں چلتی ہوں

نور منہ بنا کر بولی

ہوا کیا بتاؤ رائیل نے پوچھا

کیا ہونا ہے یا رڈیلیوری کرنے جارہی تھی بائی یک خراب ہوگی میں نے سوچا نکل کی لے جاؤ اور وہ گھر ہی نہیں

ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

اسی وقت دریا بگاڑی سے اتر اور ان کی طرف بڑھا سرسری سی نگاہ نور پر ڈالی اور رائیل کو سلام کیا

کوئی مسئلہ ہے؟

## Posted On Kitab Nagri

دریاب نے ان دونوں نے اترے منہ دیکھے اور رابیل سے پوچھا  
آج کونسا نقصان کر کے جا رہی ہے یہ؟ جواب نہ ملنے پہ دریاب نے نور کی طرف دیکھ کر پوچھا جس نے اس سوال  
پر اُسے دیکھا تھا اور اپنی بائی یک کی طرف بڑھی اور پھر سے اس پر بیٹھی اور چلانے کی کوشش کرنے لگی  
کیا ہوا اسے؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

دریاب نے رائیل سے پوچھا  
فوڈ ڈیلیور کرنے جانا ہے رہی تھی بائی یک خراب ہوگی..... آپ چھوڑ آئے گے؟؟  
رائیل نے کہا  
میں؟

ارے ہاں نہ آپ جلدی سے جا کر گاڑی میں بیٹھے میں اسے لے کر آتی ہوں  
رائیل بولی اور نور کی طرف بڑھی

ارے رو کو رابی..... اُس نے کچھ کہنا چاہا مگر وہ نہ رو کی  
نوری نوری چل دریاب بھائی ی چھوڑ آئے گے تمہیں

رائیل اُس کی طرف بڑھی اور بولی  
مہربانی شکریہ میں خود ہی چلی جاؤ گی

نور بولی

بہن چل نہ ہر بات میں زد عجیب ہے

رائیل بولی

میں اُس کے ساتھ جانے سے اچھا کسی کھوتاریری پر چلی جاؤں

نور منہ چڑھا کر بولی

ہا ہا آدو نوں بہنیں چلتے ہیں کھوتاریری پہ

رائیل ہنستے ہوئے بولی





## Posted On Kitab Nagri

رابی میرا دماغ نہ کھا

نور تپ کر بولی

چل بھی یار اب تجھے دیر نہیں ہو رہی؟

رائیل بولی اور نور نے اسے منہ بگاڑ کر دیکھا

نور پیسے بچانے ہیں تو چلی جا اور کوئی راستہ بھی نہیں ہے ویسے بھی کہاوت ہے ضرورت کے وقت تو گدھے کو

بھی باپ بنایا جاسکتا ہے

شرارتی مسکراہٹ اُس کے چہرے پر پھیل گئی اور وہ جانے کے لیے تیار ہو گئی

کیا زمانہ آگیا ہے کسی زمانے میں لوگ میری گاڑی پر تھوکتے بھی نہیں تھے اور آج.....

راستے میں دریا ب کی آواز نے خاموشی توڑی جیسے سُن کر رائیل کھانسی لگی

رابی بزرگوں کی ایک بہت پرانی کہاوت ہے بس وہی یاد آگئی اُن پر بھی تو عمل کرنا ضروری ہے نہ

نور اپنے ساتھ بیٹھی رائیل کو دیکھ کر بولی دریا ب نے شیشہ میں اسے ایک نظر دیکھا اور پھر نظریں پھیر لی

ضرورت پڑنے پہ گدھے کو باپ بنانے والی؟

ہاؤوؤوؤو مطلب تو نے بھائی کی گاڑی کو گدھا بولا

توبہ کرو میری اتنی مجال..... (اس گاڑی کو نہیں اس کے مالک کو بولا ہے)

وہ بولی اور بڑبڑا کر اپنا جملہ مکمل کیا

کیا کہا؟ رائیل کو بڑبڑاہٹ کی سمجھ نہ آئی تو بولی

کلک کلک نہیں..... موسم کتنا اچھا ہو رہا ہے نہ

## Posted On Kitab Nagri

نور بولی اور بات تبدیل کی

@@@@@@@@@@

رات کے بارہ بجنے والے تھے وہ راشدہ بیگم کے سونے کے بعد چھت پر آگئی تھی اب اسے بارہ بجے راتیل کو  
بر تھڈے ویش کرنی تھی لیکن سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے یک بھی شام کالا کر رکھا ہوا تھا  
کیا کروں؟ کو دجاؤ اس طرف؟ لیکن پھس گی تو؟ اففف نور کچھ کریا ٹائم تھوڑا ہے لے نام اللہ کا اور کو دجا  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وہ بڑبڑائی اور دیوار کے پاس سٹول رکھا اور کیک پکڑ کر وہاں کھڑی ہوگی دوسری طرف اُسے کوئی نظر نہ آیا  
تو کیک دیوار پر رکھا اور دیوار پر چڑھی

یہ کون ہے باہر..... دریاب نے کھڑکی سے کسی کو اترتے دیکھا تو دراز سے اپنے پستول نکالی اور آہستہ سے  
دروازہ کھولا سامنے کوئی چھپکلی کی طرح دیوار پر لٹکتا ہوا نظر آیا بے پاؤں وہ آگے بڑھا اُس کی طرف  
شکر ہے یہاں تک تو پہنچی..... اس نے چھلانگ لگائی اپنے کپڑے جھاڑے اور اچھل کر کیک دیوار سے اتارا  
اُس کا منہ دیوار کی تھا

دریاب آہستہ آہستہ پستول ہاتھ میں پکڑے اس کے قریب ہوا ابھی وہ بولنے ہی لگا تھا کہ وہ ایک دم پلٹی اور اسے  
دیکھ کر اتنا ڈر گی کے کچھ سوچے سمجھے بغیر کیک اس کے منہ پر دے مارا اور خود چنچنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

دریاب اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا ارے وہ تو اس کی طرف سے ہونے والے کسی بھی حملے کے لیے بچپن سے ہی تیار نہیں ہوتا کیونکہ وہ حملے ہی اتنے اچانک کرتی ہے وہ جلدی سے آگے بڑھا اور اس کے منہ پر ہاتھ رکھا جس کی چنخوں سے پورا محلہ اٹھنے والا تھا..... خود کے منہ پہ بے شک پورا ایک تھپ چکا تھا

منہ پر ہاتھ رکھتے ہی اس کی چو خوں کو بریک لگی وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو اور بڑا کیے حیریت سے اسے دیکھ رہی تھی اور دریاب ایسا کھویا تھا جیسے فرصت ہی آج ملی تھی نور نے اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ کو پیچھے کرنے کی بہت کوشش کی مگر اس کی گرفت بہت مضبوط تھی

ویسے تو جتنی مرزی بکواس کر لے مگر جب اس بندے نے سن گلاس نہ لگائے ہوں تو بات کرنا تو دور کی بات ایک لفظ منہ سے نکالنا مشکل ہو جاتا تھا کشش تھی ایک عجیب سی جس سے وہ بچنے کی ناکام کوشش کرتی تھی اب بھی اس کشش سے بچنے کے لیے زور سے آنکھیں بند کیے کھڑی تھی

کیا ہوا یہاں؟ رائیل اوپر آئی اور حیریت سے وہاں کھڑی رہ گئی اور دریاب ہوش میں آیا اور فوراً پیچھے ہوا بھائی یہ کیا ہوا؟؟

www.kitabnagri.com

رائیل اس کے منہ پر کیک دیکھ کر اور حیران ہوئی  
ہیپی والا بر تھڈے ٹویو.....

نور اس کے گلے لگی اور اسے وش کیا

ہائے تمہیں یاد تھا..... بد تمیز صبح سے مجھے تنگ کر رہی تھی میں رونے والی تھی اب

رائیل بولی

## Posted On Kitab Nagri

اپنی سالگرہ کا دن بھول سکتی ہوں پر تیری کانہیں پاگل تجھ سے ہی تو میرے سارے دن ہیں

نور پیار سے بولی اور اس کے ماتھے پر پیار کیا

ہائے میں قربان..... اس کا مطلب یہ کیک تم نے؟؟

رائیل پیار سے بولی اور بات ادھوری چھوڑ دی

ہاں نہ میں تیرے لیے لائی تھی تیرے بھائی کو اتنا پسند آگیا کہ سارا ہی کھا گے اور دیکھ کھایا کتنے گندے طریقے سے میں نے کہا بھی تھا آرام سے کھالیں میں کونسا لے کر بھاگ رہی ہوں مگر نہیں..... وہ بولی اور پلٹ

کر دریاں کو دیکھا جو منہ سے کیک اتار رہا تھا اور اس کی بات سن کر اسے حیرت سے دیکھنے لگا  
ہا ہا ہا تھنکس یار اتنا اچھاوش کرنے کے لیے

رائیل ہنستے ہوئے بولی

یہ تیرا بھائی کی کچھ بول کیوں نہیں رہا..... یہ تیرا بھائی کی ہے یا اس کا بھوت؟؟؟ او سچ تیرے بھائی کی کا بھوت

بھلا ہو سکتا وہ تو خود ایک بھوت ہے ہا ہا ہا نور آہستہ آواز میں بولی اور دونوں نے قہقہہ لگایا

بھائی کی آپ ٹھیک ہیں؟

www.kitabnagri.com

اوائے بھوت کسے بولا بھوت ہوگی تم خود بلکہ بندری کا بھوت..... دن رات کسی کا خیال نہیں بس لوگوں کو

ہارٹ اٹیک دینے پہنچ جاتی ہو تمہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں میری زندگی کا ایک دن بھی اسلام آباد میں سکون کا

نہیں گزر اکیوں کے یہاں تم ہو اور جہاں چڑیلیں ہوں وہاں کون سکون سے اور کسی نقصان کے بغیر رہ سکتا ہے

دریاں بولتا ہوا اس کی طرف بڑھا اور یہ کچھے کو ہوتی گی

ایک منٹ..... مجھے جہاں تک یاد ہے آج میں نے آپ کا کوئی نقصان نہیں کیا سمجھے آپ

## Posted On Kitab Nagri

نور بھی اس کی طرح بولتی ہوئی اس کی طرف بڑھی اور وہ جب اپنی جگہ سے نہ ہلا تو وہ واپس پیچھے کی طرف چلی گی

آج ہی تو سب سے بڑا نقصان کیا ہے میرا تم نے..... زندگی میں کبھی سکون سے ایک دن بھی گزارنے نہیں دیتی مجھے پتہ نہیں کونسے برے کام کی سزا تمہارے روپ میں ملتی ہے مجھے دریاب بولتا ہوا پھر اس کی طرف بڑھا وہ اور پیچھے جاتی گی

اللہ..... کتنے بڑے جھوٹے ہیں آپ اَسْتَغْفِرُ اللہ آج تو آپ بھی پورے سلامت ہیں اور آپ کی چیزیں بھی نور حیریت سے بولی اور پیچھے ہوئی تو پیچھے دیوار تھی تو وہاں سے نکل کر رابیل کے پاس چلی گی کہاں سلامت ہے سب میرا دل..... دد دل کا دورا بھی پڑ سکتا تھا مجھے اور میرا منہ کا دیکھو کیا حال کیا وہ کچھ بولتے بولتے بات بدل گیا

دل کا دورا؟؟؟ ارے دل کا دورا تو آپ کو دیکھ کر آجائے لوگوں کو اتنی خطرناک تو آنکھیں ہیں آپ کی نور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی غور سے دیکھا ہے آنکھوں کو.....

وہ شرارتی انداز میں بولا

کلکھوئی نہیں آپ کی یہ خوفناک آنکھیں ہی تو رہ گئی ہیں دیکھنے کے لیے..... اور مجھے پتہ ہے آپ کا نقصان جو ہوا..... آپ کے اس پچاسی فٹ کے منہ کی فیس بیوٹی کا پریشان نہ ہو یہ اپنی گلی والی خان مائی ہی ہے نہ ایسے ایسے ٹوٹکے بتاتی ہے بنداجیران رہ جاتا ہے

نور بولی



# Posted On Kitab Nagri

ہاہا ہاہا ہا اور ایک دم راتیل کو ہنس کا دور اڑ گیا اور وہ پاگلوں کی طرح ہسنے لگی ان دونوں نے حیریت سے اسے دیکھا

اچھا اچھا سوری پر خان مائی کے ٹوکے ہا ہا ہا ہا  
وہ پھر سننے لگی

جارہی ہوں میں بائے وہ بولی اور دیوار پر چڑھی

میں بھی سوچتا تھا چھپکلی نے دیوار پر چڑھنا کس سے سیکھا آج سمجھ آئی

دریاب اسے دیوار پر چڑھتا دیکھ کر بولا

اور مجھے بھی بڑا شوق تھا گینڈے کے منہ پر کیک لگا دیکھنے کا دیکھیں میری خواہش آج پوری ہوگی  
نور طنزیہ بولی اور اپنی طرف کود گئی کچھے راہیل کا تہقہ گونجا تھا

Kitab Nagra @@@@

www.kitabnagri.com

اچھا چاچی زندگی رہی تو پھر ملے گے

اُس نے بیگ اٹھایا اور بولا

اپنا خیال رکھنا..... اور پڑھائی پر توجہ دینا کسی فضول کام میں کسی کا ساتھ مت دینا سچھی.... رائیل سے ملا اور

بولا اس کا اشارہ جہاں تھا رابیل سمجھ گئی تھی

بھائی می تھوڑے دن اور روک جاتے آپ

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی

ارے نہیں گاؤں میں بڑا کام پڑا ہے اب تم لوگ آنانہ گاؤں..... تمھاری دوست کی شادی بھی تو ہے نہ دریاب بولا اور سن گلاسز لگائے اور سب کو اللہ حافظ کہہ کر گھر سے باہر نکلا اس کے والدین جاچکے تھے کافی دن پہلے کے ہی یہ ہی کچھ کام کے سلسلے میں روکا ہوا تھا گھر سے نکل کر ایک نظر ساتھ والے گھر کے بند گیٹ کو دیکھا اور سب کو اللہ حافظ کہہ کر اپنی گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی لے گیا.....

اچھا ہوا جان چھوٹ گی اُس مینٹل سے..... وہ گاڑی چلتا ہوا بڑبڑایا چلتی پھرتی فلم ہے پوری پتہ نہیں اُس کے گھر والے کیسے برداشت کرتے ہیں اُسے..... وہ بڑبڑایا اور سیگنل پر گاڑی روکی ایک دم زوردار آواز آئی اس کی گاڑی میں کچھ لگا تھا یہ کون سالہ ہے اس کی تو..... دریاب فتنے منہ تیرے کس نے بولا تھا سفر پر جانے سے پہلے اُس جا پانی مکڑی کا گیٹ دیکھ.....

اُس نے بیک میرر میں دیکھا تو کوئی بائی یک سوار تھا تو وہ غصے سے بولا اور گاڑی سے اتر کر اُس کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

اوبھائی دھیان کہاں ہے دیکھ کر نہیں چلا سکتے اتنا نقصان کر دیا میرا..... اوہیلوز بان نہیں ہے کیا تیرے منہ میں.... وہ بولا..... اور جب وہ بند کچھ نہ بولا تو اس نے ہیلیمٹ کے سامنے ہاتھ ہلا کر کہا..... تو بائی یک والے نے نہ ہلیٹ اُتار اور نہ ہی منہ سے لفظ بس گردن ہلا کر نہیں کا اشارہ کر دیا

چلو جی اب منہ میں زبان بھی نہیں ہے؟ اس شہر میں سارے دماغ سے پیدل لوگ میرے لیے ہی رہ گئے ہیں (☺) اوپر سے سفر پر نکلتے وقت اُس جاپانی مکڑی کا گیٹ دیکھ لیا اب کہاں کوئی کام سہی ہو گا.....

ہاں (☺) چاپانی مکڑی..... (☺) اس بائی یک والے نے ایک دم ہیلیمٹ اُتار تو وہ بائی یک والا نہیں بائی یک والی نگلی شاید چپ رہ جاتی مگر اپنے لیے جاپانی مکڑی کا لفظ سن کر حیریت سے ہیلیمٹ اُتار کر بولی اور اب حیران ہونے کی باری دریاب راجپوت کی تھی

تم؟ (☹)..... وہ حیریت اور نا سمجھی سے بولا

کالی بلی راستہ کاٹ گی..... اب تو واپس جانا کینسل کرنا پڑے گا ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا ایک گیٹ

دیکھنے سے یہ ہوا ہے اور شکل دیکھنے سے کیا ہو گا اللہ ہی مالک ہے اب میرا

دریاب بولا اور وہ تپ گی

www.kitabnagri.com

بھاڑ میں گے آپ اور آپ کی یہ گاڑی پہلے یہ بتائیں مجھے جاپانی مکڑی کس منہ سے بولا..... وہ غصے سے بولی

اس منہ سے..... وہ اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر بولا

لیکن ایک منٹ شاید تم نے سہی سنا نہیں.... میں نے پہلے دماغ سے پیدل بھی بولا تھا.... وہ اُسے تپانے کے لیے

بولا اور اپنی موجھ کو تائو دیا

افف آپ خود ہوں گے دماغ سے پیدل وہ غصے سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

مطلب جاپانی مکڑی تم ہو؟ دریاب بولا

اپنی جان پیاری ہے تو چلے جائی آپ یہاں سے ورنہ..... وہ وارنگ دیتی ہوئی بولی

ورنہ؟ دریاب نے ایک انگلی سے سن گلاسز آنکھوں سے ناک پر کیے اور بولا

اُس کی آنکھیں..... عجیب تھی اس کی طرح کوئی عجیب سی کشش تھی ان میں

ورنہ..... آپ کی گاڑی کی یہ دوسری لائیٹ بھی توڑ دوں گی میں..... میرا اتنا نقصان کر دیا ہائے میری

بائی یک..... وہ معصومیت سے بولی اور آخر میں رو دینے والی ہوگی

دریاب نے جیب سے پرس نکالا اور اُس کی طرف بڑھایا

جتنے کا نقصان ہوا ہے اتنے پیسے لے لو..... وہ بولا

نور نے حیرت اور غصے سے اُسے دیکھا اور ایک دم پرس اس کے ہاتھ سے کھنچا.....

بیٹا سنو..... اس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی تو ایک پھول بیچنے والے بچے کو آواز لگائی..... وہ بچہ اُس کی

طرف بھاگ کر آیا دریاب نا سمجھی سے نور کو دیکھ رہا تھا

بیٹا آپ کے باقی ساتھی کہاں ہیں؟ جاؤ شاباش اُن سب کو بھی بولا کر لائو نور پیار سے بولی

یہ تم کیا کر رہی ہو؟ دریاب نا سمجھی سے بولا لیکن نور نے کوئی جواب نہ دیا

تھوڑی دیر بعد تقریباً دس بچوں کو وہ بچہ ساتھ لے آیا..... کچھ کے ہاتھوں میں پھول تھے کچھ کے ہاتھوں میں

گاڑی صاف کرنے کا سامان اور کچھ نے ہاتھوں میں پیپڑوں کے بڑی بڑی پیکٹ تقریباً وہ سب زیادہ سے زیادہ بار

سے تیرہ سال کے ہوں گے

## Posted On Kitab Nagri

نور نے خوشی سے اور پیار سے بچوں کو دیکھا اور دریاب کے پرس سے سارے پیسے نکال کر اُن بچوں میں بانٹ دیے.....

جاؤ بچوں عیش کرو..... نور خوشی سے بولی

باجی بہت شکریہ آپ کا وہ بچے بولے

ارے بچوں یہ پیسے ان انکل کی طرف سے ہیں آپ سب کے لیے ان کا شکریہ ادا کرو..... میں معصوم تو خود غریب سی ہوں

نور بولی اور معصوم ترین بن کر دریاب کو دیکھا جو اُس کو ہی حیریت سے دیکھ رہا تھا

شکریہ انکل..... اللہ آپ دونوں کی جوڑی سلامت رکھے..... ایک بچہ بولا اور سب بچوں نے مل کر آمین بولا

اُوئے چلو بھاگو یہاں سے دریاب ایک دم غصے سے بولا سب بچے بھاگ گئے نور نے قمقہ لگایا

جوڑی..... ہا ہا ہا ہا ہا خردماغ اور دماغ سے پیدل..... ہا ہا ہا ہا نور زور زور سے ہنستی ہوئی بولی

پاگل واگل تو نہیں ہوگی؟ دریاب نے اسے دیکھا اور پوچھا.....

ارے نہیں..... وہ بولی اور اپنی پوکٹ سے ہزار کانوٹ نکالا جو اُس نے بڑی مشکل جمع کیا تھا سٹ والے بچوں

کے لیے..... پر افسوس اب وہ دینے پڑ رہے تھے

نوٹ اُس نے دریاب کے پرس میں ڈالا اور ایک نظر دریاب کو دیکھا اور اس کا پرس گاڑی پر رکھ دیا اور ہیلیمٹ

پہن کر وہاں سے بائی یک لے گی دریاب کتنی ہی دیروہاں کھڑا رہا کبھی اپنے پرس کو دیکھتا اور کبھی اُس طرف

جہاں وہ گی تھی

@@@@@@@@@@



## Posted On Kitab Nagri

دریابِ خیریت تھی اتنے دن لگا دیے شہر میں  
شفیق صاحب کھانے کے میز پر بیٹھے بولے

جی ابا بس دو تین کام تھے آپ بتائیں یہاں سب سہی چل رہا ہے؟ دریاب نے پوچھا  
ہاں سب ٹھیک ہے آج زرا تم زمینوں سے ہو آنا اور واپسی پہ ڈیرے پہ آجانا شفیق صاحب بولے  
ارے کھانا تو سکون سے کھا لو آپ لوگ ہر وقت یہ سب باتیں مبین بیگم تنگ آکر بولی  
جی بتائیں پھر کونسی باتیں سُنے گی آپ اماں

دریاب بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

ہونہ میری باتیں تو جیسے ساری مانتے ہونہ مبین بیگم بولی

ارے کون سی بات نہیں مانی میں نے آپ کی دریاب بولا

کتنی دفعہ بولا ہے شادی کر لو تم لوگ سار اسارا دن گھر سے باہر ہوتے ہو مجھے اکیلی کو یہ گھر کاٹنے کو ڈورتا ہے

تمہاری شادی ہو جائے گی تو کم سے کم بہو تو ہو گی گھر اور اُس کے بہانے تم بھی گھر نظر آ جایا کرو گے

..... مبین بیگم ناراضگی سے بولی

"اللہ آپ دونوں کی جوڑی سلامت رکھیں"..... اُسے اپنے ارد گرد بچے کی آواز گو نجی محسوس ہوئی تھی

دریاب تم میری بات سن رہے ہو؟؟ دریاب کو کسی سوچ میں کھویا دیکھ مبین بیگم بولی

اماں میں نے کتنی بار کہا ہے یہ شادی کا ذکر میرے سامنے مت کیا کرو..... دریاب ایک دم اپنی ہوش میں واپس

www.kitabnagri.com

آکر بولا

دریاب چھوڑ دو اپنی زد بس کرو اب سب مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں تمہاری شادی کیوں نہیں کرتی ان کو لگتا ہے

تم میں کوئی کمی ہے جو تمہاری شادی نہیں ہو رہی مبین بیگم بولی

لوگ جائیں بھاڑ میں مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے..... بھاڑ میں جائیں؟ دریاب یہ کیسی زبان بول رہے ہو

شفیق صاحب حیریت سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

ارے میرا مطلب اففف اس لڑکی نے میری اچھی خاصی زبان کا بیڑا غرک کر دیا ہے وہ تپ کر بڑبڑایا  
کوئی لڑکی؟ مبین بیگم خوشی سے بولی پہلی دفعہ تو دریاب نے کسی لڑکی کا ذکر کیا تھا  
کوئی نہیں اماں چلیں میں چلتا ہوں اب دریاب بولا اور کھڑا ہو گیا  
رات کو جلدی آجانا..... مبین بیگم بولی اور دریاب سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا

@@@@@@

ہاہاہاہا یار پاگل ہے یہ بنداہاہاہاہا میں فضول ہی اس سے ڈر رہی تھی یہ اتنا ڈرونا بھی نہیں  
نور اکیلی کمرے میں بیٹھی سوچتی ہوئی بڑبڑائی

ساری زندگی یاد رکھے گا کہ کس بندی سے سامنا ہوا تھا کبھی..... ہاہاہاہا یاد تو واقع ساری زندگی رکھے  
گا..... ویسے سوچنے والی بات ہے اتنا ہند سم ہے کسی کو بھی پاگل کر سکتا ہے ہو ہی نہیں سکتا اس کی کوئی گرل  
فرینڈ نہ ہو..... اس نے شادی کیوں نہیں کی ہوگی ابھی تک؟ ہاہاہاہا کوئی ماں باپ اپنی بیٹی ہی نہیں دیتے ہوں  
گے اب ہند سم انسان جتنا مرضی ہو آخر ماں باپ اپنی بیٹی ایک گنڈے اور آوارہ کو تو نہیں دیں گے نہ..... لیکن  
خیر آج کل پیسے کو سلام ہے پیسہ دیکھ کر تو کوئی بھی دے سکتا ہے..... خیر جو بھی ہے نوری بیٹا تیرا نام تو نہیں  
بھولتا وہ اب بے چارے کے سارے پیسے بچوں میں بانٹ دیے ہاہاہاہا لیکن ایک بات سوچنے والی ہے وہ چپ کیوں  
تھا حیرت کی بات ہے دریاب راجپوت نے مجھے نور عرف نوری کو کچھ کہا ہی نہیں اس کی آنکھیں..... ایک  
لمبی خاموشی

مجھے نہیں پسند بہت عجیب ہیں اچھا ہے وہ گلاسز لگائے رکھتا ہے بے شک گلاس لگا کر آندھا لگتا ہے ہاہاہا

## Posted On Kitab Nagri

کم بخت گھنٹے سے چاول چننے کے لیے دیے ہوئے ہیں تجھے تو اپنی ہی سوچوں میں گم ہے..... ایک اڑتی ہوئی  
جوتی اس کی طرف آئی اور یہ اپنی دنیا میں واپس آئی  
اوو تیری... اماں یار دے رہی ہوں چون کے بھلا اس بات پر بھی کوئی ی مارتا ہے بھلا..... نور فوراً بازو مسلتی  
ہوئی بولی

جلدی کر اور آکر برتن دھو..... کوئی کام نہیں کرتی رابی کو ہی دیکھ لے پورا گھر سنبھالا ہوا ہے اس نے  
راشدہ بیگم بولی

چلو جی..... وہ بولی اور جلدی جلدی کام کرنے لگی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

تنتم میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو

وہ نہا کر نکلا تو سامنے ڈریسنگ کے پاس کھڑی حرا کو دیکھ کر بولا  
مبین بیگم کی بہت پرانی دوستی کی بیٹی ہے حرا جو آج اپنی ماں کے ساتھ آئی تھی تنگ جینس اور اونچی شرٹ پہنے  
بال کھول رکھے تھے اور ڈوپٹے کا تو نام و نشان بھی نہیں تھا شکل صورت کی بہت خوبصورت تھی اور اسی بات کا  
غور تھا اسے.. دریاب کو ایک آنکھ نہ بھاتی تھی وہ اتنا زلیل کرتا اسے مگر اس کی ذذ تھی دریاب جس کو پانے کے  
لیے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی

اوو ہیلو ددی کیسے ہو

حرا اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

دریاب نام ہے میرا.... کیا کر رہی ہو میرے کمرے میں

دریاب سخت لہجے میں بولا

تم سے ملنے آئی ہوں اب تمہارے پاس تو ٹائم نہیں میرے لیے تو سوچا میں خود ہی آ جاؤ کیسا لگا میرا سر پر از

حرا بولی اور اس کے قریب ہوئی

بہت ہی گھٹیا..... نکلو یہاں سے

دریاب سختی سے بولا اور اس سے دور ہوا اور گردن کے پیچھے سے تاول نکال کر بیڈ پر پھنکا

کم آن دریاب کبھی تو پیار سے بات کر لیا کرو میں ترستی ہوں تمہاری ایک پیار کی نظر کو

حرا بولی اور اس کی طرف بڑھی

خبردار اب میرے قریب آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور شرافت سے نکلو یہاں سے اس سے پہلے کے

میں تمہیں دھکے دے کر نکالو

دریاب غصے سے بولا اور اس سے دور ہوا

چلو نکالو دھکے دے کر باہر..... اسی بہانے ہاتھ تو لگاؤ گے نہ

وہ مسکراتی ہوئی بولی اور ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی

تم جیسی گھٹیا کو ہاتھ لگا کر ہاتھ ناپاک نہیں کرو گا تم کی بھاڑ میں اور تمہاری یہ گھٹیا خوبصورت میرے پاؤں کے

نیچے..... جو پیسہ تمہارے لاڈ اٹھانے پر لگائے ہیں تمہارے ماں باپ نے اس سے آدھا بھی تمہاری تربیت پر لگا دیا

ہوتا تو مزہ آ جاتا تم سے اچھی تو وہ ہے جس کے پاس پیسہ نہیں بے لیکن عزت کے لفظ سے واقف ہے وہ تم تو اس کی



## Posted On Kitab Nagri

جوتی کی جیسی بھی نہیں ہو میں بھی اس پاک اور عزت دار لڑکی کو کس سے ملارہا ہوں تم جیسی گھٹیا سے وہ آسمان کا چاند ہے تو تم زمین کی ران

وہ غصے سے بولا اور کمرے سے نکل گیا

ہو نہ تم جو مرزی کہو تمہارے منہ سے سب اچھا لگتا ہے پہلے تم سے دوستی کرنی تھی اب تم حرا خان کی ذہو تمہیں تو میں ہر حال میں حاصل کر لو گی اور اُس شریف ذاتی کو بھی دیکھ لو گی جس کی تعریف کرتے تمہارا منہ نہیں تھکتا ہو نہ

وہ بڑبڑائی اور کمرے سے نکل گی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

نوری میری دوست کی شادی ہے گاؤں میں .... میں پر سو جا رہی ہوں گاؤں .....  
www.kitabnagri.com

رانیل یونیورسٹی میں بیٹھی ہوئی بولی  
یار پلیز جلدی واپس آ جانا پیپر ختم ہوئے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم وہاں جا کر بیٹھ ہی جاؤ  
نور بولی

یار تم بھی چلو ناساتھ میں تمہیں اپنا گاؤں دیکھاؤ گی رانیل بولی  
اوہن پاگل واگل تو نہیں ہو گی میں کیسے جاسکتی ہوں بھلا... نور بولی  
لو اس میں پاگل والی کیا بات ہے سچی اتنا مزہ آئے گا..... رانیل بولی  
نہیں یار میں نہیں جاسکتی نہ سمجھا کر نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

ہاں تیرے بچے روتے ہیں نہ پیچھے رائیل ناراضگی سے بولی  
ہاہا ہا ظاہر ہے اگر میں چلی گی تو اُن کو چپ کون کروائے گا نور ہنستے ہوئے بولی  
یار ر ر ر میں سیریس ہوں پلیز نہ چل رائیل بولی  
او یار دماغ نہ کھا میں نہیں جانا نور بولی  
بس صبح ہے اب مجھ سے بات نہ کرنا تم رائیل بولی  
چلو جی ♀ چل بلفرض میں چلی جاؤ تو تمہارے اُس خردماغ بھائی نے مجھے ہاتھ پکڑ کے گھر سے نکال دینا ہے  
اس لیے میں جہاں ہوں اچھی ہوں  
نور بولی  
یار پاگل تو نہیں ہو بھائی اب اتنے بھی بُرے نہیں ہیں رائیل بولی  
جتنے اچھے ہیں وہ بھی پتہ ہے نور بولی  
یار ر ر ر رمان لے بات چل نہ ساتھ رائیل بولی  
یار میں کیسے اماں کو اکیلی چھوڑ دوں نور بولی  
تو تمہیں کس نے کہا وہ اکیلی ہیں ماما بابا ہیں نہ ساتھ رائیل بولی  
مجھے پتہ ہے وہ ساتھ ہیں.... جب سے بابا چھوڑ کے گئے ہیں ایک تم لوگ ہی تو ہمارے پاس ہو ہمارے ساتھ  
نور بولی  
تو بس پھر میں ماما سے کہو گی آئی سے بات کر لے  
رائیل بولی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یار..... خیر چلو گھر چلتے ہیں اور کتنی دیر بیٹھنا ہے یہاں نور بولی اور کھڑی ہوئی ی  
چلو.... وہ اٹھی اور یہ لوگ گھر کی طرف بڑھے  
@@@@@@@@@

کبخت اٹھ کے دروازہ کھول دے کب سے بچ رہا ہے  
راشدہ بیگم نے کچن سے آواز لگائی ی  
ارے جار رہی ہوں اماں پتہ نہیں کون ہے جس سے صبر ہو ہی نہیں رہا..... آرہی ہوں وہ بولی اور دروازے کی  
طرف بڑھی اور دروازہ کھول کے حیران رہ گئی  
خالہ؟ آپ؟ سامنے اپنی خالہ کو دیکھ کر بولی شادی کے بعد وہ دبئی چلی گی تھی ایک یہ تھی خاندان میں جو کبھی  
کبار فون کر لیتی تھیں لیکن اچانک ان کو دیکھ کر یہ حیران رہ گئی  
کون ہے رابی..... رانی؟ میری بہن..... راشدہ بیگم بولی اور وہاں اپنی بہن کو دیکھ کر اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے  
بھر گئی اور ان کے گلے جا لگی  
www.kitabnagri.com

راشدہ میں تم سے سخت ناراض ہوں اتنا کچھ ہو گیا اور تم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا..... وہ بولی  
بس کیا بتاتی کے ضرورت پڑنے پر اُس بھائی نے ہی ساتھ چھوڑ دیا جو مجھے بڑا عزیز تھا.... وہ اپنی آنکھیں صاف  
کر کے بولی  
بس کرو کس کے لیے رو رہی ہو اُس کم ظرف بھائی کے لیے.... مجھے زرا سا بھی اندازہ ہوتا تو میں فوراً تم لوگوں  
کے پاس چلی آتی ادھر آ میری بچی.... وہ بولی اور نور کو گلے لگالیا

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ میری گڑیا کتنی بڑی ہو گئی ہے میری جان  
رانی بیگم اُسے پیار کرتی ہوئی بولی  
رانی عرفان کیسا ہے ماشاء اللہ وہ بھی کافی بڑا ہو گیا ہوگا راشدہ بیگم بولی  
اللہ کا شکر بلکل ٹھیک ہے آئے گا جلد پاکستان مجھے جیسے سے آپ لوگوں کا پتہ لگا مجھ سے رہا ہی نہیں گیا فوراً پاکستان  
کی ٹکٹ کٹوائی

آپ لوگ باتیں کریں میں چائے بنا کر لاتی ہوں  
نور بولی اور پکن کی طرف بڑھی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

ہیلو نوری..... رائیل نے نور کو کال ملائی اور بولی

جی میرے بھالو نور کال اٹھا کر بولی

دفعہ.... اچھا یاد رُس نہ جلدی سے گھر آ جا مانا نے بریانی بنائی ہے تیرے بغیر مجھ سے کھائی نہیں جانی بس

جلدی آ جا رائیل بولی

ہائے بریانی..... توفون رکھ میں پہنچی بس نوری بولی

آ جا جلدی اور رُس اوپر میرے روم میں آ جا نارائیل بولی

اوکے جانو..... نور بولی اور کال بند کی اور کمرے سے نکلی..... ائے نوری کہاں کی تیاری ہے.. راشدہ بیگم اس کو

باہر کی طرف جاتی دیکھ بولی

## Posted On Kitab Nagri

اماں وہ بس میں ابھی آئی ی نور بولی

کہی نہیں جانا چپ کر کے واپس مڑ جا اپنی خالہ کے سامنے عزت نہ کروالینا مجھ سے راشدہ بیگم بولی

اماں یار اففف وہ تپ کر بولی اور سیڑھیوں کی طرف بڑھی منہ بنا کر

اب کہاں؟ راشدہ بیگم بولی

سسرال..... وہ بولی اور اس بات پر اتنی طرف آتی جوتی سے بڑی مشکل بچی

بچگی ہا ہا ہا وہ بولی اور ہنستے ہوئے اوپر کی طرف بڑھی

راشدہ ایک چیز مانگو تم سے دو گی؟؟ رانی بیگم نے پوچھا

یہ بھی پوچھنے کی بات ہے حکم کرو میری بہن راشدہ بیگم بولی

اپنی نوری دے دو مجھے..... رانی بیگم بولی

جی؟؟؟؟ راشدہ بیگم نا سمجھی سے بولی

میں اپنے عرفان کے لیے تمھاری نوری مانگ رہی ہوں مجھے انکار مت کرنا رانی بیگم بولی

کیا؟ لیکن رانی یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ بچہ دبئی میں پڑھا لکھا ہے وہ کیسے نوری سے شادی کرے گا راشدہ بیگم بولی

ارے یہ کیسی بات کر دی تم نے وہ میرا بیٹا ہے میں جانتی ہوں اُسے نوری جیسی ہی لڑکی پسند آئے گی سادہ سی رانی

بیگم بولی

لیکن رانی.....

ارے بھئی نہیں دینا رشتہ تو صاف صاف کہہ دو ایسے جو انکار کر رہی ہو رانی بیگم بولی

## Posted On Kitab Nagri

ارے رانی میرا مطلب یہ نہیں تھا میں تو خود نوری کی وجہ سے بڑی پریشان تھی..... تم نے یہ بات کر کے میری پریشانی ختم کر دی نوری کے لیے عرفان سے بہتر بھلا کون ہو گا راشدہ بیگم بولی  
بس پھر ایک بار عرفان آجا اب تو میں اُس کی شادی کر کے اپنی بہو اور اپنی بہن کو ساتھ لے کر ہی جاؤں گی رانی  
بیگم خوشی سے بولی

ہو وہ یہ کر سی کہاں گی یہاں سے..... وہ چھت پر آئی تو کر سی ڈھونڈی جس پر چڑھ کر وہ دیوار سے اُس پار جاتی تھی لیکن وہ پوری چھت پر نہیں تھی  
یار یہ کیا مسئلہ ہے اب میں دوسری طرف کیسے جاؤں گی..... سوچ نوری سوچ وہ سوچتی ہوئی بولی کوشش کرتی ہوں ایسے چڑھنے کی وہ بولی اور کوشش کرنے لگی بڑی مشکل چڑھ گی دیوار پر اور افسوس دیوار کے دوسری طرف بھی کوئی ایسی چیز نہیں پڑی تھی جس کی مدد سے وہ نیچے اتر سکتی دیوار کے اوپر ایک ٹانگ ایک طرف اور دوسری ٹانگ دوسری طرف کیے بیٹھی تھی  
قسمت ہی خراب ہے سالی اپنے سر پر ہاتھ مار کر بولی اور آہستہ آہستہ رائیل کو آوازیں دینے لگی  
تم یہاں کیا کر رہی ہو رائیل اس کی آوازیں سن کر باہر آئی اور اسے دیکھ کر بولی  
برج خلیفہ دیکھنے آئی ہوں وہ معصومیت سے طنزیہ بولی  
ہا ہا ہا مینٹل کیس اُتر اب نیچے کبھی تو انسانوں کی طرح آجایا کر رائیل ہنستے ہوئے بولی  
مجھے کوئی شوق نہیں اپنی ٹانگ تروانے کا مینٹل کچھ رکھ یہاں پھر ہی اُتروں گی نہ نور بولی  
اوسوری سوری..... رائیل بولی اور سائیڈ سے سٹول اُٹھا کر وہاں رکھا جس کی مدد سے نور اُس کی طرف چلی گی



## Posted On Kitab Nagri

ویسے یہاں سے تشریف لانے کی وجہ؟؟ کمرے میں جاتے ہوئے رائیل نے پوچھا  
وہ جو میرے گھر کی ڈاکو حسینہ ہیں نہ وہ آنے نہیں دے رہی تھیں نور بولی  
اوئے تجھے پتا آج ہمارے گھر کون آیا ہوا ہے نور بولی  
عاطف اسلم تو نہیں آگیا؟ رائیل بولی

فتے منہ یار میری دبئی والی خالہ آئی ہوئی ہیں..... نور نے بتایا  
کیا؟ واقع؟ رائیل حیرت سے بولی

ہاں نہ میں اور اماں تو خود حیران ہیں نور بولی  
اُن کا کوئی بیٹا ہے؟؟ رائیل نے پوچھا  
ہاں ہے ایک تُو نے کیا کرنا اُس کا نور بولی

مان لے میری بات ان کے بیٹے کی پڑھائی مکمل ہوگی ہے اور وہ اب رشتہ لینے آئی ہیں تیرا رائیل بولی

اوئے توبہ کر اللہ نہ کرئے نور بولی  
ہا ہا ہا لکھ لے میری بات رائیل بولی  
www.kitabnagri.com

دفعہ ہو میں جا رہی ہوں یہاں سے نور بولی اور کھڑی ہوگی

اچھا نہ بیٹھ جا اور ہاں سچ تُو نے آنٹی سے بات کی گاؤں جانے کی؟؟ رائیل بولی اور اُسے واپس بیٹھایا  
نہیں تمہیں بتایا تو ہے میں اماں کو اکیلی چھوڑ کر نہیں جاسکتی نور بولی

ارے یار وہ اکیلی کب ہیں؟ ہم سب ہیں نہ ان کے ساتھ اور اب تو تیری خالہ بھی آگئی ہیں رائیل بولی  
نہیں نایار بہت مشکل ہے نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

لوجی کیوں مشکل ہے میرے ساتھ ہی جانا ہے تم نے اور آنٹی سے میں بات کر لو گی اب تو اپنا منہ بند رکھ میں  
بریبانی لے کر آتی ہوں رابیل بولی اور کھڑی ہو گی  
لیکن..... بس چپ میں ابھی آئی ی.... وہ ابھی بولنے ہی لگی تھی کے رابیل نے روک دیا اور کمرے سے نکل  
گی

@@@@@@@@@@

ماما آپ کو پتہ نور کی خالہ آئی ہوئی ہیں

رابیل چائے بنا کر لائی اور بولی

خالہ؟ وہ دبئی والی؟ فاریہ بیگم حیریت سے بولی

ہاں جی وہی

واہ اُس کو ان کا خیال کیسے آ گیا جب ضرورت تھی تب تو سارے ایسے پیچھے ہوئے تھے جیسے کچھ لگتے ہی نہ ہوں ان

کے فاریہ بیگم بولی

وہی تو آنٹی اور نوری خود حیران ہیں رابیل بولی

کچھ تو بات ضرور ہو گی ایسے تو نئی آسکتی وہ فاریہ بیگم بولی

اللہ جانے.... ماما میں سوچ رہی ہوں گاؤں جاتے ہوئے نوری کو ساتھ لے جاؤں رابیل بولی

نہیں رابی تمہیں پتہ ہے نہ دریاب کا کتنی نا پسند ہے نوری اُسے فاریہ بیگم بولی

دریاب بھائی سے میں نے پوچھ لیا ہے انھیں کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ بس راشدہ آنٹی سے اجازت لے دیں

رابیل بولی جب کے اُس نے دریاب سے کوئی بات نہیں کی تھی اُسے خود نہیں پتہ تھا نور کو دیکھ کر دریاب کا

## Posted On Kitab Nagri

کیا ریکشن ہوگا..... لیکن اتنا یقین تھا وہ گھر آئے مہمان کی عزت بہت کرتا تھا پھر بے شک وہ کوئی دشمن ہی کیوں نہ ہو

کیا واقعہ دریا بمان گیا؟؟ فاریہ بیگم کو زرا حیرانی ہوئی تھی  
ہاں جی ماما آپ بس راشدہ آنٹی سے بات کر لے نہ رابیل بولی  
اچھا کرتی ہوں بات تم نے اپنی پیکنگ کر لی؟

فاریہ بیگم بولی

جی بس جوتے رکھنے والے رہ گئے ہیں رابیل بولی  
کل صبح تمہارے پاؤں فتر جاتے ہوئے بس میں بیٹھا جائے گے تم لوگوں کو فاریہ بیگم بولی  
اوکے ماما رابیل بولی اور چائے پینے لگی

@@@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

صاحب پتہ لگا ہے کے دولڑکیاں اسلام آباد سے آرہی ہیں..... نعمان... راجا کا کا خاص آدمی ہے راجا وہی گنڈا  
تھا جس کی عائی شہ پر بُری نظر تھی..... دریا ب نے جب سے زمین اس سے لے کر واپس و سیم کو دی تھی تب  
سے ہی اُس نے دریا ب سے دشمنی پال لی تھی اور اپنے خاص آدمی کو اُس پر اور اُس کے گھر والوں پر نظر رکھنے کا بولا  
تھا

کون دولڑکیاں؟ راجا بولا

صاحب شاید رانے کے چاچے کی سیٹیاں ہیں نعمان بولا

## Posted On Kitab Nagri

نظر رکھو اُن پر..... اب آئے گا اُنھ پہاڑ کے نیچے

راجا کچھ سوچتے ہوئے مسکراہ کر بولا

جی صاحب جیسا آپ کہے نعمان بولا اور وہاں سے چلا گیا

اب آئے گا مزہ..... وسیم کی بیٹی تو بچالی تم نے اب دیکھتا ہوں تم اپنے چاچے کی سیٹیاں کیسے بچاتے ہو مجھ سے

ہا ہا ہا ہا وہ پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے بولا

@@@@@@@@@@

نصرین جلدی ہاتھ چلاؤ کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے میری گڑیا آرہی ہے مبین بیگم صبح چھ بجے سے تیاریوں میں

لگی تھی سب کو پاگل کیا ہوا تھا

بس بی بی جی سارے کام ہو گئے ہیں چاولوں کا سالہ بھی تیار ہے وہ اُن کے آنے پر تازہ بنادوں گی فٹاٹ اب میں

آپ کے لیے ناشتا بنادوں نصرین بولی

نہیں تم ایک کام کرو اوپر دریا ب کے سامنے والا کمرہ صاف کرو اُس کے رہنے کے لیے مبین بیگم بولی

بی بی جی ناشتا..... ناشتا میں بنا لو گی تم جاؤ وہ کمرہ صاف کرو

مبین بیگم بولی

ٹھیک ہے بی بی جی وہ بولی اور اوپر کی طرف بڑھی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

نوری آجیار اب..... صبح آٹھ بجے کا ٹائم تھا رانیل کوئی آٹھویں دفعہ دروازہ نوک کر رہی تھی مگر وہ میڈم دروازہ کھول کے خود تیار ہونے چلی گی تھی اور ابھی تک واپس نہیں آئی ی تھی اوہن آجاتیری مہربانی میں نے یہاں ہی بڈھی ہو جانا ہے رانیل آواز لگا کر بولی آرہی ہوں یار..... کیا ہو گیا تجھے اتنی بھی کیا جلدی ہے نوری ایک بیگ ہاتھ میں پکڑے باہر آئی ی اور بولی اُس کا چہرہ میک آپ سے پاک تھا سر پر حجاب اور کالی کلر کی شیڈ والی ٹوپی جس کا شیڈ ایک سائیڈ پر کیا ہوا تھا اپنے نارمل حلیے میں..... رانیل نے حیریت سے اُسے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جانے من نظر لگاؤ گی کیا نور شرارتی انداز میں بولی ٹائم ایسے لگا رہی تھی جیسے پتہ نہیں کونسی ہیروئی بن کر نکلو گی اور حلیہ وہی کا وہی رانیل بولی

ہا ہا ہا ہا میں اس حلیے میں ہیروئی بن سے کم ہوں کیا؟؟ ویسے بھی کاکی ہم گھومنے جارہیں ہیں رشتے ڈھونڈنے ہیں نور ہنستے ہوئے بولی اور ٹیکسی میں بیٹھی

قسم سے تجھے اس حلیے میں گاؤں والوں نے کوئی کھسکی گنڈی سمجھ کر ڈرنے لگ جانا ہے رانیل بولی اور اُس کے برابر بیٹھی اور ٹیکسی چل پڑی

ہا ہا ہا یار ویسے اگر میں گنڈی ہوتی تو میں کس نام سے مشہور ہوتی؟؟ نوری بدماش ہا ہا ہا اُس نے قمقہ لگایا اور بولی رانیل بھی ہسنے لگی

ہا ہا ہا نہیں یار حجاب والی بدماش ہا ہا ہا رانیل ہنستے ہوئے بولی

ہا ہا ہا جی تو پیش خدمت ہے مارکیٹ میں پہلی بار حجاب والی بدماش ہا ہا ہا وہ ہنستے ہوئے بولی اور دونوں نے قمقہ لگایا

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@

26 نمبر والے بس سٹوپ سے یہ لوگ گاؤں کے لیے بس میں بیٹھی تھی

یار کب تک پہنچے گے ہم نور کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوئی بولی

ابھی کہاں یارا بھی تو نیلا دلہا آنا ہے

رائیل بیل منہ میں رکھتی ہوئی بولی

ہیں؟ نیلا دلہا؟ برات آئی ہے کوئی؟ نور حیریت سے بولی

یار گاؤں کا نام ہے ابھی تو رانجھا بھی آنا ہے

ہیں؟؟ نیلا دلہا اور رانجھا گاؤں کے نام ہیں؟؟؟ واقع؟؟؟

نور بولی

ہاں نہ تجھے کیوں اب اتنے جلدی ہے رائیل بولی

یار میں نے کبھی گاؤں نہیں دیکھا آج پہلی دفعہ جارہی ہوں اس لیے دل کر رہا بس جلدی پہنچ جاؤ

نور خوشی سے بولی

یار وہ میں نے تجھ سے ایک جھوٹ بولا تھا رائیل بولی

کیا؟ ہم گاؤں نہیں جارہے؟؟؟ کہی تو مجھے اغواہ تو نہیں کر رہی؟؟؟

اوہن میں بولواں؟ تجھے اغواہ کر کے میں نے تیرا چار ڈالنا ہے عجیب رائیل بولی

تو پھر جھوٹ کیا بولا؟؟ نور نا سمجھی سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

یار وہ نہ میں نے تجھ سے کہا تھا نہ کے میں نے دریاب بھائی کو بتا دیا ہے کے تم ساتھ آرہی ہو..... وہ میں نے اُن کو نہیں بتایا 😊

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

اففففف رابی کہہ دو کہ یہ سب جھوٹ ہے

نور حیریت ایک دم کھڑی ہوئی اور بولی

## Posted On Kitab Nagri

یار سچ ہے یہی..... اگر وہ منع کر دیتے کے تمہیں ساتھ نہیں لانا تو میں کیا کرتی رانیل بولی  
یار یہ تُو نے کیا کئی..... میں بس سے اترتے ہی واپسی کی گاڑی میں بیٹھ جانا تم خود ہی جانا اگے نور بولی  
وجہ یار کچھ نہیں کہے گے وہ

یار تم جانتی ہوں تمہارے دریاب بھائی کی کو مجھے دیکھتے ہی دوڑے پڑنے لگ جاتے ہیں نور بولی  
یار میری سمجھ میں اور کچھ آیا ہی نہیں تو میں نے تجھ سے جھوٹ بول دیا سوری نہ رانیل بولی  
اففف یار اب کیا ہو گا یار دفع ہو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تجھے نور بولی  
تم ڈر رہی ہو بھائی کی سے حیریت ہے رانیل بولی

یار تجھے نہیں پتہ ابھی تو تیرے بھائی کی کو وہ پیسوں والا قصہ نہیں بھولا ہونا اور اب یہ؟؟ نوری بیٹا تم تو گی کام سے  
نور بڑبڑاتی ہوئی ی بولی  
کچھ کہا؟

ننہیں تو میں نے کیا کہنا..... نور بولی اور اپنے دماغ میں پلینگ کرنے لگی

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

بہر وال، جسے بار وال بھی کہا جاتا ہے، پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع گجرات کا ایک قصبہ اور یونین کو نسل ہے۔ یہ تحصیل کھاریاں کا حصہ ہے اور 264 میٹر کی بلندی کے ساتھ  $N 73^{\circ}56'0E0'46^{\circ}32$  پر واقع ہے۔

یہ لوگ بہر اول جا کر اتری بس سے اور آگے جانے کے لیے چکوال والی بس میں بیٹھ گئے اور گھر کے پاس جا کر اتر گئی.....

گاؤں کا حال کچھ یوں تھا سڑکیں ساری ٹوٹی ہوئی تھی گھر بھی کافی حد تک کچے تھے بہت کم گھر تھے جو پکے تھے..... دور تر نظر دوڑانے سے یا تو کچے مکان نظر آتے یا پھر ہرے بھرے کھیت..... وہاں پہنچ کر یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ یہ 2022 ہے وہ سب تو انیسویں صدی کا لگ رہا تھا اور اگر بات کی جائے گیس کی تو وہ بھی چند ایک گھر میں تھی باقی ہر کوئی کھانا بنانے کے لیے لکڑیوں کا استعمال کرتے تھے..... ان حالات میں بھی وہاں ایک عجیب سا سکون تھا وہاں دنیا کی پریشانیاں نہیں تھی نہ ہی وہاں مال و دولت کی کوئی ویلیو تھی بہت ہی سکون سے وہ لوگ اپنی زندگیاں گزار رہے تھے

وہاں گاڑیوں کا شور نہیں تھا بلکہ وہاں مختلف پرندوں کی میٹھی آوازیں تھی جو بہت سکون دے رہی تھی وہ بس سے اتری اور اپنی آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لی

کتنی پر سکون جگہ ہے یہ..... نورادھر اُدھر دیکھ کر بولی

ہاں یہ تو ہے بہت پر سکون جگہ ہے یہ رانیل بولی

نوری؟؟ کیا ہوا روک کیوں گی؟؟ رانیل گھر کی طرف بڑھی تھی لیکن نور کو وہاں کھڑا دیکھ کر بولی

کیا ہم واپس جاسکتے ہیں؟ نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

ہیں؟ پاگل تو نہیں ہو چلو آؤ رابیل بولی اور اس کا ہاتھ پکڑا  
یار میں کیسے جاؤ گی اندر اگر انھوں نے مجھے گھر سے نکال دیا پھر؟؟ نور بولی  
اف خدایا.... تم چل رہی ہو یا گود میں اٹھا کر لے جاؤں رابیل بولی  
یار میرا دل اتنی زور زور سے دھک دھک کر رہا ہے یہ دیکھ... نور بولی اور اُس کا ہاتھ اٹھا کر اپنے دل پر رکھ دیے  
یار مجھے سمجھ نہیں آرہا تم لوگوں کو ڈرانے والی اتنا ڈر رہی ہے رابیل بولی  
میں ڈر رہی نہیں رہی نور بولی  
وہ تو نظر آ رہی رہا ہے..... چلو اب پھر روک گی ہو یہ تجھے دو دو منٹ بعد روکنے کا دورا کیوں پڑ رہا ہے  
رابیل گھر کے گیٹ کے پاس جا کر بولی  
وہ گھر نہیں کوئی حویلی تھی  
آتور ہی ہوں نور منہ بنا کر بولی اور رابیل کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوئی  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تائی جان..... کیسی ہیں آپ  
رابیل مبین بیگم سے ملی  
وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ میری جان بہت انتظار کروایا ہے مبین بیگم اُس کے سر پر پیار کرتی ہوئی بولی  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آنٹی نور نے آگے بڑھ کر سلام کیا  
وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ مبین بیگم نے کچھ نا سمجھی سے دیکھا کیوں کے اصل میں انھوں نے نور کو نہیں دیکھا ہوا تھا اور نا ہی اُس  
کا نام جانتی تھیں  
تائی جان یہ ہے میری سب سے پیاری دوست نور

## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے تعارف کروایا  
ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیسی ہو بیٹا مبین بیگم پیار سے بولی  
اللہ کا کرم ہے آنٹی نور بولی  
آپ لوگ جلدی سے فریش ہو جاؤ میں اتنی دیر کھانا لگواتی ہوں مبین بیگم بولی  
جی بہت بھوک لگی ہے پیٹ میں چوہے ڈور رہے ہیں رائیل بولی  
جلدی جلدی فریش ہو کر آ جاؤ..... نصرین کھانا لگاؤ  
مبین بیگم بولی اور کچن کی طرف بڑھی  
اف شکر ہے نور ان کے جاتے ہی لمبی سانس لے کر بولی  
ہا ہا چلو کمرے میں..... رائیل اس کی یہ حرکت دیکھ کر ہنسی اور کمرے کی طرف جاتے ہوئے بولی  
@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ زمین صبح رہے گی سکول کے لیے.... کیا خیال ہے آپ کا؟  
دریاب اور شفیق صاحب پنچایت کے کچھ لوگوں کے ساتھ زمین دیکھنے آئے تھے وہ زمین بہت وسیع پیمانے پر  
موجود تھی

بہترین ہے یہ جگہ تو..... کل سے ہی کام شروع کرواؤ اس سکول پر.....

سائیں آپ حکم کریں آج ہی سامان حاضر ہو جائے گا

پنچایت کا ایک آدمی بولا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں سامان لائو اور کام شروع کرواؤ..... میں چاہتا ہوں اس گاؤں کا ایک ایک مرد پڑھا لکھا ہو  
شفیق صاحب بولے

سائیں ایک بات کہنا چاہتا ہوں آپ کی اجازت ہو تو

پنچایت کا ایک اور آدمی بولا

ہاں ہاں شرفو کہو جو کہنا ہے

شفیق صاحب بولے

وہ..... اگر للٹڑکوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے لیے بھی سکول بنادیا جائے.....

شرفو نے گھبراتے ہوئے بات مکمل کی

یہ کیا کہہ رہے ہو..... اب ہماری بہن بیٹیاں مردوں سے مقابلہ بازی کریں گی..... یہ بات تم نے سوچی بھی

کیسے..... عورت گھر کی چار دیواری کے لیے بنی ہے یہ تعلیم و علیم کے لیے نہیں چلو دریا

شفیق صاحب سختی سے بولے اور گاڑی کی طرف بڑھے دریا بھی ان کے پیچھے چل پڑا

@@@@@  
www.kitabnagri.com

تائی جان وہ دریا بھائی کہاں ہیں نظر نہیں آئے

کھانا کھاتے ہوئے رائیل نے پوچھا اور نور جو آرام سے بریانی کا مزہ لے رہی تھی یہ سن کر چاول سیدھے گلے میں

لگے اور وہ بُری طرح کھانسنے لگی رائیل نے فوراً پانی دیا اسے

بیٹا اور پانی پیو..... مبین بیگم فکر مندی سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

بس آنٹی ٹھیک ہوں میں نور بولی اور گلاس واپس ٹیبل پر رکھا

بیٹا وہ دریاب زمینوں پر گیا ہے لیٹ ہو جائے گا زرا

مبین بیگم بولی

شکراً الحمد للہ کم سے کم ایک رات تو گزار سکتی ہوں یہاں نور بڑ بڑائی اور رابیل نے اُس کی بڑ بڑاہٹ سن کر اپنی

ہنسی بڑی مشکل روکی

بیٹا آپ کیا کرتی ہو مبین بیگم نے نور سے پوچھا

سب کو تنگ..... رابیل بڑ بڑائی نور نے اُس کے بازو پر چونڈی کاٹی

آنٹی وہ میں پڑھتی ہوں رابی کے ساتھ ہی

نور مسکرا کر بولی

ماشاء اللہ... کتنے بہن بھائی ہیں آپ کے مبین بیگم نے پوچھا

کوئی بھی نہیں ہے بس رابی ہی میری بہن ہے

اوہ ماشاء اللہ اللہ خوش رکھے آپ کے والد کیا کرتے ہیں

مبین بیگم نے کہا اور پوچھا

میرے بابا نہیں ہیں پانچ سال پہلے ان کی ڈیوٹی ہو گئی تھی

نور نے بتایا پانچ سال بعد بھی یہ لفظ ادا کرنا ایسا تھا جیسے کوئی ڈرؤ نا خواب تھا وہ

اوہو ورائنا للہ ورائنا الیہ راجعون اللہ ان کی مغفرت کریں اور آپ لوگوں کو صبر عطا کرے آمین

مبین بیگم افسوس سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

آمین میں نماز پڑھ لوٹاؤں ہو گیا ہے نور بولی اور کھڑی ہوگی

جی بیٹا ضرور مبین بیگم پیار سے بولی

رائیل بھی کھانا کھا کر اُس کے پیچھے چلی گی

@@@@@@@@@@

یار نیند ہی نہیں آرہی

دونوں سونے کے لیے لیٹ گی تھی رائیل تو تقریباً سوگی تھی نور بولی

یار اُٹھ نہ نور اُسے سوتا دیکھ کر بولی

لکھا ہے سونے دے رائیل نیند میں بولی

یار اُٹھ نہ مجھے نیند نہیں آرہی نور اُٹھ کر بیٹھی اور بولی لیکن رائیل ایسے تھی جیسے پتہ نہیں کتنی گہری نیند میں سو رہی

ہو

راہیہ بیسی اُٹھ وہ تپ کر اُس کے کان کے پاس جا کر بولی

دفعہ ہو جانوری میں جان سے مار دوں گی تجھے

www.kitabnagri.com

رائیل بولی

یار اُٹھ نہ مجھے نیند نہیں آرہی میں کیا کرو نور بولی

بھنگڑا ڈال پر مجھے سونے دے رائیل بولی

پھر تم کہو گی کے گانوں کی آواز بند کرو نور بولی

یار رر چلو نہ کہی باہر جاتے ہیں نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

پاگل واگل تو نہیں ہوگی تم اس ٹائم گاؤں میں ہو اسلام آباد میں نہیں یہاں اس ٹائم بس تم جیسی چیزیں نظر آتی ہیں رائیل بولی

میرے جیسی؟؟ مطلب کیا لڑکیاں ہوتی ہیں باہر؟؟

نورنا سمجھی سے بولی

ہائے اور با ایک ہی دوست دی وہ بھی دماغ سے پیدل..... بہن میری میرا مطلب تھا کہ چیڑیلیں بھوتنیاں ہوتی ہیں اس ٹائم رائیل بولی

ہاں؟؟ بھاڑ میں جاو سوئی رہو میں خودی باہر جا رہی ہوں نور تپ کر بولی

دھیان سے کہی کسی بھوت کو نہ ڈرا دینا رائیل بولی

پریشان نہ ہو جب تم جیسی خطرناک بھوت نہیں مجھ سے ڈرتی تو اور بھی کوئی نہیں ڈرے گا نور بولی اور کمرے سے باہر نکلی

ہر طرف نائیٹ بلب کی ہلکی سی روشنی تھی جو بھی تھا وہ حویلی تھی تو بہت خوبصورت بالکل پرانے زمانے والے شہزادے شہزادیوں والی وہ سڑھیاں اتر کر نیچے کی طرف آئی اتنی خاموشی تھی کہ سانس لینے کی بھی آواز آرہی تھی

کتنی پرسکون جگہ ہے یہ اگر یہ میری تائی کا گھر ہوتا میں تو کب کی یہاں آگی ہوتی دل میں سوچتی ہوئی کچن ڈھونڈنے لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اتنا بڑا گھر ہے اور لوگ بس تین؟ عجیب لوگ ہیں یہ بھی اتنے بڑے گھر کی توصفائی کرتے ہوئے بند پاگل ہو جاتا ہوگا..... اپنے گھر میں صرف دو کمرے صاف کرتے ہوئے مجھے موت پڑتی ہے... یہ لوگ پتہ نہیں کیسے کرتے ہوں گے..... خیر امیر لوگ ہیں انھوں نے کونسا خود صفائی کرنی ہوتی ہے درجنوں نوکر رکھے ہوں گے کچن کے اندر اندھیرا تھا فل اب اپنا کچن ہوتا تو وہ فوراً گرتی گورتی لائی ٹ آں کر لیتی لیکن وہ تو اس کچن میں آئی بھی پہلی دفعہ تھی اور اتنا بڑا کچن تھا اتنا بڑا تو اس کا کمرہ بھی نہیں تھا اپنے دھیان اندھیرے میں چلتی گی سامنے کھڑا وہ اس کی موجودگی سے انجان تھا اور جیسے ہی مڑا اس کے اندر بہت بُرا لگا اور ایک دم پورا کچن چنخوں سے گونج اٹھا چنخوں کی آوازیں سن کر چوکدار پستل ہاتھ میں پکڑے اندر کی طرف بھاگا اور گھر کی لائی ٹس آن کی..... نور کا ایک ہاتھ دریاب کے ہاتھ میں تھا جس کو اگر وہ نہ پکڑتا تو وہ بہت بُری گرتی دونوں کو ہی سمجھ نہیں آیا تھا کہ یہ ہوا کیا ہے دریاب حیریت سے اُسے دیکھ رہا جیسے وہ پہلی بار حجاب کے بغیر دیکھ رہا تھا بالوں کا جوڑا کیا ہوا تھا جس میں سے کافی بال باہر آچکے تھے کچھ کہنا چاہ رہا تھا وہ شاید پوچھنا چاہ رہا تھا کہ وہ وہاں کیسے مگر لفظ تھے جو ساتھ نہیں دے رہے تھے

یہ چنخوں کی آوازیں؟؟ وہ ایک دم نیند سے اٹھی نوری؟؟ اُس نے ادھر ادھر ڈھونڈنا چاہا مگر وہ پورے کمرے میں نہیں تھی

کہی اس نے سچ مچ کسی بھوت کو تو نہیں ڈرا دیا؟؟ ہائے دریاب بھائی رانیل بڑبڑائی اور فوراً ڈوپٹہ لے کر باہر کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

تم؟؟ میرے گھر میں؟؟ کیا کر رہی ہو تم یہاں دریاب ایک دم اپنی ہوش میں آیا اور بولا نور نے ڈوپٹہ اپنے سر پر لیا

وہ میں نور بس اتنا ہی بولی اور اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا دریاب کی گرفت بہت مضبوط تھی اُس کا بازو درد کرنے لگا تھا نوری تم ٹھیک ہو؟؟؟ رائیل کچن میں آ کر فکر مندی سے بولی لیکن دریاب کو دیکھ کر سمجھ گئی تھی ان چنخوں کی وجہ.... رائیل کو دیکھ کر دریاب نے فوراً اُس کا ہاتھ چھوڑا جس پر دریاب کی انگلیاں بری طرح چھپ چکی تھیں اور اتنا لال ہو گیا تھا تکلیف سے اُس کی آنکھیں بھر گئی تھی کچھ کہنے کی ہمت ہی نہیں بچی تھی تو وہ وہاں سے کمرے کی طرف بڑھی رائیل اُس کے پیچھے بھاگی تھی

دریاب وہاں ہی کھڑا ہوا کتنی دیر اور اپنے ہاتھ کو دیکھتا رہا جس سے اُس نے نور کا ہاتھ پکڑا تھا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت بُرا ہے تمہارا بھائی بہت زیادہ بُرا وہ بیڈ پر بیٹھی اپنے بازو کو پکڑے بولی جس میں بہت درد ہو رہا تھا

میں کچھ لگا دوں اس پر رائیل بولی

نہیں نور بولی

لاؤ میں دبا دیتی ہوں ہلکا ہلکا رائیل بولی

نور کچھ نہیں بولی بس بازو اُس کے آگے کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

میں کل یہاں سے چلی جاؤ گی مجھے نہیں رہنا یہاں

نور بولی

کچھ غلط فہمی ہوئی ہوگی میں جانتی ہوں بھائی اتنے بُرے نہیں ہیں وہ کسی کو تکلیف نہیں دے سکتے

رائیل بولی

تمہارا بھائی ہے تم تو اُسی کی سائی یڈ لوگی نہ نور ناراضگی سے بولی

وہ بھائی ہیں تو تم میری جان ہو پگی چلو اب سو جاؤ..... رائیل بولی اور روم کی لائی ٹس بند کی

وہ لیٹ تو گی مگر نیند تھی جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

صاحب لڑکیاں پہنچ گی ہیں گاؤں

نعمان نے آکر اُسے بتایا

ہائے اب آئے گا مزہ..... راجا ہنستے ہوئے بولا

صاحب وہ پتہ لگا ہے ایک لڑکی تو اُس کے چاچے کی بیٹی ہے پر دوسری پتہ نہیں کون ہے اُس کا کچھ پتہ نہیں لگ رہا

نعمان نے بتایا

تو پتہ لگاؤ نابے غر\*\*\* (گالی) اپنے ہاتھ میں پکڑا گلاس زور سے نیچے پھینکا اور بولی

ججی صاحب نعمان ڈر کر بولی

مجھے کل ہر حال میں وہ دونوں لڑکیاں یہاں میرے سامنے چاہیے سمجھے تم راجا غصے سے بولا



## Posted On Kitab Nagri

جی صاحب

اور ہاں اگر وہ دونوں کل یہاں نہ پہنچی تو سمجھنا تمہارا آخری دن ہے کل راجا بولا  
صاحب لیکن اُن میں سے ایک لڑکی کا اس سے رشتہ ہے دوسری کا نہیں ہے  
نعمان بولا

جتنا بولا جائے اتنا کرو \*\*\* (گالی)

جی صاحب اب مجھے اجازت ہے؟ نعمان بولا

جادفعہ ہو جا راجا بولی اور نعمان وہاں سے چلا گیا

روک.... راجا نے کچھ سوچتے ہوئے اُسے پھر روکا وہ ایک جھٹکے سے روکا

ابھی لڑکیوں کو مت پکڑو لیکن ان پر کڑی نظر رکھو کہ وہ کیا کرتی ہیں کہاں کہاں جاتی ہیں کس سے ملتی ہیں اور جلد  
سے جلد دوسری لڑکی کا اُس رانے سے رشتہ پتہ کرو کہ وہ کیا لگتی ہے اس کی

راجا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی صاحب..... نعمان سر جھکائے بولا

اب دفعہ ہو راجا بولا اور نعمان وہاں سے چلا گیا اور وہ اکیلا بیٹھا کچھ سوچ کر پاگلوں کی طرح ہنسنے لگا

@@@@@@

صبح کے ناشتے کا وقت تھا سب ناشتے کے لیے بیٹھ چکے تھے

دریاب یہ ہاتھ پہ کیا ہوا میرے بچے

## Posted On Kitab Nagri

مبین بیگم نے دریاب کا ہاتھ دیکھا جس پر پٹی باندھی ہوئی تھی تو وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور اُس کے پاس جا کر اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی سب کی نظریں اس پر اٹھی تھی  
ہوووو تو بہ..... دیکھ زرا اپنے چلاک بھائی کے کام تکلیف مجھے دی اور پٹی خود باندھ لی ہے سب کی توجہ حاصل کرنے کے لیے تو بہ ہے

نور نے حیریت سے اُس کے ہاتھ کو دیکھا جو رات تک تو بالکل ٹھیک تھا تو راتیل کے کان میں بڑبڑائی  
کچھ نہیں اماں پریشان نہ ہو بس زرا سی چوٹ ہے  
دریاب لا پرواہی سے بولا

کہاں اتنی سی ہے دریاب.... چلو ابھی ڈاکڑ کے پاس  
مبین بیگم پریشانی سے بولی

ارے میری پیاری ماں کچھ نہیں ہوا شیر ہوں میں تیرا گیڈر نہیں جو اتنی سی چوٹ یا کسی کے ہاتھ پکڑنے سے ہی  
مرنے والا ہو جاؤں

دریاب بولا اور آخر میں نور کی طرف دیکھا جو اپنی لیے گیڈر کا لفظ سن کر ہی تپ گی تھی  
میں ماردوں گی ان کو..... ہائے اللہ

تپ کر مٹھی بند کی اور ٹیبل پر ماری بے خیالی میں یہ بھی یاد نہیں رہا کہ اس بازو میں تو پہلے ہی درد تھی راتیل کی  
ہنسی چھوٹ گی تو نور نے اسے خون خار نظروں سے گھورا

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

ناشتے کے بعد یہ لوگ دریاب کے ساتھ عائی شہ کی طرف چلی گی عائی شہ کے گھر کے بعد رابیل ضد کر کے دریاب کے ساتھ مارکیٹ آگی تھی نور کو لے کر

یار یہ کیسا لگ رہا ہے مجھ پر؟؟ رابیل نے کوئی بیسواں سوٹ اپنے ساتھ رکھ کر پوچھا نہیں یار اس کا رنگ بہت ہلکا ہے تجھ پر ہلکے کلر سوٹ نہیں کرتے (اور نور نے بھی کوئی بیسویں دفعہ یہ کہا تھا) جلدی کرو لو کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تم لوگوں کو دریاب تپ کر بولا پہلی دفعہ لڑکیوں کے ساتھ بازار آیا تھا اور شاید آخری بار کیوں کے توبہ کر چکا تھا کے اب کبھی نہیں آئے گا

بھائی یار صبر نہ ایک تو آپ کی اس جلدی کی وجہ سے مجھے کچھ پسند نہیں آ رہا رابیل کپڑے دیکھتی ہوئی بولا اور دریاب بے چارے کی آنکھیں باہر آنے والی ہو گی تھی یہ سن کر جو پچھلے چار گھنٹوں سے چپ کر کے ان کے پیچھے پیچھے بیگ اٹھائے چل رہا تھا کیا؟؟ میری وجہ سے کچھ پسند نہیں آ رہا یا پھر تمہاری اس دوست کی وجہ سے دریاب بولا اور نور کی طرف اشارہ کیا

میری وجہ سے؟؟ نور نا سمجھی سے بولی جب اُس نے گلاس لگائی ہوتی تھی وہ صرف تب اُس کی طرف دیکھ کر بات کرتی تھی وہ کبھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرتی تھی اور شاید دنیا کا وہ واحد مرد تھا جس سے وہ نظریں نہیں ملا پاتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُس کی وجہ سے کیوں وہ توتب سے میری مدد کر رہی ہے..... نوری یہ دیکھ اچھا ہے نہ رانیل بولی اور ایک اور سوٹ اپنے ساتھ لگا کر بولی

ہاں ہاں میری بہن بالکل گڑیا لگ رہی ہے لویہ والا

اس سے پہلے کے نور پھر کو نقص نکالتی دریاب جلدی جلدی بولا

بس ٹھیک ہی ہے نور نے ایک نظر اُس سوٹ کو دیکھ پھر دریاب کو اور بولی

کیا؟ بس ٹھیک؟؟ اف خدایا کہاں پھس گیا دریاب حیریت سے بولا

اچھا بھئی لے لیا یہ والا آپ تو دُعاؤں پر ہی اتر آئے ہیں رانیل اُس کی حالت دیکھ کر بولی اور سوٹ لے کر شاپ سے باہر نکلی اور اگے کی طرف بڑھی

اب کہاں؟؟ دریاب نے اُن کو آگے جاتے ہوئے دیکھ کر بولا

اب جیولری کون لے گا اس کے ساتھ کی (رانیل بولی)

یا خدا دریاب اوپر کی طرف دیکھ کر بولا

ہائے اللہ کتنے پیارے برائی یڈل لہنگے ہیں

سامنے ایک شوپ دیکھ کر رانیل بولی

کیا خیال ہے پہن کر دیکھے؟؟ کسی کو کونسا پتہ لگے گا کہ ہم دو لہنیں نہیں ہیں

نور خوشی سے بولی

ہائے چل جلدی شادی تو پتہ نہیں قسمت میں ہے یا نہیں ایک بار برائی یڈل جوڑا تو پہن لے

رانیل بولی اور خوشی خوشی اُس شاپ کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ کہاں جا رہی ہو تم دونوں اس دکان پر تم دونوں کا کیا کام؟؟؟ دریا ب حیریت سے ان کو دیکھ کر بولا  
اپنی بھابی کے لیے لہنگا لینے رابیل شرارتی انداز میں بولی اور شاپ کے اندر بڑھی  
ہیں؟ کون سی بھابی آگی اس کی؟؟ دریا ب نا سمجھی سے بولا

شاید اس کی دوست کے بھائی کی شادی ہو..... سوچتے ہوئے خودی کو جواب دے دیا  
تم لوگ دو لہنگے خریدو گے؟؟ دریا ب ان کو دیکھ کر بولا جو ایک ایک لہنگا اٹھے ایک طرف جانے لگی تھی  
خریدے گا کون؟ ہم تو بس پہن کے دیکھیں گے  
رابیل بولی اور یہ دونوں چینچنگ روم کی طرف بڑھی  
کیا مطلب؟؟ دریا ب نا سمجھی سے وہاں بیٹھا گیا اور ان کا انتظار کرنے لگا  
تھوڑی دیر بعد وہ ایک خوبصورت لال رنگ کے برائیڈل جوڑے کو پہنے باہر آئی اور خود کو شیشے میں دیکھنے  
لگی

نظر اُس پر ٹک سی گی تھی اور گرد کی ہر چیز بُری لگنے لگی تھی اُس کے آگے اب وہ اپنے حجاب کے اوپر ہی وہ  
برائیڈل جوڑے کا ڈوپٹہ پہنے کی کوشش کر رہی تھی

دریا ب کو نہیں پتہ اُسے کیا ہو رہا تھا... مگر کچھ بہت خوبصورت ہو رہا تھا وہ اُسے دیکھتے ہوئے کھڑا ہوا اور بس دیکھتا  
رہ گیا اور گرد کیا ہو رہا تھا وہ نہیں جانتا ہے اگر وہ جانتا تھا کچھ تو وہ تھی نور.....

دریا ب بھائی کی دیکھیں کیسا لگ رہا ہے؟؟ بھائی کی؟؟ اوہیلو؟؟ کیا ہوا؟؟؟ رابیل پہن کر آئی تو اُس نے دریا ب  
کو ہوش میں لانے کی پوری کوشش کی مگر وہ... وہ تو وہاں تھا ہی نہیں

## Posted On Kitab Nagri

چل میں بدل کر آئی بہت ہو گیا نور نے تصویر بنا کر رائیل سے کہا اور بدلنے چلی گی تو رائیل بھی بدل کر آگی..... دریاب وہاں ویسے ہی کھڑا اُس شیشے کو دیکھ رہا تھا جیسے وہ ابھی بھی وہاں موجود تھی بھائی ی آپ یہ جوڑے زرا اوپر ہی رکھنا ہم زرا آگے بھی دیکھ آئی یں انھوں نے دکان دار سے کہاں اور باہر کی طرف بڑھی

دریاب بھائی ی آپ کو کیا ہوا تھا اندر؟؟ رائیل چلتی ہوئی بولی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ جس سے وہ مخاطب ہے وہ تو وہاں تھا ہی نہیں

بھائی ی؟؟ جواب نہ ملنے پر وہ پلٹی تو وہاں دریاب نہیں تھا

بھائی ی کہاں گے؟؟ وہ نور کی طرف دیکھ کر بولی

مجھے لگا ہمارے پیچھے ہی ہیں..... شاپ میں جا کر دیکھ دوبارہ وہاں ہی نہ ہوں نور بولی تو رائیل شاپ کی طرف بڑھی تو دیکھا دریاب ابھی بھی وہاں اُسی طرح کھڑا تھا

ارے بھائی ی کیا ہو گیا ہے؟؟ چلیں نہ رائیل نے اس کی آنکھوں کے آگے ہاتھ ہلایا تو وہ اپنی دنیا میں واپس آیا

ہ...ہاں چلو وہ ایک دم بولا اور شاپ سے باہر نکلا

سامنے نور کو کھڑا دیکھ تو اس کا وہی روپ اس کی آنکھوں کے سامنے آ گیا بڑی مشکل اپنا دھیان ادھر ادھر کیا اور یہ لوگ واپسی کی طرف بڑھے.....

@@@@@@@@@@@@@@



## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے میں جانے لگا تھا کہ اس کی نظر سامنے والے کمرے میں پڑی نہ چاہتے ہوئے بھی وہ روک گیا وہ نماز پڑھ رہی تھی کتنی ہی دیر وہ وہاں کھڑا دیکھتا رہا اُس میں ایک عجیب سی کشش تھی جو اسے اُس کی طرف کھینچ رہی تھی وہ بہت مجبور تھا اپنے دل کے ہاتھوں..... اس نے دعا مانگ کر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لیے تو وہ اپنے کمرے میں چلا گیا

یار مزہ آیا ہے ویسے آج

آٹھ بجے کا ٹائم تھا تو یہ لوگ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آگئی تھی اب وہ نماز پڑھ کر فارگ ہوئی تھی ہر طرف اتنی خاموشی تھی کہ ایسا لگ رہا تھا رات کے دو بج گئے ہوں ہاں یہ تو ہے اور تمہیں عائی شہ کیسی لگی راہیل نے اُس سے پوچھا ماشاء اللہ بہت اچھی اور بہت پیاری بس اللہ اُس کا نصیب اچھا کرے آمین نور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صاحب جی آپ کے ہاتھ سے تو بہت خون نکل رہا ہے نصیرن اُسے چائے دینے آئی تھی تو اُس کے ہاتھ سے بہتے خون کو دیکھ کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

چائے یہاں رکھو اور جاؤ یہاں سے دریاب لا پرواہی سے بولا ابھی پٹی کھولی جس کی وجہ سے پھر خون بہنے شروع ہو گیا تھا

صاحب جی لیکن آپ کا ہاتھ نصیرن بولی

میں نے تم سے کہا جاؤ یہاں سے دریاب زور سے بولا تو نصیرن کمرے سے نکل گئی

یہ آواز تو دریاب بھائی کی ہے یہ اس ٹائم کس پر غصہ ہو رہی ہیں

دریاب کا کمرے سامنے ہی تھا دریاب کی آواز سن کر رائیل بولی

یہ تمہارا بھائی ہر وقت غصے میں کیوں رہتا ہے اسے اور کوئی کام نہیں ہے کیا نور بولی

میں دیکھتی ہوں رائیل فکر مندی سے بولی اور کمرے سے باہر کی طرف بڑھی

آئی؟ کیا ہوا ہے بھائی کی کو

دریاب کے کمرے سے نکلتی ہوئی نصیرن سے پوچھا

بی بی جی وہ صاحب کے ہاتھ سے بڑا خون نکل رہا تھا میں نے کہا کے ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں تو غصہ کر گئے نصیرن

نے بتایا اور وہاں سے چلی گئی

www.kitabnagri.com

کیا؟ رائیل نے بات سنی تو پریشانی سے بولی ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی نور کو دیکھا اور دریاب کے کمرے کی

طرف بھاگی

خون؟ لیکن کیسے؟ میں جاؤں کیا؟ نہیں نوری تجھے کیا جو مرضی ہو..... کیا کروں؟ دماغ کہہ رہا ہے نہیں جاؤں

اور دل کہہ رہا ہے ضرور جاؤں اب کیا کروں؟

بھاڑ میں گیا دماغ دیکھو تو سہی جا کر وہ خود ہی سے باتیں کرتی ہوئی بولی اور دریاب کے کمرے کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ کیا ہوا ہے آپکے ہاتھ کو اور پٹی کیوں کھول دی آپ نے چلے فوراً ڈاکٹر کے پاس  
رائیل کمرے میں جا کر بولی نور اندر نہیں گی باہر ہی کھڑی دیکھتی رہی  
ارے کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہو جائے گا خود ہی تم جاؤ سو جا کر دریاب بولا  
اتنا شوق ہے آپ کو خون ضائع کرنے کا تو کسی کو دے دیں شاید کسی کے کام ہی آجائے دو دعائیں ہی مل جائیں گی  
مفت کی

نور کمرے میں جا کر بولی

مشورے کی ضرورت نہیں تمہارے دریاب نے ایک نظر اُسے دیکھا جو اُس سے کبھی نظریں ملا کر باتیں نہیں  
کرتی تھی ابھی بھی اُس کی نگاہیں اُس کے بہتے خون کی جانب تھی  
اچھا ہوا نور ی تم آگے تم یہاں رو کو میں پٹی لاتی ہوں تمہیں تو کرنی آتی ہے تم بھائی کے ہاتھ پر کر دو رائیل بولی  
اور کھڑی ہوئی

نہیں میں خود کر سکتا ہوں مجھے کوئی شوق نہیں کسی کا احسان لینے کا دریاب بولا  
اور مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے احسان چڑھانے کا اور نہ ہی میں تڑپ رہی ہوں کے پلیز مجھے سے پٹی کرو او  
نہ..... رابی پٹی دو نور بولی اور رائیل سے پٹی لی

تو کون کہہ..... چپ بلکل چپ ہر وقت بول بول کے تھکتے نہیں ہیں آپ؟..... اب ایک لفظ اور بولا تو  
ایک گلاس میں خود اپنے ہاتھ سے مارو گی آپ کے سر پر..... دریاب کچھ کہنے لگا تھا کہ نور نے چپ کروادیا اور  
بولی

نور نے کا پیتے ہاتھوں سے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پٹی کرنے لگی دریاب اُس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ سے محفوظ ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ ہوا کیسے رابیل نے پوچھا  
کسی کو تکلیف دے کر اپنے سر پر بوجھ نہیں رکھتا میں دریاب نے نور کو دیکھ کر کہا اور کو ایک دم اُس کی رات یاد  
آئی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

مطلب؟؟ رابیل نہ سمجھی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں لگنے کی چیز تھی لگ گی دریاب بولا  
میں چلتی ہوں نور کے پٹی کر کے اُٹھی اور بول کر کمرے سے چلی گی

@@@@@@@@@@

اپنے آپ کو کون خود تکلیف دے سکتا ہے

کمرے میں آکر اپنے ہاتھوں پر خون دیکھ کر بولی جو دریاب کے ہاتھ سے لگا تھا  
وہ دریاب راجپوت ہے ہی بد دماغ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن میری وجہ سے؟ نہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے؟؟ اُس نے  
مجھ تکلیف دی تھی اس لیے اُس نے خود کو تکلیف دی؟ بات تو یہی ہوئی ی نہ کہ انھوں نے میری وجہ سے خود کو  
تکلیف دی مجھ بقول اُن کے ایک آوارہ کے لیے؟ حیرت ہے  
دیکھا بھائی کے ہاتھ پر سچ میں چوٹ لگی تھی اور تم سمجھ رہی تھی کہ وہ ڈرامے کر رہی ہیں  
رائیل کمرے میں آکر بولی جو اپنے ہاتھوں کو گھورنے میں مصروف تھی  
ہممم وہ بس اتنا ہی بولی

اب تمہیں کیا ہوا؟ ہاتھ دیکھنے کب سے شروع کر دیے تم نے رائیل اُسے دیکھ کر بولی

کک.. کچھ نہیں وہ بس ایسے ہی وہ بولی اور اپنے ہاتھ نیچے کیے رائیل نے دیکھا اُن پر ابھی بھی خون لگا ہوا تھا  
ہاتھ تو دھو لے اپنے..... ابھی تک دھوئے ہی نہیں؟ رائیل بولی

ہاں بس جا ہی رہی ہوں دھونے کے لیے تم لیٹ جاؤ میں آکر لائیٹ آف کرتی ہوں نور بولی اور واش روم کی  
طرف بڑھی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے یار جانے کا کوئی فائی دہ ہی نہیں....  
رائیل نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا

ہائے ہائے بارش..... واؤ

نور اس کی بات سن کر کھڑکی کی طرف آئی اور بولی  
بیٹا یہ واؤ بس تب تک ہے جب تک ہم گھر میں ہیں  
رائیل باہر دیکھتی ہوئی بولی

کیا مطلب؟

یار یہاں کونسا سڑکیں بنی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے یہاں بارش ہوتے ہی ہر طرف کیچر ہو جاتا ہے توبہ بہت  
برا حال ہوتا ہے کے باہر نکلنے کا بھی دل نہیں کرتا

رائیل نے بتایا

تو یار تمہارے تایا ابو یہاں کے سائی ہیں وہ کیوں سڑکیں نہیں بنواتے؟

نور بولی

کوشش کر رہے ہیں وہ لیکن فلحال سکول جب تک مکمل نہیں ہو جاتا وہ کچھ نہیں کر سکتے

رائیل نے بتایا

خیر چلو نیچے چلتے ہیں تھوڑا سا ہی مزہ چکھ لیتے ہیں اس سردیوں کی آتی بارش کا



## Posted On Kitab Nagri

نور بولی اور رانیل کے ساتھ نیچے کی طرف گی رانیل بیٹا وہ زرا دریا ب کے کمرے سے چھتری تولاد واس کو تو کچھ ملتا ہی نہیں ہے

مبین بیگم نے اس دیکھا تو اس کی طرف آئی اور بولی اور دریا ب کی طرف اشارہ کر کے کہا جو باہر دوسری طرف منہ کر کے کھڑا تھا باز و پیچھے باندھے ہوئے تھے اُس کی پشت ان کی طرف تھی جی تائی ی جان ابھی لے کر آئی

رانیل بولی اور واپس اوپر کی طرف بڑھی نور وہاں ہی کھڑی اور مبین بیگم کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی کھڑا دیکھو کیسے ہے جیسے پتہ نہیں کس سلطنت کا بادشاہ ہو ہو نہہ باتیں کرتی کرتی اس کی پشت دیکھ کر دل میں سوچا اور نظریں ہٹالی تائی ی جان نہیں ہے وہاں تو

رانیل نے آکر بتایا تو دریا ب پلٹا اور ان کی طرف بڑھا

کتنی دفعہ کہا ہے جو چیز میں جہاں رکھتا ہوں وہاں سے مت اٹھایا کرو مگر نہیں اس گھر میں سنتا ہی کون ہے سب اپنی مرزی کرتے ہیں میں بتا رہا ہوں تم سب کو اگر مجھے دس منٹ میں چھتری نہ ملی تو سب کی چھٹی کر دوں گا وہ سامنے کھڑے ملازمین سے سختی میں بولا اور جیب سے موبائل نکال کر کسی کا نمبر ڈائی ل کیا اور سائیڈ پر چلا گیا

تم لوگ میری شکل کیا دیکھ رہے ہو جاؤ اور جا کر ڈھونڈو تم لوگوں کو پتہ بھی اگر اسے نہ ملی تو کتنا تماشہ کرے گا مبین بیگم بولی تو وہ لوگ وہاں سے گے

آپ پریشان نہ ہوں تائی ی جان کوئی ی اور دیں دے نہ اور بھی کتنی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی

ارے بیٹا وہ کوئی اور لے لے تو بات ہی کیا ہے مگر اُن جناب کو وہی چیز چاہے جو وہ خود لایا ہے اپنی پسند کی

مبین بیگم بولی

کیا؟ عجیب ہے مطلب اتنی آکڑ ہو نہ

نور بڑ بڑائی

میں دیکھتی ہوں آپ پریشان نہ ہوں بھائی کی تو شروع سے عادت ہے جو چیز چاہے اگر وہ نہ ملے تو پورا گھر

آسمان پر اٹھالیتے ہیں

رائیل بولی اور نور کے ساتھ ایک طرف بڑھی

توبہ ہے ویسے اتنا نکھرا

نور بولی

نکھرا نہیں یا ربس جو چیز پسند ہے وہ پسند ہے پھر کوئی کچھ نہیں کر سکتا ان کی زد کے آگے

رائیل ڈھونڈتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

یہ دیکھو یہ پڑی ہے تب سے پاگلوں کی طرح سب ڈھونڈ رہے تھے

چل باقی سب کو بتائیں وہ لوگ پاگل ہو جائیں گے ڈھونڈ ڈھونڈ کے نور بولی اور رائیل نے سٹور کو ٹالا لگایا

ایک منٹ..... وہ لاونچ میں جاتی ہوئی ایک دم کچن کو دیکھ کر روک گی

کیا ہوا اب..... جلدی چلو بھائی کی دس منٹ پورے ہونے والے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی اور آگے کی طرف بڑھی ارے وہ آنٹی مبین شاید اپنے روم میں ہیں جاؤ ان کو بھی بولا لا وہ خود ہی دے دیں گی اپنے لاڈ صاحب کو

نور بولی

ہاں یہ صحیح ہے کہی ہماری بستی ہی نہ ہو جائے

رائیل بولی اور کمرے کی مبین بیگم کے کمرے کی طرف بڑھی

ارے میں یہاں ہی ہوں مجھے چھتری دو اور تم جاؤ میں تب تک پانی پی لیتی ہوں بلکہ یہ سٹور کی چابی بھی دے اور جا کر آرام سے بولا کے لا آنٹی کو

نور نے اسے روکا اور اس سے چھتری اور چابیاں پکڑی تو رائیل ان کے کمرے کی طرف بڑھی

دریاب راجپوت آپ کو تو میں چھوڑو گی نہیں

نور چھتری کو دیکھ کر بڑبڑائی اور واپس سٹور کی طرف بھاگی

جلدی کھول نور اس سے پہلے کے کوئی یہاں نازل ہو..... تالا کھولتی ہوئی ادھر ادھر دیکھ کر بڑبڑائی اور

تالا کھول کر اندر داخل ہوئی

www.kitabnagri.com

دریاب راجپوت آپ نے کچھ زیادہ ہی ہلکا لے لیا ہے مجھے

وہ بڑبڑائی اور چھتری کھول کر زمین پر بیٹھی اور وہاں پڑا چونے کا شاپر کھولا

یہ ایک چونے کی موٹھی اس رات میرا ہاتھ اتنی زور سے پکڑنے کے لیے اور ایک یہ ابھی ملازمین کو ڈانٹنے کی سزا

اور رر یہ ایک میری طرف سے فری اڈوانس میں..... اگلی بد تمیزی کے لیے

## Posted On Kitab Nagri

وہ بڑبڑائی اور چھتری کو الٹا کر کے تین موٹھیاں بھر بھر کر چھتری میں ڈالی اور اُسے ویسے ہی بند کر کے چھتری واپس پیک کر دی اور سٹور کو تالا لگا کر وہاں آئی جہاں رائیل کے ساتھ روکی تھی رائیل وہاں ہی پریشانی کی حالت میں موجود تھی

کہا تھی تم یار مجھے پانی کا بولا تھا اور پتہ نہیں کہاں سے گھوم پھیر کر آرہی ہو رائیل اسے دیکھ کر بولی

وہ بس..... یہ چھتری پکڑو اور آئی کو دوں

نور نے بہانہ سوچنے میں ٹائم ضائع نہیں کیا اور بات بدل دی اور رائیل کے ساتھ لاونچ کی طرف بڑھی وہاں دریاب موجود نہیں تھا نہ ہی مبین بیگم تھی یہ دونوں اور ملازمین موجود تھے جو بے چارے ڈرے ہوئے کھڑے تھے

آپ لوگوں کو کسی نے آسمبلی میں کھڑا کیا ہے؟؟

نور ان لوگوں کو دیکھ کر بولی جن کے سانس آٹکے ہوئے تھے

ارے کیا ہوا بھئی؟؟

ان سب نے بس ایک نظر نور کو دیکھا اور پھر نظریں جھکا لی

کیوں ڈر رہیں ہیں آپ لوگ اتنا اُس نیم چڑے کریلے سے؟

دریاب لاونچ میں داخل ہوتا ہوا جھٹکے سے روکا اپنے لیے نیم چڑے کریلے کا لقب سن کے

اچھا نہ نوری چھوڑ نہ

رائیل کی نظر دریاب پر پڑی تو اسے روکا نور کی پشت تھی دریاب کی طرف

# Posted On Kitab Nagri

کیوں چھوڑو مطلب یا ایک چھتری گم ہونے پر کوئی اتنا شور کرتا ہے کیا؟ لیکن خیر وہ دریاب راجپوت ہیں کچھ بھی کر سکتے ہیں بلکہ تم لوگ شکر ادا کرو اللہ کا ان کی شادی نہیں ہوئی اور کسی بے چاری کی قسمت پھوٹنے سے بچ گئی..... انھیں نے پتہ کیا کہا کرنا تھا ایک منٹ کر کے دیکھاتی ہوں

اپنے ڈوپٹے کو دریاب کی چادر کی طرح کاندھوں پر ڈالا اور اکڑ کر کھڑی ہو گئی ایک سیکنڈ انکل جی یہ گلاس دیں نہ نور بولی اور ملازم سے اس کی نظر کی عینک اتروائی اور خود پہنی اور جیسی وہ موجد کو تآؤ دیتا ہے ویسے دیا اور دریاب کی طرح چلتی ہوئی رابیل کی طرف بڑھی

بیچریا بے پاؤں وہ سب دیکھتا ہوا وہاں آیا اور ملازمین کو چپ رہنے کا اشارہ کر کے وہاں سے بھیج دیا۔  
تمہارے تمام تمہاری اتنی جرت میں کام پر جاتے ہوئے تمہیں اس صوفے پر بیٹھا کر گیا تھا تم وہاں سے ہلی بھی کیسے بس  
دومنٹ ہیں تمہارے پاس واپس وہاں جا کر بیٹھو نہیں تو چھٹی کر دو گا تمہاری.... نور ایک ہاتھ سے موجد کو تآؤ  
دیتی ہوئی بولی اور دوسرا ہاتھ دیوار پر رکھا

رائیل کی روکی ہوئی مہنی بھی چھونٹ گی اور وہ کھول کر ہسنے لگی اور سائیڈ پر ہوئی اور پانگلوں کی طرح ہسنے لگی

ہاہاہاہاہاویسے سوچا اگر بھائی یہ سب سن اور دیکھ رہے ہوں تو

## رابیل ہنستی ہوئی بولی

ہاہاہاہا تو پتہ وہ کہے گے نور تمھاری ہمت کیسے ہوئی دریا براجپوت کی نقل اتارنے کی..... تم تو ابھی چھٹی کرو  
ہاہاہاہاہا.....

## Posted On Kitab Nagri

وہ بولتی ہوئی مڑی اور دریاب کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ کر اس کی چنچ نکل گی ایک جھٹکے سے وہ کتنے ہی قدم پیچھے ہوئی

رائیل اور پاگلوں کی طرح ہسنے لگے

ویسے بھائی آپ سے زیادہ اچھی دریاب راجپوت تو نور بنی ہے ہاہاہاہا قسمے مزہ آگیا ہاہاہا

رائیل ہنستے ہوئے نور کے پاس جا کر اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی

جتنی ریسرچ مجھ پر کی ہے اتنی اگر اپنے آپ پر کر لیتی تو زیادہ اچھا ہوتا وہ کیا کہہ رہی تھی مجھے نیم چڑا..... وہ سوچتے ہوئے بولا اور ایک قدم اس کی طرف بڑھا

کریدا..... وہ بولی اور پچھتائی اس وقت کو جب وہ یہ سب کر رہی تھی پیٹاملی چھتری؟

مبین بیگم وہاں آئی اور پوچھا

ہاں جی مل گی

دریاب نے موچہ کوتاؤ دیا اور ایک نظر اُسے دیکھا جو اتنے معصومیت اپنے منہ پر جمع کیے کھڑی تھی جتنی اس دنیا میں کسی کے پاس نہ تھی

وہ بولا اور میز سے چھتری اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا

کیا ہوا تم دونوں کو

دریاب کے جاتے ہی مبین بیگم ان کو دیکھ کر بولی جو آنکھوں میں ہی کوئی بات کر رہی تھی کلکچہ نہیں تائی جان آپ آرام کریں اب



## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی تو مبین بیگم وہاں سے چلی گی

یارِ رابی مجھے بچالے

نور اس سے بولی جو پھر سنے لگی تھی

ارے پاگل پریشان نہ ہو بھائی نے بھی اس سب کو بہت انجوائے کیا ہے

رائیل بولی

وہ سب تو انجوائے کر لیا لیکن اب جو ہو گا وہ سب انجوائے نہیں کریں گے وہ

نور بولی

کیا مطلب

رائیل نا سمجھی سے بولی

اففف..... دریاب کی بلند آواز گونجی اور ساتھ ہی کسی چیز کے بہت زور سے پھنکنے کی آواز آئی

ہائے بچالے مجھے میں گی آج..... کیا کروں.... میں کمرے میں جا رہی میرا کوئی پوچھے تو کہنا میں دو تین

دنوں کے لیے اللہ کے پاس چلی گی ہوں

www.kitabnagri.com

نور آواز سن کر بولی اور کمرے کی طرف بھاگی

رک نوری..... اوئے کیا کئی اتونے اب..... اوئے

رائیل نے اسے روکنا چاہا مگر وہ روکی نہیں اتنی ہی دیر میں باہر سے غصے میں آتے دریاب کو دیکھا جس کا سارا منہ

اور سر چونے سے بھرا ہوا تھا مبین بیگم بھی آواز سن کر وہاں پہنچی

یہ کیا ہوا؟ مبین بیگم حیریت سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

چھتری میں چونا کہا سے آیا

دریاب غصے سے بولا

چھتری میں چونا؟؟؟ افف نوری تجھے اللہ پوچھے

رائیل بڑ بڑائی ی

کون ڈال سکتا ہے بیٹا

مبین بیگم بولی اور اس کے بال جھاڑنے لگی

ان سب کی چھٹی..... وہ ابھی بولنے لگا تو نور کی ایکٹنگ یاد آگئی تو وہاں ہی روک گیا اور بات ادھوری چھوڑ کر

وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا..... نور تھوڑا سا دروازہ کھول کر اسے دیکھ رہی تھی اس کی حالت دیکھ

کر بڑی مشکل اتنی ہنسی رو کی جیسے ہی دریاب نے اسے دیکھا اس نے جھٹکے سے دروازہ بند کر دیا تو وہ اپنے کمرے میں

چلا گیا اور وہ ہنسنے لگی

#@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام پانچ بجے کا ٹائم تھا کہ حرا اور اُس کی والدہ رانا ہاوس پہنچ گئی

اتنے خراب موسم میں بھی سکون نہیں ہے انھیں

دریاب نے ان کو دیکھ کر منہ بنایا اور اٹھ کر وہاں سے چلا گیا

رائیل بندہ بتا ہی دیتا ہے کہ تم آئی ہوئی ہو

حرا رائیل کے ساتھ بیٹھتی ہوئی ہوئی ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

بس آپی جلدی جلدی میں آئی ی تھی

رائیل بولی

سنا ہے تمہاری کوئی دوست بھی آئی ہے تمہارے ساتھ..... بھئی ہمیں بھی تو ملا اُس سے

حرا بولی

ہاں جی ضرور وہ بس آتی ہوگی اُس کے گھر سے کال آگئی تھی وہی سننے گی ہے

رائیل مسکراہ کر بولی

تو چلو نہ ہم اس کے پاس ہی چلتے ہیں ماما اور آنٹی کو باتیں کرنے دو

حرا بولی

چلیں آجائیں رائیل نے کہا اور اس کے ساتھ اوپر کی طرف بڑھی

تم اپنی دوستی کو لے آؤ دریاب کے کمرے میں ہی مل کے باتیں کرتے ہیں اتنے ٹائم بعد اکٹھے ہوئے ہیں ہم حرا

بولی اور خود دریاب کے کمرے کی طرف بڑھی رائیل اپنے کمرے کی طرف بڑھی نور کو بولانے کے لیے

ہائے دری.... ملے بغیر ہی اوپر آگے

www.kitabnagri.com

حرا دریاب کے کمرے میں داخل ہوئی اور سامنے بیڈ پر بیٹھے دریاب کے ساتھ جا کر بیٹھی اور بولی دریاب فوراً

کھڑا ہو گیا

ملے بغیر نہیں.... جان چھڑوا کر آیا تھا

وہ سختی سے بولی اور کمرے سے باہر جانے لگا تھا کے حرا نے اُس کا بازو پکڑ لیا

## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے..... دریاب غصے سے بولا اتنے میں رائیل اور نور کمرے میں داخل ہوئی تھی حرا نے پھر بھی بازو نہ چھوڑا بلکہ اس کے ساتھ جا کر کھڑی ہوگی وہ..... وہ دونوں حیریت سے یہ سب دیکھ کر حیران کھڑی رہ گئی اوہ تو یہ ہیں تمھاری دوست

حرا نور کو سر سے لے کر پاؤں تک ناپسندگی سے دیکھتی ہوئی بولی وہ اپنے نارمل حلیے میں تھے سر پر ہجاب اور سادہ سی شلوار قمیض

جی یہ ہے نور لیکن پیار سے سب اسے نوری کہتے ہیں میرے بچپن کی سب سے اچھی اور خاص دوست بلکہ میری بہن..... اور نوری یہ ہیں حرا آپنی تائی کی جان کی دوست کی بیٹی رائیل نے تعارف کروایا

حرا آپنی کیا ہوتا ہے..... بھئی اب تم مجھے حرا بھا بھی کہا کرو نہ

حرا بولی اور ایک نظر دریاب کو دیکھ جس کی نگاہیں سامنے کھڑی نور کی جانب تھی بھا بھی؟ رائیل نے نا سمجھی سے دریاب کو دیکھا

بیٹھو تم لوگ مجھے زرا کام ہے

دریاب بولا اور سختی سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے چلا گیا

شرماگے مجھے لگتا ہے بہت شرمیلے ہیں تمھارے بھائی حرا بولی

خوشی ہوئی آپ سے مل کر

نور مسکراہ کر بولی اور کمرے سے چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

یہ کسی کسی دوستیں بنائی ہیں تم نے رابیل جس کا کوئی ی کلاس ہی نہیں ہے  
حرا اس کو جاتا دیکھ رابیل سے بولی

دوستی کلاس دیکھ کر کی جائے تو لانت ہے ایسی دوستی پر..... کلاس دیکھ کر دوستی کی نہیں جاتی بلکہ خریدی جاتی  
ہے حرا آپ ایک اور بات میں سب برداشت کر سکتی ہوں نوری کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں برداشت کر سکتی  
آئی ندہ زرا دھیان سے خدا حافظ

رابیل سخت لہجے میں بولی اور کمرے سے چلی گی  
ہو نہ بڑی آئی مجھے سیکھانے والی ایک دفعہ تمہارا بھائی میری مٹھی میں آجائے میں تمہیں بھی دیکھ لو گی  
@@@@@@@@@

رابی بہت سکون ہے یار یہاں..... میں نے تو سنا تھا گاؤں میں دشمنیاں ہی بہت ہوتی ہے لیکن یہاں تو کچھ ایسا  
ویسا نہیں ہے

نور لاؤن میں چکر لگاتی ہوئی رابیل سے بولی جو اس کے برابر ہی کر سی پر بیٹھی موبائل پر لگی تھی  
ہاں یار یہ تو ہے یہاں کی زندگی شہر کی زندگی سے بہت مختلف ہے  
رابیل بولی اور موبائل سامنے پڑے میز پر کھا

یہ گیند کہاں سے آئی  
دیوار کے اس پار سے گیند اندر آئی تو نور نے بھاگ کر گیند اٹھائی اور بولی  
یہاں برابر میں اس ٹائم بچے کرکٹ کھیلتے ہیں وہاں سے ہی آئی ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی

ہائے چل ہم بھی کھلتے ہیں ان کے ساتھ جا کر

نور بولی

پاگل واگل تو نہیں ہوگی ابھی دریاب بھائی ی آگے نہ تو اچھی خاصی بستی ہو جانی رائیل بولی

ایک تو تیرے دریاب بھائی ی اف..... وہ بولی اور گیٹ کی طرف بڑھی

جی بیٹا؟ چوکیدار آگے بڑھا

انکل جی یہ گیند دینی ہے باہر

نور بولی

مجھے دے دیں میں دے دیتا ہوں

چوکیدار بولا

نہیں آپ گیٹ کھولے میں خود دوں گی نور بولی اور دروازہ کھلوا کر باہر کی طرف بڑھی وہاں کوئی بچہ گیند لینے

نہیں آیا تھا عجیب بات تھی وہ گراؤنڈ کی طرف بڑھی اور دیکھا وہ بچے دوسرے گیند سے کھیلنے میں مصروف تھے

اوائے بچوں گیند نہیں چاہیے کیا؟ نور اونچی آواز میں بولی بچے اس کی طرف بھاگ کر آئے

جی چاہیے بچے بولے

تو لینے کیوں نہیں آئے

نور نے پوچھا

وہ دریاب بھائی ی غصہ کرتے ہیں



## Posted On Kitab Nagri

ایک بچہ بولا

کیوں؟

نور نے پوچھا

وہ ایک دفعہ گیند اُن کی گاڑی پر ماری تھی

بچہ بولا

ہا ہا تو پریشانی کی کیا بات ہے میں نے پوری کی پوری اینٹ ماری تھی ان کی گاڑی پر اور پتہ بہت نقصان ہو گیا ان کا

پورا کا پورا شیشہ ٹوٹ گیا نور ہنستے ہوئے بچوں کو بتانے لگی اور وہ ہنسنے لگے

چلو اندر آ جاؤ سب مل کے کھیلتے ہیں

نور ہنستے ہوئے بولی

آپ کے ساتھ؟ اور اندر؟ نہیں آپ! ہم نہیں آئے گے دریاب بھائی غصہ کریں گے

ایک بچہ بولا

کر کے تو دیکھائیں وہ غصہ تم آؤ میں ہوں نہ اور ویسے بھی وہ گھر نہیں ہیں

نور بولی اور بچوں کو لے کر گھر کے اندر آ گئی اور لاؤن میں لے گئی جہاں رائیل کرسی پر بیٹھی تھی

یہ یہ کیا..... یہ سب یہاں کیوں آئے ہیں

بچوں کی آواز پر اس نے دیکھا تو نور کوئی دس سے بارہ بچے لے کر اس کی طرف آرہی تھی

خود ہی تم نے کہا کہ ہم باہر نہیں جاسکتے تو میں ان سب کو اندر لے آئی اب تو کھیل سکتے ہیں نہ؟

نور بولی رائیل اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

چلو بچوں اپنی اپنی جگہ سنبھالو  
نور بولی اور بچوں کو دو ٹیموں میں تقسیم کر لیا اور کھیلنے لگی  
اب اس کی باری آئی تھی بیٹنگ کی تو وہ بیٹ پکڑے سامنے آئی  
بھئی اچھی اچھی بالز کروانی ہیں  
نور بولی اور بیٹ پکڑ کر کھڑی ہوگی  
آؤٹ..... پہلی گیند پر ہی سب زور سے بولے  
ایسے کیسے آؤٹ ابھی تو ٹرائی ہی بال تھی چلو شاہاش پھر بال کرو اور نور بولی  
چھکا..... او تیری..... بال سیدھی سامنے سے غصے میں آتے دریاب کے سر پر لگی تھی اس نے اس کو دیکھا  
اور زبان دانتوں کے نیچے دے کر پلٹ کر کھڑی ہوگی  
تم سب یہاں کیسے آئے وہ حیریت سے انھیں دیکھ کر بولا اور انھیں باہر نکالا  
کون لے کر آیا ہے تم لوگوں کو یہاں نکلو سب یہاں سے بھاگو.....  
بھائی زور سے تو نہیں لگی رائیل اس کے پاس آکر بولی  
سر پھوڑ دیا بد تمیز نے..... ان کو یہاں لے کر کون آیا ہے دریاب سر مسلتا ہوا بولا  
وہ..... نوری (ابھی رائیل بول رہی تھی کے ایک بچہ وہاں آیا)  
نوری آپنی بیٹ دے دیں وہ بچہ بولا دریاب نے حیریت سے اسے مڑتے دیکھا اس نے بچے کو بیٹ دیا اور مصعوم  
ترین بن کر وہاں کھڑی ہوگی

## Posted On Kitab Nagri

یہ تمھاری دوست تو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئی ہے میرے کبھی میری گاڑی کا شیشہ اور کبھی میرا سر سب کے پیچھے پڑ  
گی ہے

دریاب بولا

سوری (وہ معصومیت سے بولی اور وہاں سے بھاگ گئی)  
ہاں؟ روکو..... اس نے اسے روکا مگر وہ نہ روکی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

یہ کس کی کال ہے اُس کے فون پر بیل ہوئی تھی اُس نے موبائل پکڑا تو کوئی غیر پہچان والا نمبر تھا  
ہیلو..... اُس نے موبائل کان کے ساتھ لگایا اور بولا دوسری طرف زوردار قہقہہ گونجا تھا دریاب وہ آواز پہچان گیا  
تھا

کیسے ہو رانے

(دوسری طرف سے آواز آئی)

کال کرنے کی وجہ

دریاب غصے کو کنٹرول کرتا ہوا بولا

ارے ارے غصہ تو نہ کریں دریاب صاحب آپ کی یاد آئی تو کال کر لی ہم نے

(راجا ہنستے ہوئے بولا)

دوبارہ یہ کال کرنے کی بھی جرات مت کرنا ورنہ کال کرنے کے قابل بھی نہیں چھوڑوں گا

## Posted On Kitab Nagri

(دریاب غصے سے بولا)

ہائے ایک ملاقات ہی تو چاہتے ہیں ہم آپ کی.... خیر کال کرنے کی وجہ کچھ یہ تھی کہ میں نے سوچا پہلے میں آرام سے بات کر لو بعد میں کہی آپ کو بُرا نہ لگ جائے

راجا بولا

بکومت جو بکواس کرنی ہے وہ کرو

دریاب بولا

بھئی بات سیدھی ہے اُس و سیم کی بیٹی کو ہمارے حوالے کر دو اس میں تمہارا بھی فائی دہ ہے اور ہمارا بھی

راجا بولا

میں تجھے زمین میں گاڑ دوں گا اگر اُس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو منسوس جانور (دریاب کا دل کر رہا تھا وہ اُس کے سامنے ائے اور وہ اُسے جان سے مار ڈالے)

ہا ہا ہا دیکھو بھئی بھلائی کی کاتو زمانہ ہی نہیں ہے چلو سو جاؤ بچے سو جاؤں کل کا دن بہت بھاری ہونے والا ہے تم پر (راجا ہنستے ہوئے بولا اور کال بند کر گیا)

www.kitabnagri.com

تیری..... دریاب بولنے لگا تھا کہ کال بند ہو چکی تھی اُس نے غصے سے موبائل بیڈ پر پھنکا

عائی شہ..... ہاں مجھے اس کو محفوظ کرنا ہو گا ابھی اس وقت وہ سوچتے ہوئے بڑبڑایا اور جلدی سے دوبارہ موبائل اٹھایا اور کال ملانے لگا

کال اٹھا سلمان کال اٹھا..... کال کرتے ہوئے بڑبڑایا

اففف غصے سے بولا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

یہ گاڑی کی آواز اس ٹائم کون جارہا ہے باہر

رائیل گاڑی کی آواز سن کر بولی اور کھڑکی کی طرف بڑھی

دریاب بھائی ی؟؟ یہ کہاں جارہیں ہیں اس ٹائم

رائیل دریاب کو دیکھ کر پریشانی سے بولی

کیا ہوا یاد کرے کی لائی ٹ کیوں آن کی.... بند کر لائی ٹ سونے دے مجھے نور لائی ٹ آن ہوتے ہی نیند میں بولی

نوری نوری اٹھ بھائی ی پتہ نہیں کہاں گے ہیں اس ٹائم رائیل اُسے اٹھاتی ہوئی ی بولی

ارے یار وہ چھوٹے بچے تو نہیں ہیں نہ آجائے گے

نور نیند میں بڑ بڑائی ی

یار مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا.... میں بھائی ی کو فون کرتی ہوں رائیل بولی اور فون ملایا

یار اُن کا نمبر بھی بند ہے رائیل پریشانی سے بولی

www.kitabnagri.com

کہی تیرے بھائی ی نے سب سے چھپ کر شادی وادی تو نہیں کی ہوئی ی نور اٹھ کر بیٹھتی ہوئی ی بولی

دفعہ ہو یار میں اتنی پریشان ہوں اور تجھے اپنی بونگیاں سو جھ رہی ہیں رائیل بولی

لو اس میں بونگیوں والی کیا بات ہے..... نوری اٹھ اور آمیرے ساتھ چو کدار بابا سے پوچھتے ہیں شاید اُن کو بتا

کے گے ہوں

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com نور بول ہی رہی تھی کے رائیل اُس کی بات کاٹ کر بولی

ارے یار کیا ہو گیا ہے اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو نور بولی

تم بیٹھو میں پوچھ کر آتی ہوں رائیل بولی اور کمرے سے باہر نکلی

رُک نہ آگی میں نور بولی اور بیڈ سے چھلانگ لگا کر اُس کے پیچھے بھاگی

@@@@a@a@a@a



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بی بی جی سب ٹھیک ہے؟؟؟ چو کد اران دونوں کو اس وہاں دیکھ کر بولا  
انکل دریاب بھائی کہاں گے ہیں؟؟؟ آپ کو کچھ بتایا انھوں نے رابیل پریشانی سے بولی  
پتہ نہیں بیٹا صاحب بڑے غصے میں آئے تھے اور گاڑی لے کر نکل گئے چو کد اران نے بتایا  
آپ کو کچھ بتایا نہیں؟ رابیل نے پوچھا

نہیں بیٹا چو کد ار بولا اور واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا یہ دونوں چپ کر کے واپسی کے لیے بڑھی  
اللہ خیر کرے رابیل بڑبڑائی

مجھے پتہ کیا لگتا ہے؟؟ نور سوچتی ہوئی بولی  
یار چپ نہ رابیل بولی کیوں کے وہ جانتی تھی اُس نے کوئی چول ہی ماری ہے  
یار سن تو سہی نور بولی

ہاں بول رابیل نے پوچھا

مجھے لگتا ہے اُن کی بیوی نے اُن کو دھمکی دی ہوگی کے تم میرے بارے میں اپنے گھر والوں کو بتاؤ ورنہ میں  
تمہارے بیٹے کو لے کر آرہی ہوں تمہارے گھر سب کو سچ بتانے کے لیے اور اس وجہ سے تمہارا بھائی غصے میں  
اُسے روکنے گیا ہے ویسے حیریت ہے اتنا بڑا گنڈا اپنی بیوی سے ڈرتا ہے نور بولی

رابیل نے اُس کی بات سن کر اپنے سر پر ہاتھ مارا

گیٹ کھولنے کی آواز پر یہ دونوں مڑی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی  
شکر ہے بھائی آگے..... ہاں یہ لڑکی کون ہے نوری کہی تیری بات سچ تو نہیں ہوگی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل گاڑی میں بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر بولی جس نے پورا اپنے آپ کو چادر میں کور کیا ہوا تھا اُس کا منہ نظر نہیں آ رہا تھا

ہائے دیکھا میں نے پہلے ہی کہاں تھا بیٹا تم میری باتوں کو بڑا ہلکا لیتی ہو نور بولی اب وہ لڑکی دریاب کے ساتھ چلتی ہوئی ان کی طرف آرہی تھی

ہاں...ں... یہ تو عائشہ ہے رائیل اُس لڑکی کو دیکھ کر بولی جس نے اپنے منہ سے چادر سائیڈ پر کی تھی لوجی تمہاری دوست کو ہی لے اڑے تمہارے بھائی لیکن بیٹا کہاں ہے ان کا نور آہستہ آواز میں بڑبڑائی پیٹا؟؟ رائیل نے حیرت سے اُسے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو شادی کی ہے تو پیٹا تو ہونا چاہیے تھا نہ ساتھ نور بولی

یہ تم لوگ یہاں کیا کر رہی ہو اس ٹائم

دریاب ان کو دیکھ کر بولا

دیکھ ہمیں دیکھ کر کیسے رنگ اڑ رہی ہیں تیرے بھائی کے نور بڑبڑائی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تم لوگ... یہ عائشہ کو اپنے کمرے میں لے جاؤں آج رات یہ یہاں ہی رہے گی

دریاب ان کو دیکھ کر بولا

ہاں...ں... رائیل اور نور نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا

چل بھئی رابی استقبال کر اپنی بھابھی کا نور بڑبڑائی

## Posted On Kitab Nagri

یہ تم دونوں کو کونسا سانپ سونگھ گیا ہے عائی شہ کو کمرے میں چھوڑ کر آؤ بغیر سوال جواب کیے اور تم دونوں میرے کمرے میں آؤ دریاب بولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا اُن دونوں نے پھر حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا

آ.. آؤ عائی شہ تمہیں کمرہ دیکھا دوں رانیل بولی اور نور کے ساتھ اُسے کمرے تک لے گی کمرے میں چھوڑ کر خود یہ دونوں دریاب کے کمرے کی طرف بڑھی

بھائی آپ نے یہ کیا کی؟

رانیل نور کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے دریاب بیٹھا پانی پی رہا تھا تو اُسے دیکھ کر بولی کیا نہیں پینا تھا پانی؟؟ دریاب نا سمجھی سے بولا نہیں..... وہ کیا کی؟

رانیل وہ پرزور دے کر بولی

وہ؟ وہ کیا؟ دریاب ایک بار پھر نا سمجھی سے بولا

لوجی مبارک ہو تیرا بھائی دماغ سے بھی گیا

نور بڑبڑائی

افف نوری چپ نہ ایک تو بھائی نے شادی میں نہیں بولا یا مجھے اوپر سے تم اپنی لگی ہو

رانیل تپ کر بولی

کس کی شادی؟؟؟ دریاب حیرت سے بولا

آپ کی شادی رانیل منہ بنا کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

میری شادی؟؟ وہ کب ہوئی؟؟ دریا ب حیریت سے بولا  
اب جھوٹ نہیں بولے آپ..... آپ نے اگر شادی نہ کی ہوتی تو آپ اس ٹائم باہر نہ جاتے اور عائی شہ کو مت  
لے کر آتے رابیل بولی

ایک سیکنڈ میری شادی اور عائی شہ کے یہاں آنے کا کیا تعلق دریا ب نہ سمجھی سے بولا  
تو جس سے شادی کریں گے اُسی کو لے کر آئے گے نہ آپ..... رابیل معصومیت سے بولی  
ہاں 😊 تم پاگل تو نہیں ہوگی رابیل وہ بہن ہے میری یہ بکوس کس نے تمہارے دماغ میں بھری ہے  
دریا ب ایک دم غصے سے بولا اور آخری میں نور کو دیکھا

بھئی میں نے کچھ نہیں کہہ..... ہاں نئی تو فضول میں مجھ پر بات نہ لائے آپ نور ایک دم بولی  
مطلب آپ کی شادی نہیں ہوئی؟؟؟ تو عائی شہ اس ٹائم آپ کے ساتھ کیوں اور کیسے؟؟  
رابیل حیریت سے بولی

یہی تو بتانے کے لیے بولا یا ہے تم دنوں چڑیلوں کو  
دریا ب بولا  
www.kitabnagri.com

ہووووو نور ی تجھے چڑیل بولا..... رابیل بولی  
آپ نے مجھے چڑیل کیوں بولا میں نے تو کچھ کہا بھی نہیں نور ی معصومیت سے بولی  
ہاہاہاہا دریا ب نے قہقہہ لگایا تھا نور نے پہلی بار اُسے ہنستے ہوئے دیکھا تھا وہ اتنا بُرا نہیں تھا جتنا نظر آتا تھا دریا ب  
راجپوت بس بُرے لوگوں کے لیے بُرا تھا سب کے لیے نہیں  
آپ ہنستے بھی ہیں؟؟ نور حیریت سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

ظاہر ہے میں بھی انسان ہوں دریاب بولا

لگتا نہیں تھا نور بولا

کیا؟ انسان؟ دریاب بولا

نہیں وہ یہ کہ آپ ہنستے بھی ہیں نور بولی

یہ بند دریاب راجپوت نہ ہوتا تو میرا کرش ہوتا پکا

نور نے دل میں سوچا

اچھا بھئی اب یہ بھی بتادیں کہ عائشہ یہاں کیوں آئی ہے اس ٹائم رابیل جمائی لیتی ہوئی بولی تو دریاب

نے انھیں ساری بات بتائی راجا کی شروع سے لے کر آج تک کی

کس قدر گھٹیا انسان ہے یہ راجا.... ایک دفعہ ہاتھ لگ جائے تو دنیا سے اڑا دوں اس کو

نور ساری بات سن کر غصے سے بولی

انسان نہیں جانور ہے.... بھائی پولیس کو بتائیں نہ

رابیل بولی

www.kitabnagri.com

اوہن پیسے کی دنیا ہے یہ.... یہاں جس کے پاس پیسا ہے وہ گھٹیا ہو کر بھی شریف ہے اور جس کے پاس پیسا

نہیں ہے وہ شریف ہو کر بھی گناہگار

نور بولی

بلکل.... اب فلحال جب تک عائشہ کی شادی نہیں ہو جاتی وہ یہاں رہے گی ہمارے ساتھ کیوں کہ ایک یہ

واحد جگہ ہے جہاں اس کو کوئی خطرہ نہیں ہے

## Posted On Kitab Nagri

اور ایک دفعہ خیر سے اُس کی شادی ہو جائے پھر میں اُس گھٹیا جانور کو بتاؤ گا کہ دریاب کس چیز کا نام ہے دریاب بولا

ہممم پتہ ہے نیم چڑا کر یلا ہیں آپ وہ دل میں بڑ بڑائی  
کچھ کہا تم نے؟؟ دریاب نے پوچھا  
وہ میں کہہ رہی تھی کہ کل وہ کیا کرنے والا ہے؟

نور نے فوراً بات بنائی

ظاہر ہے وہ پھر عائی شہ کو تنگ کرتا لیکن اب کچھ نہیں ہو گا کل کیوں کے عائی شہ محفوظ ہے اب دریاب بولا

ہممم لیکن اگر اُس نے عائی شہ کو اُس کے گھر ناپا کر اُس کے گھر والوں کو نقصان پہنچانا چاہا پھر؟؟  
رائیل بولی

اُس کی فکر تم لوگ مت کرو میں نے اُس انتظام کر رکھا ہے.... تم لوگ شادی گزارو تو میں خود تم لوگوں کو واپس  
چھوڑ آؤ گا کیوں کے میں نہیں چاہتا میری وجہ سے وہ تم لوگوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے دریاب بولا  
وہ اچھا نہیں تھا.... وہ بہت اچھا تھا وہ کسی کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا تھا وہ  
کوئی فلم کا ہیرو نہیں تھا وہ دریاب راجپوت تھا

نور پلکیں چھپکے بغیر اُس بولتا ہوا دیکھ رہی تھی اور دل میں سوچ رہی تھی

چلو اب تم لوگ جاؤ.... بھئی سونا بھی ہے مجھے  
دریاب ٹائم دیکھتا ہوا بولا تو یہ لوگ اٹھ کر چلی گئی



## Posted On Kitab Nagri

تو ہم کونسا آپ کی نیند پر پاؤں رکھ کر بیٹھی ہیں سو جائیں  
نور منہ چڑھا کر بولی  
محترمہ آپ جانا پسند کریں گی یہاں سے پھر ہی یہ بندانہ چیز سو پائے گانہ  
دریاب مسکراتے ہوئے بولا  
بھئی اب زیادہ فری بھی ہوں آپ زہر لگتے ہیں مجھے  
نور بولی اور کھڑی ہوئی  
ویسے بھائی اگر آپ نے عائشہ سے واقع شادی کر لی ہوتی نہ تو میں کہتی میری نوری مر گئی تھی کیا  
رائیل شرارتی انداز میں بولی نور نے حیریت سے اسے دیکھا  
آئیڈیا برا نہیں ہے..... ابھی بھی سوچا جاسکتا ہے  
دریاب بھی شرارتی انداز میں بولا  
بھاڑ میں گے آپ دونوں..... ایسا کچھ ہوتا تو زہر دے دیتی تیرے بھائی شادی سے پہلے ہی  
اور تمہارے ساتھ شادی اور زہر میں سے زہر پینا پسند کرتا چا پانی مکڑی  
اففف نیم چڑا کر یلا ہو نہہ  
وہ تپ کر بولی اور کمرے سے چلی گی اور وہ دونوں ہنسنے لگے

@@@@@@@@@@

"روح میں شامل ہے فقط نس نس میں نہیں

وہ اک شخص جو میری دسترس میں نہیں

## Posted On Kitab Nagri

حل یہی ہے کہ بھول جاؤں اُسے  
اور اک یہی بات میرے بس میں نہیں... ❀

یہ مجھے کیا ہو جاتا ہے..... دریاب مت سوچ یہ سب پتہ نہیں رانیل اس کو یہاں کیوں لے آئی ہے حواسوں پر  
سوار ہو کر رہ گئی ہے میرے.....

میں نہیں سوچنا چاہتا اس کے بارے میں لیکن.... میں خود کو روک نہیں پاتا میرے بس میں ہی نہیں ہے  
جب میں اس سے ملتا ہوں کچھ نہ کچھ ایسا کر دیتی ہے کہ پھر اگلی ملاقات تک میں اُس کے خیال سے باہر ہی نہیں  
آپاتا

شیشے میں کھڑا خود ہی سے مخاطب تھا وہ تین بج چکے تھے مگر نیند تھی کے آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی  
میں اُس سے زیادہ نہیں ملا پھر بھی؟؟

سالے تجھے محبت ہو گئی ہے اُس سے لکھ لے میری یہ بات..... اُسے اپنے اندر سے آواز آئی تھی  
نہیں اوئے اَسْتَغْفِرُ اللہ میں دریاب راجپوت اور محبت وہ بولا  
www.kitabnagri.com  
محبت نہیں تو یہ کیا ہے پھر..... میری سچھ سے باہر ہے

وہ حرا..... ہر طرح سے خوبصورتی کی مثال ہے اس کے سامنے یہ سب نہیں ہوتا بلکہ وہ تو مجھے ایک آنکھ نہیں  
بھاتی عجیب بے شرم لڑکی ہے.....

اس میں کیا ہے جو مجھے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اُس کا حجاب؟ شاید وہ ہر وقت حجاب میں رہتی ہے اس لیے سب  
سے مختلف لگتی ہے لیکن کیوں مجھے تو یہ حجاب یہ پردہ یہ چادر نہیں پسند تھی پھر..... اس کو دیکھنے کے بعد اور

## Posted On Kitab Nagri

کچھ اچھا کیوں نہیں لگتا اور جب وہ سامنے ہو تو اور کوئی نظر ہی نہیں آتا..... گہری سوچ میں مصروف تھا  
کبھی دور فجر کی آذان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو یہ اپنی سوچ سے باہر نکلا..... ہر آذان کے بعد اسے وہ  
منظر یاد آ جاتا جب وہ اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ رہا تھا

@@@@@@@@@@

سکول دیکھنے جانا ہے تو جلدی کر لو ناشتا ورنہ چھوڑ کر چلا جاؤ گا  
دریاب اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا ان کو ناشتا کرتا دیکھ کر بولا  
جی جی بس دو منٹ

رائیل ناشتا کرتی ہوئی بولی

بیٹا وہ حرا بھی بس پہنچنے والی ہے اس کو بھی لے جانا ساتھ  
مبین بیگم انڈے میز پر رکھتی ہوئی بولی نور کی نظریں پلیٹ سے اٹھی تھی  
کس وجہ سے..... سارے پنڈ کونہ لے جاؤں ساتھ

دریاب سختی سے بولا حرا کا نام سن کر ہی اسے غصہ آ جاتا تھا

بہت بری بات ہے دریاب تم سب جب جا ہی رہے ہو تو اسے بھی لے جانا  
مبین بیگم بولی

بھائی آپ ایک کام کریں ہم پھر کبھی چلے جائیں گے آپ اسے ہی لے جائیں ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی جب سے اس نے نور کے بارے میں غلط بات کی تھی وہ اسے ناپسند ہو گئی تھی  
میرے منہ پہ کہاں پاگل لکھا ہے؟ جو اس کو اکیلا لے کر نکل..... ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ حرا وہاں پہنچی  
لو آگے بچھل پیری..... دریاب اسے دیکھ کر بڑبڑایا  
تم لوگ آجاؤ میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں

وہ بولا اور اٹھ کر باہر نکل گیا

چلیں حرا آپ؟

رائیل طنزیہ آپ پر زور دے کر بولی

Yes sure....lets go

حرا بولی اور کھڑی ہوئی

آجانوری..... رائیل بولی اور باہر کی طرف بڑھی

یہ بھی جائے گی ہمارے ساتھ؟ اور اس حلیے میں؟

حرا نے رائیل سے پوچھا

جب آپ کو اس حلیے میں ہم اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہیں تو نوری تو پھر میری جان ہے

رائیل طنزیہ بولی اور آگے بڑھ کر فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ گئی

نور نے ان کی بڑبڑاہٹ سنی نہیں تھی وہ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی

میں کہاں بیٹھوں؟ حرا فرنٹ ڈور پر کھڑی ہو کر رائیل سے بولی

چھت پر..... میرا مطلب ہے آپی جان آپ پیچھے نوری کے ساتھ بیٹھے نہ

## Posted On Kitab Nagri

رائیل پہلے بڑبڑائی اور پھر میٹھی ترین بن کر آپنی جان پر زور دیتے ہوئے بولی  
میں کیسے پیچھے بیٹھو..... وہ میری طبیعت خراب ہو جاتی ہے پیچھے بیٹھ کر..... تم پیچھے اپنی پیاری دوست کے پاس  
بیٹھ جاؤ نہ

حرا بولی

کوئی بات نہیں راستے میں ہسپتال آتا ہے بے فکر ہو کر بیٹھ جاؤ  
دریاب بولا تو حرا غصے سے کچھ بیٹھ گی مجبورن اور یہ لوگ سفر کے لیے روانہ ہوئے  
@@@@@@@@@

تم یہ ڈوپٹہ ہر وقت کیوں کرتی ہو؟

راستے میں حرا نے نور سے پوچھا

اللہ کا حکم ہے اور مجھے بہت پسند ہے

نور نے مسکرا کر کہا

ویسے تمہیں گرمی نہیں لگتی یہ جو فل ٹائم اپنا سر باندھا ہوتا ہے تم نے..... مجھے تو تمہیں دیکھ کر گرمی لگتی ہے

حرا بولی

جب عشق ہو جائے تو کچھ محسوس نہیں ہوتا گرمی ہو یا سردی..... اور اسے باندھنا نہیں کہتے حجاب کہتے ہیں

نور مسکرا کر بولی دریاب نے شیشے میں اسے دیکھا تھا وہ اپنے رب سے کتنی محبت کرتی تھی وہ اس کے چہرے کی

رونک بتاتی تھی جب وہ اللہ کی باتیں کرتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

عشق؟ حرانا سمجھی سے بولی

ہاں عشق..... عشق وہ ہے جو ایک دفعہ ہو جائے تو انسان کے مرنے تک وہ ساتھ نہیں چھوڑتا اور اگر عشق اپنے رب سے ہو جائے تو مرنے کے بعد بھی ساتھ نہیں چھوڑتا اللہ سے زندگی اور آخرت دونوں جنت بن جاتے ہیں.....

نور بولی..... دریاب ایسے تھا جیسے وہ ہواؤں میں گاڑی چلا رہا ہے اس کی باتوں میں کھو کر مطلب؟ خیر میں پوچھنا چاہ رہی تھی تم ہر وقت ایسے ہی رہتی ہو؟؟ سوتے وقت بھی؟  
حرابولی اور پوچھا

ہاہا ہا نہیں پردہ بس نامحرم سے ہوتا ہے اور نامحرم وہ ہیں جن سے آپ کا نکاح ہو سکتا ہے ان سے پردہ کرنا واجب ہے گھر میں یارابی کے ساتھ میں تم لوگوں جیسی ہی ہوتی ہوں لیکن گلے میں ڈوپٹہ ضرور ہوتا ہے بالکل نہیں اتر جاتا

نور بولی اور آخر بات اسے لگا کر کی جس کے پاس ڈوپٹے کا نشان تک نہیں تھا لگتا ہے تم پڑھائی ہی ان چیزوں میں کر رہی ہو؟

www.kitabnagri.com

یہ سب کالج سکول سے حاصل ہوتا تو تم اس ٹائم ٹوپی برکھا پہن کر بیٹھی ہوتی مجھ سے زیادہ پڑھا ہے نہ تم نے؟ اور مہنگی یونیورسٹیوں میں

نور بولی وہ جواب اسے نا سمجھی سے دیکھتی رہی

اسلام کی تعلیم ہمیں پیداؤشی طور پر ہمارے ماں باپ سے ملتی ہے اور باقی قرآن ہمیں سکھا دیتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

اور پردے کا حکم صرف عورتوں کے لیے نہیں ہے مردوں کے لیے بھی پردے کا حکم ہے قرآن مردوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ عورتوں کو نہ گھوریں اور بے حیائی نہ کریں۔ قرآن (باب 24، آیت 31) مردوں کو حیا کی تلقین کرتا ہے: "مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔"

اور سورۃ الاحزاب قرآن پاک کی سورۃ ہے جس کی آیت نمبر 59 میں کہا گیا ہے "اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر کے کپڑوں کا کچھ حصہ نیچے لے آئیں۔ یہ زیادہ مناسب ہے کہ انہیں پہچانا جائے گا اور ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ہمیشہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

گاڑی میں صرف اسی کی آواز گونج رہی تھی جس نے یہ ٹوپک شروع کیا تھا وہ خود تو موبائل میں لگی تھی لیکن رابیل اور دریاب بہت غور اور توجہ سے سب سن رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچی نوری مزہ آگیا ماشاء اللہ ماشاء اللہ

رابیل مسکراہ کر بولی

ماشاء اللہ دریاب بڑبڑایا اور سکول والی جگہ پہنچ کر گاڑی روکی تو یہ لوگ نیچے اتر گے

کام تو بہت سپیڈ سے چل رہا ہے ماشاء اللہ

رابیل بولی

لڑکیوں کا حصہ کس طرف ہے؟

نور نے ادھر ادھر دیکھتی ہوئی پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا لڑکیوں کا سکول..... وہ بھی اس گاؤں میں ہاہاہا چراہنتے ہوئے اس کا مزاک اڑاتے ہوئے بولی  
اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے؟ کیوں نہیں ہو سکتا یہاں لڑکیوں کا سکول؟  
نور نے پوچھا

یہاں لڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا اچھا نہیں سمجھا جاتا رابیل نے بتایا  
عجیب جہالت ہے وہی انسویں صدی والی سوچ

نور بولی

کیا کریں گی پڑھ کر..... سنبھال نہ تو گھر شوہر اور بچوں کو ہے نہ

دریاب نے اس کی بات سن لی تھی تو اس کی طرف بڑھا اور بولا

قوم کی ترقی تعلیم یافتہ ماؤں کے بغیر ناممکن ہے۔ اگر اس ملک کی خواتین تعلیم یافتہ نہ ہوں تو تقریباً آدھے لوگ  
جاہل ہو جائیں گے۔ لڑکیوں کے لیے تعلیم انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ انہیں ایک ایسے فرد کے طور پر تیار کرتی  
ہے جو معاشرے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے، اچھی طرح باخبر اور خود مختار ہوتی ہے۔ یہ وہی ہیں جو بچوں کی  
پرورش کا باعث بنتے ہیں اور راستے میں ان کی تعلیم کا فرض ادا کرتے ہیں۔ ایک مشہور مقولہ ہے کہ ”جو ہاتھ  
جھولا ہلاتا ہے وہی دنیا پر حکمرانی کرتا ہے“۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک ماں اپنے بچوں کی زندگیوں پر بہت زیادہ اثر  
انداز ہوتی ہے۔ اور یہاں لوگ لڑکیوں کو تعلیم نہیں دینا چاہتے کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ خواتین کو تعلیم کی  
ضرورت نہیں ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھتے کہ تعلیم خواتین کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ خواتین آنے والی  
نسل کی مائیں ہیں اگر خواتین ان پڑھ رہیں تو آنے والی نسلوں کو بے شمار چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر ہم معاشرے کو ایک درخت سمجھیں تو مرد اس کے مضبوط تنہ کی مانند ہیں جو عناصر کا مقابلہ کرنے کے لیے درخت کو سہارا دیتا ہے اور عورتیں اس کی جڑوں کی مانند ہیں۔ پرورش کرنے والا اور وہ جو معاشرے کو اکٹھا رکھتا ہے۔ جڑیں جتنی مضبوط ہوں گی درخت اتنا ہی بڑا اور مضبوط ہوگا۔

لگتا ہے اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی کتابیں رٹی ہوئی ہیں تم نے حراہنتے ہوئے بولی

بات اصول کی ہے..... امید کرتی ہوں آپ کو میری بات سمجھ آگئی ہوگی  
پہلے حرا کو دیکھ کر کہا اور پھر دریاب کو دیکھ کر بات مکمل کی جو لا جواب ہو چکا تھا  
@@@@@@@@@@@@

دو پہر کا وقت تھا دریاب ان کو گھر چھوڑ کر ڈیرے پر چلا گیا تھا وہ دونوں عائی شہ اور مبین بیگم کو اپنے کپڑے دیکھنے میں مصروف تھی بیل بچی تو نور نے اٹھ کر کھڑی سے باہر دیکھا تو کوئی بھی موجود نہیں تھا اور حیریت کی بات یہ تھی کہ کسی بہت چھوٹے بچے کی رونے کی آواز آرہی تھی جیسے کچھ مہینوں کا بچہ ہو اُس نے آگے ہو کر ادھر ادھر دیکھنا چاہا مگر کچھ نظر نہ آیا تو واپس اپنی جگہ بیٹھ گئی

یہ بچہ کون رو رہا ہے؟؟ مبین بیگم آواز سُن کر بولی تھوڑی دیر بعد کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تو رابیل نے اٹھ کر دروازہ کھولا سامنے چوکیدار ہاتھ میں بچہ لیے بڑا پریشان حال میں کھڑا تھا  
کیا ہوا سلطان اور یہ بچہ کس کا ہے؟؟ مبین بیگم نے آگے بڑھتی ہوئے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

بیگم صاحبہ پتہ نہیں کون اسے گیٹ کے پاس رکھ گیا بیل ہوئی تھی میں نے دیکھا تو کوئی نہیں تھا نیچے نظر پڑی تو کپڑے میں یہ ہلتا ہوا نظر آیا تو میں اسے اندر لے آیا سلطان نے ساری بات بتائی ارے یہ تو بہت رورہا ہے سلطان بابا اسے مجھے دیں نور آگے بڑھی اور بچے کو پکڑا کون چھوڑ کر جاسکتا ہے اور کیوں؟ تم نے باہر نکل کر دیکھا نہیں؟ مبین بیگم حیرت سے بولی بی بی جی میں نے اچھی طرح دیکھا تھا کوئی بھی نہیں تھا سلطان نے بتایا جب بچہ پال نہیں سکتے تھے تو پیدا ہی کیوں کیا؟ عائی شہ بولی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑ کر گے ہوں؟ رابیل بولی لیکن بیٹا ہے بیٹی تو نہیں جس کو بوجھ سمجھ کر چھوڑ دیا سلطان باہر کا دھیان رکھو شاید کوئی لینے آ جائے مبین بیگم بولی اور سلطان جی بی بی جی کہہ کر نیچے کی طرف بڑھا میں زرا دیکھتی ہوں تم لوگ اس بچے کا دھیان رکھو مبین بیگم بولی اور سلطان کے پیچھے گی میں بھی چلتی ہو آپ کے ساتھ رابیل بولی اور ان کے ساتھ چلی گی ماشاء اللہ کتنا پیارا ہے یہ ماشاء اللہ ماشاء اللہ نور اُس بچے کو بیڈ پر لیٹا کر بولی ہاں یار ماشاء اللہ پتہ نہیں کیسے ماں باپ تھے جو اس ننھی سی جان کو یہاں چھوڑ گے عائی شہ اُس بچے کو پیار کرتی ہوئی بولی اور اُس کے پاس بیٹھ گی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

تائی جان آپ یہاں روکے میں سلطان انکل کے ساتھ باہر دیکھ کر آتی ہوں  
رائیل بولی اور گیٹ سے باہر نکلی

کچھ پتہ چلا؟؟؟ نور نے کھڑی سے اس باہر کھڑے دیکھا تھا سلطان کے ساتھ تو بولی  
نہیں یار (اس نے اوپر دیکھ کر کہا) انکل آپ اس سائیڈ پر دیکھیں حویلی کے میں دوسری سائیڈ پر دیکھتی ہوں  
رائیل نے سلطان سے کہاں تو سلطان حویلی کے ایک طرف بڑھا اور رائیل دوسری طرف  
بچاؤ چھوڑ مجھے..... ایک دم ایک گاڑی آکر اس کے پاس روکی انھوں اس کی ناک پر ٹشور کھ کر اسے بے  
ہوش کر دیا اور گاڑی میں ڈالنے لگے

راہیہ میسیی نور یہ سب دیکھ کر زور سے چنچی اور نیچے کی طرف بھاگی  
سلطان انکل... ل... گیٹ پر پہنچ کر اس نے زور سے آواز لگائی تو سلطان بھاگتا ہوا وہاں پہنچا اس نے اس سے  
پستل کھنچی اور گاڑی کے ٹائییر کا نشانہ لیا اور فائیو کیاسب حیرت سے اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے وہ کوئی  
اور دنیا سے آئی ہو گاڑی کی کھڑکی سے ایک آدمی نقاب کیے نکلا اور اس کا نشانہ بنایا گولی اس کا بازو چھو کر نکل گئی  
اور وہ لوگ چلے گئے اس کا بازو خون کی وجہ سے لال ہو گیا تھا ایک جھٹکے سے اس نے پستل پھنکا اور گاڑی کی طرف  
بھاگنے لگی جیسے اس کے بھاگنے سے گاڑی روک جائے گی لیکن گاڑی وہاں سے غائب ہو چکی تھی وہ پھر بھی بھاگتی  
چلی جا رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

آگے سے آتی گاڑی سے وہ بڑی طرح ٹکرائی اور زمین پر گر کر بے ہوش ہو گئی گاڑی روک گئی تھی ورنہ وہ دور جا کر بہت بری گرتی

گاڑی سے دریاب باہر نکلا اور اس کی طرف بھاگا سلطان بھی تب تک اس کے پیچھے پہنچ چکا تھا نور اٹھو نور..... دریاب نے اُسے ہوش میں لانا چاہا سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے اُسے گھر تک لے کر جائے اُس کی نظر اُس کے بازو پر پڑی

اتنا خون..... وہ دیکھ کر بولا اور اُس بازو پر ڈالا اور گھر کی طرف تقریباً بھاگتا ہوا گیا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟ اس کے بازو پر کیا ہوا ہے اُس نے ساتھ بھاگتے سلطان سے پوچھا سلطان نے مختصر سی بات بتائی جس کو سن کر وہ پاگل ہونے والا ہو گیا

نور کو گاڑی میں ڈالا اور ہسپتال کی طرف بڑھا کیوں کے پہلے اُس کا ہوش میں آنا ضروری تھا ساتھ ساتھ وہ فون پر اپنے بندوں کو باتیں سمجھا رہا تھا

جیسے ہی ہسپتال آیا پہلے وہ خود اتر اور پھر نور کو اٹھایا اور اندر کی طرف بڑھا اور اُسے سٹچر پر ڈال کر واڈ بوئی ز کے ساتھ اندر کی طرف بڑھا

ہوش جلد ہی آ گیا اُسے اور بازو پر گولی چھو کر گزری تھی اس لے بچت ہو گئی تھی لیکن زخم کافی گہرا آیا تھا اُس کو لیا اور واپس گھر کی طرف بڑھا

سارہ راستہ دونوں میں خاموشی رہی

پیٹارابی کو لے گئے وہ لوگ

یہ گھر میں داخل ہوئے تو مبین بیگم دریاب کے ساتھ لگ کر رونے لگی اور بولی



## Posted On Kitab Nagri

آنٹی آپ پریشان نہ ہو نوری کے ہوتے ہوئے رابی کو کوئی ی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا نور اُن کو چپ کرواتے ہوئے بولی دریاب نے ایک نظر اُس کو دیکھا جس کی آنکھ میں ایک بھی آنسو نہیں تھا بلکہ دریاب کی طرح اُس کی آنکھوں میں بھی غصہ تھا حیریت کی بات تھی ورنہ لڑکیاں تو ایسے حالات میں رو رو کر بُرا حال کر لیتی ہیں اپنا اماں تم پریشان نہ ہو رات سے پہلے رابی یہاں تمہارے سامنے ہو گی اُس راجا کو تو میں چھوڑو گا نہیں میری عزت پر ہاتھ ڈالا اُس نے

دریاب غصے سے بولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا  
تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو ہاتھ میں نائی ن ایم ایم گن ہاتھ میں لیے وہاں پہنچا  
اب میں رابیل کو لے کر ہی آؤ گا.... وہ بولا اور وہاں سے باہر کی طرف بڑھا  
یہ تو بہت غصے میں گے ہیں اللہ نگہبان  
نور اُس کی پشت دیکھ کر بولی جواب گاڑی میں بیٹھ رہا تھا

میں نماز پڑھ کر آتی ہوں عائی شہ پلیر تم آنٹی کے پاس ہی رہنا نور اُٹھی اور بولی مبین بیگم کی طبیعت ہو خراب تھی  
اب وہ دوائی کی وجہ سے سوچکی تھی..... نور بولی تو عائی شہ نے سر ہلا کر جواب دیا تو نور وہاں سے اُٹھ کر چلی گی

@@@@@@@@@@

اللہ جی پلیر رابی کو کچھ نہ ہو آپ اُس کی اور اُس کے بھائی کی حفاظت کرنا اللہ پاک اُن کو خیر سے گھر واپس جھج دیں..... یا اللہ میرے بابا آپ نے لے لیے ہیں پلیر رابی مجھے واپس کر دیں میں اب کسی اپنے کو نہیں کھو سکتی  
میں مضبوط بس نظر آتی ہوں لیکن اللہ جی آپ تو جانتے ہیں کہ میں مضبوط نہیں ہوں میں زندگی میں سب سے

# Posted On Kitab Nagri

زیادہ اپنے کھونے کی بجائے اپنے پیاروں کے کھوجانے سے ڈرتی ہوں یا اللہ اُن کو اپنی حفاظت میں رکھ اور مجھے ہمت دے کہ میں ان برے لوگوں کا خاتمہ کر سکوں آمین اُس نے دعا مانگی اور ہاتھ منہ پر پھیر لیا اور بہت دیر جا نماز پر بیٹھی رہی اور سوچتی رہی

کیا خیال ہے پھر اللہ جی؟؟؟ دیکھا دوں سب کو اپنا اصل روپ؟؟؟ اللہ جی میں اپنی طاقت سہی کام کے لیے استعمال کرنے والی ہوں پلیز میری بہت زیادہ مدد کرنا اور رررر تھنکیو سو مجھ اللہ جی آئی یو یو سو والا مجھ کچھ دماغ میں آتے ہی وہ اوپر کی طرف دیکھ کر بولی اور کھڑی ہو کر جانمازتہ کر کے بیڈ پر رکھا اب بتاتی ہوں اس راجا ما جا کو کے کس بلا کے جان کے ٹوٹے کو اُس نے اٹھایا ہے

$a a a a a a a a a a a$

یہ رانی کا بھائی ابھی تک کیوں نہیں آیا؟

رات کے بارہ بج گئے تھے ابھی تک دریا ب کا کوئی ی اتا پتہ نہیں تھا نور کب سے اُس کا انتظار کر رہی تھی

رابی کا بھائی ی آ گیا کیا؟؟ عائی شہ کمرے میں داخل ہوئی ی تو نور فوراً سے دیکھ کر بولی

نہیں آئے ابھی سب بہت پریشان ہو رہیں ہیں

www.kitabnagri.com

## عائشہ بولی

اوہ تو فون نہیں کیا انھیں؟؟؟ نور نے پوچھا

کب سے کر رہے ہیں انکل بھی اور انٹی بھی پروہ اُٹھا ہی نہیں رہے عائی شہ نے بتایا

اُن کا نمبر آتا تمہیں؟؟ نور نے پوچھا

ہاں آتا ہے کیوں؟ عائی شہ نے کہا

## Posted On Kitab Nagri

جلدی سے مجھے لکھوانور بولی اور اپنا موبائل اٹھا کر اس کا نمبر نوٹ کیا

عائشہ مجھے بتاؤ اُس کت \*\*\*\* میرا مطلب راجا جا کا ڈیرہ کہاں ہے نور موبائل پر کچھ کرتی ہوئی بولی

دریائے سواں ہیں نہ یہاں اُس کے پاس ایک دربار ہے بابا راوی کے نام سے اُسی سے کچھ فاصلے پر ہے

عائشہ بولی اور اُسے راستہ سمجھایا

سہی..... باجی دریاب صاحب کا فون آیا ہے وہ آپ کو لینے آرہے ہیں آپ اپنی پیکنگ کرے ابھی نور بول رہی

تھی کے نصرین کمرے میں آکر بولی

کیا؟ مجھے لینے کے لے؟ لیکن کیوں اور جانا کہاں ہے نور نے نا سمجھی سے پوچھا

وہ آپ کو واپس اسلام آباد چھوڑنے جارہے ہیں

نصرین بولی اور وہاں سے چلی گی

لیکن کیوں؟ مجھے نہیں جانا واپس جب تک رابی نہیں آجاتی یار عائشہ کچھ کرو نہ

نور رو دینے والی ہو گی

میں کیا کر سکتی ہوں یار میری وجہ سے پہلے ہی یہ لوگ بہت مشکل میں ہیں اور سہی تو ہے تم چلی جاؤ یہاں سے اور

کبھی نہ آنا یہاں

عائشہ بولی اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی

پاگل رو کیوں رہی ہوا چھاپیں چلی جاؤ گی اور کبھی واپس نہیں آؤ گی اب ٹھیک

نور نے اسے گلے سے لگایا اور بولی

جاؤ شاہاش تم آنٹی کے پاس جا کر بیٹھو میں زرا پیکنگ کر لو نور بولی تو عائشہ سر ہلا کر وہاں سے چلی گی

## Posted On Kitab Nagri

جانے والی تو میں بھی نہیں رابی کے بغیر.....

اب تو اُس مابے کا بھی پتہ چل گیا ہے کہ وہ کہاں ملے گا..... چل نوری پیکنگ کر..... جی تو سب سے پہلے مجھے  
چاہیے سرخ مرچ.... لیکن اُس کے لیے تو مجھے کچن میں جانا پڑے گا..... چلو پھر کچن کی طرف

وہ بڑبڑاتی ہوئی ی چھپتے ہوئے کچن کی طرف بڑھی

شکر ہے کوئی ی نئی ہے یہاں کچن خالی دیکھ کر بولی اور اندر داخل ہوئی ی

اب یہ مرچ کہاں ملے گی؟؟ وہ سچتی ہوئی ی بولی اور کبنت کھولنے گی

بیٹا آپ یہاں کیا کر رہی ہو؟ نصرین ایک دم کچن میں داخل ہوئی ی اور اسے دیکھ کر بولا

Ohh Shit

یہ کہاں سے آگي وہ اس کی آواز سن کر بڑبڑائی ی اور اس کی طرف مڑی

آئی وہ میں چچپائے بنانے آئی ی تھی وہ بولی

بیٹا میں بنا دوں گی آپ جا کر پیکنگ کر لو

نہ.. نہیں نہیں آپ آئی کے پاس بیٹھیں میں خود بنا لو گی آئی کو آپ کی زیادہ ضرورت ہے اس ٹائم آپ جائے نور

بولی

لیکن بیٹا..... آئی آپ جائے ان کو آپ کی بہت ضرورت ہے اس ٹائم نصرین کچھ کہنے لگی تھی کہ نور بولی

ٹھیک ہے بیٹا جیسا آپ کہو نصرین بولی اور وہاں سے چلی گی

شکر ہے..... چل نوری جلدی لال مرچ ڈھونڈ اس سے پہلے کہ کوئی ی اور آئے نور بولی اور جلدی جلدی

مرچیں ڈھونڈنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

یہ ڈالوں کس میں اب؟ لال مرچ کا ڈبہ ہاتھ میں پکڑ کر سوچنے لگی  
یہ پوری رکھ لیتی ہوں..... امیر لوگ ہیں اور لے آئے گے مرچ بھی اور مرچ والی بوتل بھی نور بولی اور مرچ  
کے ڈبے کو اپنے ڈوٹے میں چھپا لیا اور کمرے کی طرف بھاگی  
ایک چیز تو ہو گی..... اس نے اپنا پیچھے پہنے والا بیگ نکالا اور اس میں چیزیں رکھنے لگی  
ایک رسی بھی چاہیے یا..... اب یہ رسی کہاں سے ملے گی یا وہ سوچتی ہوئی بولی  
چل رسی کا بعد میں کچھ کرتی ہوں پہلے کچھ موتی چاہیے مجھے..... وہ بولی اور رائیل کی جیولری میں سے ڈھونڈنے  
لگی خود تو اس نے کبھی جیولری کا ج بھی نہیں خریدا تھا  
یار موتی تو ہیں نہیں اس میں ایک کام کرتی ہوں یہ مالا توڑ کر موتی نکال لیتی ہوں وہ سفید موتیوں کی مالا دیکھ کر بولی  
اور دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسے کھنچا اور وہ ٹوٹ کر سارے موتی زمین پر بکھر گے  
فٹے منہ.... وہ بولی اور جلدی جلدی زمین پر گرے موتی اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈالنے لگی  
دو تین ڈوٹے الماری سے نکالے اور وہ بھی اپنے بیگ میں رکھنے لگی  
رسی نہ ملی تو یہی کام آجائے گے

www.kitabnagri.com

نور نے کراٹے باکسنگ اور فائی ر کرنا سب کچھ اپنے والد سے سیکھا تھا اور ان کے بعد اس نے کراٹا کلب جوائن  
کر لیا تھا لیکن اس کے والد نے ایک بات سمجھائی تھی کہ وہ اپنی طاقت کا استعمال کسی کو نقصان پہنچانے کے  
لیے یا پھر اپنے فائی دے کے لیے نہیں کریں گی لیکن یہ وعدہ بھی لیا تھا کہ کسی کے ساتھ برائی ہونے دے  
گی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے آج تک اس کا موقع نہیں ملا تھا لیکن اب اُسے رائیل کو بچانے کے لیے اور اُن گھٹیا لوگوں کو سبق سکھانے کے لیے اس کا استعمال ضروری تھا

اس کی ماں کے علاوہ یہ بات اور کوئی نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ رائیل جس کو یہ ہر بات بتاتی تھی اس کو بھی یہ بات نہیں پتہ تھی

میں بیٹی ہوں تو کیا ہوا آخر انسان ہوں

میرے دنیا میں آتے ہی بہت سے وسوسے آکر میری ماں کو ڈراتے ہیں میرے لیے لوگوں کی نگاہوں سے فقط حوس یا آگ کے شعلے برستے ہیں میں بولوں تو کہا جاتا ہے اچھی لڑکیاں بولا نہیں کرتیں چپ رہتی ہیں وہ اپنے باپ اور بھائی کے ہر فرمان کو سنتی ہیں اور سر کو جھکاتی ہیں کہ وہ ہر حال میں کنبے کی عزت بچاتی ہیں میں اگر کچھ سوچوں تو میری سوچوں کے پر یہ کہہ کے اکثر کترے جاتے ہیں کہ اچھی لڑکیاں بے سروپا بات کو بلاوجہ سوچا نہیں کرتیں مگر اب میں کیا کروں کہ میرے خالق نے مجھے انسان بنایا مجھے ہر چیز کا ادراک بخشا ہے۔!! میں بھی حرف مدعا کے کچھ پھول ہونٹوں پر سجانا چاہتی ہوں انسان ہو میں کوئی یروبوٹ نہیں جسے یہ دنیا والے اپنی انگلیوں پر نچائیے میں اک مدت سے زندہ ہوں مگر میرے مالک میں اب جینا بھی چاہتی ہوں اور اب میں بتاؤں گی سب لڑکیوں کو کہ لڑکی ہونا نہ ہی گناہ ہے اور ہی کسی کا قصور لڑکی ہونے کا مطلب کمزور ہونا نہیں ہے

لڑکیاں مضبوط بھی ہو سکتی ہیں

@@@@

دریاب کی گاڑی دور سے نظر آئی تو سلطان نے دروازہ کھول دیا



## Posted On Kitab Nagri

دروازے مت کھولواندر سے رانیل کی دوست کو پیغام دو کے میں آگیا ہوں جلدی سامان لے کر آئے  
دریاب شیشہ نیچے کر کے بولا اور سلطان اندر کی طرف بڑھا

بیٹا دریاب صاحب آپ کو لینے آئے ہیں سلطان نے سامنے ان سب کے ساتھ بیٹھی نور سے کہا  
کیا؟ آج بھی گے نور مایوسی سے بولی

میرا موبائل اوپر رہ گیا ہے میں لے کر آئی

نور بولی اور اوپر کی طرف بڑھی

مجھے ہر حال میں اپنے ساتھ پستل رکھنی ہوگی رابی کے بھائی کے کمرے میں جانا ہی پڑے گا وہاں سے ہی کچھ مل  
سکتا ہے نور بڑبڑائی اور اپنے کمرے کی بجائے سامنے دریاب کے کمرے کی طرف بڑھی کمرہ بہت بڑا تھا کسی  
فریوم کی خوشبو کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سے خوشبو آرہی تھی جو فریوم کی خوشبو میں رچ گئی تھی

یہ بند اسگریٹ پیتا ہے؟؟ سامنے پڑی سگریٹ کی ڈبیاں دیکھ کر وہ حیریت سے بولی

اففف نوری جو کام کرنے آئی ہو وہ کرو..... ہاں پستل..... الماری میں ہوگی نور خود ہی بولی اور الماری کھولنے  
کی کوشش کی مگر وہ لوک تھی پھر وہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس والے داراض میں دیکھنے لگی خوش قسمتی سے اس کی  
چابی وہاں ہی لگی تھی شاید دریاب وہ لوک کرنا بھول گیا تھا اس نے وہ کھولا تو سامنے ہی سیم ویسی نائی ن ایم ایم نظر

آئی جیسی دوپہر دریاب کے ہاتھ میں اس نے دیکھی تھی اس نے وہ اٹھائی ساتھ گولیاں بھی اٹھائی اور  
اپنے پیچھے سے بیگ اتارہ اور اس میں ڈالی اور شکر کا سانس لے کر کمرے سے باہر نکلی اور نیچے جا کر سب سے ملی اور  
باہر کی طرف بڑھی

سلطان انکل ایک چیز چاہیے تھی نور نے گیٹ سے تھوڑے دور سے سلطان کو کہا تو وہ اس کی طرف آگیا

## Posted On Kitab Nagri

جی بیٹا بولو سلطان نا سمجھی سے بولا  
انکل کوئی رسی شسی ہوگی آپ کے پاس؟؟؟ نور نے پوچھا  
ہے لیکن آپ نے کیا کرنی ہے؟؟ سلطان بولا  
انکل وہ میرے بابا کہتے تھے جب بھی رات کو باہر جاؤ رسی لازمی لے کر جاؤ کہی بھی ضرورت پر سکتی ہے نور نے  
اپنے سے کہانی بنائی اور بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
**Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

**knofficial9@gmail.com**

**whatsapp \_ 0335 7500595**

## Posted On Kitab Nagri

میں دیتا ہوں بیٹا پر آپ نہ پریشان نہ ہو دریاب صاحب آپ کے ساتھ ہیں کوئی ی کچھ نئی کہہ سکتا آپ کو  
سلطان بولا اور اسے رسی لا کر دی اسے کیا پتہ تھا کہ وہ دوسروں کو پریشان کر دے وہ خود کیا ہوگی نور نے وہ رسی  
لے کر اپنے بیگ میں ڈالی اور بیگ پیچھے پہن لیا

اچھا سنئے انکل پلیز آپ یہ بات کسی کو مت بتانا ورنہ وہ میرا مزاک اڑائے گے نور بولی  
آپ پریشان نہ ہو بیٹا میں نہیں بتاؤ گا سلطان بولا اور نور گیٹ سے باہر نکل کر گاڑی کی طرف بڑھی

@@@@@@@@@@

رابی کا کچھ پتہ چلا؟ بڑی دیر بعد اُس نے ہمت کر کے پوچھا تب سے وہاں خاموشی تھی دریاب نے ایک نظر اُس کو  
دیکھا پھر بولا

ہممم وہ بس اتنا ہی بولا

کیا؟ واقع؟ کہاں ہے وہ.... اُس مابے کو اچھا سبق سکھایا ہوگا آپ نے نور خوشی سے بولی

مابے؟ دریاب گلاس اتار کر اُس کی طرف دیکھ کر بولا نور نے نظریں چرائی اور سامنے دیکھ کر بولی دریاب نے  
اس کی یہ حرکت نوٹ کی تھی کہ وہ جب بھی گلاس اتارتا تھا وہ اس سے نظر چرا لیتی تھی  
ہاں جی مابے.... راجا کا نام رکھا ہے میں نے راجا مابا.... تو مابا سے مابے ہا ہا ہا اچھا ہے نہ

نور ہنستے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

واہ بھئی واہ دل کر رہا ہے تالیاں بجاؤ پر کیا کروں ہاتھ نہیں فارگ دریاب طنزیہ بولا  
ہے نہ مزے کا نام مجھے پہلے ہی پتہ تھا آپ دیکھنا جب میں یہ نام رابی کو بتاؤ گی نہ وہ کتنا ہنسے گی..... ویسے آپ  
سے ہسنے کی امید میں نے لگائی بھی نہیں تھی نور بولی  
کیوں؟؟ دریاب نے پوچھا  
کیوں کے آپ کو ہنستے ہوئے موت پڑتی ہے نہ..... اب مجھے نہیں پتہ موت کو دوسری زبان میں کیا بول سکتے ہیں  
اس جملے میں نور بولی اور دریاب اسے حیریت سے دیکھ رہا تھا.....  
یہ کونسی زبان بولتی ہو تم؟ دریاب بولا  
یہ نواری زبان ہے نور بولی  
یہ کونسی زبان ہوتی ہے؟ میں نے تو کبھی اس کے بارے میں نہیں سنا دریاب نا سمجھی سے بولا  
ہا ہا ہا ہا سننے گے بھی کیسے... یہ میری اپنی زبان ہے یہ دیکھے نور ہنستے ہوئے بولی اور اپنی زبان باہر نکال کر  
دیکھائی  
ویسے نواری کا مطلب نوری کی زبان ہے نور ہنستے ہوئے بولی دریاب تب ہی گیا  
تم پاگل ہو بلکل دریاب بولا  
ہاں جی سب ہی کہتے ہیں نور بولی  
ایک منٹ ایک منٹ یہاں روکے روکے ایک دم نور بولی تو دریاب نے بریک لگائی  
یہاں کیا ہے؟ دریاب نا سمجھی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

وہ دربار ہے کوئی دعا تو کرنے دیں نور سامنے دیکھ کر بولی جو بار بار اوی دربار تھا وہ چھوٹا سادہ بار تھا نور بولی وہ گاڑی سے نیچے اُتری

سُنو تو دریاب نے روکنا چاہا مگر وہ نہ روکی پہلی تو وہ اسے سامنے کی طرف جاتا دیکھتا رہا پھر خود بھی گاڑی سے نیچے اُترا اور اُس کی طرف بڑھا

وہ اب دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے کھڑی تھی وہ چپ کر کے بس اُسے دیکھتا رہا وہ کبھی کسی دربار تو کیا وہ شاید کبھی مسجد تک بھی نہیں گیا تھا

یا اللہ جی پلیز میری مدد کریں مجھے یہاں سے نکلنا ہے پر یہ کھڑوس جان ہی نہیں چھوڑ رہا پلیز پلیز میری مدد کریں وہ آنکھیں بند کر کے بولی اور منہ پر ہاتھ پھیر لیا اور مڑی تو وہ اس کے سامنے ہی کھڑا تھا چلیں اب؟ دریاب بولا

ہمم..... یا اللہ پلیز کچھ کریں مجھے رابی کے پاس جانا ہے پلیز کچھ کریں وہ آسمان کی طرف دیکھ کر بڑبڑائی اتنے

میں دور فجر کی آذان کی آواز آئی اس نے ایک دم خوشی سے مڑ کر دیکھا اب کیا ہو ا جلدی چلو کل ہر حال میں مجھے رابیل کو لے کر آنا ہے دریاب مڑا تو وہ وہاں مڑ کر کھڑی تھی تو بولا آذان..... وہ بس اتنا ہی بولی

تو؟؟ دریاب بولا

کیا مطلب تو مجھے نماز پڑھنی ہے نور بولی

اس ٹائم؟ ابھی چلو اپنے گھر جا کر جتنی مرضی پڑھ لینا دریاب بولا

نہیں میں یہاں سے فجر پڑھ کر ہی جاؤ گی آپ کو زیادہ جلدی ہے تو آپ جائے یہاں سے نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

افف کہاں پھنس گیا یار..... میں گاڑی میں ہوں جلدی پڑھ کر آؤ دریاب بولا اور گاڑی کی طرف بڑھا  
آپ نہیں پڑھے گے؟؟ نور نے آواز دے کر پوچھا  
نہیں وہ یک لفظ بولا

کیوں؟ وہ حیریت سے بولی

مجھے ضرورت نہیں دریاب بولا

آپ مسلمان ہیں بھی؟؟ کیوں کے نماز ضرورت کے لیے نہیں پڑھی جاتی یہ فرض ہے ہم سب پر..... اب سمجھ  
آیا آپ ہر وقت بے سکون کیوں رہتے ہیں کیوں کے آپ نماز نہیں پڑھتے زندگی کا تو سکون ہی نماز میں ہے نماز  
سے ناممکن کو بھی ممکن کیا جاسکتا ہے نور حیریت سے بولی وہ اسے بس دیکھتا رہا تھا

خیر میں نماز پڑھ کر آئی وہ بولی اور وضو کر کے نماز کے لیے بڑھی وہ گاڑی میں بیٹھ تو گیا تھا مگر اس کی نظریں اُسی  
پر تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا ہوا تھا وہ اب دعا مانگ رہی تھی ایک دم اُس کا فون بجا تو وہ اپنی ہوش میں واپس  
آیا اور فون کان سے لگایا اور بات کرنے لگا بات کر کے فون سائیڈ پر پھینکا اور سامنے اُسے دیکھا وہ اب وہاں  
موجود نہیں تھی

www.kitabnagri.com

یہ کہاگی وہ ایک دم گاڑی سے اتر اور ادھر ادھر دیکھا مگر وہ وہاں کہی نہیں تھی وہ بھاگتے ہوئے وہاں گیا اور اُسے  
ڈھونڈنے لگا

یہ کہاں جاسکتی ہے..... بھائی صاحب یہاں جو لڑکی نماز پڑھ رہی تھی آپ نے اُسے دیکھا وہ کہاگی دریاب نے  
ایک آدمی سے پوچھا

ابھی تو یہاں ہی تھی وہ نیچی پتہ نہیں کہاں گی وہ آدمی بھی حیریت سے بولا



## Posted On Kitab Nagri

انف اب اسے کہاں ڈھونڈو میں..... یہ جا کہاں سکتی ہے مجھے اُسے اکیلی کو بھجنا ہی نہیں چاہیے تھا..... کہی راجا کے آدمی تو نہیں لے گے؟؟

اب اُس پریشانی ہونے لگی تھی

نہیں وہ اس سر پھری کو اتنی آسانی اور خاموشی سے نہیں لے کر جاسکتے ہر طرف دیکھ چکا تھا مگر وہ کہی بھی نہیں تھی

اب میں کیا کروں؟ کہاں ڈھونڈو اُسے پریشانی سے اپنے ماتھے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا

بھائی صاحب پلیمز میرے ساتھ مل کر ڈھونڈے اُسے دریاب پریشانی سے اُس آدمی سے بولا اور اسے ڈھونڈنے لگا

آپ پلیمز ادھر دھیان رکھے اگر وہ ملے تو مجھے اس نمبر پر کال کرنا میں اگے جا کر دیکھتا ہوا گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا اُس کا کچھ پتہ نہیں لگ رہا تھا تو دریاب اس آدمی سے بولا اُسے اپنا نمبر دیا اور وہاں سے بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف آیا اور اُسے ڈھونڈنے کے لیے نکلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@@@@@

وہ راجا کے ڈیرے سے کچھ فاصلے پر موجود چھپ کر وہاں کا جائی زہ لے رہی تھی صبح کے چھ بج چکے تھے سامنے کافی زیادہ چوکیداروں کا پہرا تھا لیکن سب کے سب نیند میں تھے.....

## Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آگے کی طرف بڑھی چوکیداروں کے سونے کافائی دہ اٹھاتے ہوئے وہ دبے پاؤں اندر کی طرف بڑھی اندر ہر طرف اندھیرے کا راج تھا

کہاں رکھا ہو گا انھوں نے رابی کو..... وہ سوچتی ہوئی ڈھونڈنے لگی سامنے ایک کمرے تھا اس نے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا اور خود دروازے کے سائیڈ پر ہو گئی تاکہ اگر کوئی ہو گا تو اُس کی آواز آجائے گی جب کوئی آواز نہ آئی تو اس نے اندر جھانک وہ کمرہ بھی اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ اندر داخل ہوئی اور وہاں کاجائی زہ لینے لگی

کہا ڈھونڈو رابی کو؟ پتہ نہیں کہاں چھپا یا ہو گا اُس ماجے نے میری رابی کو..... ایسے ڈھونڈنا مشکل کام ہے مجھے خود کو پکڑوانا ہو گا ان کے ہاتھوں..... ہاں یہ سہی ہے پھر مجھے رابی تک یہ ماجے شاہجے خود پہنچائے گے (وہ بڑبڑائی اور کمرے سے باہر نکلی اور زور سے دروازہ بند کیا اتنی زور سے کہ اُس کی آواز ہر طرف گونجی تھی کون ہے کون ہے دو آدمی بھاگتے ہوئے اندر آئے اور بولے

میں..... نور نے ہاتھ اٹھا کر معصومیت سے کہا تم اندر کیسے آئی اور کون ہو تم ان آدمیوں نے اس پر پستل تان دی اور بولے میں وہ مسافر.... ہاں میں مسافر ہوں اپنے دوستوں کے ساتھ آئی تھی اور اب کھو گئی ہوں نور رونے والی آواز نکال کر بولی ان آدمیوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

بھیج دے اسے یار ویسے بھی مسافر ہے اور اگر بوس کو پتہ لگ گیا کہ ہمارے ہوتے ہوئے کوئی لڑکی ڈیرے میں آگئی تو وہ ہمیں جان سے مار دیں گے ایک آدمی دوسرے آدمی کے کان میں بڑبڑا کر بولا جاؤ نکل جاؤ یہاں سے دوسرے آدمی نے اُسے اشارہ کیا اور کہا

## Posted On Kitab Nagri

ہیں؟ وہ تو حیریت سے کملی ہی ہوگی  
نہیں لیکن تم لوگ مجھے کیسے جانے دے سکتے ہو وہ بولی  
شکر کرو بیچ کر جا رہی ہو یہاں سے یہاں جو آتا ہے وہ بیچ کر نہیں جاتا وہ آدمی بولا  
ارے پاگلوں کیوں بھیج رہے ہو مجھے..... یار کیا کرو اب مجھے تو یہ لوگ بھی رکھنے کو تیار نہیں ہیں  
وہ تپ کر بڑبڑائی

جاؤ یہاں سے ورنہ گولی چلا دوں گا وہ آدمی غصے سے بولا  
نہیں جاؤ گی اور اب مجھے جانے کا کہا تو گردن اڑا دوں گی تمہاری وہ لٹا غصے سے اُس آدمی کو دیکھ کر بولی وہ دونوں  
حیریت سے اسے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے  
تیری تو ایک آدمی غصے سے بولا اور اُس کی طرف بڑھا  
خبردار مجھے ہاتھ لگایا تو شور مچا دوں گی بچاؤ بچاؤ آ آ آ آ آ وہ بولی اور زور زور سے چنچنے لگی اور اس کی چنچنے سن کر  
سارے وہاں اکٹھے ہو گے راجا بھی وہاں آچکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@

تائی جان آپ یہاں روکے میں سلطان انکل کے ساتھ باہر دیکھ کر آتی ہوں  
رائیل بولی اور گیٹ سے باہر نکلی

کچھ پتہ چلا؟؟ نور نے کھڑی سے اس باہر کھڑے دیکھا تھا سلطان کے ساتھ تو بولی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یار (اُس نے اوپر دیکھ کر کہا) انکل آپ اُس سائیڈ پر دیکھیں حویلی کے میں دوسری سائیڈ پر دیکھتی ہوں  
رائیل نے سلطان سے کہاں تو سلطان حویلی کے ایک طرف بڑھا اور رائیل دوسری طرف  
بچاؤ چھوڑ مجھے..... ایک دم ایک گاڑی آکر اس کے پاس روکی انھوں اس کی ناک پر ٹشور رکھ کر اسے بے  
ہوش کر دیا اور گاڑی میں ڈالنے لگے

راہیہ میسیبی نوریہ سب دیکھ کر زور سے چنچنی اور نیچے کی طرف بھاگی  
سلطان انکل... ل... گیٹ پر پہنچ کر اُس نے زور سے آواز لگائی تو سلطان بھاگتا ہوا وہاں پہنچا اس نے اُس سے  
پستل کھنچی اور گاڑی کے ٹائییر کا نشانہ لیا اور فائیو کیا سب حیریت سے اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے وہ کوئی  
اور دنیا سے آئی ہو گاڑی کی کھڑکی سے ایک آدمی نقاب کیے نکلا اور اس کا نشانہ بنایا گولی اس کا بازو چھو کر نکل گئی  
اور وہ لوگ چلے گئے اس کا بازو خون کی وجہ سے لال ہو گیا تھا ایک جھٹکے سے اُس نے پستل پھنکا اور گاڑی کی طرف  
بھاگنے لگی جیسے اس کے بھاگنے سے گاڑی روک جائے گی لیکن گاڑی وہاں سے غائب ہو چکی تھی وہ پھر بھی بھاگتی  
چلی جا رہی تھی

آگے سے آتی گاڑی سے وہ بڑی طرح ٹکرائی اور زمین پر گر کر بے ہوش ہو گئی گاڑی روک گئی تھی ورنہ وہ دور  
جا کر بہت بری گرتی

گاڑی سے دریاں باہر نکلا اور اس کی طرف بھاگا سلطان بھی تب تک اس کے پیچھے پہنچ چکا تھا  
نور اٹھو نور..... دریاں نے اُسے ہوش میں لانا چاہا سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے اُسے گھر تک لے کر جائے اُس کی  
نظر اُس کے بازو پر پڑی

اتنا خون..... وہ دیکھ کر بولا اور اُس بازو پر ڈالا اور گھر کی طرف تقریباً بھاگتا ہوا گیا

## Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟ اس کے بازو پر کیا ہوا ہے اُس نے ساتھ بھاگتے سلطان سے پوچھا

سلطان نے مختصر سی بات بتائی جس کو سن کر وہ پاگل ہونے والا ہو گیا

نور کو گاڑی میں ڈالا اور ہسپتال کی طرف بڑھا کیوں کے پہلے اُس کا ہوش میں آنا ضروری تھا ساتھ ساتھ وہ فون پر

اپنے بندوں کو باتیں سمجھا رہا تھا

جیسے ہی ہسپتال آیا پہلے وہ خود اتر اور پھر نور کو اٹھایا اور اندر کی طرف بڑھا اور اُسے سٹچر پر ڈال کر واڈ بوئی ز کے

ساتھ اندر کی طرف بڑھا

ہوش جلد ہی آ گیا اُسے اور بازو پر گولی چھو کر گزری تھی اس لے بچت ہو گی تھی لیکن زخم کافی گہرا آیا تھا اُس کو لیا

اور واپس گھر کی طرف بڑھا

سارہ راستہ دونوں میں خاموشی رہی

بیٹا رابی کو لے گے وہ لوگ

یہ گھر میں داخل ہوئے تو مبین بیگم دریاب کے ساتھ لگ کر رونے لگی اور بولی

آنٹی آپ پریشان نہ ہوں نوری کے ہوتے ہوئے رابی کو کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا نور اُن کو چپ کرواتے ہوئے

بولی دریاب نے ایک نظر اُس کو دیکھا جس کی آنکھ میں ایک بھی آنسو نہیں تھا بلکہ دریاب کی طرح اُس کی آنکھوں

میں بھی غصہ تھا حیریت کی بات تھی ورنہ لڑکیاں تو ایسے حالات میں رو کر بُرا حال کر لیتی ہیں اپنا

اماں تم پریشان نہ ہو رات سے پہلے رابی یہاں تمہارے سامنے ہو گی اُس راجا کو تو میں چھوڑو گا نہیں میری عزت پر

ہاتھ ڈالا اُس نے

دریاب غصے سے بولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا



## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو ہاتھ میں نائی ن ایم ایم گن ہاتھ میں لیے وہاں پہنچا  
اب میں رائیل کو لے کر ہی آؤ گا.... وہ بولا اور وہاں سے باہر کی طرف بڑھا  
یہ تو بہت غصے میں گے ہیں اللہ نگہبان

نور اُس کی پشت دیکھ کر بولی جواب گاڑی میں بیٹھ رہا تھا  
میں نماز پڑھ کر آتی ہوں عائی شہ پلیر تم آنٹی کے پاس ہی رہنا نور اُٹھی اور بولی مبین بیگم کی طبیعت ہو خراب تھی  
اب وہ دوائی کی وجہ سے سوچکی تھی.... نور بولی تو عائی شہ نے سر ہلا کر جواب دیا تو نور وہاں سے اُٹھ کر چلی گی  
@@@@@@@@@@@@

اللہ جی پلیر زبانی کو کچھ نہ ہو آپ اُس کی اور اُس کے بھائی کی حفاظت کرنا اللہ پاک اُن کو خیر سے گھر واپس جھج  
دیں..... یا اللہ میرے بابا آپ نے لے لیے ہیں پلیر زبانی مجھے واپس کر دیں میں اب کسی اپنے کو نہیں کھو سکتی  
میں مضبوط بس نظر آتی ہوں لیکن اللہ جی آپ تو جانتے ہیں کہ میں مضبوط نہیں ہوں میں زندگی میں سب سے  
زیادہ اپنے کھونے کی بجائے اپنے پیاروں کے کھو جانے سے ڈرتی ہوں یا اللہ اُن کو اپنی حفاظت میں رکھ اور مجھے  
ہمت دے کے میں ان برے لوگوں کا خاتمہ کر سکوں آمین اُس نے دعا مانگی اور ہاتھ منہ پر پھیر لیا اور بہت دیر  
جانماز پر بیٹھی رہی اور سوچتی رہی

کیا خیال ہے پھر اللہ جی؟؟ دیکھا دوں سب کو اپنا اصل روپ؟؟ اللہ جی میں اپنی طاقت سہی کام کے لیے استعمال  
کرنے والی ہوں پلیر میری بہت زیادہ مدد کرنا اور رررر تھنکیو سوچھ اللہ جی آئی یو یو سو والا مجھ  
کچھ دماغ میں آتے ہی وہ اوپر کی طرف دیکھ کر بولی اور کھڑی ہو کر جانماز تہ کر کے بیڈ پر رکھا



## Posted On Kitab Nagri

اب بتاتی ہوں اس راجا جا کو کے کس بلا کے جان کے ٹوٹے کو اُس نے اٹھایا ہے

@@@@@@@@@@

یہ رانی کا بھائی ابھی تک کیوں نہیں آیا؟

رات کے بارہ بج گئے تھے ابھی تک دریاب کا کوئی اتاپتہ نہیں تھا نور کب سے اُس کا انتظار کر رہی تھی

رانی کا بھائی آگیا کیا؟؟ عائی شہ کمرے میں داخل ہوئی تو نور فوراً سے دیکھ کر بولی

نہیں آئے ابھی سب بہت پریشان ہو رہے ہیں

عائی شہ بولی

اوہ تو فون نہیں کیا انھیں؟؟؟ نور نے پوچھا

کب سے کر رہے ہیں انکل بھی اور انٹی بھی پر وہ اٹھا ہی نہیں رہے عائی شہ نے بتایا

اُن کا نمبر آتا تمھیں؟؟ نور نے پوچھا

ہاں آتا ہے کیوں؟ عائی شہ نے کہا

جلدی سے مجھے لکھو نور بولی اور اپنا موبائل اٹھا کر اس کا نمبر نوٹ کیا

عائی شہ مجھے بتاؤ اُس کت \*\*\*\* میرا مطلب راجا جا کا ڈیرہ کہاں ہے نور موبائل پر کچھ کرتی ہوئی بولی

دریائے سواں ہیں نہ یہاں اُس کے پاس ایک دربار ہے بابا راوی کے نام سے اُسی سے کچھ فاصلے پر ہے

عائی شہ بولی اور اُسے راستہ سمجھایا

سہی..... باجی دریاب صاحب کا فون آیا ہے وہ آپ کو لینے آرہے ہیں آپ اپنی پیکنگ کرے ابھی نور بول رہی

تھی کے نصرین کمرے میں آکر بولی

## Posted On Kitab Nagri

کیا؟ مجھے لینے کے لے؟؟ لیکن کیوں اور جانا کہاں ہے نور نے نا سمجھی سے پوچھا

وہ آپ کو واپس اسلام آباد چھوڑنے جا رہے ہیں

نصرین بولی اور وہاں سے چلی گی

لیکن کیوں؟؟ مجھے نہیں جانا واپس جب تک رابی نہیں آ جاتی یا رعائی شہ کچھ کرو نہ

نور رو دینے والی ہو گی

میں کیا کر سکتی ہوں یا میری وجہ سے پہلے ہی یہ لوگ بہت مشکل میں ہیں اور سہی تو ہے تم چلی جاؤ یہاں سے اور کبھی نہ آنا یہاں

عائی شہ بولی اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی

پاگل رو کیوں رہی ہوا چھا میں چلی جاؤ گی اور کبھی واپس نہیں آؤ گی اب ٹھیک

نور نے اسے گلے سے لگایا اور بولی

جاؤ شاہاش تم آنٹی کے پاس جا کر بیٹھو میں زرا پیکنگ کر لو نور بولی تو عائی شہ سر ہلا کر وہاں سے چلی گی

جانے والی تو میں بھی نہیں رابی کے بغیر.....  
www.kitabnagri.com

اب تو اُس ما بے کا بھی پتہ چل گیا ہے کہ وہ کہاں ملے گا..... چل نور ی پیکنگ کر..... جی تو سب سے پہلے مجھے

چاہیے سرخ مرچ.... لیکن اُس کے لیے تو مجھے کچن میں جانا پڑے گا..... چلو پھر کچن کی طرف

وہ بڑ بڑاتی ہوئی ی چھپتے ہوئے کچن کی طرف بڑھی

شکر ہے کوئی نئی ہے یہاں کچن خالی دیکھ کر بولی اور اندر داخل ہوئی ی

اب یہ مرچ کہاں ملے گی؟؟ وہ سچتی ہوئی ی بولی اور کبٹ کھولنے گی

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا آپ یہاں کیا کر رہی ہو؟ نصرین ایک دم کچن میں داخل ہوئی اور اسے دیکھ کر بولا

Ohh Shit

یہ کہاں سے آگئی وہ اس کی آواز سن کر بڑبڑائی اور اس کی طرف مڑی

آنٹی وہ میں چچھائے بنانے آئی تھی وہ بولی

بیٹا میں بنادوں گی آپ جا کر پیکنگ کر لو

نہ.. نہیں نہیں آپ آنٹی کے پاس بیٹھیں میں خود بنا لوگی آنٹی کو آپ کی زیادہ ضرورت ہے اس ٹائم آپ جائے نور

بولی

لیکن بیٹا..... آنٹی آپ جائے ان کو آپ کی بہت ضرورت ہے اس ٹائم نصرین کچھ کہنے لگی تھی کے نور بولی

ٹھیک ہے بیٹا جیسا آپ کہو نصرین بولی اور وہاں سے چلی گی

شکر ہے..... چل نوری جلدی لال مرچ ڈھونڈ اس سے پہلے کے کوئی اور آئے نور بولی اور جلدی جلدی

مرچیں ڈھونڈنے لگی

یہ ڈالوں کس میں اب؟ لال مرچ کا ڈبہ ہاتھ میں پکڑ کر سوچنے لگی

یہ پوری رکھ لیتی ہوں..... امیر لوگ ہیں اور لے آئے گے مرچ بھی اور مرچ والی بوتل بھی نور بولی اور مرچ

کے ڈبے کو اپنے ڈوٹے میں چھپا لیا اور کمرے کی طرف بھاگی

ایک چیز تو ہوگی..... اس نے اپنا پیچھے پہنے والا بیگ نکالا اور اس میں چیزیں رکھنے لگی

ایک رسی بھی چاہیے یا..... اب یہ رسی کہاں سے ملے گی یا وہ سوچتی ہوئی بولی

## Posted On Kitab Nagri

چل رسی کا بعد میں کچھ کرتی ہوں پہلے کچھ موتی چاہیے مجھے..... وہ بولی اور رائیل کی جیولری میں سے ڈھونڈنے لگی خود تو اس نے کبھی جیولری کا ج بھی نہیں خریدا تھا

یار موتی تو ہیں نہیں اس میں ایک کام کرتی ہوں یہ مالا توڑ کر موتی نکال لیتی ہوں وہ سفید موتیوں کی مالا دیکھ کر بولی اور دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اُسے کھنچا اور وہ ٹوٹ کر سارے موتی زمین پر بکھر گئے

فٹے منہ.... وہ بولی اور جلدی جلدی زمین پر گرے موتی اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈالنے لگی

دو تین ڈوپٹے الماری سے نکالے اور وہ بھی اپنے بیگ میں رکھنے لگی

رسی نہ ملی تو یہی کام آجائے گے

نور نے کراٹے باکسنگ اور فائی رکرناسب کچھ اپنے والد سے سیکھا تھا اور ان کے بعد اس نے کراٹا کلب جوائن کر لیا تھا لیکن اس کے والد نے ایک بات سمجھائی تھی کہ وہ اپنی طاقت کا استعمال کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے یا پھر اپنے فائی دے کے لیے نہیں کرے گی لیکن یہ وعدہ بھی لیا تھا کہ کسی کے ساتھ برائی ہونے دے گی

www.kitabnagri.com

اُسے آج تک اس کا موقع نہیں ملا تھا لیکن اب اُسے رائیل کو بچانے کے لیے اور ان گھٹیا لوگوں کو سبق سکھانے کے لیے اس کا استعمال ضروری تھا

اس کی ماں کے علاوہ یہ بات اور کوئی نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ رائیل جس کو یہ ہر بات بتاتی تھی اس کو بھی یہ بات نہیں پتہ تھی

میں بیٹی ہوں تو کیا ہوا آخر انسان ہوں

## Posted On Kitab Nagri

میرے دنیا میں آتے ہی بہت سے وسوسے آکر میری ماں کو ڈراتے ہیں میرے لیے لوگوں کی نگاہوں سے فقط حوس یا آگ کے شعلے برستے ہیں میں بولوں تو کہا جاتا ہے اچھی لڑکیاں بولا نہیں کرتیں چپ رہتی ہیں وہ اپنے باپ اور بھائی کے ہر فرمان کو سنتی ہیں اور سر کو جھکاتی ہیں کہ وہ ہر حال میں کنبے کی عزت بچاتی ہیں میں اگر کچھ سوچوں تو میری سوچوں کے پر یہ کہہ کے اکثر کترے جاتے ہیں کہ اچھی لڑکیاں بے سروپا بات کو بلاوجہ سوچا نہیں کرتیں مگر اب میں کیا کروں کہ میرے خالق نے مجھے انسان بنایا مجھے ہر چیز کا ادراک بخشا ہے۔!! میں بھی حرف مدعا کے کچھ پھول ہونٹوں پر سجانا چاہتی ہوں انسان ہو میں کوئی یو بوط نہیں جسے یہ دنیا والے اپنی انگلیوں پر نچائیے میں اک مدت سے زندہ ہوں مگر میرے مالک میں اب جینا بھی چاہتی ہوں اور اب میں بتاؤں گی سب لڑکیوں کو کہ لڑکی ہونا نہ ہی گناہ ہے اور ہی کسی کا قصور لڑکی ہونے کا مطلب کمزور ہونا نہیں ہے لڑکیاں مضبوط بھی ہو سکتی ہیں

@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دریاب کی گاڑی دور سے نظر آئی تو سلطان نے دروازہ کھول دیا  
دروازے مت کھولو اندر سے رائیل کی دوست کو پیغام دو کہ میں آگیا ہوں جلدی سامان لے کر آئے  
دریاب شیشہ نیچے کر کے بولا اور سلطان اندر کی طرف بڑھا

بیٹا دریاب صاحب آپ کو لینے آئے ہیں سلطان نے سامنے ان سب کے ساتھ بیٹھی نور سے کہا  
کیا؟ آ بھی گے نور مایوسی سے بولی

میرا موبائل اوپر رہ گیا ہے میں لے کر آئی



## Posted On Kitab Nagri

نور بولی اور اوپر کی طرف بڑھی

مجھے ہر حال میں اپنے ساتھ پستل رکھنی ہوگی رابی کے بھائی کے کمرے میں جانا ہی پڑے گا وہاں سے ہی کچھ مل سکتا ہے نور بڑ بڑائی اور اپنے کمرے کی بجائے سامنے دریاب کے کمرے کی طرف بڑھی کمرہ بہت بڑا تھا کسی فریوم کی خوشبو کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سے خوشبو آرہی تھی جو فریوم کی خوشبو میں رچ گئی تھی یہ بند اسگریٹ پیتا ہے؟؟ سامنے پڑی سگریٹ کی ڈبیاں دیکھ کر وہ حیریت سے بولی

اففف نوری جو کام کرنے آئی ہو وہ کرو..... ہاں پستل..... الماری میں ہوگی نور خود ہی بولی اور الماری کھولنے کی کوشش کی مگر وہ لوک تھی پھر وہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس والے داراض میں دیکھنے لگی خوش قسمتی سے اس کی چابی وہاں ہی لگی تھی شاید دریاب وہ لوک کرنا بھول گیا تھا اس نے وہ کھولا تو سامنے ہی سیم ویسی نائی ن ایم ایم نظر آئی جیسی دوپہر دریاب کے ہاتھ میں اس نے دیکھی تھی اس نے وہ اٹھائی ساتھ گولیاں بھی اٹھائی اور اپنے پیچھے سے بیگ اُتارہ اور اس میں ڈالی اور شکر کا سانس لے کر کمرے سے باہر نکلی اور نیچے جا کر سب سے ملی اور باہر کی طرف بڑھی

Kitab Nagri  
اسلام علیکم  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

سلطان انکل ایک چیز چاہیے تھی نور نے گیٹ سے تھوڑے دور سے سلطان کو کہا تو وہ اس کی طرف آگیا  
جی بیٹا بولو سلطان نا سمجھی سے بولا

انکل کوئی رسی شسی ہوگی آپ کے پاس؟؟؟ نور نے پوچھا  
ہے لیکن آپ نے کیا کرنی ہے؟؟ سلطان بولا

انکل وہ میرے بابا کہتے تھے جب بھی رات کو باہر جاؤ رسی لازمی لے کر جاؤ کہی بھی ضرورت پر سکتی ہے نور نے  
اپنے سے کہانی بنائی اور بولی

میں دیتا ہوں بیٹا پر آپ نہ پریشان نہ ہو دریا ب صاحب آپ کے ساتھ ہیں کوئی ی کچھ نئی کہہ سکتا آپ کو  
سلطان بولا اور اسے رسی لا کر دی اسے کیا پتہ تھا کہ وہ دوسروں کو پریشان کر دے وہ خود کیا ہوگی نور نے وہ رسی  
لے کر اپنے بیگ میں ڈالی اور بیگ پیچھے پہن لیا

## Posted On Kitab Nagri

اچھا سُننے انکل پلیر آپ یہ بات کسی کو مت بتانا ورنہ وہ میرا مزاک اڑائے گے نور بولی  
آپ پریشان نہ ہو بیٹا میں نہیں بتاؤ گا سلطان بولا اور نور گیٹ سے باہر نکل کر گاڑی کی طرف بڑھی

@@@@@@@@@@

رابی کا کچھ پتہ چلا؟ بڑی دیر بعد اُس نے ہمت کر کے پوچھا تب سے وہاں خاموشی تھی دریا ب نے ایک نظر اُس کو  
دیکھا پھر بولا

ہممم وہ بس اتنا ہی بولا

کیا؟ واقع؟ کہاں ہے وہ.... اُس مابے کو اچھا سبق سکھایا ہو گا آپ نے نور خوشی سے بولی  
مابے؟ دریا ب گلاس اتار کر اُس کی طرف دیکھ کر بولا نور نے نظریں چرائی اور سامنے دیکھ کر بولی دریا ب نے  
اس کی یہ حرکت نوٹ کی تھی کہ وہ جب بھی گلاس اتارتا تھا وہ اس سے نظر چرائیتی تھی  
ہاں جی مابے.... راجا کا نام رکھا ہے میں نے راجا مابا.... تو مابا سے مابے ہا ہا ہا اچھا ہے نہ  
نور ہنستے ہوئے بولی

واہ بھئی واہ دل کر رہا ہے تالیاں بجاؤ پر کیا کروں ہاتھ نہیں فارگ دریا ب طنز یہ بولا  
ہے نہ مزے کا نام مجھے پہلے ہی پتہ تھا آپ دیکھنا جب میں یہ نام رابی کو بتاؤ گی نہ وہ کتنا ہنسے گی..... ویسے آپ  
سے ہسنے کی امید میں نے لگائی بھی نہیں تھی نور بولی  
کیوں؟؟ دریا ب نے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

کیوں کے آپ کو ہنستے ہوئے موت پڑتی ہے نہ..... اب مجھے نہیں پتہ موت کو دوسری زبان میں کیا بول سکتے ہیں اس جملے میں نور بولی اور دریاب اسے حیریت سے دیکھ رہا تھا.....

یہ کونسی زبان بولتی ہو تم؟ دریاب بولا

یہ نواری زبان ہے نور بولی

یہ کونسی زبان ہوتی ہے؟ میں نے تو کبھی اس کے بارے میں نہیں سنا دریاب نا سمجھی سے بولا

ہا ہا ہا سننے گے بھی کیسے... یہ میری اپنی زبان ہے یہ دیکھے نور ہنستے ہوئے بولی اور اپنی زبان باہر نکال کر دیکھائی

ویسے نواری کا مطلب نواری کی زبان ہے نور ہنستے ہوئے بولی دریاب تپ ہی گیا

تم پاگل ہو بلکل دریاب بولا

ہاں جی سب ہی کہتے ہیں نور بولی

ایک منٹ ایک منٹ یہاں روکے روکے ایک دم نور بولی تو دریاب نے بریک لگائی

یہاں کیا ہے؟ دریاب نا سمجھی سے بولی  
www.kitabnagri.com

وہ دربار ہے کوئی دعا تو کرنے دیں نور سامنے دیکھ کر بولی جو بار بار اوی دربار تھا وہ چھوٹا سادہ بار تھا نور بولی وہ گاڑی سے نیچے اُتری

سُنو تو دریاب نے روکنا چاہا مگر وہ نہ روکی پہلی تو وہ اسے سامنے کی طرف جاتا دیکھتا رہا پھر خود بھی گاڑی سے نیچے اُترا اور اُس کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے کھڑی تھی وہ چپ کر کے بس اُسے دیکھتا رہا وہ کبھی کسی دربار تو کیا وہ شاید کبھی مسجد تک بھی نہیں گیا تھا

یا اللہ جی پلیز میری مدد کریں مجھے یہاں سے نکلنا ہے پر یہ کھڑوس جان ہی نہیں چھوڑ رہا پلیز پلیز میری مدد کریں وہ آنکھیں بند کر کے بولی اور منہ پر ہاتھ پھیر لیا اور مڑی تو وہ اس کے سامنے ہی کھڑا تھا چلیں اب؟ دریاب بولا

ہمم..... یا اللہ پلیز کچھ کریں مجھے رابی کے پاس جانا ہے پلیز کچھ کریں وہ آسمان کی طرف دیکھ کر بڑبڑائی اتنے میں دور فجر کی آذان کی آواز آئی اس نے ایک دم خوشی سے مڑ کر دیکھا اب کیا ہوا جلدی چلو کل ہر حال میں مجھے رابیل کو لے کر آنا ہے دریاب مڑا تو وہ وہاں مڑ کر کھڑی تھی تو بولا آذان..... وہ بس اتنا ہی بولی

تو؟؟ دریاب بولا

کیا مطلب تو مجھے نماز پڑھنی ہے نور بولی اس ٹائم؟ ابھی چلو اپنے گھر جا کر جتنی مرضی پڑھ لینا دریاب بولا

نہیں میں یہاں سے فجر پڑھ کر ہی جاؤ گی آپ کو زیادہ جلدی ہے تو آپ جائے یہاں سے نور بولی افف کہاں پھنس گیا یاد..... میں گاڑی میں ہوں جلدی پڑھ کر آؤ دریاب بولا اور گاڑی کی طرف بڑھا آپ نہیں پڑھے گے؟؟ نور نے آواز دے کر پوچھا

نہیں وہ یک لفظ بولا

کیوں؟ وہ حیرت سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

مجھے ضرورت نہیں دریاب بولا

آپ مسلمان ہیں بھی؟؟ کیوں کے نماز ضرورت کے لیے نہیں پڑھی جاتی یہ فرض ہے ہم سب پر..... اب سمجھ آیا آپ ہر وقت بے سکون کیوں رہتے ہیں کیوں کے آپ نماز نہیں پڑھتے زندگی کا تو سکون ہی نماز میں ہے نماز سے ناممکن کو بھی ممکن کیا جاسکتا ہے نور حیریت سے بولی وہ اسے بس دیکھتا رہا تھا

خیر میں نماز پڑھ کر آئی وہ بولی اور وضو کر کے نماز کے لیے بڑھی وہ گاڑی میں بیٹھ تو گیا تھا مگر اس کی نظریں اُسی پر تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا ہوا تھا وہ اب دعا مانگ رہی تھی ایک دم اُس کا فون بجا تو وہ اپنی ہوش میں واپس آیا اور فون کان سے لگا یا اور بات کرنے لگا بات کر کے فون سائیڈ پر پھینکا اور سامنے اُسے دیکھا وہ اب وہاں موجود نہیں تھی

یہ کہاگی وہ ایک دم گاڑی سے اتر اور ادھر ادھر دیکھا مگر وہ وہاں کہی نہیں تھی وہ بھاگتے ہوئے وہاں گیا اور اُسے ڈھونڈنے لگا

یہ کہاں جاسکتی ہے..... بھائی صاحب یہاں جو لڑکی نماز پڑھ رہی تھی آپ نے اُسے دیکھا وہ کہاگی دریاب نے ایک آدمی سے پوچھا

www.kitabnagri.com

ابھی تو یہاں ہی تھی وہ بچی پتہ نہیں کہاں گی وہ آدمی بھی حیریت سے بولا

اف اب اسے کہاں ڈھونڈو میں..... یہ جا کہاں سکتی ہے مجھے اُسے اکیلی کو بھجنا ہی نہیں چاہیے تھا..... کہی راجا کے آدمی تو نہیں لے گے؟؟

اب اُس پریشانی ہونے لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ اس سر پھری کو اتنی آسانی اور خاموشی سے نہیں لے کر جاسکتے ہر طرف دیکھ چکا تھا مگر وہ کہی بھی نہیں تھی

اب میں کیا کروں؟ کہاں ڈھونڈاؤ اسے پریشانی سے اپنے ماتھے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا بھائی صاحب پلیمز میرے ساتھ مل کر ڈھونڈے اُسے دریاب پریشانی سے اُس آدمی سے بولا اور اور اسے ڈھونڈنے لگا

آپ پلیمز ادھر دھیان رکھے اگر وہ ملے تو مجھے اس نمبر پر کال کرنا میں اگے جا کر دیکھتا ہوا گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا اُس کا کچھ پتہ نہیں لگ رہا تھا تو دریاب اس آدمی سے بولا اُسے اپنا نمبر دیا اور وہاں سے بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف آیا اور اُسے ڈھونڈنے کے لیے نکلا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

وہ راجا کے ڈیرے سے کچھ فاصلے پر موجود چھپ کر وہاں کا جائی زہ لے رہی تھی صبح کے چھ بج چکے تھے سامنے کافی زیادہ چوکیداروں کا پہرا تھا لیکن سب کے سب نیند میں تھے.....

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آگے کی طرف بڑھی چوکیداروں کے سونے کا فائی دہ اٹھاتے ہوئے وہ دبے پاؤں اندر کی طرف بڑھی اندر ہر طرف اندھیرے کا راج تھا

کہاں رکھا ہو گا انھوں نے رابی کو..... وہ سوچتی ہوئی ڈھونڈنے لگی سامنے ایک کمرے تھا اس نے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا اور خود دروازے کے سائیڈ پر ہو گئی تاکہ اگر کوئی ہو گا تو اُس کی آواز آجائے گی جب کوئی



## Posted On Kitab Nagri

آواز نہ آئی تو اس نے اندر جھانک وہ کمرہ بھی اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ اندر داخل ہوئی اور وہاں کاجائی زہ لینے لگی

کہا ڈھونڈو رابی کو؟ پتہ نہیں کہاں چھپایا ہو گا اُس ماجے نے میری رابی کو..... ایسے ڈھونڈنا مشکل کام ہے مجھے خود کو پکڑوانا ہو گا ان کے ہاتھوں..... ہاں یہ سہی ہے پھر مجھے رابی تک یہ ماجے شاربے خود پہنچائے گے (وہ بڑبڑائی اور کمرے سے باہر نکلی اور زور سے دروازہ بند کیا اتنی زور سے کہ اُس کی آواز ہر طرف گونجی تھی

کون ہے کون ہے دو آدمی بھاگتے ہوئے اندر آئے اور بولے میں..... نور نے ہاتھ اٹھا کر معصومیت سے کہا

تم اندر کیسے آئی اور کون ہو تم ان آدمیوں نے اس پر پستل تان دی اور بولے میں وہ مسافر.... ہاں میں مسافر ہوں اپنے دوستوں کے ساتھ آئی تھی اور اب کھوگی ہوں نور رونے والی آواز نکال کر بولی ان آدمیوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

بھیج دے اسے یار ویسے بھی مسافر ہے اور اگر بوس کو پتہ لگ گیا کہ ہمارے ہوتے ہوئے کوئی لڑکی ڈیرے میں آگئی تو وہ ہمیں جان سے مار دیں گے ایک آدمی دوسرے آدمی کے کان میں بڑبڑا کر بولا

جاؤ نکل جاؤ یہاں سے دوسرے آدمی نے اُسے اشارہ کیا اور کہا

ہیں؟ وہ تو حیریت سے کملی ہی ہو گی

نہیں لیکن تم لوگ مجھے کیسے جانے دے سکتے ہو وہ بولی

شکر کرو بچ کر جا رہی ہو یہاں سے یہاں جو آتا ہے وہ بچ کر نہیں جاتا وہ آدمی بولا

ارے پاگلوں کیوں بھیج رہے ہو مجھے..... یار کیا کرو اب مجھے تو یہ لوگ بھی رکھنے کو تیار نہیں ہیں

# Posted On Kitab Nagri

وہ تپ کر بڑبڑائی

جاؤ یہاں سے ورنہ گولی چلا دوں گا وہ آدمی غصے سے بولا

نہیں جاؤ گی اور اب مجھے جانے کا کہا تو گردن اڑا دوں گی تمہاری وہ الٹا غصے سے اُس آدمی کو دیکھ کر بولی وہ دونوں

حیریت سے اسے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

تیری تو ایک آدمی غصے سے بولا اور اُس کی طرف بڑھا

خبردار مجھے ہاتھ لگا یا تو شور مچا دوں گی بچاؤ بچاؤ آ آ آ آ آ آ وہ بولی اور زور زور سے چیخنے لگی اور اس کی چیخیں سن کر

سارے وہاں اکٹھے ہو گے راجا بھی وہاں آچکا تھا

[illegible]

بتا کس نے بھیجا ہے تمہیں.... اُس رانے نے؟؟ اس کو تو میں اپنے ہاتھ سے ماروگا

راجا غصے سے بولا

ہاتھ تو لگ کر دیکھاؤ انھیں تمہارا منہ دوسری طرف نہ لگا دیا تو کہنا نور اس کی شکل دیکھتی ہوئی دل میں بولی

ابھی وہ کچھ کہہ نہیں سکتی تھی کیوں کہ پہلے اُسے رابی کو سہی جگہ پہنچانا تھا

بول اُس دریاب نے بھیجا ہے نہ؟ ویسے بڑا ہی ڈر پھوک نکلا وہ تو ایک لڑکی کو بھیج دیا اپنی جگہ ہا ہا ہا وہ غصے سے بولتا

ہوا منسنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ننہیں میں کسی دریاب کو نہیں جانتی میں نے آپ کو بتایا تو ہے میں سفر پر آئی تھی دوستوں کے ساتھ نور بولی..... دل تو کر رہا ہے جان نکال دوں اس منحوس کی اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری رابی کو ہاتھ لگانے کی بس ایک دفعہ رابی ہاتھ لگ جائے پھر تمہیں بتاؤ گی کے نوری کس چڑیا کا نام ہے کا کے (اس کی شکل دیکھ کر دل میں بولی)

بڑی خوبصورت ہو یہ کپڑے سے اپنا سر کیوں کور کیا ہے وہ بے غیرتی سے بولا اور اس کے قریب ہوا اور اس کے حجاب کی طرف ہاتھ بڑھایا

پچھے رہو..... دور رہو مجھ سے نور ایک دم پیچھے ہوئی اور بولی

اوائے شیر و میڈم جی کو لے کر جاؤ اور ان لڑکیوں کے ساتھ بند کر دوں..... مزہ آئے گا

اس نے منحوس ہنسی ہنستے ہوئے باہر سے ایک بندے کو آواز لگائی اور بولا وہ شیر و نامی آدمی اس بیسمنٹ میں لے گیا اور ایک کمرے کی طرف بڑھا اس سے پہلے کے وہ دروازہ کھولتا نور نے اپنا چہرہ ڈھامپ لیا تھا تاکہ رابیل اس شخص کی موجودگی میں اسے نہ پہچانے

لو ایک اور ساتھ آگے تم لوگوں کی دروازہ کھولتے ہی اس نے نور کو دھکا دیا وہ بہت بڑی گری اس کمرے میں پہلے سے ہی دو لڑکیاں موجود تھیں ایک تو رابیل تھی لیکن ایک پتہ نہیں کون تھی اس نے رابیل کو دیکھ کر شکر کا سانس لیا وہ دونوں اسے خوف سے دیکھ رہی تھیں وہ چلا اور دروازے پر ٹالا لگا گیا جب وہ زرا دور گیا تو نور نے منہ سے پکڑا ہٹا کر رابیل کو دیکھا

نوری وہ بھاگ کر اس کی طرف آئی اور اس کے گلے لگ گئی اور رونے لگی

کیوں رو رہی ہو میری جان..... تیری نوری آگے ہے اب دیکھ ان کا میں حال کیا کرتی ہوں بس کر رونا

# Posted On Kitab Nagri

نور نے اس کے آنسو صاف کیے اور بولی

ایک انجان چہرہ انہیں ایک سائیڈ پر بیٹھا دیکھ رہا تھا رائیل کو چپ کروا کر وہ اس کی طرف بڑھی آپ کون ہیں؟ اور یہاں؟ مطلب کیوں بند کر کے رکھا ہے انہوں نے آپ کو نور اُس کے پاس بیٹھی اس کے چہرے پر بہت چوٹوں کے نشان تھا اس کو اس پر ترس آیا تھا وہ کچھ نہیں بولی بس نور کا چہرہ دیکھتی رہی تو نور نے ایک نظر رائیل کو دیکھا

یہ بول نہیں سکتی تقریباً ایک سال سے ان کی قید میں ہے اس کے ماں باپ کو راجا قتل کر چکا ہے اور اس کو اپنے قید میں رکھا ہوا ہے اور اسے بہت مارتا بھی ہے رابیل نے ساری بات بتائی جیسے سن کر نور کی پلکے بھیگ گئی

ایک بے زبان کی آہ لے کر دو جانیں ختم کر کے کیا مل رہا ہے اس جلا د کو..... میں نہیں چھوڑوں گی اس کو یہ میرا

تم کے وعدہ ہے پیاری نور بولی تو وہ لڑکی اس کے گلے لگ گئی اور خوب روئی جس سے ان دونوں کی آنکھیں

بھیگ گئی

Kitab @@@@a@a@a@a@a

www.kitabnagri.com

میں سمجھ نہیں پا رہی معافی چاہتی ہوں

وہ لڑکی اشاروں میں کچھ کہنا چاہ رہی تھی لیکن نور کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تو وہ بولی

یہ کہہ رہی ہے مجھے یہاں سے آزادی نہیں چاہیے رابیل نے کہا تو اس لڑکی نے سر ہلادیا کہ وہ یہی کہنا چاہتی ہے

کیوں؟ تمہارا دل نہیں کرتا آزاد ہونے کو؟ نور نے پوچھا تو اس نے نہ کے لیے گردن ہلا دی

لیکن کیوں..... تم کیوں آزاد نہیں ہونا چاہتی نور نے پوچھا تو وہ اشاروں میں بتانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

یہ کہہ رہی ہے کہ آزاد ہو کر کیا کرو گی میں جن کے لیے آزاد ہونے کی خواہش تھی کبھی وہی نہیں رہے تو میں آزاد ہو کر کیا کرو گی راہیل نے بتایا  
تمہیں یہاں سے نکل کر ان کو سبق سکھانا ہو گا تمہیں اپنے والدین کا بدلہ لینا ہو گا ان بھڑیوں سے ان کا وہ حال کرو کہ یہ لوگ کسی کے ساتھ یہ سب کرنے کے قابل نہ رہیں.....

نور بولی اسے بہت ترس آ رہا تھا اس پر

میں کمزور ہوں اس نے اشارہ میں کہا  
میں تمہاری طاقت بنو گی تم فکر مت کرو  
نور اس کے آنسو صاف کرتی ہوئی ی بولی  
تم بھی تو لڑکی ہو..... اس نے اشاروں میں کہا

تو؟ لڑکی ہوں بزدل یا کمزور تو نہیں..... لڑکیاں کمزور نہیں ہوتی بس یہ دنیا والے انہیں کمزور بنا دیتے ہیں

لیکن ہمیں دنیا والوں کی باتوں میں نہیں آنا ہمیں بس مضبوط بننا ہے سمجھی تم یہ بات اپنے ذہن میں بیٹھا لو کہ  
کمزور نہیں ہو تم تم جہاں گرو گی تمہیں میں سنبھالو گی خود کو کبھی اکیلا مت سمجھنا ہم تمہارے ساتھ ہیں نور بولی تو  
وہ اس کے گلے لگ گئی

وہ کتنی مجبور تھی کسی کو اپنا دکھ بھی کھل کر نہیں بتا سکتی تھی ضرورت پڑنے پر کسی کو مدد کے لیے نہیں بولا سکتی تھی  
کیسے اس نے ایک سال گزارا ہو گا کیا کچھ برداشت کیا ہو گا اس نے..... یہ دنیا کے بھیڑیے بہت ظالم ہیں ان کو  
کسی پر ترس نہیں آتا.....

@@@@@@@@@@



## Posted On Kitab Nagri

دریاب نے اپنے بندوں کے ساتھ اس جگہ کو گھیر لیا تھا بس حملے کی تیار کر رہے تھے.....  
ادھر نور ان کو وہاں سے بھاگنے کا پلین بتا کر ان کو تیار کر رہی تھی دریاب نے باہر حملہ کر دیا تھا اس بات سے وہ  
تینوں انجان تھی یہ لوگ بیسمنٹ میں تھی تو باہر کیا ہو رہا تھا یہ لوگ نہیں جانتی تھی  
تم لوگ تیار ہو آواز آرہی ہے وہ آرہا ہے ادھر نور بولی دروازے کے سائیڈ والی دیوار کے ساتھ نور رسی پکڑ کر  
بیٹھی تھی اور اس کے سامنے رابیل رسی کا دوسرا سراپکڑ کر بیٹھی تھی اور دروازے کے سامنے وہ لڑکی جس کا نام  
سدرہ تھا

رابی تیار رہ جیسے ہی وہ اندر آ کر رسی سے آگے جانے لگے گا تو فوراً رسی کھینچی ہے اور سدرہ فوراً وہاں سے سائیڈ پر  
ہو کر وہ ڈنڈا اس کے سر پر مارنا ہے اوکے؟؟ دونوں نے ہاں میں سر ہلایا  
ہائے حسین لڑکیاں اور میں یوں دور دور کیوں بیٹھی ہو تم لوگ دوستی کرو ایک دوسرے سے اب تو ساری زندگی  
ساتھ رہنا ہے راجا بولتا ہوا اگے بڑھا اور جیسے ہی رسی کے پاس آنے لگا ان دونوں نے رسی کھینچ دی وہ بری طرح  
منہ کے بل گرا سدرہ فوراً اٹھی اور ڈنڈا اس کے سر میں مارا اس کی چنچ نکی  
یہ چیز میری شیرنیوں جلدی نکلوا یہاں سے

نور خوشی سے بولی اور ان کے ساتھ بھاگ کر کمرے سے باہر نکلی  
ایک منٹ نور نے ان کو روکا اور دروازہ بند کر کے ٹالا لگانے لگی پھر اپنے بیگ میں سے مرچ کا ڈبہ نکالا وہ اسے  
حیریت سے دیکھ رہی تھی کہ وہ کیا کیا اٹھالائی تھی  
یار اب ایسے نہ دیکھ پیسے دے دوں گی تیرے بھائی کو اس ڈبے اور مرچوں کے



## Posted On Kitab Nagri

نور اسے دیکھ کر بولی جو اسے حیریت سے دیکھ رہی تھی تینوں ہنسنے لگی  
یہ تم دونوں ڈبہ پکڑو جو پاس آنے لگے اس کی آنکھوں میں ڈالو نور نے ڈبہ دیا اور بولی  
اور تم؟ سدرہ نے اشارے سے پوچھا

میری جان میری فکر چھوڑ دو میں نے کراٹے آج کے دن کے لیے ہی سکھے تھے اب چلو بعد میں مجھے ایسے دیکھ  
کر نظر لگانا نور ہنستے ہوئے بولی اور آگے کی طرف بڑھی سامنے سے آتا آدمی ان کی طرف آیا تو نور نے اس کی  
گردن میں ہاتھ ڈال کر جمپ کیا اور اچھل کر دونوں پاؤں اس کے پیٹ پر مارے اور اسے دھکادے کر وہاں سے  
اگے بڑھی

اور بیسمنٹ سے باہر نکلی اور بیگ میں رکھی نائی ن ایم ایم نکالی  
نوری یہ تو..... ہاں تیرے بھائی کی ہے فکر نہیں کرو واپس کر دوں گی راہیل ابھی بولنے لگی تھی کہ نور بولی وہ  
لوگ باہر نکلی تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران کھڑی رہ گئی وہاں تو ایسے تھا جیسے کوئی جنگ چل رہی تھی کہی  
گولیوں کا شور کہی مار پیٹ

یہ سب کیا ہو رہا ہے وہ لوگ حیریت سے بولی  
بھاگو یہاں سے ہم بہت آرام سے بھاگ سکتے ہیں اب جلدی کرو نور بولی اور یہ لوگ آگے کی طرف بڑھی  
نور ایک دم پیچھے مڑی تو راہیل جو سامنے سے آتے آدمی کی طرف مڑ چیں پھنک رہی تھی وہ نور کی آنکھوں میں  
پڑی جس سے اس کی چیخ نکل گئی شدید قسم کی اس کی آنکھیں جل رہی تھی  
نوری وہ دونوں نے پریشانی سے اُسے دیکھا جو تکلیف سے تڑپ رہی تھی ان کے ہاتھ مڑچوں سے بھرے تھے وہ  
لوگ اس کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

بھاگو تم لوگ یہاں سے جلدی میری فکر مت کرو جاؤؤؤؤؤؤ وہ زور سے چنچنی

نہیں میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤ گی رابیل بولی

رابی تجھے میری قسم جاؤ یہاں سے نور زور سے چنچنی وہ لوگ پھر بھی نہیں گی مرچیں ختم ہو چکی تھی اور نوری کی

آنکھیں سہی نہیں تھی ایک دو آدمی ان کی طرف بڑھے انھوں نے نور کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کیا

چھوڑا سے نوری رابیل چنچنی

نوری بے چاری کچھ نہیں کر پار ہی تھی

چھوڑو مجھے دور رہو نور آنکھیں مسلتی ہوئی بولی

نور وہاں سے بھاگنے لگی تھی کے پیچھے کھڑے آدمی نے اس کا حجاب والا ڈوپٹہ کھنچا اس سے وہ جھٹکے سے

روکی..... اس کا حجاب ڈھیلا ہو رہا تھا آہستہ آہستہ اس کا مکمل ڈوپٹہ کھل گیا

بھائی وہ رہی لڑکیاں..... دریاب کے ایک آدمی کی نظر ان پر پڑی تو وہ دریاب کے پاس آیا جو ایک آدمی کو مار

رہا تھا اس نے غصے سے لال آنکھوں سے وہ منظر دیکھا اور اس طرف بھاگا وہاں پہنچ کر اس آدمی کے ہاتھ پر زور

سے اپنا پاؤں مارا جس سے وہ اس کا ڈوپٹہ پکڑے کھڑا تھا

تیری اتنی جرت..... میں جان سے مار دوں گا تجھے غصے سے اس کا گریبان پکڑا اور اس کے منہ پر مو قے مارے

بہت مارا کہ وہ بندا بے ہوش ہو گیا تو اسے دھکا دے کر پھینک دیا

دریاب بھائی رابیل بولی

دریاب نے ایک نظر اسے دیکھا اور ایک نظر سامنے بیٹھی نور کو جو اپنے کھولے بالوں کو کور کرنے کی کوشش کر

رہی تھی وہ زمین پر جھکا اور اس کا ڈوپٹہ اٹھایا اور اس کے سر پر دیا اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا

## Posted On Kitab Nagri

جلدی چلو گاڑی کی طرف دریاب بولا اور ان کو لے گاڑی میں بیٹھایا اور وہاں سے نکل گیا  
بھائی پلینز جلدی کریں نوری بہت تکلیف میں ہے سدرہ رابیل کے ساتھ پیچھے ہی نور کے ساتھ بیٹھی تھی جو  
بہت تکلیف میں تھی دریاب نے حارن پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور فل سپیڈ میں گاڑی بھاگ رہا تھا  
ہسپتال کے سامنے گاڑی روکی تو اس نے نور کو گود میں لیا اور اندر کی طرف بھاگا وہ دونوں بھی پیچھے بھاگی.....

@@@@@@

تمہاری دوست وہاں کیسے پہنچی؟ اُس نے کچھ بتایا تمہیں ہسپتال میں دریاب ادھر سے ادھر چکر لگ رہا تھا تو رابیل  
سے پوچھا

میں نہیں جانتی شاید راجا کے آدمی ہی لے کر آئے تھے اُسے وہاں جیسے مجھے اٹھا کر لے گئے تھے  
رابیل بولی

آپ انہیں گھر لے کر جاسکتے ہیں اب ہم نے ان کے بازو پر بھی دوبارہ پٹی کر دی ہے..... زخم کچھ ہے تھوڑی  
احتیاط کی ضرورت ہے..... آپ اُن کو پہلے بھی لے کر آئے تھے نہ؟؟ وائی ف ہیں آپ کی؟

ڈاکٹر آئی اور بولی

ننہنیں وہ میری..... کزن ہے ہماری دریاب روک گیا تھا تو رابیل نے کھڑے ہو کر کہا  
ٹھیک ہے اب آپ انہیں لے جاسکتے ہیں ڈاکٹر بولی اور وہاں سے چلی گی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد یہ لوگ اُسے لے کر گھر واپس آگے سدرہ بھی انھیں کے ساتھ تھی سب نے انھیں دیکھ کر شکر کا سانس لیا تھا دریا ب آتا ہی اپنے کمرے میں چلا گیا رابیل اور نور نے سدرہ کا تعارف سب سے کروایا رات کا کھانا کھا کر وہ اپنے کمرے میں آگے دریا ب رات کے کھانے کے لیے بھی کمرے سے باہر نہیں آیا تھا یار ویسے جب سے ہم اس کمرے میں آئے ہیں اس کمرے میں لڑکیوں کی برکت ہی ہوتی جا رہی ہے رابیل ہنستے ہوئے نور سے بولی

ہم ہیں ہی برکت والے جانو پرتی تو نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا نور بولی  
میں نے؟؟ میں نے کیا کئی اوہنا سمجھی سے بولی

اَسْتَغْفِرُ اللہ رابی مجھے اندھا کرنے لگی تھی اور اب کہہ رہی ہو کہ تم نے کیا کئی ہے نور بولی  
ہا ہا ہا یار ویسے بھائی تو کہہ رہے تھے وہ تمہیں چھوڑنے اسلام آباد جا رہے تھے تو سوچنے کی بات ہے تم ڈیرے پر کیسے پہنچی؟ اور وہ بھی رسی، مرچیں اور نائی ان ایم ایم وغیرہ لے کر؟ مطلب پوری تیاری سے رابیل سوچتی ہوئی بولی

ہائے بڑی لمبی کہانی ہے وہ چھوڑ دے بس یہ یاد رکھ کے میرے ہوتے ہوئے تیری طرف اٹھنے والے ہر وار کو واپس موڑ دوں گی میں نور بولی اور اس کا ہاتھ پکڑا  
یار مجھے بھی بتاؤ کہ وہاں کیا کیا ہوا

عاشی شہ بولی

ہائے عاشی یہ اپنی نوری بالکل کسی شیرنی کی طرح وہاں داخل ہوئی اور ان کی بینڈ بجا دی سب حیریت سے اسے دیکھتے رہ گئے اور پھر جب اس کی آنکھوں میں مرچ پڑ گئی تو اس آدمی نے اس کا حجاب کھینچ دیا اور تم سوچ نہیں سکتی

## Posted On Kitab Nagri

دریاب بھائی نے اس کا کیا حال کیا..... رائیل ساری باتیں بتاتی رہی لیکن نور کھی اور ہی گم ہوگی اس نے اپنی آنکھیں سے نہیں دیکھا تھا مگر اس نے محسوس کیا تھا دریاب کا ساتھ.....

@@@@@@@@@@

وہ گھبراتی ہوئی اُس کے کمرے میں پہنچی پستل کو واپس رکھنے شکر ہے وہ یہاں نہیں ہیں چل نوری جلدی سے رکھ اور نکل اس سے پہلے وہ یہاں آجائیں بڑبڑاتی ہوئی اُس کے کمرے میں گی اور جہاں سے اٹھائی تھی وہاں رکھنے لگی ہائے اللہ یہ تو لوک ہے

بیڈ کے پاس بیٹھی اور ڈراز کھولنے کی کوشش کی مگر وہ نہ کھولا اسی دوران دریاب کمرے میں اپنے دھیان داخل ہوا اور سامنے اُسے پا کر حیران کھڑا رہ گیا پھر اس کے پاس گیا اور بولا تم میرے کمرے میں کیا کر رہی

www.kitabnagri.com

وہ اس کی آواز پر مڑی اور بہت بری ڈرگی اور زمین پر بیٹھی بیٹھی گرگی

ہائے اللہ ترانکال دیا..... وہ کھڑی ہوئی اور بولی

ترا؟ تم یہاں کر کیا رہی ہو؟ چوری کرنے آئی تھی؟

دریاب اُس کی گھبراہٹ دیکھ کر محفوظ ہوا سن گلاس اتارے اور ہاتھ باندھ کر بولا

آپ کو میں شکل سے چور لگتی ہوں؟ میں تو بس..... وہ..... وہ میں بس... وہ



## Posted On Kitab Nagri

وہ ادھر ادھر دیکھتی ہوئی جملہ بنانے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس کے دیکھنے کی وجہ سے جو دماغ میں تھا وہ بھی جاچکا تھا

یہ کیا میں وہ میں وہ لگی ہو؟ اور اگر چوری نہیں کی تو آنکھیں کیوں چرار ہی ہو  
دریاب اسے دیکھتے ہوئے بولا

نہیں میں نے چوری نہیں کی اور نہ ہی میں اس لیے نظریں چرار ہی ہوں  
وہ اپنے ہاتھ کی انگلیاں کے ساتھ کھیلتی ہوئی بولی  
اچھا چلو مان لیا..... منہ اوپر کرو زرا

دریاب مسکراتا ہوا بولا اس نے آہستہ آہستہ منہ اوپر کیا اور اس کے دیکھتے ہی آنکھیں زور سے بند کر لی اور اپنے  
ہاتھوں پر پستل رکھی اور دونوں ہاتھ اُس کے سامنے کر دیے  
اُس دن میں یہ ساتھ لے کر گئی تھی آپ کی اجازت کے بغیر..... میں رابیل کو مصیبت میں نہیں دیکھ سکتی اور  
اسے مصیبت میں چھوڑ کر خود اسلام آباد نہیں جاسکتی تھی..... بس اب یہ واپس رکھنے آئی تھی اور آپ پتہ  
نہیں کہا سے نازل ہو گے..... میرا مطلب پتہ نہیں کہا سے آگے..... اب میں بھاگ رہی ہوں سوری سوری  
اتنی سپیڈ میں وہ بولی کے دریاب حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا اس نے بات مکمل کی اور پستل بیڈ پر پھنک کر وہاں  
سے بھاگ گئی

ارے رو کو.... دریاب نے پیچھے سے آواز دی مگر وہ جاچکی تھی ایسے جیسے کسی قید سے قیدی بھاگا ہو

@@@@@@@@@@



## Posted On Kitab Nagri

آج عائشہ کی شادی تھی نکاح کے بعد رخصتی

ناشتے کے میز پر سب موجود تھے لیکن دریاب ابھی بھی وہاں موجود نہیں تھا  
بس اب میں نے دریاب کی شادی کروادینی ہے وہ جو مرضی کر لے مبین بیگم بولی اُس کے ہاتھ کھاتے ہوئے  
روکے تھے اور آنکھیں اٹھی تھی

ہائے تائی جان کتنا مزہ آئے گا نہ میں تو کہتی ہوں آج ہی نکاح کروادیں رانیل خوشی سے بولی  
کسی کی شادی کروانی ہے؟ دریاب وہاں آتا ہوا بولا ایک نظر اس دشمنِ جان کو دیکھا جس نے نظریں چرائی تھی  
ظاہر ہے آپ کی شادی رانیل بولی

بس کرو نہ بیٹا اب کر لو شادی..... ساجدہ کی بیٹی اتنی پیاری ہے ماشاء اللہ مبین بیگم بولی  
وہ نور کے بالکل سامنے والی کرسی پہ آکر بیٹھ گیا تھا وہ مزید پلیٹ پر جھک گئی تھی  
تیار ہوں میں شادی کے لیے کروادیں آپ جس سے کروانی ہے..... ایک نظر اسے دیکھا جو بالکل پلیٹ پر جھک  
چکی تھی پھر مبین بیگم کو دیکھ کر بولا نور نے ایک نظر اسے دیکھا پھر کھانے میں مصروف ہو گئی  
میں کپڑے وغیرہ استری کر لو..... نور بولی اور وہاں سے اٹھ گئی سدرہ بھی اسے کے پیچھے چلی گئی تھی دریاب کی  
نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا

شکر ہے اللہ کا..... دریاب تم سچ کہہ رہے ہو نہ مجھے یقین نہیں آ رہا..... میں تو کل ہی ساجدہ سے حرا کا ہاتھ  
مانگو گی مبین بیگم خوشی سے بولی

کچھ کہنا چاہ رہی ہو؟ کپڑے استری کرتے ہوئے وہ وہ سامنے بیٹھی سدرہ کو دیکھ کر بولی جو مسلسل اسے دیکھ رہی  
تھی جیسے اس کا چہرہ پڑھ رہی ہو

## Posted On Kitab Nagri

تم پسند کرتی ہوا انھیں؟ اس نے اشاروں میں پوچھا

کس کو؟ نور نے اس سے بھی نظریں چرائی اور انجان بن گئی

دریاب بھائی کی کو..... اس نے اشاروں میں پوچھا

ایک دم اسے بالکل چپ لگ گئی تھی وہ کچھ بولنا چاہ رہی تھی مگر زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی

ایک بات کہوں؟ دریاب بھائی کی بھی محبت کرتے ہیں تم سے لیکن وہ بھی یہ بات تمھاری طرح خود سے چھپا رہی ہیں

ہیں سدرہ اشاروں میں بولی

اس کے ہاتھ کاپنے لگے تھے اور ماتھا پسینہ چھوڑنے لگا تھا

نن نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ ڈوپٹے سے پسینہ صاف کرتی ہوئی گھبرا کر بولی

مجھے چہرے پڑنے آتے تھے نور

سدرہ اشاروں میں بولی نور نے چہرے کے رنگ اڑنا شروع ہو گئے تھے

نن نہیں سدرہ تمھیں غلط لگ رہا ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے..... اوشٹ ساری شرٹ جل گئی

نور بولی اور جیسے دھیان اپنے سامنے استری پر گیا جس کے نیچے اس کی شرٹ تھی جس پر پورا استری کا نشان بن چکا

تھا

او وہ اب میں کیا پہنوں گی رات میں

افسوس سے اسے دیکھتی ہوئی بولی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

یار اب تم کیا پہنو گی؟ مارکیٹ جاتے ہوئے بھی گھنٹہ لگتا ہے اور اتنا ٹائم نہیں ہے  
رائیل پریشانی سے بولی

چھوڑ کوئی بھی پہن لو گی تم پریشان نہ ہو میری جان (نور بولی)  
بہن شادی ہے کسی کی برسی نہیں..... چلو وہ سوٹ پھر بھی شادی پہ پہنے کے قابل تھا  
(رائیل بولی)

تو اب؟ کیا کرو؟ مر جاؤ؟  
(نور ہنستے ہوئے بولی)

میرے ہاتھوں نہ مر جانا بڑی آئی مرنے والی..... ایک کام کرو تم یہ میرا ڈریس پہن لو قسم سے قیامت لگو گی  
قیامت

رائیل اپنا لونگ فراک اس کی طرف کر کے بولی جس پر بہت خوبصورت کام ہوا تھا

مہربانی شکریہ میں کہی پہن ہی نہ لو یہ  
نور واپس کرتی ہوئی بولی  
www.kitabnagri.com

یار یہ کیا بد تمیزی ہے اگر یہ نہیں پہنا تو میں نے وہ سب بھی پہن کر جانے نہیں دینا  
رائیل بولی

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے مجھے ویسے بھی شادیوں میں جانا پسند نہیں  
نور بولی

بیٹا یہ لو..... یہ پہن لو تم

## Posted On Kitab Nagri

مبین بیگم ہاتھ میں کپڑے لیے کمرے میں داخل ہوئی اور نور سے بولی

یہ؟ نور نے حیریت سے اس کام سے بھرے جوڑے کو دیکھا

ہائے تائی جان کتنا پیارا ہے یہ دیکھائے زرا

رائیل ان سے لیتی ہوئی بولی دریاب وہاں سے گزر رہا تھا ان کو دیکھ کر کمرے کے باہر روک گیا

بیٹا دریاب کی دلہن کے لیے لیا تھا پر اس نے شادی پتہ نہیں کب کرنی ہے جب کرے گا تب کی تب دیکھی جائے

گی ابھی تو کام لے نہ اس سے شاید یہ بنا ہی تمہارے لیے تھا

مبین بیگم بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

نہیں آنٹی یہ میں نہیں لے سکتی آپ یہ اُنھی کے لیے رکھیں نور جوڑا واپس کرتی ہوئی بولی  
ارے بیٹا شاید یہ آپ کی قسمت کا تھا..... بس اب کوئی اگر مگر نہیں یہی پہنو گی آج اتنی پیاری لگے گی میری  
بچی اس میں  
مبین بیگم بولی

آنٹی میں اتنے بھاری کپڑے پہنتی ہی نہیں ہوں رابی بتانا  
نور بولی اور رابی کی طرف دیکھا

کوئی نہیں بھاری واری ابھی ایسے کپڑے نہیں پہنو گی تو ہماری عمر میں پہنو گی کیا  
مبین بیگم بولی

ہاں بالکل سہی کہہ رہی ہیں تائی جان..... ہائے ایک منٹ ایک منٹ یہ دیکھو کتنا پیارا لگ رہا ہے تم پر  
www.kitabnagri.com  
رابی بولی اور اس جوڑے کا ڈوپٹہ کھول کر اس کے سر پر دیا

لیکن..... ابھی وہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ اس کی نظر دروازے کے باہر کھڑے دریاب پر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہا  
تھا

کوئی لیکن اور اگر مگر نہیں بس پہنو یہ میں زرا باقی سب کو دیکھ لو مبین بیگم بولی اور وہاں سے اٹھی اور کمرے  
سے باہر کی طرف بڑھی دریاب فوراً سائیڈ پر ہو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@@@@@

وہ کمرے میں اکیلی تھی ایک دم دریاب کو وہاں دیکھ کر گھبراگی اور اچانک ہوش میں آتے ہی گلے سے ڈوپٹہ سر پر لیا

یہ لودریاب نے اس کی طرف ایک شاپر بڑھایا  
لکھا ہے یہ؟ اس نے پوچھا

جوڑا ہے تم یہ پہن لو اور جواں نے تمہیں دیا ہے وہ مجھے دے دو میں نہیں چاہتا میری وجہ سے کوئی بھی کسی خوش فہمی کا شکار ہو وہ میری بیوی کے لیے بنا ہے تو وہی پہنے گی  
دریاب موجھ کو تاؤ دیتا ہوا بولا وہ اس کے پاس آنے کے لیے خاص طور پر گلاس لگا کر آیا تھا وہ جانتا تھا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرتی  
ایک سیکنڈ کونسی خوش فہمی..... میں نہ تو یہ جوڑا پہنے کے لیے مری جا رہی ہوں اور نہ وہ جو آنٹی نے مجھے دیا اور..... وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ اُس نے گلاس اتار دی اور ساتھ ہی نور کی نظریں جھک گئی اور لفظ گلے میں ہی روک گئے

کیا ہوا چپ کیوں ہوگی؟ دریاب نے پوچھا جب کہ وہ وجہ جانتا تھا  
آپ جائے یہاں سے نہ مجھے یہ جوڑا چاہیے اور نہ ہی آپ کی امی والا نور ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی اُس کی نظروں سے وہ گھبرا رہی تھی جو مسلسل اُس پر تھی  
کیوں؟ دریاب ایک قدم آگے بڑھا اور بولا



## Posted On Kitab Nagri

آآآ آپپ جائی یں یہاں سے پلینز نور بولی اور پیچھے ہوئی ی

تم وہ جوڑا نہیں پہنوگی جو اماں نے دیدارِ یاب نے کہا اور گلاس واپس پہنی

میں آپ کے حکم کی پابند نہیں ہوں نور کی زبان واپس آچکی تھی

تم وہ پہن ہی نہیں سکتی..... دریاب بولا

آپ جائے یہاں سے میرا جودل کرے گا میں وہی پہنوگی نور بولی

لکھ لو میری بات تم وہ نہیں پہن سکتی

دریاب پھر بولا

افف اب تو میں وہی پہنوگی میں بھی دیکھتی ہوں آپ کیا کر لیتے ہیں بڑے آئے مجھ پر روب جمانے والے نور

تپ کر بولی

ہاہاہا تمھاری یہ زبان میرے چشمہ اتارنے کی مار ہیں محترمہ ہاہاہاہا وہ ہنستا ہوا بولا اور وہاں سے چلا گیا اور وہ خاموش

کھڑی رہ گی

ہو نہہ بڑا یادِ ریاب راجپوت..... ہاں نہیں کی جاتی مجھ سے تمھاری آنکھوں میں دیکھ کر بات پر بیٹا ہلکامت

سمجھو مجھے میں بھی نوری ہوا اب تو جو مرضی ہو جائے میں وہی آنٹی کا دیا ہوا جوڑا پہنوگی دیکھتی ہوں کون کیا کرتا

ہے

اس کے جانے کے بعد وہ اس کی نقل اُتارتی ہوئی ی بولی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

وہ نیلی شلوار قمیض پہنے گلے میں سکن شال ڈالے قمیض کے بازو قمنیوں تک چڑھائے ہوئے تھے اٹے ہاتھ میں کالی گھڑی پہنی تھی ساتھ گلاس لگائے موچہ کوتاؤ دیتا ہوا وہ کوئی شہزادہ نہیں بلکہ کسی ریاست کا بادشاہ لگ رہا تھا نظر ہٹانہ مشکل تھا

ہائے کوئی اتنا پیارا کیسے لگ سکتا ہے اور سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے..... لڑکیوں خیالوں میں جا کر دیکھو میں تو خیالوں میں ہی پاگل ہوگی

خیر چھوڑو آگے پڑھو میں تو پاگل ہوں.....

نکاح ہو چکا تھا وہ ابھی تک باہر نہیں آئی تھی رابیل کتنی ہی دفعہ اندر چکر لگا چکی تھی مگر وہ باہر آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی سدرہ بھی اُسی کے ساتھ تھی اب بھی دریاب نے رابیل کو اندر سے اکیلی نکلتے دیکھا تھا میں زرا آتا ہوں..... دریاب کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھا کے سامنے سے دشمنِ جان کو آتے دیکھا بس دریاب کا کام تمام ہوا

وہ مہرون گاؤں پہنے جوپڑوں تک آ رہا تھا بہت باریک کام سے بھرا ہوا تھا اُس نے عام دنوں کی طرح ہی حجاب کیا ہوا تھا اور گاؤں کا ڈوپٹہ ایک سائیڈ پر ڈالا ہوا تھا دونوں ہاتھوں میں گجرے پہنے ہوئے تھے وہاں موجود ہر لڑکی کی خوبصورتی اس کے حجاب کو مات دے رہی تھی میک آپ کے نام پر اس نے ہلکی سی لپسٹک اور ساتھ کا جل اور مسکارہ لگایا ہوا تھا جس سے اس کی بڑی آنکھیں اور بڑی لگ رہی تھی وہ کچھ بڑبڑاتی ہوئی اپنا گاؤں سنبھالتی ہوئی اس کے پاس سے گزری شاید اس نے اسے نہیں دیکھا تھا

ارے یار کہاں پھنس گیا یہ کبخت

## Posted On Kitab Nagri

وہ آگے جاتی ہوئی ایک جھٹکے سے روکی ڈوپٹہ شاید کہی آڑ گیا تھا  
شاید کسی کی گھڑی میں آڑا ہو جائے ساتھ چلتی سدرہ نے اشاروں میں ہنستے ہوئے کہا  
ساڈی ایسی قسمت کتھے یاد..... نور بولی  
ہا ہا ہا رو کو میں نکالتی ہوں کرسی سے

سدرہ اشاروں میں بولی اور وہاں سے مڑی اور روک کر ہنسنے لگی نور نے اس کی ہنسی دیکھی تو مڑ کر دیکھا تو وہاں جم  
گی یعنی ہینگ ہو گی بے چاری

ارے ڈوپٹہ کسی کی گھڑی وھڑی میں نہیں آڑا..... اور نہ ہی یہ ڈوپٹہ دیکھ کر حیران ہوئی تھی  
ڈوپٹہ کرسی میں ہی آڑا تھا بس وہ دریاب کو دیکھا تھا ہینگ ہونے کی اصل وجہ یہ تھی (۵۵)  
سدرہ نے ایک نظر سامنے کھڑے دریاب کو اور ایک نظر اپنے برابر کھڑی نور کو دیکھا.....  
جذبات ویسے تو چھوپ سکتے ہیں مگر جذبات والوں کے سامنے جذبات چھو پانا زرا مشکل کام ہے  
کرسی سے اپنا ڈوپٹہ چھڑواری تھی مگر بہت بُرا آڑا تھا اور اوپر سے وہ دریاب راجپوت سامنے کھڑا تھا اس کے ہاتھ  
کامپ رہے تھے

www.kitabnagri.com

جب ڈوپٹہ نہ نکلا تو اس نے ایک جھٹکے سے ڈوپٹہ کھنچا تو وہ پھٹ گیا اس نے ایک نظر دریاب کو دیکھا اور وہاں سے  
چلی گی لیکن دریاب وہاں ہی کھڑا اس کرسی کو دیکھتا رہا جیسے وہ ابھی بھی وہاں ہی تھی

@@@@@@

ہیلو..... ہیلو..... سلطان؟ آواز آرہی ہے میری؟ ہیلو؟ رو کو میں اندر جاتا ہوں  
فون کان سے لگائے وہ بولا اور میوزک کی آواز کی وجہ سے اندر کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں اب بولو کیا خبر ہے؟ دریاب بولتا ہوا سڑھیوں کی طرف بڑھا ابھی پہلی سڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ اوپر کی آتی نور اس میں بری طرح لگی شاید اس کا پاؤں سلیپ ہوا تھا دریاب نے بروقت اُسے پکڑا اور نہ وہ بہت بری گرتی اُسے بچانے کے چکر میں اس کا موبائل بہت زور سے نیچے گرا

اور جب میں  
اسکو دیکھتا ہوں

تو بے اختیار کہہ اٹھتا ہوں  
"من در عشق باشما ہستم"

مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے! ♥

ہر چیز دھندلا گئی تھی نظروں میں تھا تو صرف وہ آج خود کو روک نہ پائی تھی اُس کی آنکھوں میں دیکھنے کے لیے یا شاید اس نے کہی اور دیکھنے کا موقع ہی نہیں دیا تھا اور دونوں نے نظروں سے ایک دوسرے کو دل میں اتار لیا تھا وہ.... میں.... ہوش میں آئی تو الفاظ ہاتھ سے جا چکے تھے دریاب نے اُسے چھوڑا اُس بھی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہاں ہوا کیا تھا

پھر میں وہ؟ دھیان کہاں ہے تمہارا

دریاب اُس دیکھ کر بولا نظریں ہٹانے مشکل نہیں ناممکن ہو گیا تھا وہ چپ کھڑی رہی  
اگر چوٹ لگ جاتی پھر..... دریاب پھر بولا

## Posted On Kitab Nagri

آپ کے بچانے سے اچھا تو چوٹ ہی لگ جاتی

وہ بڑ بڑائی

میرا موبائل..... ایک دم زمین پر نظر پڑتے ہی اُسے اپنا موبائل نظر آیا وہ جھکا اور موبائل اٹھایا لیکن اس کی  
ساری سکرین ٹوٹ چکی تھی اُس نے ایک نظر موبائل کو اور دوسری نظر نور کو دیکھا

لوجی ایک اور نقصان کر دیا؟

دریاب بولا

سوری میں پیسے دے دوں گی آپ کو

نور اب رو دینے والی ہو گی تھی

میرے پرس سے نکال کہ؟ اُس دن کی طرح

دریاب نے اسے اسلام آباد والی اس کی حرکت کا حوالہ دیا تھا نور نے کوئی جواب نہیں دیا

ہمممم تو پہن ہی لیا یہ جوڑا..... منع بھی کیا تھا تمہیں دریاب اسے سر سے پاؤں تک دیکھتا ہوا بولا

ہاں تو میں آپ کی بات کیوں مانتی بھلا

www.kitabnagri.com

وہ اپنا گاؤں صبح کرتی ہوئی بولی

ہمممم میری بے چاری بیوی کا سوٹ تھا

دریاب اسے برا محسوس کرواتا ہوا بولا

جب بیوی آئے گی تو سو ایسے سوٹ بنا دوں گی اُسے ہو نہ

نور منہ بنا کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

میری جیب سے؟ دریاب ہنستے ہوئے بولا

ہاں تو آپ کی بیوی ہوگی اُس کے سو سو ٹوں کے پیسے نہیں دے سکتے آپ؟ بہت ہی بری بات ہے

نور بھی طنزیہ بولی

اُس کے لیے تو جان بھی قربان پر تمہارا کیا بھروسہ سوت لانے کی بجائے پیسے بچوں میں بانٹ دو اُس دن کی طرح

دریاب بولا

ہاں تو وہ آپ کی بیوی ہوگی آپ اُسے خود نہیں لے کر دے سکتے اپنی جیب سے

نور معصومیت سے بولی

نظریں کیوں چراتی ہو مجھ سے؟

دریاب نے اس سے پوچھا اور اس کی سٹی پھر گم ہوگی

میں کب.... ہاں رابی مجھے ایک کام کہا تھا اور یہاں آپ نے فضول میں میرا اتنا قیمتی ٹائم ضائع کر دیا ہٹے میرے

سامنے سے

www.kitabnagri.com

نور نے فوراً بات بدلی اور وہاں سے بھاگ گئی

وہ کیا جانتی تھی دریاب راجپوت کے اس فضول ٹائم کو بھی وہ کتنا قیمتی کر گئی تھی

@@@@#@@@@

اگر وہ میری آنکھوں میں



## Posted On Kitab Nagri

مجسم دیکھ لے خود کو...!!!

اُسے میری محبت سے - بلا کا عشق ہو جائے! ♥

شیشے کہ سامنے کھڑا وہ کسی سوچ میں گم تھا

دماغ: دریا ب روک خود کو.....

دل: یہ سوچ بھی نہ

دماغ: مجھے نہیں ہے اُس سے محبت

دل: بکو اس نہ کر

دماغ: تجھے تو وہ اچھی نہیں لگتی تھی

دل: اب لگتی ہے

دماغ: وہ حجاب کرتی ہے تجھے وہ نہیں پسند

دل: اُس کے حجاب پہ ہی نثار ہوں

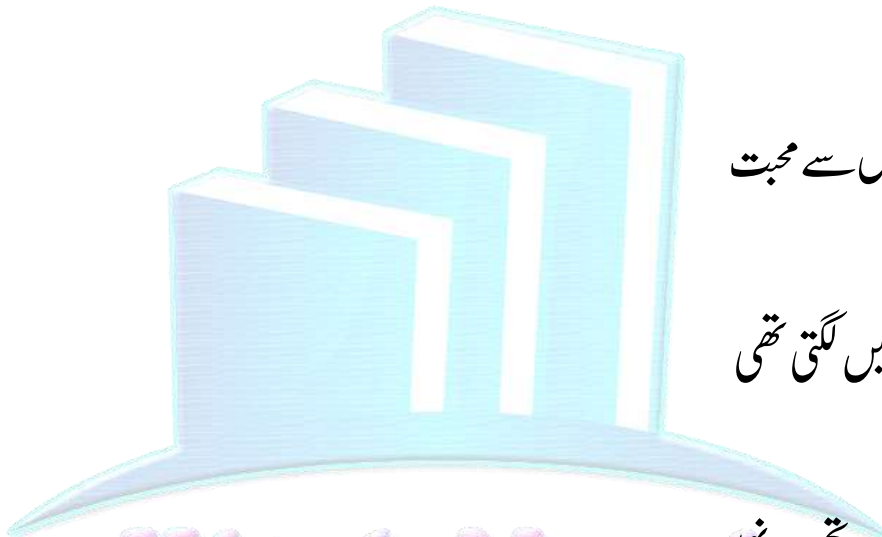
دماغ: تو پاگل ہے

دل: شاید ہاں

دماغ: تجھے بس وہ اچھی لگتی ہے تجھے محبت نہیں ہو سکتی

دل: ہو گی ہے

دماغ: بھول جاؤ سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

دل: میرے بس میں نہیں

دماغ: کیوں؟

دل: نہیں جانتا

دماغ: کیوں نہیں جانتے

دل: یہ بھی نہیں جانتا

دماغ: اُسے بھول جا..... تُو دریا ب ہے تجھے کسی لڑکی سے محبت نہیں ہو سکتی

دل: مجھ میں اب میں ہوں ہی کہاں..... اس میں رہنے لگا ہوا..... میں تو بس جی رہا ہوں اس کے بغیر

دماغ: تُو یہ نہیں کر سکتا دریا ب یہاں اسے خطرہ ہے جہاں اماں کہتی ہیں وہاں ہی شادی کر..... اور ویسے بھی وہ

پاک اور نیک سیرت لڑکی ہے اس کے لیے وہ نیک.... اللہ سے محبت کرنے والا ہو گا تو کہی سے بھی اس کے قابل

نہیں ہے اللہ نے نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے اور بُری عورتیں بُرے مردوں کے لیے بنائی ہیں اور سمجھ

وہ کوئی ی خواب تھی اور خواب سے آنکھ کھول گی ہے تیری..... اپنی خاطر نہیں اُس کی خاطر اُسے بھول جا

دل خاموش رہا..... کوئی جواب نہیں تھا اور ایسے ہی دل اور دماغ کی جنگ میں ہمیشہ کی طرح دماغ جیت

گیا.....

نہیں..... ایک دم سے اس نے آنکھیں کھولی اور زور سے بولا اور جھٹکے سے پیچھے ہوا

مجھے سکون چاہیے..... وہ سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا اور بولا

دریا ب راجپوت تم تبھی بے سکون رہتے ہو کیوں کے تم نماز نہیں پڑھتے..... نور کی آواز اسے اپنے ارد گرد

گو نجی محسوس ہوئی ی تھی اُس نے سر اٹھایا..... دور کہی آزان ہو رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں ہے محبت تم سے..... سُناتم نے نہیں ہے محبت اور میں تمہیں بھولا دوں گا بہت جلد.....

وہ زور سے چنخا آواز کی آواز اب بہت پاس سے آرہی تھی

”تم نماز نہیں پڑھتے اس لے بے سکون ہو نماز سے ناممکن کو بھی ممکن کیا جاسکتا ہے دریاب

راجپوت“..... نور کی آواز بہت زور سے گونجی

بس..... وہ چنخا اور واش روم کی طرف بڑھا..... جب واپس آیا تو اس کی آنکھیں لال ہو چکی تھی

نصرین..... نصرین..... نصرین

غصے سے اس نے زوردار آواز سے ملازمہ کو بولا یا

نصرین بھاگتی ہوئی وہاں پہنچی دریاب کی حالت دیکھ کر ہی اسے خوف آرہا تھا

ججی صاحب جی

نصرین گھبراتی ہوئی بولی

جانماز لا کر دو

دریاب سختی سے بولا

جی؟ نصرین نا سمجھی سے بولی وہ بہت حیران ہوئی تھی

کم سنتا ہے کیا..... جانماز لے کر آؤ

دریاب غصے سے بولا

ججی صاحب جی

وہ ڈرتی ہوئی بولی اور کمرے سے باہر کی طرف بھاگی اور جانماز لا کر اُس کے حوالے کیا

## Posted On Kitab Nagri

اب دفعہ ہو جاؤ میری شکل کیا دیکھ رہی ہو

نصرین اس جانماز بچھاتے ہوئے حیریت سے دیکھ رہی تھی تو یہ غصے سے بولا تو وہ چلی گی اس نے نماز شروع کی اور  
سجدے میں گر گیا

@@@@@@@@@@

ویسے دری تم بھی کمال ہو ویسے تو کہتے ہو محبت نہیں ہے اور دوسری طرف آنٹی کے ہاتھ رشتہ بھیج دیتے ہو  
حرا اس کے کمرے میں موجود تھی

جواب تو دونہ دری اتنی محبت کرتے ہو مجھ سے؟

حرا اُسے دیکھتی ہوئی بولی

محبت؟ وہ بولا اور کہی اور کھو گیا

ہاں دری محبت..... میں جانتی تھی جیسے میں محبت کرتی ہوں تم سے تم بھی محبت کرتے ہو مجھ سے

حرا بولی

www.kitabnagri.com

تم صبح ہو..... مجھے بھی محبت ہو گی ہے اُس سے

دریاب کہی کھویا ہوا بولا

کیا؟ حرا ایک دم کھڑی ہوئی اس کی بات سن کر تو وہ اپنی دنیا میں واپس آیا

کلکلیا ہوا؟ کیا کہا میں نے؟ اُسے خود نہیں معلوم تھا کہ وہ کیا بول گیا تھا

السلام علیکم سوری ڈسٹرب کر دیا آپ دونوں کو وہ آپ کو آنٹی بولا رہی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

نور اُس کے کمرے کا کھولا دروازہ نوک کر کے بولی اُسے وہ حرا کے ساتھ بالکل اچھا نہیں لگتا تھا دل کرتا اُس حرا کو دنیا سے غائب کر دے وہ بول کے جا چکی تھی لیکن دریاب کی نظریں ابھی بھی وہاں ہی تھی حرا نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی اور اسے ہوش میں لائی

تو یہ چکر ہے..... تب ہی میں کہوں تم جب سے اسلام آباد سے آئے ہو کچھ بدل گے ہو..... اس مڈل کلاس

لڑکی نے پھسالیہ ہے نہ تمہیں

حرا سے دیکھتی ہوئی بولی

اپنی زبان کو لگام دوں

دریاب سختی سے بولا

ہاں بھئی اب میری کوئی بات اچھی ہی کہاں لگے گی..... پتہ نہیں کیا گھول کر پلا دیا ہے اُس نے..... اُس دن

اس شریف زادی کی مثالیں دے رہے تھے نہ تم مجھے جس نے خود تمہیں پھسالیہ

حرا بولتی چلی گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حرا..... وہ غصے سے بولا اور ہاتھ اٹھایا لیکن روک لیا

اُس کے کردار پر ایک بھی لفظ میں برداشت نہیں کرو گا اس سے پہلے کے میرا ہاتھ اٹھے نکل جاؤ میرے کمرے

سے

دریاب غصے سے بولا

تم نے اُس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے میرے اوپر ہاتھ اٹھایا؟

## Posted On Kitab Nagri

میرا صبر مت آزماں اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کے سچ مچ میرا ہاتھ اٹھ جائیں نکل جاؤ میرے کمرے سے..... تم لڑکی ہو اس لیے برداشت کر رہا ہوں تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو میں اب تک اُس کی زبان نوچ کر اس کے ہاتھ میں پکڑا چکا ہوتا وہ غصے سے بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595



## Posted On Kitab Nagri

واہ دریاب واہ..... ایک بات میری بھی کان کھول کر سن لو تم.... تم صرف میرے ہو سمجھے میرے اور تمہیں  
پانے کے لیے میں جان دے بھی سکتی ہوں اور جان لے بھی سکتی ہوں  
وہ بولی اور کمرے سے نکل گئی

دریاب نے غصے سے موٹھی میز پر زور سے ماری

@@@@@@@@@@

یہ کیا ہے؟ کیا ہے یہ بولو  
اس نے چائے کا گھونٹ لیا اور غصے سے کپ زمین پر دے مارا اور غصے سے سامنے کھڑی نصرین سے بولا اُس کے  
سامنے بیٹھی نور بھی ڈر گئی تھی ایک دم  
یہ چائے ہے یا جوس؟  
وہ پھر غصے سے بولا

کیا ہوا بھائی؟ رابیل اس کی آواز سن کر وہاں پہنچی اور بولی اور ایک نظر نور کو دیکھا  
کتنی دفعہ کہا ہے مجھے گرم چائے دیا کرو..... اب جاؤ دوسری بنا کر لاؤ میری شکل کیا دیکھ رہی ہو  
وہ غصے سے بولا نصرین وہاں سے کپ کے ٹکڑے اٹھانے لگی دریاب وہاں صوفے پر بیٹھ گیا  
آپ چائے بنائے میں اٹھا دیتی ہوں یہ  
نور صوفے سے اٹھی اور اُس کے پاس بیٹھی ہوئی بولی دریاب نے ایک نظر اُسے دیکھا پھر اپنی نظریں واپس  
اخبار پر کر لی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا میں کر لیتی ہو

نصرین بولی میں آپ سے کہہ رہی ہوں نہ آپ جائے میں کر لیتی ہوں

نور پھر بولی

آپ جائیں آنٹی

رائیل بولی اور نور کے ساتھ مل کر وہ ٹکڑے اٹھانے لگی

رائیل میرے کمرے سے میرا موبائل لادو

دریاب بولا

بھائی یہ اٹھالوں پھر لادیتی ہوں

رائیل بولی

میں نے کہا ابھی لا کر دو

دریاب سختی سے بولا تو رائیل اٹھ گی اور اس کے کمرے کی طرف بڑھی

دریاب نے اخبار آنکھوں سے ہٹایا اور اُسے دیکھا جو کچھ بڑبڑاتی ہوئی وہ ٹکڑے اٹھا رہی تھی

گالیاں نکال رہی ہو؟

دریاب اسے دیکھتا ہوا بولا

مجھے گالیاں دینی ہوئی تو اونچی آواز میں بھی دے سکتی ہوں

نور بولی اور وہاں سے اٹھی اور کچرا پھینکنے گی دریاب کی نظروں نے اُس کا پیچھا کیا تھا اور جب وہ واپس آئی تب

تک وہ سگریٹ پینی شروع کر چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

افن کتنی گندی سمیل ہے..... وہ کھانستی ہوئی بولی اور دریاب کی انگلیوں کے درمیان سگریٹ دیکھی  
کوئی تو برا کام چھوڑ دیں..... وہ بولی اور وہاں سے چلی گی اس کے جاتے ہی دریاب نے سگریٹ ناک سے  
لگائی اور خوشبو سونگھی

اتنی پیاری تو خوشبو ہے ہو نہ

وہ بڑبڑایا اور اخبار پڑھنے لگا

@@@@@@@@@@

کل کس ٹائم نکلا ہے؟

نور بیگ میں کپڑے ڈالتی ہوئی بولی

دیکھو..... یہ تو بھائی پیپہ کے وہ کب لے کر جاتے ہیں

رائیل موبائل پہ کچھ لکھتی ہوئی بولی

تویار ہم خود ہی چلے جاتے ہیں نہ

نور بولی

نہیں بھائی نے کہا ہے کہ وہ چھوڑنے جائے گے

رائیل نے بتایا

ایک بات تو بتاتیرے بھائی کو شوق ہے ہر وقت اپنا غصہ دوسروں پہ اتار کے اُن کو اپنے مطابق چلانے کا؟

نور الماری میں سے کپڑے نکالتی ہوئی بولی

## Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں یار ایک دم ہی غصہ آجاتا ہے انھیں چھوٹی چھوٹی باتوں پہ  
رائیل بولی

عجیب ہی ہے..... سدرہ یار کچھ مدد ہی کروادے اس راہی نے تو ہاتھ نہیں لگانا  
کمرے میں آتی سدرہ کو دیکھ کر بولی تو وہ مسکراہ دی اور کپڑے سمیٹنے لگی  
بیٹائیچے مہمان آئے ہیں مبین بیگم آپ کو بولا رہی ہیں

نصرین آئی اور رائیل سے بولی

مہمان؟ کون آیا ہے آنٹی؟ رائیل نے پوچھا

وہ فرہان صاحب آئے ہیں

نصرین نے بتایا فرہان مبین بیگم کی بہن کا بیٹا ہے

کیا؟ فرہان آیا ہے ہائے کب آپ جائیں گی بس دو منٹ میں آئی

رائیل خوشی سے بولی اور فوراً موبائل چھوڑ کر بیڈ سے اٹھی

رُک نہ زرا.... ہے کون یہ..... جو تُو اتنی خوش ہو رہی ہے نور سے شکی نگاہوں سے دیکھتی ہوئی بولی

گندی سوچ..... بھائی ہی ہے میرا

رائیل اس کی شکی نگاہیں دیکھ کر بولی تو وہ ہنسنے لگی

اچھا پھر جانور بولی اور پھر کپڑوں کے پاس آگئی

اوئے تم لوگ بھی تو آؤ

رائیل ان دونوں سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

تو جاتیرا بھائی ہے..... ویسے بھی ہمیں اور بھی بڑا کام ہے نور بولی

تیری ایسی کی تیری چلووووو

وہ ان دونوں کو کھینچتی ہوئی بولی

آئے ہائے صبر ڈوپیٹہ تو صبح کرنے دے

نور ہاتھ چھڑوا کر بولی

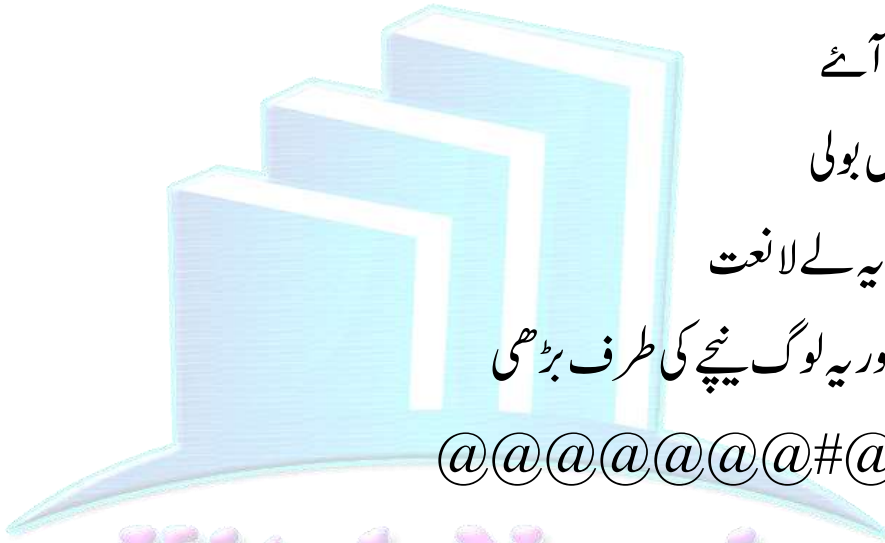
تیرا رشتہ لے کر نہیں آئے

رائیل شرارتی انداز میں بولی

رابی ادھر دیکھا..... یہ لے لانا نعت

نور بولی اور وہ ہنسنے لگی اور یہ لوگ نیچے کی طرف بڑھی

@@@@#@@@@



وہاں مبین بیگم اور دریاب فرہان کے پاس بیٹھے تھے جب یہ تینوں وہاں پہنچی دریاب کی ہنسی کو بریک لگی تھی اس کو دیکھ کر

السلام علیکم انھوں نے وہاں پہنچ کر سلام کیا

واہ بھئی واہ اتنے بڑے بڑے لوگ یہاں ہیں اور میں اب آ رہا ہوں

فرہان ان کا ہم عمر تھا اس لیے ان کی شروع سے ہی بہت بنتی تھی وہ رائیل کو دیکھ کر کھڑا ہوا اور بولا

چلو شکر ہے اب بھی آگے تم ورنہ مجھے تو ابھی بھی اُمید نہیں تھی تمہارے آنے کی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بیٹھتی ہوئی بولی

خیران سے ملو یہ ہے نور میری بچپن کی دوست اور بہن..... رائیل نے نور کا تعارف کروایا  
ہیلو.... فرہان بولا اور ہاتھ آگے بڑھایا دریاب کی نظریں اس کے ہاتھ پر اٹھی تھی یہ حرکت اسے بالکل پسند نہیں  
آئی تھی

سوری السلام علیکم..... نور نے اپنا ہاتھ آگے نہیں بڑھایا اور مسکرا کر بولی دریاب کو وہ دن یاد آیا تھا جب اُس نے  
اس کا ہاتھ پکڑا تھا.....

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام کوئی چکر نہیں

اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا اور مسکرا کر بولا

اور یہ ہے سدرہ ہماری پیاری سی دوست

رائیل نے تعارف کروایا

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ..... فرہان نے اُسے دیکھا اور سلام کیا سدرہ نے جواب میں گردن ہلادی

اور بھئی کب تک ہو یہاں

فرہان واپس بیٹھا اور بولا

کل جانا ہے واپس

رائیل نے بتایا

سدرہ سر جھکائے بیٹھی تھی اُسے اپنے اوپر کسی نظر محسوس ہوئی تو اُس نے سر اٹھایا تو وہ نظریں فرہان کی تھی وہ  
کنفیوز ہو رہی تھی تو اٹھ کر چلی گی فرہان کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے میں آج آیا ہوں اور تم کل جا رہی ہو

فرہان اب پوری طرح رائیل کی طرف متوجہ ہوا تھا

تو پہلے آجاتے نہ تم بھی آج آئے ہو

رائیل بولی

اب اتنے دن رہے ہو تو ایک دن مجھ معصوم کے لیے بھی روک جاؤ

فرہان بولا

میں خود کہہ رہی ہو یہ لوگ مان ہی نہیں رہی

مبین بیگم بولی

تائی جان کالج کھول گے ہیں نہ اس لیے جانا ضروری ہے

رائیل بولی

ایک دن میں تم نے ایم اے کر لینا ہے نہ چپ کر کے بیٹھ جاؤ

فرہان بولا

ارے لیکن..... چپ بالکل چپ تم لوگ کل نہیں جا رہے بس

مجھے پھر ٹائم نہیں ملنا ان کو چھوڑنے جانے کا کل کا دن ہی ہے

دریاب بولا وہ چاہتا تھا کہ وہ چلی جائے

تو میں کس دن کام آؤ گا..... میں خود چھوڑ کر آؤ گا ان تین حسیناؤ کو

فرہان بولا..... دریاب نے اپنی مٹھی زور سے بند کر کے ہونٹوں کے اوپر رکھ دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

گڈ آئی یڈیا..... کم سے کم راستے میں سانس لینے کی تو اجازت ہوگی

نور دریاب کو دیکھتی ہوئی طنزیہ بولی

ہاہاہاہا وہ سب اس کی بات سمجھ کر ہنسنے لگے تھے دریاب نے ایک نگاہ اس کی طرف اٹھائی تھی وہ چاہ کر بھی وہاں

سے نہیں اٹھ سکتا تھا اسے تو پہلے ہی فرہان کا نور سے بات کرنا اس کو دیکھنا برا لگ رہا تھا

چلو کل کا کوئی پلین بناتے ہیں..... دریاب یار کہی لے ہی جاؤ ہمیں فرہان بولا اور دریاب سے کہا

کہاں جانا ہے یہاں تو کوئی ایسی جگہ بھی نہیں ہے

دریاب بولا

لونگ ڈرائی یوپہ..... نور ایک دم جوش سے بولی دریاب کی نظریں اس کی طرف اٹھی تھی

ہاں زبردست..... فرہان فوراً بولا اور دریاب نے اسے دیکھا

اور وہ بھی رات کو..... رائیل بولی

ہائے ہاں.... نور بولی

حرا کو بھی لے جانا ساتھ

مبین بیگم بولی نور نے اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھے تھے

ہاں ہم انہیں کیسے بھول سکتے ہیں بھلا

نور بولی

نہیں لیکن اسے کیسے لے جاسکتے ہیں ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

دریاب بے چاروں والی شکل بنا کر بولا

ظاہر ہے بھئی بیٹھا کر ہی لے جائی میں گے نہ

فرہان بولا

لیکن گاڑی میں اس کی جگہ نہیں ہے

دریاب بولا

آپ کے دل میں تو ہے نہ..... گاڑی تو بہت چھوٹی بات ہے نور شرارتی انداز میں بولی سب نے ہونٹنگ کی دریاب نے بس اسے گھورا تھا

میلہ لوٹ لیا لڑکی.... چھاگی

فرہان ہنستے ہوئے بولا

فرہان تم اور وہ ایک گاڑی میں آجانا تینوں کو میں لے جاؤ گی دریاب بولا وہ اسے اس ٹائم زہر لگ رہا تھا کیوں کے وہ نور سے اور نور اس سے باتیں کر رہی تھی

کیوں بھی شادی آپ کی اس سے ہونی ہے میری نہیں..... فرہان بولا

ایک آئی بیڈیا.... نور دماغ میں کچھ آتے ہی بولی

تم تو چپ رہو اپنے آئی بیڈیا اپنے پاس رکھو

دریاب جانتا تھا وہ پھر کچھ لٹا ہی بولے گی اس لیے چپ کروادیا

ہاؤو یہ کیا بات ہوئی وہ ناراضگی سے بولی

اتنے اچھے آئی بیڈیا تو دے رہی ہے دریاب... نور بولو بولو

## Posted On Kitab Nagri

فرہان کے یوں کہنے سے وہ اور تپ گیا تھا

میں راہیل اور سدرہ آپ کے ساتھ چلے جائی یں گے فرہان اور حرا کو ان کے ساتھ جھج دیں گے کیسا؟  
نور بولی

میں راہیل اور سدرہ آپ کے ساتھ چلے جائی یں گے فرہان اور حرا کو ان کے ساتھ جھج دیں گے کیسا..... میرا تو  
آج تک نام نہیں لیا ہونہ

وہ اُس کی نقل اتارتے ہوئے بڑ بڑایا

کچھ کہا آپ نے؟ نور نے اس کی بڑ بڑاہٹ سن لی تھی تو وہ طنزیہ بولی

ننہیں میری اتنی مجال کہاں

دریاب بھی طنزیہ بولا

ٹھیک ہے ہم ایک گاڑی میں چلیں گے

فرہان مسکرا کر بولا

ہم؟ یہ ہم کیا ہوتا ہے؟ سیدھا کہو میں اور میری تین بہنیں

دریاب اس کے ہم کہنے پر جیسی سے تپ کر بولا نور نے نا سمجھی سے اس کی اس بات پر اسے دیکھا

اَسْتَغْفِرُ اللہ تمہیں کس نے کہا یہ میری بہنیں ہیں؟ چلو کسی دو کو بولا ہوتا تب بھی ٹھیک تھا تم نے تو تینوں کو بہن بنا

دیا

فرہان رو دینے والا ہو گیا اور دریاب اور تپ گیا

بیٹا کھانا لگ گیا ہے آ جاؤ سب

## Posted On Kitab Nagri

مبین بیگم وہاں آئی اور بولی تو یہ لوگ کھانے کے لیے چلے گے

@@@@@@

اوہ سوری سسوری

وہ لان کی طرف مڑا تھا کہ سامنے سی آتی سدرہ سے ٹکرا گیا سدرہ نے کچھ کہا نہیں وہاں سے جانے لگی تھی کہ  
فرہان نے ہاتھ پکڑ کر روک لیا

سدرہ بہت زیادہ گھبرا گئی تھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرے وہ تو بول بھی نہیں سکتی تھی  
میں جب سے آیا ہوں ایک چیز نوٹ کر رہا ہوں آپ مجھ سے چھوپ رہی ہیں  
فرہان اسے دیکھتا ہوا بولا جس کی بھوری آنکھیں ہی اس کی زبان تھی

اس نے اپنے ہاتھ چھڑوانا چاہا

آپ کے منہ میں زبان نہیں ہے کیا؟ فرہان بولا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور نہ میں سر ہلا دیا اور اپنا ہاتھ چھڑوا  
کر وہاں سے چلی گئی

www.kitabnagri.com

عجیب لڑکی ہے نہیں بولنا تو نہ سہی یہ کیا بات ہوئی صاف کہہ دیا زبان ہی نہیں ہے  
اسے کیا پتہ ہو یونیورسٹی میں لڑکیاں مرتی ہے مجھ سے بات کرنے کے لیے ہو نہ

وہ بڑبڑایا اور لان کی طرف بڑھا

@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بھئی اکیلے اکیلے بیٹھے ہو کس کی یادوں میں کھوئے ہو  
رائیل نے اسے اکیلے لان میں بیٹھا دیکھا تو اس کے پاس آکر بولی  
کیا بات کر رہی ہو میڈیم لڑکیاں کھو جاتی ہے ہماری سوچو میں.... ہم نہیں  
فرہان سوچوں سے باہر آیا اور بولا

واہ بھئی بڑے ڈائی لوگ مارنے آگے ہیں  
رائیل بولی اور اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی  
ویسے ایک بات تو بتاؤ رابی یہ جو تمہاری دوست ہے کیا نام ہے اس کا.....  
وہ یاد کرتا ہوا بولا

نور؟ یا سدرہ؟ رائیل نے پوچھا

ہاں یہ سدرہ..... یہ تھوڑی عجیب نہیں ہے؟

فرہان بولا

کیا مطلب؟ کس طرح کی عجیب؟

رائیل نا سمجھی سے بولی

مطلب میں جب سے آیا ہوں تب سے چپ ہے اور ابھی تھوڑی دیر پہلے میں نے پوچھا تمہارے منہ میں زبان

نہیں ہے تو گردن ہلا کر کہتی نہیں..... مطلب کچھ بھی نہیں بات کرنی تو سیدھی طرح کہہ دیتی

فرہان بولا رائیل نے سنجیدگی سے اُسے دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا؟ رائیل کی خاموشی دیکھ کر وہ آگے کو ہوا اور بولا  
وہ بول نہیں سکتی رائیل نے بتایا اور یہ بات ایک جھٹکے کی طرح لگی تھی فرہان کو  
کیا؟ وہ سنجیدہ ہو کر بولا اسے افسوس ہو رہا تھا کہ اس نے اُس کو وہ جملہ کیوں بولا  
ہمم وہ بچپن سے ایسی نہیں ہے گلے میں کچھ مسئلہ تھا جس کی وجہ سے آہستہ آہستہ زبان چلی گی..... رائیل نے  
بتایا

او وہ اس کے ماں باپ کہاں ہیں؟ مطلب یہ کہاں رہتی ہے اور علاج نہیں کروایا اس کا  
اُس نے پوچھا  
اس کے ماں باپ اس دنیا میں نہیں ہیں ایک بھیڑیے نے بے رحمی سے مار دیا اس کے ماں باپ کو  
رائیل نے بتایا

اوہ..... اُس کے پاس لفظ ختم چکے تھے  
تمھاری دوست یہ کیسے اور کب بنی؟ اور یہ رہتی کہاں ہے اور کس کے ساتھ  
فرہان نے ایک لمبا سانس لیا اور پوچھا  
www.kitabnagri.com

ہائے بہت لمبی کہانی ہے..... وہ بولی اور اُسے ساری بات بتائی  
اوہ.... مجھے تو یقین نہیں آ رہا کہ یہ سب سچ مچ ہوا ہے وہ کیسے برداشت کر رہی ہے یہ سب  
اسے بہت دکھ ہوا ساری بات سن کر تو وہ افسوس سے بولا

اور کر بھی کیا سکتی ہے..... میں تو شکر کرتی ہوں یہ ہمیں مل گئی ورنہ پتہ نہیں کیا ہوتا اس کا وہ جانور تو اسے مار ہی  
دیتے

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی

دریاب بچانے گیا تھا تم لوگوں کو؟

فرہان نے پوچھا

جی دریاب بھائی اور نور

رائیل نے بتایا

نور کا وہاں کیا کام؟

فرہان نے نا سمجھی سے پوچھا

ہائے کیا بتاؤ میں اسی نے تو دریاب بھائی سے پہلے حملہ کیا..... میری نوری وہ نہیں ہے جو نظر آتی

ہے.... تمہیں پتہ اس دن.... رائیل نے ساری داستان سنائی

واہ بھئی واہ شیرنی ہے یہ تو

فرہان بولا

شیرنی نہیں بر شیرنی

رائیل بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

ویسے دریاب اور اس کی بنتی نہیں ہے نہ؟

فرہان نے پوچھا

ہاں بالکل بھی نہیں بنتی ایک پاکستانی ہے تو دوسرا انڈین.... یاد ہے ایک دفعہ دریاب بھائی کی اسلام آباد سے آئے

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

تھے تو ان کا سر پھٹا ہوا تھا

ہاں ہاں.... شاید تمہاری کسی دوست نے پھاڑا تھا

وہ یاد کرتا ہوا بولا

ہا ہا ہا وہ دوست اور کوئی نہیں نوری ہی ہے

وہ ہنستے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

او تیری کھا قسم

وہ حیریت سے بولا

لے قسمے اس دفعہ جب بھائی ی کے توپتہ پہلے تو اس نے بھائی ی کی گاڑی کا شیشہ توڑ دیا اور پھر پورے کا پورا ایک بھائی ی کے منہ پہ دے مارا

وہ ہنستے ہوئے بولی

ہا ہا ہا یار ویسے اگر ان دونوں کی شادی کروادی جائے سوچو کیا ہوگا پھر اس شیر اور شیرنی کا

وہ ہنستے ہوئے بولا دریا ب گاڑی سے اتر اور ان کو دیکھ کر وہاں آگیا

کن کی شادی کروارہے ہو یہاں بیٹھ کر

اس نے ان کا آخری جملہ سنا تھا تو وہ بیٹھتے ہوئے بولا

نور اور میری..... وہ ہنستے ہوئے بولا اور اس کی بجائے اپنا نام لیا

یہ کیا بد تمیزی ہے.... کسی لڑکی کے بارے میں یہ سب کہتے ہوئے شرم نہیں آتی تمہیں

دریا ب غصے سے کھڑا ہوا اور بولا اُن دونوں کو اس سے اتنے غصے کی امید نہیں تھی وہ لوگ حیریت سے ایک

دوسرے کو دیکھتے ہوئے کھڑے ہوئے

شرم والی کیا بات ہے شادی کا سوچ رہا ہوں غلط کام کا نہیں

فرہان بولا

پڑھ لو پہلے شادی کی تمہاری عمر نہیں ہے اور دوبارہ یہ سب میں نہ سُنو

دریا ب کو احساس ہوا تھا وہ کچھ زیادہ ہی بول گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

واہ بھئی واہ آپ کی اطاع کے لیے عرض ہے کہ مجھ بندے نہ چیز کی پڑھائی مکمل ہو چکی ہے اب تو بس نور سے شادی کرو گا اور گھر بساؤ گا

فرہان اسے اور تپاتے ہوئے بولے

ہاں تو اور بھی بہت لڑکیاں ہیں اس دنیا میں کسی سے بھی جا کر شادی کرو

دریاب بولا

نور کیوں نہیں؟ فرہان مزے لیتا ہوا بولا

وہ.... وہ تو رابی کی دوست ہے اُس سے کیسے کر سکتے ہو بہنوں کی طرح ہے تمھاری

دریاب کی زبان لڑکھڑاگی تھی

ہاں تو اس کی دوست ہے تو کیا ہوا.... رابی تمھیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے نہ؟

فرہان بولا اور رابی سے پوچھا رابی نے اپنی ہنسی بڑی مشکل رو کی

مجھے بھلا کیوں مسئلہ ہو گا بلکہ اچھا ہے نوری کبھی مجھ سے دور نہیں ہو گی میں تو کہتی ہوں ابھی کر لو شادی

رابی ہنسی روکتی ہوئی بولی دریاب نے اسے حیریت سے دیکھا

لوجی اسے بھی کوئی مسئلہ نہیں تو تمھیں کیا مسئلہ ہے دریاب

فرہان بولا

مممجھے؟ مجھے کل کوئی بھی نہیں.... لیکن وہ اس کی دوست کو مسئلہ ہو سکتا ہے نہ

وہ واپس کر سی پر بیٹھتا ہوا بولا

ارے اُس کی ٹینشن نہ لیں آپ میری کوئی بات نہیں ٹالتی وہ اُسے میں منالو گی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بھی واپس بیٹھی اور بولی

لوجی سارے مسئلے حل..... فرہان ہاتھ پہ ہاتھ مارتا ہوا بولا اور بیٹھا

وہ مجھے زرا کام سے جانا ہے میں چلتا ہوں

وہ بولا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

لڑکی دال میں کچھ تو کالا ہے

فرہان اسے جاتا دیکھ کر بولا

لڑکے دال میں کچھ کالا نہیں دال پوری ہی کالی ہے

رائیل بھی اسے جاتا دیکھ بولی اور دونوں ہنسنے لگے

@@@@@@@@@@

وہ فرہان سے شادی کیسے کر سکتی ہے

اُسے نہیں کرنی چاہیے

فرہان کو وہ پسند کیسے آگئی اُسے تو حجاب اور یہ پردہ وغیرہ نہیں پسند اسے تو موڈرن لڑکیاں پسند ہیں

تمہیں بھی تو یہ سب نہیں پسند پھر تم کیوں..... اُسے آواز سنائی دی تھی

میں..... مجھے اب پسند ہے سب..... جو کچھ بھی وہ کرتی ہے یا اُسے پسند ہے

شاید فرہان کو بھی سب پسند ہو؟

نہیں..... وہ جھٹکے سے پیچھے ہوا اور اس کے فون کی بیل ہوئی اس نے کال اٹھائی

ہاں سلطان؟ فون کان سے لگا کر بولا



## Posted On Kitab Nagri

سائیں میں نیچے آگیا ہوں

وہ گھر کے باہر کھڑا ہو کر بولا

میرے کمرے میں آ جاؤ

دریاب نے کہاں اور موبائل بند کر کے بیڈ پر پھنک دیا اور سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد دروازے پر دستک ہوئی

آ جاؤ.... وہ بولا تو سلطان اندر داخل ہوا

کیا ہوا سائیں آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟؟

وہ پریشانی سے دریاب کی لال آنکھیں دیکھ کر بولا

سالے اس چار دیواری میں تو سائیں نہ بول

دریاب مسکرا کر بولا سلطان اس کے خاص آدمیوں میں سے ایک ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا ایکلوتا دوست بھی

تھا زندگی میں ایک یہی بند تھا جو دریاب کی کتاب تھا جس میں وہ سب کچھ محفوظ رکھتا تھا

تیری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی

www.kitabnagri.com

سلطان پریشانی سے بولا

ابھی نماز پڑھو گانہ تو بالکل ٹھیک ہو جاؤ گا

دریاب بولا وہ حیریت سے اسے دیکھ رہا تھا

نماز؟ وہ بھی تو؟ یہ کب اور کیسے ہوا؟

## Posted On Kitab Nagri

سلطان حیریت سے بولا..... وہ خود اسے نماز پڑھنے کا بہت کہتا تھا لیکن وہ اس کی بات سر سے گزار دیتا تھا اور آج اس کے منہ سے نماز کی باتیں سن کر حیران رہ گیا تھا

ہاں نماز..... کیوں نہیں پڑھنی چاہیے..... آخر کو مسلمان ہوں میں اور میرے رب نے فرض کی ہیں ہم پہ وہ بولا اور سلطان اپنی جگہ جم گیا

دریاب تو ٹھیک ہے؟ وہ اگے بڑھا اور اس کے پاس بیٹھ کر اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا

ہاں ٹھیک مجھے کیا ہونا ہے..... دریاب راجپوت کو کیا ہو سکتا ہے وہ کسی سوچ میں کھویا ہوا بولا

میری شادی پہ آرہا ہے نہ؟ اس نے پوچھا

شادی؟ ہاں بھئی ضرور تو نے بھی کر ہی لی محبت

دریاب سوچوں سے باہر آیا اور بولا

ہاں الحمد للہ اور اب شادی کروں گا

سلطان نے کہا

یار ایک بات تو بتا

دریاب نے پوچھا

ہاں ہاں پوچھ

سلطان بولا

یہ محبت کیا ہے؟ مطلب یہ ہوتی کیا ہے اور پتہ کیسے لگتا کے ہوگی ہے؟ وہ کچھ سوچتا ہوا بولا

## Posted On Kitab Nagri

محبت..... وہ نا سمجھی سے بولا

ہاں محبت..... دریاب بولا

محبت نہ ایک بہت خوبصورت احساس ہے اور

محبت ایک عجیب چیز ہے کوئی می جادوئی می چیز ہو جیسے جو اپنی طرف مائل کر لیتی ہے اور انسان کو پتہ بھی نہیں چلتا وہ کب اس کے حصار میں آکر کسی کو اتنا چاہنے لگتا ہے کہ اسے کھونے کے تصور سے بھی ڈرنے لگتا ہے یہ کسی کی خوبیوں..... کسی کی خامیوں..... کسی کی خوبصورت..... کسی کی بد صورتی نہیں دیکھتی یہ تو بس ہو جاتی ہے پتہ نہیں کب..... کیوں..... اور کس سے

اگر مل جائے تو انسان خود کو خوش قسمت سمجھتا ہے نہ ملے تو زندگی بے رنگ ہو جاتی ہے اسکے رنگ اس قدر خوبصورت ہوتے ہیں کہ انسان بس ہر دم ان میں ڈھلتا چلا جاتا ہے کسی اکھڑ مزاج کو عاجز بنا دیتی ہے کسی کی خاموشی کو گفتگو میں بدل دیتی ہے تو کسی کی اداسی کو خوشی میں مگر اس کا ہر رنگ ادھار ہے

یہ روٹھ جائے تو اپنے سارے رنگ سود سمیٹ واپس لے جاتی ہے کسی کی جان لے جائے گی تو کسی کا خون پی جائے گی کوئی می تنہائی می چلا جائے گا تو کوئی می گنہگار ہو جائے گا

www.kitabnagri.com

محبت یہ نہیں ہے کہ آپ فارغ ہیں اور کچھ کرنے کو نہیں تو چلو اس سے بات کر کے ٹائم پاس کر لیتے

ہیں..... نہیں محبت تو وہ ہے کہ آپ کے پاس لوگوں کی بھیڑ ہو اور آپ سوچیں کہ نہیں اُسے یہاں ہونا چاہیے

تھا آپ اُس کی کمی ہر جگہ محسوس کریں یہ ہے محبت

فرہان بولتا چلا گیا اور دریاب بس اُسے دیکھتا رہا بالکل خاموش

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ میں جب بھی اُسے دیکھتا ہوں ناں یا اُس سے بات کرتا ہوں تو وہ مجھے اپنے جیسی آخری بندی لگتی ہے  
ہاں شاید ہونگے اس جیسے بہت سے مگر وہ کسی جیسی نہیں..... میرے جیسی بھی نہیں اور وہ مجھے اپنے رنگ میں  
ڈھال رہی ہے یا پھر شاید میں خود ڈھل رہا ہوں اُس کے رنگ میں  
دریاب کسی سوچ میں کھویا ہوا بولا سلطان نے اسے حیریت سے دیکھا تھا  
ہمیں جس سے محبت ہو جاتی ہے نہ پھر ہم چاہتے ہیں اُسکی پسند کے مطابق خود کو ڈھال لیں پورا نہ سہی تھوڑا تھوڑا  
کر کے مگر یہ بھی حقیقت ہے ہم پسند میں ڈھل کر پسند نہیں بن پاتے دلوں پر راج کرنا ہر کسی کے نصیب میں  
کہاں ہوتا ہے  
فرہان بولا  
مجھے اُس سے ملنے کی ہمیشہ ہی طلب رہتی ہے جب کہ لوگ کہتے ہیں کہ ایک ہی چیز کو بار بار دیکھنے سے انسان کا دل  
بھر جاتا ہے لیکن  
میں اُسے جب بھی دیکھتا ہوں مجھے پہلے سے زیادہ اُس سے محبت ہو جاتی ہے وہ کچھ بھی کرے مجھے کچھ بھی برا ہی  
نہیں لگتا میں خود نہیں جانتا مجھے ہو کیا رہا ہے  
www.kitabnagri.com  
دریاب ہاتھ مسلتے ہوئے بولا اُس کی آنکھیں بھر گئی تھی  
محبت جب ہوتی ہے نہ شہزادے تو وہ سب سے پہلے انسان کی انا کو مار دیتی ہے پھر میں کیا ہوں کون ہوں کیوں  
ہوں نہیں رہتا پھر صرف ایک ہی وجود کا طواف کیا جاتا ہے  
فرہان بولا

# Posted On Kitab Nagri

ماردی ہے اس نے دریاب کی انا.... اُس نے مجھے اللہ سے ملا دیا ہے تُو دعا کر اللہ مجھے اُس سے ملا دے ورنہ اُسے میرے دل سے نکال دے

دریاب بولا

دریاب قابل رشک ہے وہ محبت جس میں تم کسی ایسے شخص کو پا لو جو تمہارے ایمان کو مضبوطی بخشنے اور تمہیں نیک بنادے اور تمہیں حق کا راستہ بتائے۔۔۔

فرہان اُسے مسکرا کر دیکھتا ہوا بولتا ہے کہ جواب میں بس اسے دیکھتا رہا

[illegible]

یہ لوگ لونگ ڈرائیو کے لیے نکل رہے تھے اس ٹائم سب گاڑیوں کے پاس موجود تھے مبین بیگم تو شفیق صاحب کے ساتھ ان کے دوست کی بیٹی کی شادی میں گئی تھی حرا بھی ابھی پہنچی تھی رابی اپنی دوست کے ساتھ میری گاڑی میں بیٹھ جاؤ سدرہ اور یہ فرہان کے ساتھ آجائیں گی

حراہولی

میں سدرہ کے ساتھ فرہان کی گاڑی میں بیٹھو گی

اور نور نے اپنا فیصلہ سنایا

جس سے جتنا کہا جائے وہ اتنا ہی کرے تو بہتر ہے

دریاب بولا اور ڈرائی یونگ سیٹ پر بیٹھا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ  
نور اسے دیکھ کر بولی  
تمہاری ضرورت بھی نہیں ہے اس گاڑی میں  
حرا بولی اور دریاب کی گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا  
میں ایک بات کہنے کا بار بار عادی نہیں ہوں اور یہ تم مجھ سے بہتر جانتی ہوں  
وہ حرا کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر بولا  
ویسے دریاب یا مسئلہ کیا ہے اگر نور میری گاڑی میں اور حرا تمہاری گاڑی میں بیٹھ جائے گی تو  
فرہان نے دریاب کا رویہ دیکھ کر رائیل کو آنکھ ماری اور دریاب کی طرف دیکھتا ہوا بولا  
مسئلہ ہے..... یہ میری ذمہ داری ہے  
دریاب بولا تو نور نے اسے حیریت سے دیکھا  
اہم اہم ذمہ داری فرہان چھڑتا ہوا بولا  
واو ایک غیر لڑکی تمہاری ذمہ داری ہے اور میں؟ میں کیا ہوں؟ جس سے تمہاری شادی ہونے والی ہے  
حرا سختی سے بولی  
ہاں یہ میری ذمہ داری ہے..... اور رہی بات شادی کی تو جب ہوگی تب دیکھی جائے گی  
دریاب تلخ لہجے میں بولا  
کیا جو میں نے آج تک نوٹ کیا ہے وہ سب سچ ہے؟ دریاب راجپوت کو مجھ سے.....؟  
وہ سوچتی ہوئی دل میں بولی اور جملہ ادھورا چھوڑ دیا



## Posted On Kitab Nagri

کیا تم صاف صاف بیان کر سکتے ہو اس ذمہ داری کا مطلب..... حرا نے دریاب سے کہا  
تم جو سوچ رہی ہو سوچتی رہو اور جس نے بیٹھنا ہے بیٹھو ورنہ میں جا رہا ہوں  
دریاب بولا

ارے صبر یار چلو سب موڈ ٹھیک کرو جلدی جلدی بیٹھو فرہان ہاتھ اٹھا کر بولا تو سب بیٹھ گئی حرا بھی فرہان کی گاڑی  
میں بیٹھ چکی تھی بس نور دونوں گاڑیوں کے درمیان کھڑی کبھی اسے دیکھ رہی تھی تو کبھی اُسے  
تمہیں بیٹھنے کا علیحدہ سے دعوت نامہ دینا پڑے گا..... دریاب اسے وہاں ہی کھڑا دیکھ کر گاڑی سے اتر اور بولا  
ننہیوں میں بیٹھ رہی ہوں لیکن بیٹھو کس میں؟

وہ معصومیت سے بولی کہ دریاب کو ہنسی آگئی  
مطلب اتنی دیر بس کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا؟

دریاب مسکرا کر بولا

نہیں..... نور بولی

ہا ہا ہا پاگل..... بیٹھو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دریاب ہنس کر بولا اور اپنی گاڑی کا بچھلہ دروازہ کھولا تو وہ بیٹھ گئی اس نے دروازہ بند کیا اور اپنی جگہ بیٹھا

@@@@@@

آج یہ لوگ واپس جا رہی تھی

اب انشاء اللہ بھائی آپ کی شادی پر ملاقات ہوگی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل دریاب سے ملتی ہوئی ی بولی اُس نے ایک نظر نظریں جھکائی ی کھڑی نور کو دیکھا  
او کے آنٹی اللہ حافظ نور مبین بیگم سے ملی  
خوش رہو بیٹا آتی جاتی رہنا مبین بیگم پیار سے بولی  
سدرہ بھی ان کے ساتھ جارہی تھی کیوں کے وہاں گاؤں میں تھا ہی کون ماں باپ کی قبر تک کا تو پتہ نہیں تھا شاید  
پتہ ہوتا تو وہ وہاں روک جاتی..... لیکن اب وہاں رہنا بس تکلیف زدہ ہی تھا  
مت جاؤ..... وہ کہنا چاہ رہا تھا مگر لفظ زبان پر نہیں آرہے تھے  
خیر آنے والوں نے جانا تو ہوتا ہی ہے انھیں بھی جانا تھا اور چلی گی.....  
سب پہلے جیسا ہو گیا تھا لیکن کچھ چیزیں کچھ باتیں اور کچھ لوگ ہم چاہ کر بھی نہیں بدل سکتے  
اسلام آباد پہنچ کر سدرہ کے فورس کرنے پر نور مجبورن اُسے بسیرا ٹرسٹ چھوڑ آئی ی لیکن ہر اتوار آنے کا وعدہ  
لیا..... نور اور رائیل تو چاہ رہی تھی کے وہ اسے اپنے گھر لے جائے مگر وہ کسی طرح بھی تیار نہیں ہوئی ی وہ خود  
اپنے پاؤں پر کھڑی ہونا چاہتی تھی اور انسان کے جب تک سر پر نہ پڑے وہ کبھی اپنے پاؤں پر نہیں کھڑا ہو  
سکتا.....  
www.kitabnagri.com  
وقت گزرتا گیا انھوں نے سوچا تھا شاید وقت کے ساتھ ساتھ محبت ختم ہو جائے لیکن وہ بڑھتی چلی گی وہ چاہ کر بھی  
اسے اپنے دل سے نہ نکال پائے..... محبت ہے جناب کوئی ی خواب نہیں جیسے کچھ مہینوں یا کچھ سالوں میں بھلا  
دیا جائے  
یہ تو مرنے کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ لوگ ہماری زندگی کا فل سٹاپ بن جاتے ہیں ہماری زندگی جیسے ان پر آکر روک سی جاتی ہے وہ لوگ اگر چلے بھی جائیں تو بھی ہم ان سے آگے نہیں بڑھ پاتے ہماری سوچ کا دائرہ ان پر شروع اور ان پر ختم ہونے لگتا ہے اس خاص شخص کے چلے جانے کے بعد بھی ہم زندگی میں آنے والے ہر شخص میں اس خاص کو تلاش کرتے ہیں اور پھر زندگی میں آنے والا ہر شخص موازنوں اور مقابلوں کا شکار ہوتا رہتا ہے

@@@@@@@@@@@@@@

کتنی خاموشی ہو گئی ہے نہ بچیوں کے جانے سے  
دوپہر کا کھانا کھاتے ہوئے مبین بیگم بولی کھانے پر وہ دریاہ ہی موجود تھے  
مہمان تھے جانا تو تھا نہ

دریاہ بولا

بڑی رونک لگی ہوئی تھی دونوں بچیوں سے..... پھر سے پورا گھر مجھے کاٹنے کو ڈورے گا  
مبین بیگم اداسی سے بولی

کیوں بھئی میں نہیں ہوں کیا؟

دریاہ اُن کو اداس دیکھ کر بولا

کہاں ہو تم..... سارے دن گھر نہیں آتے آ بھی جاؤ تو کمرے سے نہیں نکلتے اور تمہارے ابو.... ان کا جب دل  
کرتا ہے تب گھر آتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

مبین بیگم بولی

اگر حراکارشتہ نہ مانگا ہوتا تو میں نور کو اپنی بہو بنا کر لے آتی  
مبین بیگم بولی دریاب کے کھاتے ہاتھ روکے تھے اُس نے نظر اٹھا کر اُن کو دیکھا تھا  
کلکیا بات کر رہی ہیں آپ..... ایسا نہیں ہو سکتا

دریاب جملہ بناتے ہوئے بولا

تمہارا رشتہ نہ کیا ہوتا تو تمہاری ایک نہ سنتی..... دریاب شادی کر لو اب  
مبین بیگم بولی

اماں پھر وہی بات.... میں کونسا کہی بھاگ رہا ہوں تھوڑا ٹائم چاہیے مجھے  
دریاب بولا

کتنا ٹائم..... دریاب میری ساری دوستیں میں کوئی ی نانی بن گی ہے تو کوئی ی دادی اور یہاں تم ہو کے شادی کے  
لیے ہی نہیں مان رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مبین بیگم بولی

وہ بچہ کس نے کہا تھا کسی کو دیں؟ اسی سے دادی نانی کہلو لیتی نہ

دریاب بولا

مطلب تم نے میری بات نہیں مانی؟

مبین بیگم بولی

ارے اماں کہاں تو ہے تھوڑا وقت چاہیے

## Posted On Kitab Nagri

دریاب بولا

ٹھیک ہے ایک ہفتہ ہے تمہارے پاس جتنا سوچنا ہے سوچ لو اس کے بعد میری مرضی چلے گی  
مبین بیگم بولی اور دریاب نے بس انھیں دیکھا وہ اور کر بھی کیا سکتا تھا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

حاکم کی زمین کے کاغذات ہیں نہ یہ؟

ڈیر پر موجود دریاب نے چارپائی سے فائل اٹھائی اور سلطان سے پوچھا  
جی سائیں..... سلطان نے جواب دیا

ابا کیا کرنا ہے اس کا؟

دریاب نے شفیق صاحب سے پوچھا

آگ لگاؤ اسے وہ قابل ہی نہیں ہے اس زمین کے

شفیق صاحب بلند آواز بولے

اور ابا وہ میں سوچ رہا تھا کہ لڑکوں کے سکول کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے لیے بھی سکول بنا دیا جائے

دریاب ان کے پاس بیٹھتا ہوا بولا سلطان کی جھکی نظریں اس کی طرف اٹھی تھی

یہ کیا کہہ رہے ہو دریاب لڑکیاں پڑھ کر کیا کریں گی شفیق صاحب اُسے دیکھتے ہوئے بولے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں لڑکیوں کا سکول..... وہ مجھے پتہ لگا ہے لوگ اس دفعہ شیخ کو ووٹ دینے کا سوچ رہے ہیں اور اس کی وجہ آپ کو پتہ کیا ہے کیوں کے اُس نے سارے گاؤں والوں کے ذہن میں پتہ نہیں کیا کیا بھر دیا ہے کے وہ لڑکیوں کے سکول بنوائے گا اور پتہ نہیں کیا کیا

دریاب بولا

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ تو خود خلاف ہے اس سب کے پھر؟ اس نے تو اپنی بیٹیوں کو سکول نہیں بھیجا بس جیت کے لیے لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں وہ تو پھر بس ایک لڑکیوں کا سکول ہی بنا رہا ہے..... میں تو کہتا ہوں ابھی ٹائم ہے الیکشن میں ٹائم ہے ہم جو سکول لڑکوں کے لیے بنا رہے ہیں اسے لڑکیوں کے سکول کا نام دے دیتے ہیں..... لڑکوں کا سکول تو پہلے بھی ہے نہ..... کیا کہتے ہو سلطان

دریاب بولا اور گفتگو میں سلطان کو شامل کیا جو اسے شکی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا ججی سائی اس میں ہمارا ہی فائی دہ ہے ایک سکول ہی تو بنانا ہے (سالے تجھے میں بعد میں پوچھتا ہوں) سلطان بولا اور دریاب کو دیکھ کر منہ پر ہاتھ پھیر کر بڑبڑایا دریاب نے اس کی ہنسی دیکھ کر منہ پھیر لیا

www.kitabnagri.com

ہم سوچتا ہوں اس بارے میں

شفیق سوچتے ہوئے بولے

سوچے نہ ابا..... ورنہ سیٹ ہاتھ سے جائے گی

دریاب بولا

ایک کام کرو سلطان ابھی اعلان کروادو کے رانا صاحب لڑکوں کے بجائے لڑکیوں کا سکول تعمیر کروارہے ہیں کیوں ابا صبح کہا نہ؟



## Posted On Kitab Nagri

دریاب کھڑا ہو کر سلطان سے بولا اور شفیق صاحب کو پکا کیا  
ہاں ہاں کر دوں اعلان میں بھی دیکھتا ہوا وہ شیخ مجھ سے سیٹ کیسے چھنتا ہے بلکہ اُس سکول کو سکول اور کالج دونوں کا  
نام دے دو

شفیق صاحب جذباتی انداز میں بولے اُن دونوں نے پہلے ایک دوسرے کو حیریت سے دیکھا پھر شفیق صاحب کو جو  
اب وہاں سے جا چکے تھے مگر یہ دونوں ابھی بھی حیران کھڑے تھے

کچھ زیادہ جذباتی نہیں ہو گے؟؟ دریاب نے سلطان سے پوچھا تو وہ ہنسنے لگا  
دریاب مان گیا تجھے کہاں رانا صاحب سکول کے لیے نہیں مانتے تھے تُو نے کالج کے لیے منالیا  
سلطان ہنستا ہوا اس کے پاس آ کر بولا

میں تو سکول کے لیے ہی منارہا تھا اب کالج خود ہی درمیان میں لے آئے اور اپنی اگلے دس سال کی سیٹ کنفرم کروا  
لی ہا ہا ہا

Kitab Nagri

دریاب ہنستا ہوا بولا

ویسے تیرے دماغ میں یہ سب..... ایک منٹ کا آرہی ہے  
www.kitabnagri.com

سلطان بول ہی رہا تھا کہ اُس کے فون کی بیل ہوئی وہ بولا اور کالج اٹھائی

ہیلو؟؟ کوئی نیا نمبر تھا تو وہ بولا

کیسے ہو رانے کے چچے

راجا کی آواز فون میں گونجی

کس کا فون ہے؟ دریاب نے اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ کر پوچھا تو اُس نے فون کو سپیکر پر کیا

## Posted On Kitab Nagri

ہیلو؟ کون ہے؟ دریاب بلند آواز بولا

ارے رانا صاحب آپ نے کیوں تکلیف کی ہمیں جو کام تھا آپ کے چچے کو بتادیتے وہ ہمیں بتادیتا..... ویسے

پہچان تو لیا ہوگا

راجا کی آواز گونجی

تم فکر نہیں کرو رانا اپنے دوست اور دشمن کبھی نہیں بھولتا تم اپنی فکر کرو پھر پنگالے کر اپنا نام نہ بھول جانا

دریاب بولا اور راجا کی ہنسی گونجی تھی

جو بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے وہ کرو

دریاب بولا

میں تو بھابھی کا حال و احوال پتہ کرنے کے لیے کال کی تھی

راجا بولا ان دونوں نے ایک دوسرے کو نا سمجھی سے دیکھا تھا

کیا بکواس کر رہے ہو کونسی بھابھی

دریاب نا سمجھی سے بولا

ہائے کتنی ہیں جو یاد ہی نہیں..... وہی جو میرے بندوں کو تمہارے ساتھ مل کر پیٹ کر گئی تھی

راجا بولا سلطان نے دریاب کو حیریت سے دیکھا تھا

میں تیرا منہ اڑا دوں گا اُس کا نام بھی لیا تو

دریاب غصے سے بولا

ویسے رانا نے داد دینے پڑی گی کیا شیرنی ڈھونڈی ہے ایک آدمی ہمیں بھی ڈھونڈ دے

## Posted On Kitab Nagri

راجا بولا..... سلطان کو اب سمجھ آرہا تھا کہ دریاب کی بدلی حالت کے پیچھے کون تھا  
اپنی زندگی تجھے پیاری ہے نہ تو دور رہ اُس سے اُس کی طرف آنکھ بھی اٹھائی نہ تو تیری یہ نحوست سے بھری  
آنکھیں نوچ ڈالو گا  
دریاب غصے سے بولا  
ہائے کیا بڑی بڑی آنکھیں ہے..... وہ گھٹیا لہجے میں بولا دریاب کی ہمت جواب دے چکی تھی اُس نے غصے  
سے موبائل زمین پر مارا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھا  
دریاب روک دریاب..... سلطان اسے روکتا ہوا اُس کے پیچھے بھاگا اور اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا وہ گاڑی  
تقریباً اڑتا ہوا وہاں سے لے کر نکلا  
دریاب ابھی تو غصے میں ہے میری مان ابھی وہاں مت جا..... سلطان اُسے دیکھ کر بولا  
اُسکی ہمت کیسے ہوئی اُس کے بارے میں گھٹیا بات کرنے کی اُسے تو میں نہیں چھوڑوں گا آج بس تیرے کہنے  
پہ آج تک برداشت کر رہا ہوں اسے اب اور نہیں دریاب غصے سے بولا  
میں تجھے منع نہیں کر رہا بس ابھی مت جا ابھی تو غصے میں ہے بعد میں ہم دونوں خود جائیں گے  
سلطان بولا  
سلطان میں تجھے آخری بار کہہ رہا ہوں چپ کر جا ورنہ تجھے یہاں ہی اتار دوں گا گاڑی سے  
دریاب بولا  
مطلب تو اُس لڑکی کی خاطر بھی نہیں روکے گا؟

## Posted On Kitab Nagri

سلطان بولا ایک جھٹکے سے گاڑی کو بریک لگی دریا ب نے اُسے دیکھا سلطان سب جان گیا تھا اس بات کا احساس اُسے اب ہوا تھا

میرے گھر کی طرف گاڑی موڑ

سلطان نے اُسے کہا تو دریا ب نے گاڑی موڑ لی

@@@@

نوری میں نے تیری بات چکی کر دی ہے

راشدہ بیگم اُسے دیکھ کر بولی جو ابھی یونیورسٹی سے آئی تھی

کیا؟؟ اب دن میں کون کون سے کام میرے حصے میں آئے ہیں؟ پہلے بتادوں میں برتن نہیں دھوگی باقی جو

مرضی کروالینا

نور منہ بن کر بولی

اے کمبخت میں نے تیری شادی کے لیے بات چکی کی ہے گھر کے کام کے لیے نہیں راشدہ بیگم بولی

کیا؟؟؟؟ کس سے اور کب نور حیریت سے بولی

تمہاری خالہ کے بیٹے عرفان سے

راشدہ بیگم بولی

اماں یار یہ کیا ہے وہ بڑے ہیں مجھ سے اور بچپن سے میں ان کو بھائی کی کہتی آئی ہوں اور اب شادی کر لو ان سے

عجیب ہے

## Posted On Kitab Nagri

نور بولی

تو؟ اب دو سال کے بچے سے شادی کرنی ہے تُو نے

راشدہ بیگم بولی

لیکن اماں مجھے نہیں کرنی ان سے شادی

نور رو دینے والی ہوگی

کس سے کرنی ہے پھر

راشدہ بیگم بولی

جس سے بھی کرنی ہو مگر اُن سے نہیں کرو گی اور ویسے بھی آپ کو لگتا ہے اُس امریکی کو میں پسند آؤ گی؟؟ نور بولی

چپ کروہ کل آرہا ہے پاکستان اور تیری منگنی کر دینی ہے میں نے راشدہ بیگم بولی

اماں یار نہیں کرنی مجھے شادی نور بولی

دفعہ ہو جا یہاں سے کمبخت..... راشدہ بیگم بولی

کرنی جا ئی زبردستی میں بھی بھاگ جاؤ گی

www.kitabnagri.com

نور بولی کھڑی ہوئی اور وہاں سے چلی گی

گھر سے باہر پاؤں تو نکال تیرے پاؤں توڑ دوں گی

راشدہ بیگم پیچھے سے بولی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

ممیں اب گھر چلتا ہوں اماں اکیلی ہوتی ہیں نہ  
دریاب چائے پینے کے بعد بولا کیوں کے وہ جانتا تھا اب سلطان سوالوں کا گولہ اس کی طرف پھکنے والا تھا  
ایسے کیسے دریاب سائی یں  
وہ اُسے شرارتی نظروں سے دیکھ کر بولا اور اُسے بیٹھا دیا  
ننہیں نہ یار جانا ضروری ہے پھر کبھی آؤ گا نہ  
دیا اُس سے ہاتھ چھڑواتا ہوا بولا  
آج ہی تو شیر جال میں پھنسا ہے پھر تو کونسا ہاتھ لگنا ہے  
وہ ہنستا ہوا بولا اور اس کا بازو مضبوطی سے پکڑ لیا  
کیا ہے؟ بول جو بولنا ہے  
اُس نے اُس کی مضبوطی محسوس کی تو ہارمان لی  
یہ ہوئی نہ بات میرے شہزادے چل شہزادے شروع سے شروع ہو جا پڑ پڑ کرنا  
سلطان نے کمرے کا دروازہ بند کیا اور خوشی سے بیڈ پر بیٹھا اور بولا  
کیا بتاؤ؟ دریاب انجان بن کر بولا  
بیڈا تو بھولا ہے نہیں اس لیے بن بھی نہ..... چل اب بتا لڑکی کون ہے  
سلطان بولا  
کونسی لڑکی؟ اُس کے ذکر پر اور کچھ ہوتا ہو یا نہ لیکن دریاب راجپوت کی دل کی ڈھرنکوں ہاتھ نہ آتی تھیں  
اچھا کونسی لڑکی؟ بتاؤ تجھے کون سی لڑکی



## Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتا ہوا اٹھا اور اُس کا بازو مڑور کر بولا  
اوئے کتے بازو..... چھوڑ دے درد کر رہا ہے  
دریاب چنخا

پہلے بتا کون ہے وہ لڑکی  
سلطان نے بازو اور پیچھے کیا اور بولا  
اچھا میرے باپ بتاتا ہوں چھوڑ تو  
دریاب بولا تو اُس نے بازو چھوڑ دیا  
چول انسان نکلنے لگا تھا میرا بازو  
وہ اپنا بازو دباتا ہوا بولا

شکر کر نکالا نہیں چل بتا اب

سلطان بولا

ہمسم اُس نے ایک لمبی سانس کھنچی اور بولا

کی ہمسم؟؟ اوئے پر امیرے گل دس گل

سلطان پنچابی میں بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

کیا بتاؤ یا ایسا کچھ نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو وہ بس رائیل کی دوست ہے اُس سے آگے میں اُسے نہیں جانتا اور

نہ ہی جانا چاہتا ہوں

دریاب بولا

ابھی جانتا نہیں ہے اور اتنی تبدیلی آگئی ہے تجھ میں جب جان لے گا تو کیا ہوگا؟ پھر تو میں بھی تجھے نہیں پہچان پاؤں گا

سلطان بولا

جان لیا تو جان سے جاؤ گا اس لیے جانا نہیں چاہتا

دریاب اپنی انگلی کی انگوٹھی کو آگے پیچھے کرتا ہوا بولا

## Posted On Kitab Nagri

کیا نکو اس کر رہا ہے کہی یہ وہی تو نہیں جو گاؤں آئی تھی راتیل کے ساتھ

سلطان بولا

ہمسم اُس کا اور میرا کوئی جوڑ نہیں ہے

دریاب بولا

محبت جوڑ نہیں دیکھتی جناب ہائے محبت تو بس ہو جاتی ہے

سلطان سوچتا ہوا بولا

مجھے محبت نہیں ہے اُس سے

دریاب ادھر ادھر دیکھتا ہوا بولا

اچھا چلو مان لیتا ہوں..... زرا میری طرف دیکھ کر یہی بات دوبارہ کر

سلطان اُسے دیکھ کر بولا

مجھے جانا ہے ضروری کام ہے

دریاب بولا اور کھڑا ہوا

کس سے بھاگ رہے ہو؟ مجھ سے؟ یا اپنے آپ سے؟

سلطان اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور بولا

محبت سے..... اُس نے کہا

محبت سے؟ تمہیں لگتا ہے محبت سے بھاگ جاو گے؟ دریاب محبت موت کی طرح ہوتی ہے اس سے جہاں بھی

بھاگو گے یہ تمہارے کچھے بھاگے گی



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

سلطان نے کہا

میں بھاگ جاؤ گا بہت دور بہت زیادہ دور

دریاب بولا

ہا ہا ہا محبت قبر میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتی تم تو پھر بھاگ کر دنیا میں ہی رہو گے

سلطان بولا

اچھا چل بھاگ جتنا بھاگنا ہے پر یہ تو بتاؤ اس کے رنگ میں کیوں رنگ رہا ہے اُن سب کاموں نے تجھے بدل کر رکھ دیا ہے جو تُو نے آج تک نہیں کیے

سلطان ہاتھ باندھ کر بولا

میں وہ سب..... اپنے لیے کر رہا ہوں مجھے سکون چاہیے جو اس دنیا کی کسی چیز نے نہیں دیا وہی سکون مجھے سجدہ دے رہا ہے

دریاب تھک کر وہاں بیٹھ گیا اور بولا

اور سجدے کی راہ کس نے دیکھائی؟ اُس نے؟ مینا؟

سلطان بیٹھتا ہوا بولا تو دریاب نے گردن ہلا دی

دریاب تو اُس محبت سے بھاگ رہا ہے جس نے تیرا ایمان مضبوط کیا؟ تمہیں نیک بنادیا؟ تمہیں اچھائی اور حق

کاراستہ دیکھایا؟ تم اس محبت سے بھاگ رہے ہو؟

سلطان افسوس سے بولا

ہاں کیوں کے مجھے پتہ ہے وہ میرے لیے نہیں بنی اور نہ ہی میں اُس کے لیے

## Posted On Kitab Nagri

دریاب موٹھی زور سے بند کرتا ہوا بولا

اور یہ سب تجھے کس نے کہا؟ ظاہر ہے تُو نے خود ہی سوچ لیا ہو گا ماشاء اللہ ذہین ہی اتنا ہے تُو

سلطان بولا

ہاں کیوں کے میں گناہگار ہوا اور رب نے نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے رکھی ہیں اور بد کردار مردوں کے لیے بد کردار عورتیں رکھی ہیں اور میرا ماضی اور حال گناہوں سے بھرپڑا ہے میں نے زندگی میں کونسا برا کام ہے جو چھوڑا ہے؟ اگر کوئی چھوڑا ہے تو شاید وہ میرے دماغ میں نہیں آیا ہو گا اس لیے رہ گیا شراب تک تو پی چکا ہوں میں

دریاب بولا اُس کی آنکھیں لال ہو چکی تھی اُس کی آنکھوں سے خوف آنے لگا تھا

دریاب دُعائیٰں تقدیر بدل دیتی ہیں

سلطان کو ترس آ رہا تھا اس پر

برائیاں نہیں بدلتی تقدیر

دریاب بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچے دل سے کی گئی ایک توبہ عرش تک پہنچ جاتی ہے.... سلطان نے کہا دریاب نے اُسے ایک نظر دیکھا تھا "اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (ف ۱۲) بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے

کھینچتے (تکبر کرتے) ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر، ﴿۶۰﴾"

اُسے نور کی آواز آئی تھی اُس نے ایک نظر سلطان کو دیکھا اور اٹھ کر چلا گیا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

## Posted On Kitab Nagri

اویئے نوری کیا ہوا؟؟ رانیل چھت پر اسے آواز دینے آئی تھی مگر وہ پہلے ہی وہاں موجود تھی  
تم کیوں رونے والی ہوئی ہو؟ اماں سے جوتی پڑی کیا؟  
وہ ہنستے ہوئے اسے دیکھ کر بولی

یار اماں نے میری بات پکی کر دی ہے لیکن مجھے نہیں کرنی شادی نور بولی  
کیا؟ تو تم اس وجہ سے رورہی تھی؟؟ رانیل بولی  
نہیں.... رخصتی پر رونے کی پریکٹس کر رہی تھی  
نور طنزیہ بولی

ہاہاہاہا چل مجھے بھی رو کر دیکھا کے تم کیسے روگی؟ رانیل ہنستی ہوئی بولی  
رانی چولیس ماری ہے تو شکل گم کر لی اپنی  
نور تپ کر بولی

ہاہاہاہا یار بتا تو اس میں رونے والی کیا بات ہے شادی تو ہونی تھی نہ بلکہ سوچ کتنا مزہ آئے گا یہ تو بتا لڑکا کون ہے؟؟  
رانیل بولی

www.kitabnagri.com

یار مجھے نہیں کرنی شادی ساری زندگی اُس عرفان کو بھائی کی کہا ہے اور اب شوہر کیسے بناؤ مجھے نہیں کرنی شادی اس  
سے

نور بولی.....

ہائے اویئے عرفان نام ہے اُن کا رانیل اُسے چھڑتی ہوئی بولی  
دفعہ ہو جا یہاں سے رانی اس سے پہلے کے میں تیری طرف آ کر تجھے ماروں نور بولی



## Posted On Kitab Nagri

میری جان تو کس سے کرنی ہے تم نے شادی رائیل نے پوچھا  
کسی سے بھی نہیں نور بولی

لوجی مطلب ساری زندگی ہمارے سروں پر سوار ہوگی؟؟ رائیل بولی  
ہاں ساری زندگی اور تیری جان تو مرنے کے بعد بھی نہیں چھوڑوں گی نور بولی  
ہائے یہ ظلم کیوں..... وہ بھی مجھ معصوم پر

رائیل بولی

معصومیت تجھے دیکھ کر شرمانہ جائے نور بولی  
ارے ہاں تجھے پتہ ہے دریاب بھائی کی کارشتہ طے ہو گیا ہے رائیل بولی  
کیا؟..... اچھا کس سے ہوا.... اسے ایک دم کچھ ہوا تھا جیسے رائیل کی آواز آنی بند ہوگی تھی  
ارے وہی حرا وہ شوخی سی جو تھی رائیل بولی  
ہممم میں نیچے جا رہی ہوں شاید اماں بلارہی ہیں  
نور بولی اور وہاں سے چلی گی  
www.kitabnagri.com  
اس کو اچانک کیا ہوا؟ رائیل نا سمجھی سے بولی اور دیوار سے نیچے اتر گی

@@@@@@@@@@

ان کو میری پہلی شادی کا تو نہیں پتہ نہ؟؟ عرفان اپنی اماں سے پوچھتا ہوا بولا صبح ہی وہ پہنچا تھا  
پاگل تو نہیں ہو میں کیوں بتاؤ گی بھلا بس ایک دفعہ شادی ہو جائے پھر بے شک پتہ لگتا ہے تو لگی جائے

## Posted On Kitab Nagri

رانی بیگم بولی

تو آپ یہ منگنی والا پننگا کیوں ڈال رہی ہے سیدھا نکاح کروایں نہ عرفان بولا  
میں تو خود یہی چاہتی تھی مگر وہ نوری نہیں مانی وہ تو منگنی کے لیے راشدہ نے بڑی مشکل منایا ہے

رانی بیگم بولی

کہی کوئی چکرو کر تو نہیں چل رہا اُس کا کسی سے

عرفان بولا

چلنے دے چل بھی رہا ہے تو ہمیں تو بس بیٹا چاہیے نہ اور اماں ابا کی پر اپرٹی جو راشدہ کے نام ہے وہ تمہارے نام  
کروانی ہے اور رہی بات چکروں کی تو تم اسے ساتھ لے جاؤ گے تو چکر شکر سب ختم

رانی بیگم بولی

ہممم بس اب منگنی کے بعد جلد ہی نکاح کروادیں عرفان بولا

ہاں ہاں تم دیکھتے جاؤ بس ایک دفعہ منگنی ہو جائے ہفتے کے اندر ہی نکاح کروادو گی..... بس تم دھیان رکھنا....

نوری سے زرا بچ کے وہ کوئی عام بھولی بھالی لڑکی نہیں ہے بڑی تیز اور چلاک ہے رانی بیگم بولی

اُس کی آپ ٹینشن ہی مت لیں ایک بار نکاح ہو جائے اُسے میں خود ٹھیک کر لو گا عرفان بولا

یہ ہوئی نہ بات..... چلو تم آرام کر لو میں راشدہ کے پاس جا کر اُسے جلدی شادی کے لیے مناتی ہوں

رانی بیگم بولی اور وہاں سے چلی گی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ خَالہ

وہ اُن کے کمرے میں داخل ہوا اور بولا

ارے ماشاء اللہ ماشاء اللہ و علیکم السَّلَام

مبین بیگم فرہان کو دیکھ کر خوشی سے بولی

کیسی ہیں خالہ جان اور آپ کا سٹرل بیٹا کہا ہے؟

وہ اُن کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

کہاں ہو سکتا ہے..... مبین بیگم بولی

چلیں چھوڑے میں آگیا ہوں نہ مجھے پتہ تھا آپ اکیلی ہوں گی فرہان ان کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا

فرہان اب تو پڑھائی بھی مکمل ہو گئی ہے تمھاری اب تو آ جاؤ یہاں ہمارے پاس کب تک ہو سٹل کے دھکے کھاؤ

گے مبین بیگم بولی فرہان کے ماں باپ اس دنیا میں نہیں تھے ایک لڑکھائی پڑھائی مکمل کرنے کے لیے شہر

ہو سٹل میں رہتا تھا

بس اسی لیے تو آیا ہوں آپ کے پاس ایک بہت اچھی خبر ہے میرے پاس آپ کے لیے

فرہان بولا

ماشاء اللہ پھر تو جلدی سے بتادو

مبین بیگم بولی

مجھے لندن سے جو بلیٹر وصول ہوا ہے بہت اچھی کمپنی ہے ایک مہینے میں جو بلیٹ کرنی ہے فرہان نے بتایا

## Posted On Kitab Nagri

کیا؟ ماشاء اللہ ماشاء اللہ اور کامیاب کرے آمین لیکن تم وہاں رہو گے کیسے پردیس میں رہنا کونسا آسان ہے وہ بھی اکیلے

مبین بیگم خوشی سے بولی اور اس ہوگی

ارے میری پیاری خالہ جان اُنھوں نے مجھے آپاٹمنٹ بھی دیا ہے رہنے کے لیے بس اس میں رہنے والی لادیں فرہان بولا

کیا مطلب؟ وہ نا سمجھی سے بولی

وہ خالہ جان مجھے ایک لڑکی پسند ہے آپ میری امی کی جگہ ہیں اس لیے میں چاہتا ہوں آپ میرا رشتہ اُس سے کروا دیں

فرہان نے کہ ا

واہ بھئی واہ لڑکی کون ہے مبین بیگم خوشی سے بولی

سدرہ..... وہ بولا اور اُن کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھے

کون سدرہ؟ وہ جو رابیل کے ساتھ اسلام آباد گئی ہے؟ مبین بیگم نے پوچھا

جی وہی سدرہ فرہان بولا

لیکن بیٹا وہ بول نہیں سکتی

مبین بیگم بولی

تو کیا ہوا خالہ میں زبان بن جاؤ گا اُس کی وہ بچپن سے تو ایسے نہیں ہے نہ اور اس کا تو علاج بھی ممکن ہے میں علاج

کرواؤ گا اُس کا

## Posted On Kitab Nagri

فرہان بولا

اگر علاج سے بھی ٹھیک نہ ہوئی پھر؟ میں اوپر جا کر اپنی بہن کو کیا منہ دیکھاو گی کے ایک بے زبان سے اس کے بیٹے کی شادی کروادی

مبین بیگم بولی

وہ فخر محسوس کرے گی کے آپ نے اُس کا عیب نہیں دیکھا میں جانتا ہوں اپنی اماں کو وہ زندہ ہوتی تو میرا ماتھا چوم لیتی اس خواہش پر اور میں جانتا ہوں اُنھیں اس ٹائم بھی فخر محسوس ہو رہا ہو گا اپنی پرورش پر

فرہان بولا

پلیز خالہ جان میں سدرہ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں

اُن کی خاموشی دیکھ کر یہ پھر بولا

فرہان بیٹا میں تمھاری خواہش کا احترام کرتی ہوں مگر بیٹا ساری زندگی کے فیصلے ایسے جذباتی ہو کر نہیں کیے جاتے

میں تمھیں کہو گی ایک بار پھر سوچ لو

مبین بیگم بولی

خالہ جان میں جذبات میں آ کر فیصلہ نہیں کر رہا دل کے ہاتھوں مجبور ہوں اور میں جانتا ہوں یہ دل اُس کے علاوہ

کسی کو قبول نہیں کرے گا

فرہان بولی

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمھاری خوشی تم خوش ہو تو میں بھی خوش..... ہم کل ہی چلتے ہیں اسلام آباد

مبین بیگم بولی

# Posted On Kitab Nagri

اوہ شکریہ شکریہ خالہ جان آپ کا یہ احسان رہے گا مجھ پر وہ خوشی سے بولا

مائی میں اپنے بچوں پر احسان نہیں کرتی بے وقوف بچے مبین بیگم اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولی

اوکے جی..... ایک بات اور وہ خالہ جی میں چاہتا ہوں اسے ساتھ لے جاؤ لندن تو اگر جلد از جلد نکاح ہو جائے

تا کہ میں پیپرز تیار کروالوگا

فرہان بولا

ان شاء اللہ سب ہو جائے گا پریشان مت ہو

مہین بیگم بولی

$a @ a @ a @ a @ a @ a @ a @ a @ a @ a @$

یاد اتنا ٹھہر کی بند امیں نے آج تک نہیں دیکھا اُسے تو یہ بھی لحاظ نہیں کے میں اسے بھائی ی بولتی ہوں فضول میں  
فری ہوتا رہتا ہے میرے ساتھ

یونیورسٹی میں بیٹھی نور اُسے اپنے دکھ سنار ہی تھی اور وہ بس سنی جا رہی تھی

ارے یار اب تو بھائی می نہ بول اب تو منگنی ہونے والی ہے راہیل بولی

کون سی منگنی؟ بیٹا ایسی ایسی حرکتیں کرو گی نہ اُس کے سامنے کے خود اس رشتے سے منع کرے گا تو بس دیکھتی جا  
نوری کو کبھی ہلکی مت لینا  
نور بولی



## Posted On Kitab Nagri

تم کیا کرنے والی ہو؟ نوری دیکھ کچھ گڑبڑ مت کرنا تیری مہربانی..... اچھا خاصہ تو ہے کمی کیا ہے اس میں رانیل بولی

بیٹا میں نوری ہو شکل صورت کی خوبصورتی پر نہیں مرتی..... نور بولی  
کوئی حال نہیں تیرا ویسے اچھا خاصہ بندا ہے  
رانیل بولی

تجھے اتنا برا لگ رہا ہے تو تیری بات کر دوں مجھے تو ضرور کسی مجبوری میں پسند کیا ہونا اور نہ آج کل کے لڑکوں کو  
ہجاب والی تو چھوڑ گلے میں ڈوپٹے والی بھی پسند نہیں آتی اور یہ تو پھر باہر رہتا ہے..... بیٹا دال میں کچھ کالا تو  
لازمی ہے تو مان یا نہ مان  
نور بولی

تیری بات میں دم تو ہے جانو چل بند کر یہ عرفان نامہ کوئی اور بات کر بلکہ روک تجھے کچھ دیکھاتی  
ہوں..... رانیل بولی اور موبائل پر کچھ نکالنے لگی  
یہ دیکھ حرا ہے میری ہونے والی بھابھی اور دریا بھائی کی فیونسی پہلے صرف ایک لڑکی کے طور پر جانتی تھی تو  
اب دریا بھائی کی بیوی کے طور پر دیکھ رانیل بولی ایک منٹ کے لیے اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا تھا سمجھ  
نہیں آ رہا تھا وہ اب کیا کہتی

کیا ہوا؟ رانیل اسے دیکھ کر بولی جو کہی کھو گی تھی  
لکچھ نہیں اچھی ہے اللہ جوڑی سلامت رکھے چل کیفے چلتے ہیں  
وہی جانتی تھی کہ یہ لفظ اس نے کیسے ادا کیے تھے

## Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹھ تو..... رابیل نے اسے کھڑا دیکھ کر کہا  
وہ یاد آیا حمناسے نوٹس لینے ہیں میں نے تم یہاں روکو میں بس ابھی لے کر آئی ی  
وہ بولی اور وہاں سے بس بھاگ گی رابیل اسے جاتا خاموشی سے دیکھتی رہی  
یہ سب سچ ہے یا میرا وہم؟ دریا بھائی کی طرف سے بھی یہی سب نوٹ کر چکی ہوں میں اور اب  
یہ..... ہمممم کچھ تو کرنا پڑے گا نوری اور دریا بھائی کی ہائے مئے مئے کتنا مزہ آئے گا اللہ ان حق بہتری  
کرے اور ان کی جوڑی سلامت رکھے آمین آمین آمین فرہان تیرا شک سچ ہو رہا ہے وہ بولی اور کھڑی ہو کر نور کے  
پیچھے جانے لگی

@@@@@@@@@@

آپ لوگ کی کہاں کی تیاری ہے بھئی؟  
دریا بھائی نے پھر فرہان کو بیگ تیار کرتے دیکھا پھر مبین بیگم کو تو آخری پوچھ ہی لیا  
فرہان کا رشتہ لے کر جا رہی ہوں بلکہ سمجھو نکاح کروا کر ہی آؤ گی اور بہو ساتھ لے کر آؤ گی  
مبین بیگم بولی

رشتہ؟ کہاں؟ دریا بھائی نے نا سمجھی سے پوچھا  
اسلام آباد.... مبین بیگم بولی  
کیا؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے

دریا بھائی کے دل کی ڈھرنکوں کی رفتار بہت تیز ہو گی تھی اس کے قدم جم گے تھے

## Posted On Kitab Nagri

کیوں بھئی؟ خود تو تم شادی کر رہے ہو میری شادی سے کیا مسئلہ ہے فرہان اسے دیکھتا ہوا بولا اس کی حالت نے فرہان کے شک کو یقین میں بدل ڈالا تھا  
ننہیں مممجھے لکھا مسئلہ ہو گا لیکن اور بھی تو لڑکیاں ہیں اُسی سے کیوں کر رہے ہو؟

دریاب بولا

تو اُس لڑکی میں کیا مسئلہ ہے؟ اچھی خاصی تو ہے

مبین بیگم بولی

ننہیں اماں مسئلہ نہیں ہے بس

دریاب بولا

دریاب میں نے اُسے جب پہلی بار دیکھا تھا نہ مجھے تب سے اُس سے محبت ہو گئی ہے میں نے تب ہی سوچ لیا تھا کہ شادی کروں گا تو بس اُسی سے

فرہان اُسے دیکھ کر بولا جس کا بس نہیں چل رہا تھا اُس کا قتل کر دے  
کیا؟ تمہیں پتہ بھی ہے محبت کیا ہوتی ہے؟ مجھے پتہ ہے تم اس سے محبت نہیں کر سکتے

دریاب بولا

کیوں بھی میں محبت پر وف ہوں کیا جسے محبت نہیں ہو سکتی؟ فرہان بولا  
اُسے تم سے محبت نہیں ہوئی ی پھر؟

کوئی ی چکر نہیں شادی کے بعد آہستہ آہستہ ہو جائے گی فرہان نے کہا

## Posted On Kitab Nagri

مت کرو فرہان.... وہ کہنا چاہتا تھا مگر کہہ نہیں سکتا تھا اور کہتا بھی کس حق سے..... اُس کا دل بند ہو رہا تھا وہ اس سے دور جا رہی تھی جو پہلے بھی قریب نہ تھی بہت دیر کر دی تو نے دریاب بہت دیر کر دی تم بھی چلو بیٹا ہمارے ساتھ مبین بیگم نے اسے کہا نہیں میں جا کر کیا کروں گا..... دریاب بولا اور کمرے سے باہر نکل گیا فرہان نے اُس کی حالت دیکھ کر بڑی مشکل اپنی ہنسی روکی

@@@@@@@@@@

دریاب بھائی کی شادی ہو رہی ہے..... اسے رابیل اپنے ارد گرد یہ کہتی محسوس ہوئی بجاری کی تو قسمت پھوٹ گئی..... وہ ہنستی ہوئی بڑ بڑائی تمھاری یہ زبان میرے چشمہ اتارنے کی مار ہے محترمہ..... اسے کہی دور سے یہ آواز آئی تھی اور اس کا ہنستا چہرہ..... اس نے آنکھیں بند کر کے ایک دم کھول لی نہیں.... دریاب راجپوت مجھے نہیں پسند..... میں پسند کروں بھی کیوں اُسے..... وہ تو ہے ہی برا بہت برا اور جب گلاس اتارتا ہے تو اور برا لگتا ہے دل کرتا ہے اسے دنیا سے گم کر دوں..... لیکن دل سے کیسے گم کرتے یہ سمجھ نہیں آ رہا میں اپنا دل صاف کرنا چاہتی ہوں اس گنڈے سے پر کر نہیں پاتی جب اسے بھلانے کی کوشش شروع کرتی ہوں رابی اس کا ذکر چھڑ دیتی ہے اور میرا دل واپس وہی سب اپنے اندر فیڈ کر لیتا ہے اچھا ہو گا اس کی شادی ہوگی تو میری جان بھی چھوٹے گی اور میری بھی تو شادی ہو رہی ہے تم مر جاؤ گی نوری اس کھڑوس آوارہ گنڈے کے بغیر..... اس کے دل سے آواز آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں میں جی سکتی ہوں اس کے بغیر..... میں جی سکتی ہوں اس کے بغیر..... جی سکتی ہوں  
وہاں کوئی موجود نہیں تھا جس کو وہ یہ بتا رہی ہو وہ یہ بات بار بار خود کو سمجھا رہی تھی جو اس کا دل سمجھنے کی  
کوشش ہی نہیں کر رہا تھا  
ایک دفعہ دل میں کوئی جگہ بنالے تو کہا وہ جگہ خالی کرتا ہے اور دریا براجپوت تو ہے بھی زدی وہ کہاں خالی  
کرنے والا تھا  
اور ماشاء اللہ سے ادھر بھی نوری تھی کہاں اس کا دل خالی کرنے والی تھی..... وہ ڈھیٹ تھا تو یہ مہا ڈھیٹ  
تھی.....

تمہارے ہوتے ہوئے تو سکوں سے رہتی تھی  
تمہارے بعد ہے وحشت عجب اداسی میں!!  
تمہارے ساتھ تو ہر لمحہ خوش رہی لیکن  
تمہارے بعد گزرتی ہے شب اداسی میں!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#@@@@@@@@@

اُس نے ایک لمبی سانس لی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے لیکن کتنی ہی دیر وہ خاموشی سے بس اپنے ہاتھ دیکھتا رہا  
شاید اُس میں دعا کرنے کی ہمت نہیں تھی اُس نے نماز تو شروع کر دی تھی لیکن نماز پڑھ کر وہ دعا مانگے بغیر ہی

## Posted On Kitab Nagri

اُٹھ جاتا تھا آج بھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کے ہاتھ دعا کے لیے خود بہ خود کیوں اٹھ گئے تھے اُس کی آنکھیں بھر چکی تھی لیکن لفظ ابھی بھی ساتھ نہیں دے رہے تھے

اے اللہ میں تیرا گنہگار بندہ ہوں مجھ میں تو تیرا سامنے کرنے کی بھی ہمت نہیں ہے میرے اتنے گناہ ہیں کہ مجھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کچھ مانگو بھی تو کس منہ سے مانگو ہر وہ کام جو تجھے سخت ناپسند ہے سب ہی تو کر چکا ہوں میں جب کے میں یہ بھی جانتا تھا کہ وہ سب کام غلط ہیں اور حرام ہیں شاید میں تو اب بھی تیری طرف نالوٹ پاتا اگر وہ..... اوہ کسی نامحرم کا ذکر کر کے تجھے اور ناراض کیسے کر دوں پر میں کیا کروں میں پاس اور کوئی بات ہی نہیں ہے میری زندگی اُسی پہ تو شروع ہوتی ہے اور اُسی پہ ختم..... اور اب مجھے لگ رہا ہے میں ختم ہو رہا ہوں آہستہ آہستہ..... بس اُس نامحرم کو محرم بنانا چاہتا ہوں جس نے مجھے تیری راہ دیکھائی کہ جب کے میں جانتا ہوں تُو نے نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے رکھی ہیں اور بد کردار مردوں کے لیے بد کردار عورتیں..... میں پھر بھی تجھے سے محرم بنانے کے لیے ایک نیک عورت کو مانگتا ہوں میں جانتا ہوں میں اچھا آدمی نہیں ہوں لیکن میں بد کردار بھی نہیں ہوں لاکھوں برائیوں کی ہیں میں نے لیکن کردار آج بھی پاک ہے یا اللہ یہ تو تُو جانتا ہے نہ..... میں اپنی محبت کو حلال کرنا چاہتا ہوں جب کے میں جانتا ہوں کہ آج وہ فرہان کے نام کی آنکھوں میں پھن لے گی ساری اُمیدیں ختم ہو گئی ہیں میری سوائے تیرے..... تجھ سے لگائی گی اُمید میرا آخری سہارا ہے اے پروردگار!

میں بہت خوش قسمت ہوں جو مجھے بھی تُو نے ان لوگوں میں شامل کر لیا جنہیں تُو ہدایت فرماتا ہے اور وہ صراطِ مستقیم پر چلتے ہیں جو توبہ کرتے ہیں اور جن کی توبہ کو تُو قبول کرتا ہے جو تیرا خوب شکر ادا کرتے ہیں اور ان پر تو خاص کرم فرماتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

تیرے کرم کے انتظار میں بیٹھا ہے یہ گنہگار بند اپنا کرم کر دے مجھ پہ جس کی محبت نے مجھے تیرا راستہ دیکھایا ہے  
اُسے میرا محرم بنادے یا اُسے میرے دل اور دماغ سے نکال دے میں اور برداشت نہیں کر سکتا ہوں میں اُسے  
کسی اور کے ساتھ کیسے دیکھوں گا مجھے تجھ پر پورا یقین ہے پر کیا کروں میں مجھے صبر نہیں آ رہا فرہان چلا گیا ہے اُس  
سے نکاح کرنے وہ کر لے گی اُس سے نکاح میں جانتا ہوں شاید میں بد کردار ہی ہوں جو وہ مجھے نہیں مل پائی وہ  
منہ پر ہاتھ پھیرے بغیر ہی اٹھ گیا اُس کا چہرہ آنسوؤں سے بھر چکا تھا اُس نے جاننا اٹھایا اور اُسے بیڈ پر رکھا اور  
سائیڈ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور کمرے کے نکل گیا

@@@@@@@@@@@@@@

فرہان نے رائیل کو اپنے آنے کا بتا دیا تھا تاکہ وہ لوگ ان کے پہنچنے سے پہلے سدرہ سے ساری بات کر لیں نور اور  
رائیل جا کر سدرہ کو لے آئی تھی ٹرسٹ سے اور گھر آ کر انھوں نے اُس سے بات کی جس کے جواب میں وہ  
خاموش رہی تھی فرہان اور مبین بیگم تھوڑی دیر پہلے ہی پہنچے تھے رائیل کی طرف اور سدرہ نور کی طرف تھی  
نکاح کا مکمل انتظام کر لیا تھا بس سدرہ کی ہاں کا انتظار تھا  
www.kitabnagri.com  
بیٹا جو بھی تمہارا فیصلہ ہے تم مجھے بتا دوں تمہاری مرضی کے بغیر میں یہ نکاح نہیں ہونے دوں گی راشدہ بیگم اُس  
کے پاس بیٹھ کر بولی نور کا حیریت سے منہ کھولا کھولا رہ گیا تھا یہ بات سن کر  
وہ مجھ سے ہمدردی کر رہے ہیں اور مجھے کسی کی ہمدردی نہیں چاہیے انٹی  
سدرہ نے ایک پیپر پر لکھ کر کہا راشدہ بیگم نے وہ پڑھا  
بیٹا مجھے نہیں لگتا کہ وہ بچہ ہمدردی میں یہ سب کر رہا ہے مبین بیگم بولی

## Posted On Kitab Nagri

ارے پاگل ہمدردی بھی تو محبت کا پہلا سٹیپ ہے

نور اُس کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

تجھ سے کس نے پوچھا ہے؟ زیادہ دادی اماں نہ بن چپ کر کے کھڑی رہ

راشدہ بولی اور نور واپس کھڑی ہوگی

اماں یہ زیادتی ہے ویسے

نور منہ بنا کر بولی

بیٹا اُس کو چھوڑو..... دیکھو بیٹا جو مرد ہمدردی میں ہاتھ بڑھاتا ہے نہ آپ کی طرف اُس سے خوبصورت انسان کوئی نہیں ہوتا محبت سے زیادہ ہمدردی اور عزت ضروری ہے اور جو شخص آپ کو یہ دونوں دے تو وہی انسان آپ سے سچی محبت کر سکتا ہے زندگی بھر آپ کا ساتھ دے سکتا ہے  
راشدہ بیگم نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور کہا

اسلام علیکم  
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

# Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

میں کیا کروں آں مٹی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں اُن کی زندگی کیسے برباد کر دوں لوگ سو سو باتیں کریں گے اُنھیں اور اگر وہ سب سن کر اُنھوں نے مجھے چھوڑ دیا پھر؟ میں کیا کروں گی پھر میں تو ختم ہو جاؤ گی  
سدرہ نے پیپر پر لکھ کر پیپر اُن کے سامنے کیا اس کی پلکیں بھیک چکی تھی

اُسے لوگوں کی پرواہ ہوتی تو وہ اتنا بڑا فیصلہ ہی نہ کرتا

راشدہ بیگم نے اُسے سمجھایا اور اُس کے آنسو صاف کیے  
جیسا آپ کو بہتر لگے آنٹی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے کافی دیر سوچنے کے بعد سدرہ نے پیپر پر لکھ دیا جس کو پڑھ  
کے راشدہ بیگم اور نور کا چہرہ اُھل اُٹھا

ہمیشہ خوش رہو میرا بچہ انھوں نے اُس کے ماتھے پر پیار کیا اور کہہ کر وہاں سے چلی گئی  
 سدر ر ر ر ر ر میں بہت زیادہ خوش ہوں تمہارے لیے اللہ ہر بری بلا ہی بچا کر رکھے آمین آمین نور نے  
 خوشی سے اُسے بیڈ سے اٹھایا اور گول گول گھمانے لگی اور اس کے گلے لگ کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@@@@@

سدرہ سہیل والد سہیل خان آپ کا نکاح فرہان رانا والد اشفاق رانا سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے  
مولوی صاحب نے نکاح کے کلمات دوہرائے

ایک منٹ کے لیے وہ بہت دور جا چکی تھی جہاں اُس کے بابا تھے اُس کی اماں تھی جن کو بہت شوق تھا اپنے بیٹی کی  
شادی کسی اچھی جگہ کرنے کا وہ ہمیشہ سے کہتے تھے سدرہ بیٹا تم ہماری شہزادی ہو اور دیکھ لینا تمہیں لینے ایک دن  
ایک شہزادہ شان سے آئے گا ایک دم سے سارا منظر اُس کی آنکھوں سے چلا گیا اور وہ منظر سامنے آیا جب راجا نے  
اُس کے ماں باپ کو بے دردی سے مارا تھا ایک ہنستا کھیلتا گھر برباد کر دیا تھا اسے لگا تھا یہ وہاں ہی مر جائے گی مگر وہ تو  
جیتی رہی

بیٹا مولوی صاحب پوچھ رہے ہیں

پاس بیٹھی فاریہ بیگم نے اُسے پیار سے کہا تو وہ اپنے سوچ سے باہر آئی تب تک اس کا چہرہ اپورا بھیگ چکا تھا  
فقہ قبول ہے..... اُس نے دل سے کہا اور گردن ہلا دی

سدرہ سہیل والد سہیل خان آپ کا نکاح فرہان رانا والد اشفاق رانا سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے  
مولوی صاحب نے پھر نکاح کے کلمات دوہرائے

قبول ہے..... اُس نے گردن ہلا کر اشارے سے کہا

سدرہ سہیل والد سہیل خان آپ کا نکاح فرہان رانا والد اشفاق رانا سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے  
مولوی صاحب نے آخری بار پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

اور اُس نے ہاں کر کے اپنی زندگی ایک غیر کے حوالے کر دی جواب اُس کا واحد محرم تھا زندگی بھر کا ساتھی.....

فرہان رانا والد اشفاق رانا آپ کا نکاح سدرہ سہیل والد سہیل خان سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے اب مولوی صاحب نے فرہان سے پوچھا اُس نے ایک نظر سامنے صوفے پر بیٹھی سدرہ کو دیکھا جو بہت ڈری ہوئی لگ رہی تھی

قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے؟

قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے؟

الحمد للہ قبول ہے شکر ہے اللہ کا

اور فرہان نے اپنی زندگی سدرہ کے نام کی سب نے ہاتھ اٹھا کر اُن کی نئی زندگی کے لیے دعا کی اور پھر ایک دوسرے کو مبارک باد دی

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

کیا ہوا دریاب تیری طبیعت ٹھیک ہے؟

دریاب اُس کے ساتھ زمینوں پر آیا تھا تو سلطان نے اُسے دیکھ کر کہا جو مسلسل چپ تھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں مجھے کیا ہونا ہے وہ ادھر ادھر دیکھ کر بولا

اچھا وہ زرا آج ٹائم نکال کر نہ سکول دیکھ آنا تقریباً مکمل ہو گیا ہے اب فرنیچر وغیرہ لانا ہے

سلطان نے کہا

لگاتا ہوں میں چکر تم جا کر فرنیچر کا آرڈر دے آنا دریاب بولا اور پاس پڑی چار پائی کی پر بیٹھ گیا اور جیب سے

موبائل نکالا

اُس راجا کا کیا بنا ویسے؟ سلطان نے اُس سے پوچھا اُس کی طرف سے خواب نہ آیا تو اُس نے دریاب کی طرف دیکھا جو موبائل میں کھویا ہوا تھا

اویئے؟؟ کہا؟؟ سلطان نے اُس کی آنکھوں کے سامنے تالی ماری اور بولا

ہ....ہ....ہااااں کچھ کہا؟ وہ ٹوٹے الفاظ بولا دھیان اُس کا ابھی بھی موبائل میں ہی تھا

دریاب تو ٹھیک ہے؟ وہ زمین پر اُس کے سامنے بیٹھا اور بولا

ہ....ہ....ہاااااں..... ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ سلطان نے اُس کی آنکھوں پر لگے کالے چشمے کو اتار اُس کی

آنکھیں سو جھمی ہوئی تھی اور اب اُن میں آنسو بھر چکے تھے

تو رہا ہے؟ کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے؟ انکل آنٹی ٹھیک ہیں؟ وہ پریشانی سے بولا

مممممممممممممم..... لفظ اُس کے منہ سے نکلنے سے انکار کر رہے تھے تو اس نے اپنا موبائل اُس کے سامنے کر دیا جس

میں ایک تصویر کھولی ہوئی تھی جس میں فرہان گلے میں پھولوں کا ہار ڈالے بیٹھا تھا اور اُس کے ساتھ ایک لڑکی

بیٹھی تھی جس کا منہ نکاح مبارک والے ڈوپٹے سے ڈھانپا ہوا تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی فرہان نے اسے یہ

تصاویر بھیجی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

یہ فرہان ہے نہ؟ اس کی شادی کب ہوئی اور کس سے سلطان نے نا سمجھی سے پوچھا  
آج..... میں ہار گیا یار میں نے بہت دیر کر دی یار فرہان نے نکاح کر لیا اُس سے  
دریاب نے بتایا

اوہ..... سلطان کو بہت دکھ ہوا تھا

میں نے اُس کھو دیا ہمیشہ کے لیے ہا ہا ہا وہ میری کبھی نہیں ہو سکتی نہ ہی کسی دعا سے  
دریاب نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے کھیلتا ہوا بولا  
تُو نے تو اُسے اُس کی بہتری کے لیے کھویا ہے نہ پھر کس چیز کا پچھتاوا.....

جب سب کچھ میرے قابو میں آ گیا تھا میں نے تو اُسے تب بھی نہ اپنایا..... مرد وہ ہوتا ہے جس کو اگر کسی سے  
محبت ہو جائے تو وہ کچھ نہیں دیکھتا سیدھا نکاح کر لیتا ہے جیسے فرہان نے کیا ہے میں تو اُس سے کچھ کہہ بھی نہ پایا تو  
نکاح کیا خاک کرتا..... پتہ فرہان اُس کی جان کو یہاں خطرہ تھا اور اگر راجا تک یہ بات پہنچ جاتی کہ اُس کے  
ساتھ میرا کوئی رشتہ ہے تو وہ اُسے نقصان پہنچاتا وہ مجھ سے اُس کے بدلے میں عائشہ کو مانگ لیتا تو میں کیا کرتا  
دریاب بولتا چلا گیا لفظ بہت مشکل ادا کر رہا تھا  
شاید قسمت میں نہیں تھی وہ

فرہان نے کہا

نصیب اور قسمت انسان خود بناتا ہے اپنے عمل سے وہ میرے عمل ایسے تھے ہی نہیں کہ وہ مجھ مل پاتی وہ بولا اور  
اٹھ کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

ویسے یار ایک بات بتاؤں میں..... آج میں دل سے خوش ہوں سچی جب سے سدرہ سے ملی تھی اُس کے بارے میں ہی سوچتی رہتی تھی میں اور دیکھا آج وہ اپنے گھر رخصت بھی ہوگی ہے ماشاء اللہ رخصتی کے بعد وہ دونوں اکٹھی بیٹھی تھی تو نور نے رانیل سے کہا بات تو سہی ہے تیری.... شکر ہے اللہ کا.... مجھے تو اُمید بالکل بھی نہیں تھی کے فرہان ایسا کچھ کر سکتا تھا رانیل بولی

بے شک اللہ نے انسان کے لیے بہترین فیصلے کر رکھے ہیں ہم انسان ہی ہیں جو ناشکرے ہو جاتے ہیں نور بولی

بے شک یار.... ہائے ویسے ایسی محبت قسمت والوں کو ہی ملتی ہے

رانیل کو سدرہ کی قسمت پر رشک آ رہا تھا

اور محبت کی قدر کرنے والے خوش قسمتی سے ملتے ہیں

اور نور کو فرہان کی قسمت پر رشک ہوا تھا

ایک ہم ہی ہیں منحوس جن سے کسی کو محبت تو دور کی بات ہے قدر تک نہیں ہوتی

رانیل منہ بنا کر بولا

ہا ہا ہا پگل لڑکی ایسے نہیں بولتے ہر چیز کا ایک وقت ہے اور اپنے اُس وقت کی گھڑی کا ٹائم زرا آہستہ آہستہ گزر رہا ہے

نور ہنستے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

بہن آہستہ آہستہ نہیں اُس گھڑی کے سیل ہی ختم ہیں اور اُس گھڑی کے سیل جو کمپنی بناتی تھی وہ بند ہو چکی ہے  
رائیل منہ بنا کر بولا تو نور کھلکھلا کر ہنسنے لگی

یار ویسے سچی اگر اللہ نے مجھے بھائی دی یا ہوتا نہ تو اُسے تیرے ساتھ فکس کروادیتی  
نور ہنستے ہوئے بولی

اور میری قسمت دیکھ بھائی ی ہونے کے باوجود تجھے آج تک اُن کے ساتھ فکس تو دور کی بات ہے پیار سے بات  
تک نہ کرو اپائی ی

رائیل بولی

کون؟ نور نا سمجھی سے بولی

دریاب بھائی ی اور کون رائیل نے کہا

تیرا سگا بھائی ی ہوتا تو میں خود ہی اُسے فکس کر لیتی نور بولی اور دونوں ہنسنے لگی

@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کو وہ کافی لیٹ گھر آیا تھا اس کے آنے سے پہلے ہی فرہان اور مبین بیگم دو لہن لے آئے تھے اُس نے فرہان کی  
گاڑی کھڑی دیکھی تھی تو اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ لوگ پہنچ چکے ہیں وہ بہت ہمت کر کے اندر کی طرف بڑھا تھا وہاں  
لاونچ میں پہنچا تو خاموشی اور گلاب کی خوشبو نے اُس کا استقبال کیا تھوڑا اور آگے بڑھا تو پاؤں وہاں زمین میں ہی  
جم گئے سامنے ٹیبل پر دو فریش پھولوں کے ہار پڑے تھے ٹیبل کے پاس ہی ایک ہینڈ کیری پڑا تھا جس میں شاید

## Posted On Kitab Nagri

اُس کا سامان تھا وہ میز پر جھکا اور پھولوں کے ہار کو ہاتھ میں پکڑا اور اُس کو ناک کے پاس لے جا کر خوشبو کو محسوس کیا جو کسی نشے کی طرح اُس کے پورے جسم میں اتر رہی تھی دریا بتم کب آئے؟ ہم تمہارا کب سے انتظار کر رہے تھے فرہان کال سنے کمرے سے باہر آیا تھا تو سامنے دریا ب کو دیکھ کر بولا دریا ب ایک دم چونک گیا اور ہار کو ٹیبل پر واپس رکھا اور اُسے دیکھا

کیا ہوا؟ ایسے کیا دیکھ رہے ہو مبارکباد ہی دے دو یا ساتھ تو گئے نہیں فرہان اسے دیکھ کر بولا مبارک رک ہو..... اُسے اس ٹائم فرہان دنیا کا خوش قسمت ترین انسان لگ رہا تھا اتنا رکھا مبارک ہو؟؟ بند خوشی سے گلے لگاتا ہے فرہان بولا

خوش قسمتی نے تمہیں گلے لگایا ہے میں تو بد نصیب سا گنہگار لڑکا ہوں گلے مل کر میری بد نصیبی لینی ہے کیا؟ دریا ب ہلکا سا مسکرایا اور بولا

کیا ہوا ہے بھئی؟ خوشی نہیں ہوئی؟ کیا؟ تجھے پتہ نور اور رانیل تو خوشی سے پاگل ہونے والی تھی تو تو جانتا ہی ہے اُن کو

فرہان کو بڑا مزہ آ رہا تھا اُس کی حالت دیکھ کر اس لیے بات کو نور کا نام لے کر اور مرچ مسالے لگائے میں چلتا ہوں اب... نیند آرہی ہے امی کہاں ہیں؟

وہ سب اتنا آسان نہیں تھا جتنا وہ فیل کروا رہا تھا اندر سے پھٹ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ارے ایسے کیسے اپنی بھابھی سے تو مل خالہ بھی اُسی کے پاس ہیں آجاشا باش  
فرہان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور بولا وہ اُسے اور تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا  
میں کونسا پہلے کبھی نہیں ملا اُسے  
دریاب بولا

ارے بھابھی کی حیثیت سے تو پہلی بار ملنا ہے نہ چل اب آجا  
تنگ مت کر فرہان میں بہت تھکا ہوا ہوں صبح مل لو گا اب یہاں ہی رہے گی وہ کونسا بھابھی جا رہی ہے  
دریاب بولا اور اپنا ہاتھ چھڑوایا  
کوئی ی تھکا ہوا نہیں ہے چپ کر کے چل نہیں تو اٹھالے جاؤں گا  
وہ اسے کھینچتا ہوا بولا اور اُسے کمرے تک لے گیا  
کمرے میں داخل ہوتے ہی اُس نے نظریں جھکالی کیوں کے وہ جانتا تھا کہ وہ کمرے میں جب اکیلی ہوتی ہے تو سر  
پر ڈوپٹہ نہیں ہوتا

ملو بھئی اپنے بھابھی سے اور سدرہ آپ اس گھر کو تو جانتی ہو گی  
فرہان آگے بڑھا اور بولا کہ حیریت اور شوک سے دریاب کی نظریں سدرہ کی جانب اٹھی  
سدرہ؟ وہ نا سمجھی سے بولا

تجھے اس کا نام بھی نہیں یاد کیا؟ چل کوئی ی نہ اب تو بھابھی ہے اب یاد رہے گا  
فرہان مسکراہ کر بولا

تم نے اس سے شادی کی ہے؟ وہ شوک سے باہر ہی نہ آ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ظاہر ہے جس سے شادی کروں گا اُسی کو لے کر آؤ گا نہ..... فرہان نے کہا  
لیکن تم تو اسلام آباد گے تھے شادی کے لیے  
اُس وہ منظر وہ الفاظ سب خواب لگ رہے تھے  
تو بھائی میرے اسلام آباد سے ہی لایا ہوں اسے  
فرہان بولا

لیکن..... یہ..... سب..... بہت بہت مبارک ہو وہ جو کہنا چاہ رہا تھا اُسے چھوڑ کر فرہان کے گلے لگ گیا اور  
خوشی سے مبارکباد دی

مبارک ہو بھابھی..... فرہان سے جدا ہو کر پھر سدرہ کو دیکھ کر بولا اور کمرے سے چلا گیا  
اوائے سن تو..... فرہان نے کچھ سے آواز دی لیکن وہ نہ روکا

@@@@#@@@@

Kitab Nagri

محبت ایک بہت خوبصورت احساس ہے میں جانتی ہوں میں بھی محبت کر سکتی ہوں

انسان ہوں میں محبت تو کوئی بھی کر سکتا ہے نہ

میں اُسے رب سے بھی مانگ سکتی ہوں۔

اور مجھے میرے اللہ سے مانگی ہر دعا پر یقین بھی ہے۔ کہ وہ کبھی مجھے مایوس نہیں ہونے دے گا مگر مانگو کس منہ

سے..... میں ایسا کرنے سے بہت ڈرتی ہوں کیونکہ یہ میرے رب کو پسند نہیں ہے کہ میں ایک نامحرم کو مانگو



# Posted On Kitab Nagri

جب میں نماز اپنے رب کو خوش کرنے کیلئے پڑھتی ہوں تو میں اُسی نماز میں کسی نامحرم کو کیسے مانگ سکتی ہوں۔۔۔؟

اور پھر جب جوڑے آسمان پر بن ہی چکے ہیں اللہ نے بنا دیے ہیں تو میں کیوں اپنا جوڑ خود بناؤ؟

میں کیوں ہر مرد میں وفا ڈھونڈتی پھروں۔۔۔؟ جب کے میں جانتی ہوں کو میرے لیے بہترین فیصلہ ہو چکا ہے یہ جو نکاح سے پہلے ہی محبت جتانے لگ جاتے ہیں ناں مجھے ان پہ یقین نہیں ہوتا۔۔۔!

نامحرم کی محبت ہمیشہ دکھ دیتی ہے میں صرف اسی لیے۔۔۔۔۔ محبت نہیں کر سکتی میری محبت صرف اُسی کی امانت ہے جسکو میرے پروردگار نے میرے لیے حلال کیا ہے یہ محبت جو ہے ناں.....اپنے وقت پر ہی اچھی لگتی ہے محبت جتنی پاکیزہ ہوگی اتنی اچھی لگے گی کیونکہ محبت حلال اور محرم ہی اچھی لگتی ہے حرام محبت نے ہمیشہ رُسا ہی کیا ہے میں اسی لیے آئیڈیل نہیں بناتی کسی کو اور اسی لیے محبت۔۔ نہیں کرتی

کیوں کہ۔۔۔ رب کے فیصلے ہماری خواہشوں سے بہتر نہیں بہترین ہوتے ہیں اور جو میرے اللہ نے میرے لیے چنا ہو گا وہ بہترین ہو گا

گہری خاموشی تھی ہر طرف وہ چاند کو دیکھتی ہوئی سوچنے میں مصروف تھی

[illegible]

وہ کمرے میں آتے ہی وضو کر کے سجدے میں گر گیا تھا جیسے مرنے والے کو نئی زندگی ملی ہو وہ خوش نہیں تھا وہ تو جی اٹھا تھا پھر سے ایک اُمید تھی جو پھر سے جاگ گی تھی اور اُسے اب یہ موقع نہیں کھونا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اے اللہ مجھے شکر کرنا نہیں آتا لیکن آج تو نے جو موجزہ کر دیا ہے میں اُس کے لیے تیرا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں پر کیا کروں میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں تو تو دلوں کے حال جانتا ہے نہ میں کیا بولی جا رہا ہوں میں یہ بھی نہیں جانتا شاید میں اس سے اچھا اور بہت کچھ کہہ سکتا ہوں پر کیا کروں میری زبان ساتھ ہی نہیں دے رہی تو بہت مہربان ہے اپنے بندے کو معاف کر دیتا ہے ایک ہم انسان ہی ہیں جو کسی کو معاف نہیں کر سکتے

وہ سجدے سے اٹھا اور چھت کی طرف دیکھ کر مسکرا کر لگا تھا کہ اُس کا موبائل بجائے جیب سے موبائل نکالا تو سامنے رائیل کا نمبر دیکھ کر مسکرایا اور فون کان سے لگایا  
السلام علیکم

رائیل نے سلام کیا  
وَعَلَيْكُمْ السَّلَام کیسی ہو  
دریاب مسکراہ کر بولا  
میں ٹھیک آپ سنائی یں  
رائیل بولی

اللہ کا بہت کرم ہے  
دریاب سے اپنے خوشی کو برداشت کرنا بہت مشکل ہو گیا تھا  
بھائی میں ناراض ہوں آپ سے ....  
وہ ناراضگی سے بولی

کیوں بھئی؟ دریاب بولا

## Posted On Kitab Nagri

آپ آئے کیوں نہیں تائی جان اور فرہان کے ساتھ

وہ ناراضگی سے بولی

وہ..... ہا ہا ہا بس ویسے ہی

وہ سوچتے ہوئے ہنسنے لگا کہ وہ پاگل کیا سمجھ رہا تھا اگر اُسے سچ پتہ ہوتا تو وہ ضرور جاتا بلکہ ڈھول لے کر برات لے جاتا

خیر تو ہے آج بڑا اچھا موڈ ہے میرے بھائی کا

رائیل اُس کی ہنسی سن کر مسکرا کر بولی

اچھا نہیں بہت زیادہ اچھا ہے میں آؤ گا تھوڑے دنوں میں اسلام آباد.... سرپرائز ہے تمہارے لیے

دریاب بولا

ہائے سچی کیا سرپرائز ہے؟ جلدی بتائیں نہ کہی آپ کی شادی؟؟

وہ اپنے سے تکا لگاتی ہوئی بولی

ارے نہیں بھئی اس سے بھی بڑا سرپرائز ہے اور سرپرائز بتائے نہیں جاتے اس لیے تھوڑا انتظار کرو

دریاب بولا

ہائے مجھ سے تو صبر ہی نہیں ہو رہا.... آپ نوری کی منگی والے دن آجانا انگلے ہفتے ہے

رائیل خوشی سے بولی لیکن کئی دفعہ ایک ہی بات کسی کے لیے خوشی کی طرح لگتی ہے اور کسی کو جھٹکے کی طرح

اور دریاب راجپوت کو یہاں شدید جھٹکا لگا تھا

ہیلو؟؟ بھائی؟؟ آپ کو میری آواز آرہی ہے؟ ہیلو

## Posted On Kitab Nagri

رائیل سمجھی تھی کال بند ہوگی ہے لیکن کال نہیں دریاب کی کان بند ہو چکے تھے

ہ...ہ...ہا...ہا...م...ی...ی...ہ

لفظوں سے جملے بنانے کی طاقت اُس کے جسم میں کہاں رہی تھی پہلے تو شاید اُسے صبر آجاتا لیکن اب کیسے آئے گا  
آپ نے بتایا نہیں آپ آئے گے؟

رائیل نے پوچھا

کک...س سے ہوو رہی ہے؟

جس سے بھی ہو جاتی جواب یہی تھا کہ بس دریاب راجپوت سے نہیں ہو رہی تھی  
کزن ہے اُس کا امریکہ سے پڑھ کر آیا ہے

رائیل نے بتایا

ووہ خوش ہے؟

یہ بس دریاب راجپوت کو ہی لگتا تھا کہ وہ اُس کے علاوہ کبھی خوش نہیں رہ سکتی تھی اور شاید سہی لگتا تھا  
نہیں کہاں وہ تو یہ شادی کرنا ہی نہیں چاہتی اُسے اپنا کزن زرا پسند نہیں ہے خیر اُسے تو کوئی پسند آتا ہی نہیں ہے  
پتہ نہیں کیا بنے گا اُس کا آپ اُسے چھوڑے آپ بتائیں نہ کیا سرپرائز ہے؟ ہیلو؟ ہیلو؟ لوجی کال ہی بند ہوگی ہے  
اور میں پاگلوں کی طرح لگی ہوں

رائیل بولتی چلی گی جب دریاب کی آواز نہ آئی تو اُس نے موبائل کو کان سے ہٹایا اور دیکھا تو کال بند ہو چکی تھی

@@@@

## Posted On Kitab Nagri

جی تو جناب اب بولیے

وہ سارے کاموں سے فری ہو کر بیڈ پر اُس کے پاس بیٹھا اور بولا جو اُسے تب سے دیکھ رہی تھی اس کے پاس آتے

ہی اُس نے نظریں جھکالی

میں بول نہیں سکتی اُس نے اشاروں میں کہا

تو کیا ہوا اس میں کونسا بڑی بات ہے بھئی ہم آنکھوں سے بات کر لیتا ہیں

فرہان پیار سے بولا اور اُس کا چہرہ اُوپر کیا

اُس نے اشارہ کر کے سینسل اور پیپر مانگا

کیوں بھئی؟ لالعت ہے میری محبت پر اگر آپ کی بات نہ سمجھ پاؤ تو

فرہان ہاتھ باندھ کر بولا

آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی؟ اُس نے اشاروں میں پوچھا

ہممم آپ کا سوال جناب یہ ہونا چاہیے تھا کہ بھئی فرہان صاحب آپ نے مجھ سے محبت کیوں کی کیوں کے

محبت کے بعد کچھ بھی سوچ کر نہیں ہوتا فرہان نے مسکراہ کر کہا وہ بس اُسے سنتی رہی

میں بول نہیں سکتی

وہ اشاروں میں بولی اور نظریں جھکالی اُس کی آنکھیں نم ہو چکی تھی

میں آپ کی زبان بنو گا جناب

فرہان بولا وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا اللہ نے اُسے بہترین سے نوازا تھا اتنا سب ہونے کے باوجود

ایک سیکنڈ ایک سیکنڈ یہ کیا ہے بھئی؟

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے پیار سے اس کا چہرہ اوپر کیا تو اُس کی آنکھیں بھری ہوئی تھیں تو وہ بولا  
میں آپ کے قابل نہیں ہوں فرہان  
اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے  
یہ کہو کے میں تمہارے قابل نہیں ہوں  
فرہان بولا

مت کریں اتنی محبت.... مجھے محبت اس نہیں آتی سدرہ نے اشاروں میں کہا  
میں اس سے بھی زیادہ کروں گا..... جتنا میرا دل کرے گا اُس سے بھی زیادہ کروں گا تمہیں کوئی مسئلہ ہے؟ بس  
تم ایک وعدہ کرو مجھے چھوڑ کر کبھی نہیں جاؤ گی کسی بھی حال میں  
فرہان بولا اور اپنا ہاتھ آگے کیا  
رکھ لو ہاتھ بھئی حق حلال کا شوہر ہوں تمہارا  
وہ اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھنے سے ہچکچا رہی تھی تو فرہان بولا تو وہ مسکرا دی اور اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے دیا  
زندگی بھر کے لیے..... ہر سکھ دکھ کے لیے.....  
www.kitabnagri.com  
@@@@@@@@

ارے بیٹا تمہارا پہلا دن ہے آج گھر میں اور تم میرے ساتھ لگ گئی ہوں  
مبین بیگم بولی سدرہ سے جو اُن کے ساتھ ناشتا لگا رہی تھی تو وہ بس مسکرا دی  
واہ بھئی واہ اتنا پیار ساس اور بہو میں



## Posted On Kitab Nagri

فرہان وہاں آیا اور انھیں دیکھ کر بولا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا  
نظر نہ لگا دینا اب میری بیٹی کو  
مبین بیگم اُسے دیکھتی ہوئی بولی جو مسلسل سدرہ کو دیکھ رہا تھا وہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی  
واہ جی واہ بیٹی بنا بھی لیا؟  
فرہان بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
**Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ میری بیٹی نہیں ہے اور نہ میں اسے بیٹیوں کی طرح رکھو گی یہ تو میری بہو ہے یہ میرے گھر پر حکمرانی  
کرے گی بیٹیاں تو چلی جاتی ہیں کسی اور کا گھر آباد کرنے  
مبین بیگم پیار سے بولی سدرہ نے مسکراہ کرا نہیں دیکھا تھا  
کیا بات کہی ہے چھاگی ہیں خالہ جان مزا آگیا بھئی  
فرہان بولا اور اسی دوران دریاب وہاں داخل ہوا تھا اور خاموشی کر سی کھنچ کر بیٹھ گیا تھا اور ناشتا کرنے لگے تھا  
دریاب ادھر دیکھو زرا..... ساری رات جاگتے رہے ہو کیا؟ طبیعت ٹھیک ہے میرے بچے کی؟  
مبین بیگم اُسے دیکھتی ہوئی پریشانی سے بولی  
جی ٹھیک ہوں اُس نے بس یہی کہا اور ناشتا کرنے لگا  
اور دریاب اب تم بھی شادی کر لو میری بیوی کو اکیلے کھانا بنانا پڑتا ہے  
فرہان اُسے دیکھ کر بولا سدرہ اور مبین بیگم ہنسنے لگی تھی  
اماں جب کروائی یں گی کر لوگا  
اُس نے کھانے سے نظر نہ اٹھائی اور بولا  
میں تو کل کروادوں  
مبین بیگم بولی  
تو کروادیں جتنی جلدی اور جس سے بھی کروانی ہے دریاب بولا وہ تینوں حیریت سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے  
تھے

## Posted On Kitab Nagri

تم سچ کہہ رہے ہو نہ دریاب؟ مبین بیگم خوشی سے بولی  
میں نے کبھی مزاق کیا ہے؟ آپ سے سوچنے کا ٹائم مانگا تھا اب نہیں چاہیے وہ ٹائم..... میں کل ہی نکاح کرنے  
کے لیے تیار ہوں

دریاب نے کہا اُس کی لال آنکھیں دیکھ کر اور اس کے رویے پر سب حیران ہوئے تھے  
لیکن بیٹا اتنی جلدی سب کیسے؟

مبین بیگم بولی

کل کے بعد میں کبھی شادی نہیں کروں یہ بات میری یاد رکھنا آپ  
دریاب بولا

لیکن بیٹا..... ٹھیک ہے آنٹی سہی تو کہہ رہا ہے آپ پریشان نہ ہوں میں ساری تیاریاں دیکھ لو گا  
مبین بیگم کچھ کہنے لگی تھی کہ فرہان بولا تو وہ خاموش کر گئی

حرا کی شاپنگ کیسے ہو گی اتنی جلدی برائی یڈل جوڑا وغیرہ کہاں سے آئے گا اتنی جلدی  
مبین بیگم پریشان سے بولی

www.kitabnagri.com

میں اُسے شاپنگ پر لے جاؤں گا اُسے کال کر کے بولا لیں لیکن یاد رکھیں کل نہیں تو کبھی نہیں اور یہ بات اسلام  
آباد نہیں بتانی کسی کو

وہ بولا اور اٹھ کر چلا گیا وہ سب ایک دوسرے کو حیریت سے دیکھ رہے تھے

اُسے ہوا کیا ہے؟ اگر سائی مہ اتنی جلدی حرا کی شادی کرنے کے لیے نہ مانی پھر..... اور شفیق صاحب بھی نہ  
مانے پھر مبین بیگم پریشانی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان نہ ہوں خالہ آپ بات کریں ان سے آگے اللہ بہتر کریں گا ان شاء اللہ  
وہ بولا اور ان کو تسلی دی

@@@@#@@@@

وہ حرا کو مڑکیٹ لے کر گیا تھا شادی کا جوڑا دلوانے کے لیے  
یہ وہی دکان تھی جہاں رانیل اور نور نے برائی یڈل جوڑے پہنے تھے اُسے وہ دکان بھلا کیسے بھول سکتی تھی  
یہاں سے دیکھتے ہیں

حرا اُس شاپ کی طرف اشارہ کر کے بولی دریا بچپ چاپ اندر کی طرف بڑھ گیا سامنے پڑے شیشے پر اُسے اُس  
دشمنِ جان کا عکس نظر آیا اُسی عروسی جوڑے میں اُس کی نظریں ایک بار پھر وہاں جم گئی حرا کپڑے دیکھ رہی تھی  
سُنے یہ والا..... حرا بولتی بولتی روک گئی دریا ب وہاں تو تھا مگر پھر بھی وہاں نہیں تھا اس نے ایک نظر اس طرف  
دیکھا جہاں دریا ب دیکھ رہا تھا مگر وہاں کوئی ی نہیں تھا

وہ اس نے پاس آئی اور اس کے بازو کو ہاتھ لگا کر ہوش میں لائی  
کیا ہوا دُری؟ وہ دیکھیں نہ کتنا اچھا برائی یڈل ڈریس ہے حرا بولی تو وہ ہوش میں آیا ب اُس شیشے کے پاس کسی کا  
عکس نہیں تھا وہ اس ڈریس کی طرف بڑھا اور ایک دفعہ پھر وہ ڈریس دیکھ کر کھو گیا اسے ہاتھ میں پکڑا اور اس پر  
ہاتھ پھرنے لگا

اچھا ہے نہ..... حرا بولی

بہت..... ننننیں تمہارے اوپر یہ اچھا نہیں لگے گا تم کوئی ی اور دیکھو دریا ب بولا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اتنا تو اچھا ہے مجھے یہی تو پسند آیا ہے

حرا بولی

وہ مجھے رابیل نے سیم ایسا ڈریس بھیجا تھا اسے چاہیے یہ کسی کے لیے تم کوئی ی اور لے لو..... یہ پیک کر دیں

دریاب بولا اور دکان دار کو کہاں

سراس طرح کا سیم مل جائے گا اور بھی

دکان دار بولا

ننہنیں بس یہی پیک کریں اس جیسا اور کوئی ی نہیں اور اس کے ساتھ کوئی ی حجاب ہے آپ کے پاس

دریاب نے کہا اور پوچھا حرا نے کچھ حیران ہو کر اُسے دیکھا

یہ کس کے لیے ہے؟ اور برائی یڈل ڈریس کے ساتھ حجاب.... عجیب بات نہیں؟؟ آج کل کون کرتا ہے حجاب

حرا نا سمجھی سے بولا

دریاب نے ایک نظر اسے دیکھا اور مسکراتے لگا مگر کچھ کہا نہیں

سریہ حجاب ہے اس کے ساتھ اچھا لگے گا

www.kitabnagri.com

دکان دار حجاب اٹھا کر لایا اور بولا

ٹھیک ہے یہ پیک کر دیں آپ..... تم جلدی لو جو لینا ہے دریاب بولا تو اس نے ایک ڈریس کنفرم کر کے پیک

کر والیا..... تم بھی حجاب لیا کرو

دکان سے باہر نکل کر دریاب بولا حرا نے کچھ حیران ہو کر اسے دیکھا

کیا؟ وہ نا سمجھی سے بولی وہ پہلے ایسا نہیں تھا پھر کیا ہوا تھا اسے وہ سمجھ نہ پائی تھی

## Posted On Kitab Nagri

چلو تمھیں گھر چھوڑ دوں دریاب بولا

نہیں میں آپ کے ساتھ ہی جاؤ گی مبین آنٹی نے کہا تھا حرا بولی اور گاڑی میں بیٹھی تو دریاب گاڑی لے گیا  
دری یہ ڈریس کس کے لیے لیا ہے تم نے؟

حرا نے پوچھا

بتایا تو ہے

دریاب بولا

اُس نور کے لیے؟

حرا نے پوچھا دریاب کو اس سوال کی بلکل امید نہیں تھی اس نے جھٹکے سے گاڑی روکی  
دوبارہ اُس کا ذکر مت کرنا سمجھی تم

دریاب سختی سے بولا

سوری ایک وہی حجاب کرتی ہے تو میں نے سوچا شاید.....

حرا بولی

اب اُس کا ذکر کیا تو گاڑی سے اتار دوں گا پھر خود ہی جاتی رہنا گھر جیسے مرضی

دریاب غصے سے بولا تو وہ خاموش ہو گی کیوں کے وہ جانتی تھی کے دریاب اسے گاڑی سے اتار بھی سکتا تھا

@@@@@@@@@@@@@@

دور سے آذان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی



## Posted On Kitab Nagri

نماز نہیں بڑھتے اس لیے ہر وقت بے سکون رہتے ہیں آپ..... نماز ضرورت کے لیے نہیں پڑھی جاتی یہ فرض ہے ہم سب پر..... زندگی کا تو سکون ہی نماز میں ہے....

اسے اپنے ارد گرد یہ الفاظ گونجتے محسوس ہوئے اس نے آنکھیں بند کی تو پھر آزان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی میں آتا ہوں وہ اٹھا اور بولا

دری مجھے گھر چھوڑ آؤ پہلے حرانے اسے اٹھتے دیکھا تو بولی

میں نماز پڑھ کر آتا ہوں پھر چھوڑ آؤ گا

دریاب بولا

کیا؟ مجھے دیر ہو رہی ہے آکر پڑھ لینا.....

سب نے ہی اسے حیران ہو کر دیکھا تھا تو حرابولی

میں تمہارے لیے نماز کو انتظار نہیں کروا سکتا اتنی جلدی ہے تو خود ہی چلی جاو

وہ بولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا حرا حیریت سے اسے دیکھتی رہی پھر مبین بیگم کو دیکھا جو خود حیران تھی

@@@@@@@@@@

www.kitabnagri.com

دریاب مجھے لگتا ہے تجھے ایک دفعہ جانا چاہیے اسلام آباد

سلطان نے کہا

کیا فائی دہ؟ میں کروں گا کیا وہاں جا کر؟

دریاب نے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

تُو نے ابھی تو کہا کہ وہ زبردستی شادی کر رہی ہے

سلطان نے کہا

تو تجھے کیا لگتا ہے میرے وہاں جانے سے وہ نہیں کرے گی؟

دریاب نے پوچھا

شاید..... سلطان نے کہا

پاگل تو نہیں ہو گیا میرے جانے سے وہ کیوں منع کرے گی دریاب بولا

ہو سکتا ہے دریاب ایسا..... امید اچھی رکھ

سلطان نے کہا

سلطان اگر ایسا نہ ہو تو میں کیا کروں گا

دریاب بولا

سب چھوڑ بس تو کل ہی نکل اسلام آباد کے لیے اور اللہ پہ یقین رکھ جو تیرا ہو گا تجھے مل جائے گا

سلطان نے کہا دریاب نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

اماں آپ آرام سے شادی کی ساری تیاریاں کریں مجھے ایک کام سے اسلام آباد جانا ہے

دریاب نے ناشتا کرتے ہوئے کہا

کیا؟ یہ کیا کہہ رہے ہو دریاب پہلے تم نے ہی کہا تھا کہ تمہیں ہر حال میں کل نکاح کرنا ہے ورنہ کبھی نہیں کرنا

## Posted On Kitab Nagri

مبین بیگم بولی

اب یہ بھی میں ہی کہہ رہا ہوں اسلام آباد جانا میرا بہت زیادہ ضروری ہے

دریاب بولا

تمہاری شادی سے بھی زیادہ ضروری ہے کیا؟

مبین بیگم بولی

جی میری شادی سے بھی ضروری ہے

دریاب بولا

ایسا کیا کام ہے؟

مبین بیگم بولی

نہیں بتا سکتا معذرت

دریاب بولا

دیکھ رہیں ہیں آپ اسے..... آپ ہی کچھ کہہ دیں

www.kitabnagri.com

مبین بیگم بولی اور شفیق صاحب کو دیکھا

میں کیا کہہ سکتا ہوں تم نے کبھی میری مانی ہے جو یہ مانے گا شفیق صاحب بولے

یہ تیس سال ایسے ہی گزار دیے نہ زندگی کے مبین بیگم طنزیہ بولی

ارے بس پھر مت شروع ہو جانا ایک تو اس گھر میں بیٹھنا بھی حرام ہے جا رہا ہوں میں اور جب دل کرے گا آ جاؤ

گاواپس سارے کام ختم کر کے ہی جا رہا ہوں

# Posted On Kitab Nagri

دریاب غصے سے بولا اور کھڑا ہوا اور وہاں سے چلا گیا  
دریاب بیٹا ناشتا تو کر لو..... آپ کی وجہ سے ناشتہ بھی نئی کر کے گیا  
مسین بیگم بولی اور وہاں سے دریاب کی طرف بڑھی

[illegible]

دریاب بھائی آرہے ہیں آج  
رائیل کلاس میں بیٹھی کتابیں بیگ میں ڈالتی ہوئی بولی  
کیا؟؟ کیوں؟؟ وہ ایک دم سے گھبرا گئی تھی  
وہی کیوں تمہیں کیا ہوا؟

رائیل نے پوچھا  
 لک لک چھ لک لک چھ بھی تو نہیں مجھے کیا ہونا ہے

نور بولی

نوری ادھر دیکھ..... کیا ہوا ہے

## رائیل بولی

کچھ نہیں پاگل وہ بس خالہ یہاں شفٹ ہوگی ہیں نہ تو اماں کو انھوں نے کہا ہے کہ وہ مجھے بھیج دیں ان کی طرف ان کی مدد کرنے کے لیے اب بند اپو چھے میں ان کی نوکر ہوں جو جاؤ نور نے بڑی مہارت سے بات کا رخ بدلہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

او ہو تو اب تم جاؤ گی؟

رائیل نے پوچھا

تو اور کیا اماں پہ تو لگتا ہے انھوں نے کوئی جادو کروادیا ہے ان کی کسی بات پر منع ہی نہیں کرتی

نور بولی

کب جانا ہے؟ رائیل نے پوچھا

پرسوں منگنی ہے اُس سے اگلے دن..... تجھے پتہ وہ کہتی منگنی کے بعد اسے میں پورے حق سے اپنے گھر لے کر

جاسکتی ہوں..... بند اپوچھے منگنی ہے یا نکاح نور نے اُن کی نقل اتاتے ہوئے کہا

اتنا حق جمانا ہے تو سیدھا نکاح کر لے

رائیل بولی

او بہن شکر کر منگنی ہو رہی ہے پر تُو میری یہ بات لکھ لے وہاں سے آنے تک یہ رشتہ نہ ختم کروایا پھر دیکھ لینا اس

لیے تو میں ان کے گھر جانے کے لیے مان گی ہوں

نور بولی

ہا ہا ہا سہی ہے ویسے گھر لیا کہاں ہے

رائیل نے پوچھا

G-10 والی سائیڈ پر ہے

نور نے بتایا

ہمممم ڈریس لے لیا منگنی کا؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے پوچھا

میں پاگل ہوں جو لوں ہاں اگر منگنی رکھنی ہوتی میں نے تو ہر چیز اپنی پسند کی لیتی لیکن اب جو خالہ دے جائے گی  
لے لو گی آخر مفت کی چیز کون چھوڑتا ہے جانے من

نور ہنستے ہوئے بولی

ہا ہا ہا یہ بھی سہی ہے ویسے یار مجھے وہ عرفان کو فلڑٹی لگتا ہے لو فرسا

رائیل بو گی

ہاں نہیں تو اور کیا ایک نمبر کا فلڑٹی ہے وہ کمینہ تب ہی تو جان چھڑوانی ہے اُس سے

نور بولی

کیا کرو گی تم؟ رائیل نے پوچھا

بس پہلے تو یہ پتہ کروں گی یہ مجھ سے شادی کر کیوں رہا پھر دیکھتی ہوں آگے بس تم دعا کرو میرے حق میں

نور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان شاء اللہ سب بہتر ہوگا

ان شاء اللہ

@@@@

بھائی اور سُنائیں وہاں سب ٹھیک؟

رائیل بولی اور پوچھا



## Posted On Kitab Nagri

ہاں سب ٹھیک ہے وہاں تم بتاؤ یہاں سب کیسے ہیں

دریاب نے پوچھا

ماما بابا سے آپ مل چکے ہیں اور میں بھی بالکل ٹھیک ہوں رانیل نے بتایا وہ جانتی تھی وہ کیا پوچھنا چاہ رہا ہے  
ہممم اور باقی سب؟ دریاب نے لڑکھڑاتی زبان سے پوچھا

باقی سب کون؟ ہم تینوں ہی تو ہیں یہاں

رانیل بولی وہ بس اس کے منہ سے سن کر کنفرم کرنا چاہتی تھی کے واقع وہ سب سچ ہے یا نہیں  
ہمممم اور بتاؤ دوبارہ تو نہیں گری تم اس دیوار سے

دریاب نے پوچھا

بھائی آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں سیدھا سیدھا پوچھ لے نہ یوں بات میں سے بات کیوں نکال رہیں ہیں  
رانیل بولی

نہیں میں کسی کے بارے میں نہیں پوچھنا چاہتا تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے دریاب بولا  
تو میں نے تو کسی کی بات بھی نہیں کی

www.kitabnagri.com

رانیل بولی وہ خاموش رہا

تمہاری دوست کی شادی کب ہے پھر

دریاب بولا

کل پرسوں منگنی ہے اس کی

رانیل نے بتایا اور اس کے بعد وہ اس سے نظریں چرانے لگا

## Posted On Kitab Nagri

چلو اچھا ہے پورے محلے کو سکون ہو گا وہ جائے گی تو دریاب بولا  
آپ کو بھی؟؟ رانیل نے ایک دم پوچھا وہ حیران ہو کر اسے دیکھتا رہا  
ظاہر ہے مجھے ہی تو سب سے زیادہ سکون ہو گا

دریاب بولا

اور تکلیف بھی.... مینا؟

رانیل بولی

یہ کیا کہہ رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا

دریاب ادھر ادھر دیکھتے ہو ابولا

بھائی کی خود سے تو مت چھپائیں اپنے احساسات کیوں نہیں مان لیتے کہ سب سے زیادہ بے سکون آپ ہوں گے  
سب سے زیادہ تکلیف آپ کو ہو گی کیوں کر رہیں ہیں آپ اپنے اور اس کے ساتھ ایسا مان لے کے محبت کرتے  
ہیں آپ اس سے یہ بات آپ کے ماتھے پر صاف صاف لکھی ہے

رانیل بولی اور وہ بالکل خاموش رہا

www.kitabnagri.com

بھائی کی اس کی شادی زبردستی ہو رہی ہے جس کو وہ توڑنے کے پلینز بنا رہی ہے آج کل..... وہ لڑکا اچھا نہیں  
ہے بھائی کی نہ ہی نوری اس کے ساتھ خوش رہ پائے گی شاید وہ آپ کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی خوش نہ رہ پائے  
پلینز اپنے اور اس کے ساتھ زیادتی ہونے سے بچالیں

رانیل بولی اور وہ گردن جھکا کر بیٹھا رہا

## Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ وہ خوش کیسے رہے گی میں خود اسے خوش نہیں رکھ پاؤں گا اور تمہیں پتہ کے میں دوست کیوں نہیں بناتا؟

کیونکہ میں دوستی نبھا نہیں سکتا میں تھک جاتا ہوں بھاگنے لگتا ہوں سب سے اور میں بہت تھکا ہوا ہوں پہلے سے ہی اس سب سے

میرے نزدیک دوستی میں وفا نبھانا بہت ضروری ہے  
پر مجھ میں وفا نہیں ہے میں کبھی وفا نہیں نبھا سکتا مجھے نبھانی آتی ہی نہیں ہے اب میں لوگوں کی مزید کسی وفا کا بوجھ اٹھانے کی طاقت بھی نہیں رکھتا

یقین مانو وفا بہت بھاری ہوتی ہے یہ اتنا جھکا دیتی کہ آنکھیں دھول دھول ہو جائیں۔ میں دوست بن کر چھوڑنے کی بجائے دوست بنانے سے ہی گریز کرتا ہوں کیوں کی دوست بنانے کے بعد چھوڑنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے کبھی کبھی مجھے ایسی چپ لگ جاتی ہے کہ میں اس چپ کو خود بھی سمجھ نہیں پاتا اسی طرح میں محبت کا اظہار کرنے سے بھی ڈرتا ہوں مجھے پا کر کھودینے سے خوف آتا ہے

مجھے اپنوں کو کھونے کا فوبیا ہے اس لیے میں اپنوں کی لسٹ میں اضافہ نہیں کرنا چاہتا، میں کئی لوگوں کو اچھا سمجھ کر برا بن چکا ہوں، سو مزید کسی کو اچھا سمجھ کر اسکے برے روپ کو نہیں سہنا چاہتا، میں کسی کو دکھ نہیں دینا چاہتا نہ کسی سے دکھ لینا چاہتا ہوں، میرے دل میں بہت کچھ چھپا ہے اس لیے میں اب کسی کے لیے بھی اسکے دروازے نہیں کھول سکتا یہ میرے بس میں نہیں میں اسے تکلیف نہیں دے سکتا..... گاؤں کے حالات تم جانتی ہو..... دشمنوں کا کیا ہے کہی سے بھی اور کبھی بھی نکل سکتے ہیں اور میں یہ کبھی نہیں چاہو گا اُس کو میری وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا پھر کوئی میرا بدلہ اس سے لے

## Posted On Kitab Nagri

دریاب بولتا چلا گیا اور رابیل حیریت سے دیکھتی رہی

آپ حفاظت کریں گے نہ وہاں اس کی..... آپ کے ہوتے ہوئے اس کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا اپنے آپ کو حالات کے سامنے کمزور مت سمجھیں بھائی یہ کیا بات ہوئی آپ خطرے کی وجہ سے خود کو اور اُس کو تکلیف دے رہیں ہیں مجھے یقین نہیں آ رہا بھائی یہ آپ کے ہی الفاظ ہیں ایک بار بس ایک بار اپنے دل سے پوچھے کے کیا ہو گا آپ کا اس کے بغیر.....

رابیل کو ترس آ رہا تھا اس پر

میں محبت نہیں کرتا اس سے..... دریاب بولا

چلو مان لیتی ہوں پھر یہ کیا ہے وہ جوڑا جو اُس نے صرف ایک بار پہنا تھا وہ آپ نے حرا کو کیوں نہیں پہنے دیا بلکہ میرا نام لے کر آپ وہ یہاں لے آئیں ہیں نوری کے لیے اس کی منگنی کا سن کر آپ کا دل ڈوبنا کیوں شروع ہو گیا تھا..... اور تو اور اس کی ہر پریشانی میں آپ ایسے پریشان ہوتے ہیں جیسے وہ پریشانی آپ کی ہو

اس کے لیے آپ کے اندر کتنی تبدیلیاں آگئی ہیں جو صرف آپ کو نہیں ہم سب کو واضح نظر آنے لگی ہیں..... ہیلو السلام علیکم ہاں بول سلمان

www.kitabnagri.com

رابیل بول رہی تھی کے فون اٹھا کر کان سے لگا کر بولا اور وہاں سے باہر چلا گیا رابیل نہیں جانتی تھی کے واقعہ کال تھی یا پھر وہ بس بھاگنا چاہتا تھا اس کے سوالوں سے

@@@@

جلدی لگا مہندی میں نے گھر بھی جانا ہے

## Posted On Kitab Nagri

وہ مہندی لگوانے آئی تھی رانیل کے پاس آنا نہیں چاہتی تھی دریاب کی موجودگی میں وہاں پر راشدہ بیگم نے زبردستی بھیج دیا تھا

یار کیا ہاتھ بھری جا رہی ہو بس ایک ٹکی ڈالو بہت ہے نور اس سے بولی  
صبر نہ ایسے اچھا نہیں لگے گا تو بس چپ کر کے بیٹھ جا یہاں رانیل مہندی لگاتی ہوئی بولی  
چاچی رانیل کہاں ہے نظر نہیں آرہی آج

دریاب بولا اور فاریہ بیگم سے پوچھا  
بیٹا وہ نوری کو مہندی لگا رہی ہے اوپر کمرے میں کل منگنی ہے نہ اُس کی  
فاریہ بیگم نے دال چوٹے ہوئے جواب دیا

دریاب پانی پی رہا تھا کہ اس کا ہاتھ روکا اور نظریں چھت کی طرف بڑھی  
وہ میرا موبائل تھا یہاں

ٹیبیل پر دیکھتا ہوا بولا  
بیٹا وہ تو آپ نے رانی کو دیا تھا چارج پر گانے کے لیے وہ اوپر لے گی ہے  
فاریہ بیگم بولی

میں وہ موبائل لے آؤں مجھے ضروری کال کرنی ہے

وہ بولا اور اوپر کی طرف بڑھا اور کمرے کے باہر جا کر روک گیا اس دیکھ کر دل پھر بغاوت کرنے لگتا تھا اس کے  
دماغ کی

## Posted On Kitab Nagri

محبت!!..

دل نہیں مانگتی،

البتہ دل کی "مہار" ضرور مانگ لیتی ہے۔!!

محبت!!..

اختیار بھی نہیں مانگتی،

البتہ آپکے اختیار کے اندر چھپا "اعتبار"

ضرور مانگ لیتی ہے۔!!

محبت!!..

پیار نہیں مانگتی،

مگر اس پیار کے پروں کا سوار ضرور مانگ لیتی ہے۔!!

محبت!!..

آپ سے نیند کبھی نہیں مانگے گی،

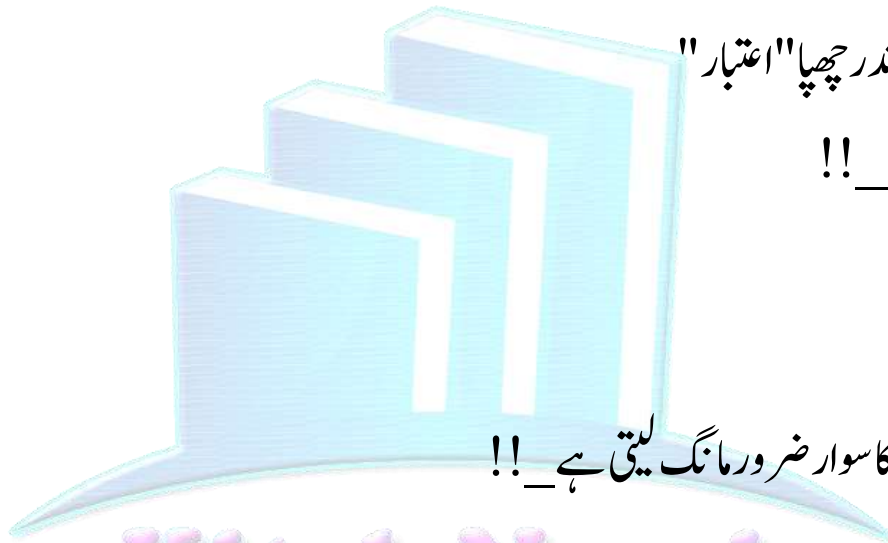
خواب مانگے گی۔!!

محبت!!..

سوال نہیں کرتی،

ہمیشہ "جواب" مانگے گی۔!!

اور کبھی آپ سے یہ بھی نہیں کہے گی،،



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

کہ صرف "میرے" ہو کے رہو مگر کسی  
اور کا ہونے نہیں دے گی۔۔۔

وہ کمرے کے باہر جا کر روک گیا تھا وہ اُسے سنا چاہتا تھا دیر تک  
ویسے یار نوری اگر تیری شادی عرفان سے نہ ہو رہی ہوتی تو تجھے کس طرح کا ہمسفر پسند آتا؟  
راہیل مہندی لگاتی ہوئی ی بولی

آئے ہائے پتہ یار تجھے پتہ میری خواہش تھی کہ میرا ہمسفر کوئی بزدل نہ ہو ایک بہادر مرد ہو جو دو ٹوک بات کرنے  
کی ہمت رکھتا ہو جو نبھانا جانتا ہو جو عزت کرنا جانتا ہو جو اپنی کہی بات پہ پورا اترے جسے جھوٹے وعدے نہ کرنے  
پڑیں بلکہ وہی کہے جو کر سکے اور اسے اسکی حد باخوبی معلوم ہو وہ اگر محبت سے لاعلم بھی ہو، لیکن وہ جذبات کو  
سمجھنے کا ہنر رکھتا ہو۔ وہ ہزاروں کی بھیڑ میں بھی چلے تو اپنا ایک الگ انداز رکھتا ہو۔ وہ خوش مزاج شخص اور مخلص  
ہو جس کی ہمسفر بن کر میں خود کو دنیا کی خوش قسمت لڑکی قرار دے سکوں وہ سب سے الگ نہ سہی مگر سب کے  
جیسا بھی نہ ہو۔۔۔۔۔

نور سوچتی ہوئی ی بولتی چلی گی دریاب کی نظریں اندر کی طرف اٹھی تھیں  
وہ... مہمم موبائل لینا تھا

وہ اندر کی طرف بڑھا اور ایک نظر اسے دیکھنے کے بعد نظری جھکالی کیوں کے اس نے سر پر ڈوپٹہ نہیں لیا تھا اس کو  
دیکھتے ہی وہ ایک دم گھبرا کر کھڑا ہوئی ی اور سر ڈوپٹہ لیا  
نور کو اس کا نظریں جھکانا اچھا لگا تھا

# Posted On Kitab Nagri

ارے رُو کو ابھی تو نام بھی لکھنا ہے لڑکے کا

نور وہاں سے جانے لگی تھی تو رابیل نے اس روکنا چاہا

اُس کی ضرورت نہیں ہے

اُس دیکھ کر بولی اور وہاں سے چلی گی

نوری سُن تو..... راہیل بولی اور اس کے پیچھے گی وہ وہاں ہی کھڑا رہا

وہ کل کسی اور کے نام کی آنگوٹھی پہن لے گی یہ سوچ کر ہی اس کا دل ڈر رہا تھا

وہ محبت کا اظہار کر کے اسے کھونے سے ڈر رہا تھا لیکن ایسے بھی تو کھو ہی رہا تھا اُسے مل تو وہ اب بھی نہیں رہی تھی

[illegible]

ماما یا ر جانے دیں نہ میں کون سا کیلی جا رہی ہوں نوری بھی تو ساتھ ہے

نہیں مطلب تو نہیں چپ کر کے بیٹھ جاؤ گھر

فارہ بیگم بولی

ارے یار ماما جانے دیں نہ قسم سے تھوڑی دیر میں واپس آجائیں گے پلیز

## رائیل پوی

رابی تنگ نہ کرو مجھے جاؤ یہاں سے

فارہ بیگم ہانڈی بناتی ہوئی بولی

ماما یا رمسلمہ کیا ہے جانے میں

## Posted On Kitab Nagri

اتنی دور ہے اس کا گھر اور تم لوگ اکیلی کیسے جاؤ گی اوپر سے شام ہو گی ہے پھر کبھی چلی جانا  
فار یہ بیگم بولی

ماما جان سارہ کو کل کے لیے بولا نا ہے نہ اسے نہیں پتہ نوری کی منگنی کارا نیل نے بتایا  
تو فون کر دو فار یہ بیگم بولی  
نہیں نہ خود جانا ہے

کہاں جانا ہے بھئی میں لے جاتا ہوں  
دریاب بولا

یہ چیز ماما اب تو جانے دیں اب تو بھائی ی ساتھ ہو گے را نیل بولی  
جاؤ بھئی لیکن جلدی آ جانا

تھنکیو تھنکیو را نیل خوشی سے ان کو پیار کرتی ہوئی ی بولی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھی تیار ہونے کے لیے

@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کس کے سوٹ ہیں اماں

راشدہ بیگم کو پیٹی سے کپڑے نکالتے دیکھ بولی

تمہارے بابا لے کر آئے تھے ان کو بڑا خواہش تھی تمہاری شادی کی پر وہ کیا جانتے تھے وہ خود ہی اس موقع پر  
نہیں ہوں گے

راشدہ بیگم کی آنکھیں نم ہو گی تھی بات کے اختتام پر نور نے ان کپڑوں پر ترستی نگاہیں ڈالی اور ہاتھ پھیرا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن تم پریشان مت ہو میں جانتی ہوں اب ان کا فیشن نہیں ہے میں تمہیں یہ ساتھ نہیں دوں گی  
راشدہ بیگم بولی

اماں یہ سب بابا میرے لیے لائے تھے یہ چیزیں کبھی اولڈ فیشن نہیں ہو سکتی میں یہی پہنو گی بلکہ دیکھائیں زرا  
نور بولی اور ان سے کپڑے پکڑے

یہ والا جوڑا میں کل پہنو گی بس فائی نل ہو گیا

مہرون رنگ کافراک ان کی طرف کیا اور بولی

نوری یہ کام آج کل نہیں چلتا جو اس پر ہوا ہے رانی باتیں کرے گی کے ایک سوٹ نہیں لے کر دے سکتی میں  
تمہیں..... ان کے رشتے دار بہت امیر ہیں تو ان کے حساب سے ہی کپڑے پہنو تم میں نہیں چاہتی بعد میں  
تمہیں کوئی باتیں سنائے

راشدہ بیگم بولی

امیر ہوں گے تو اپنے گھر میں ہم کوئی زبردستی رشتہ نہیں کر رہے وہی پیچھے پڑے ہوئے ہیں اتنی اپنی عزت کا  
خیال ہے تو اپنے اُس امیر خاندان سے ہی رشتہ لے لیتے ہمارے دروازے پر کیوں آئے ہیں بھیک مانگنے اور رہی  
بات اس سوٹ کی تو میری نظر سے دیکھے تو یہ کڑوروں سے بھی زیادہ مہنگا ہے مجھے نہیں پرواہ کون کیا کہتا ہے نہ ہی  
میں نے کسی کی عزت رکھنے کا ٹھیکالے رکھا ہے

نور غصے میں بولتی گی بھڑاس نکال رہی تھی

نوری سوچ سمجھ کر بولا کرو اب دوسرے گھر جانا ہے تم نے وہاں یہ زبان بولو گی تو دو دن میں واپس بھیج دیں گے  
وہ لوگ..... اتنا سمجھاتی ہوں تمہیں مگر مجال جو کوئی بات سمجھ میں آ جائے تمہارے

## Posted On Kitab Nagri

راشدہ بیگم بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595

اُن سے پوچھ لیں اگر تو دودن بعد واپس بھجنا ہے تو میں جاتی ہی نہیں کیونکہ زبان تو یہی رہے گی  
اور میں زرار انیل کے ساتھ سارہ کی طرف جارہی ہوں تھوڑی دیر میں آ جاؤ گی  
موبائل دیکھتی ہوئی بولی اور وہاں سے گیٹ کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

کل کے لیے سوٹ بھی لے آنا

راشدہ بیگم نے پیچھے سے آواز لگائی ی نور نے ایک نظر مڑ کر دیکھا اور کچھ کہے بغیر حجاب کیا اور باہر کی طرف  
بڑھی

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

چلو اب کس کا انتظار ہے نور نے اسے ویسے ہی روکے دیکھا تو بولی

بس بھائی کی کو آنے دو

رائیل نے گھر میں جھانکا اور بولی

کیا؟ اُن کا انتظار کیوں کر نا ہے ہم چلتے ہیں نہ آنے جانے میں بھی ٹائم لگے گا

نور اُس کے بار بار سامنے آنے پر دل کی گستاخی پر مجبور تھی اس لیے اس کا سامنہ نہیں کرنا چاہتی تھی

یار وہ ساتھ جائی یں گے ہمارے ماما ایسے جانے نہیں دے رہی تھیں

رائیل نے بتایا

www.kitabnagri.com

میں ٹیکسی میں چلی جاتی ہوں تم اُن کے ساتھ آ جاؤ

نور بولی اندر سے آتا دریا اب اس کی بات پر روک گیا تھا

وجہ؟ جانا ایک جگہ ہے تو اکیلے اکیلے کیوں جائی یں روک میں بھائی کی کو بولاتی..... ارے بھائی کی آپ آگے

رائیل بولتی ہوئی ی مڑی اور پیچھے کھڑے دریا اب کو دیکھ کر بولی ایک دم نور کی نظریں اُس کی طرف اُٹھی تھیں

اب چلیں نہ پہلے ہی بہت لیٹ ہو گے ہیں



## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے اسے ویسے ہی کھڑا دیکھا تو بولی نور کی کی نظریں اس کی آواز پر اس سے ہٹی تھی تو دریاب گاڑی کی طرف  
بڑھایہ دونوں اس کے پیچھے بڑھی اور گاڑی میں بیٹھ گئی  
بھائی آپ اس ٹائم تو گلاسز اتار دیں  
رائیل بولی

نہیں اتار سکتا دراصل میری آنکھوں سے لوگوں کو خوف آتا ہے دریاب نے مڑ کر اسے دیکھا اور بولا اور گاڑی  
سٹارٹ کی..... نور کو اس دن والی ملاقات یاد آئی تھی  
"تمہاری یہ زبان میرے گلاسز اتارنے کی مار ہے محترمہ"  
ہو نہہ..... وہ منہ موڑ کر بیٹھ گئی اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی  
پھر خاموشی چھا گئی

کیا ہوا جانے من بہت چپ ہو خیر تو ہے کوئی بات دل پر لگ گئی یاد دل لگا بیٹھی ہو  
رائیل کی آواز پر خاموشی ٹوٹی تھی وہ نور سے بولی جو کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی اس کی بات پر گھبرا گئی دریاب نے  
بھی شیشے میں اسے دیکھا تھا  
ککچھ نہیں بس بولنے کا دل نہیں کر رہا

نور نے دریاب کی نظریں اپنے اوپر محسوس کی تو شیشے میں دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا تو نظریں ہٹا کر بولی  
مطلب دل لگا بیٹھی ہو؟

رائیل شرارتی انداز میں بولی

ہاں..... کیوں نہیں لگانا چاہیے تھا؟ انسان ہوں آخردل تو لگا ہی سکتی ہوں

## Posted On Kitab Nagri

نور نے دریاب کی طرف دیکھ کر کہا

دریاب کے ہاتھوں کی گرفت سٹیرینگ پر مضبوط ہو رہی تھی دل ڈھر کنا بھول رہا تھا  
کون ہے وہ بدنصیب

رائیل سے پہلے دریاب بول پڑا

ہا ہا بھائی خوش قسمت ہو گا جیسے میری جان پسند کرے گی ویسے ہے کون

رائیل نے نور کے کاندھے پر ہاتھ رکھا اور بولی

ظاہر ہے عرفان..... میرے ہونے والے شوہر

میں بہت خوش قسمت ہوں جو اُن کا ساتھ مجھے مل رہا ہے شکر ہے اللہ کا

نور مسکراتی ہوئی بولی اور ایک جھٹکے سے گاڑی روکی یہ دونوں اچھل پڑی

جلدی واپس آنا میں باہر انتظار کر رہا ہوں

وہ ایک دم بولا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلا اور زور سے دروازہ بند کیا وہ دونوں حیرت اور نا سمجھی سے ایک

دوسرے کو دیکھ رہی تھی اور پھر گاڑی سے اتر گی وہ گاڑی سے کچھ فاصلے پر کھڑا سگریٹ پینے میں مصروف تھا

انہوں نے ایک نظر اسے دیکھا اور گھر کے اندر کی طرف بڑھی

تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد یہ لوگ واپس آئی تو دیکھا وہ اسی حالات میں مسلسل سگریٹ پینے میں مصروف تھا

نور چپ کر کے گاڑی میں بیٹھی گی اور رائیل اس کی طرف بڑھی اُسے بولا یا تو وہ سگریٹ پھینک کر گاڑی کی طرف

رائیل بھی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی اور وہ گاڑی لے گیا سارا ٹائم خاموشی رہی اور وہ گھر پہنچ گئے نور اور رائیل

اتر گی تو وہ گاڑی لے گیا

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@

لو آگى نورى.... آو نورى دىكهورانى تمهارے ليے منگنى كاسوٹ لے كر آئى ي ہے  
وہ گھر كے اندر گى تو سامنے ہی راشده بگم كے ساتھ بیٹھی رانى بگم اور عرفان پراس كى نظر پڑى  
السلام علیكم

ر بردستى مسكرا كر سلام كیا اور ان كى طرف بڑھى  
وَ عَلَیْكُمْ السَّلَام ان دونوں نے جواب دیا  
بیٹا یہ دىكھو عرفان نے خود پسند كیا ہے تمهارے ليے یہ ڈریس  
رانى بگم بولى اور شاپراس كى طرف كیا  
بہت شكریہ خالہ لیكن میں یہ نہیں پہنوگى  
نور نے مسكراہ كر جواب دیا  
کیوں بیٹا؟ كوئى ڈریس لے لیا ہے كیا؟

رانى بگم بولى

جى میرا ڈریس تو بہت ٹائم پہلے ہی میرے بابا نے پسند كر كے خرید لیا تھا  
نور مسكرا رتى ہوئى بولى اور ايك نظر عرفان كو دىكھا جو بہت عجیب نظروں سے اسے دىكھ رہا تھا جو اسے بہت برى  
لگ رہى تھیں

## Posted On Kitab Nagri

ارے وہ تو پھر پتہ نہیں کس زمانے کا ہو گا تم یہی پہنو گی عرفان نے بڑے پیار سے لیا ہے تمہارے لیے  
رانی بیگم بولی

میرے بابا نے زیادہ پیار سے لیا تھا

نور طنزیہ بولی

نوری چپ کر کے لے لو ایسے منع نہیں کرتے

راشدہ بیگم بولی

کوئی بات نہیں خالہ یہ جو بھی پہنے گی اس پر اچھا ہی لگے گا شادی کے بعد تو میری مرضی ہی چلے گی نہ

عرفان بولا

شادی ہو گی تو پھر ہے نہ

نور طنزیہ بولی

کیا مطلب

وہ لوگ نا سمجھی سے بولے

ارے ابھی منگنی تو ہونے دیں بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی کیوں عرفان بھائی....

وہ ہنستے ہوئے بوگی اور آخری میں بھائی پر زور دیا

اب بھائی تو مت کہو کل منگنی ہے تم لوگوں کی

رانی بیگم بولی

منگنی ہے شادی نہیں خالہ..... منگنیوں کا کیا ہے آج ہے کل نہیں

## Posted On Kitab Nagri

نوری بولی وہ سب اسے حیریت سے دیکھ رہے تھے  
کیسی باتیں کر رہی ہو تم عقل سے کام لو  
راشدہ بیگم بولی

اماں جان سہی ہی کہاں ہے اکثر ایسا ہی ہوتا ہے منگنی کے بعد پتہ لگتا کے بھئی لڑکے کی پہلے سے ہی شادی ہوئی ی  
ہے بلکہ بچے بھی نکل آتے ہیں اور پھر منگنی ختم ہو جاتی  
اس نے عرفان کو دیکھ کر بات مکمل کی رانی بیگم اور عرفان تو اچھل ہی اٹھے تھے  
کلکلیسی باتیں کر رہی ہو تم نور اسی ویسی کوئی بات نہیں ہے  
عرفان گھبراتا ہوا بولا

تو میں نے کب کہا کے آپ کی پہلے شادی ہو چکی ہے میں نے تو ایک بات کی ہے بس  
نور مسکرا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی

چچلو بات ختم کرو عرفان جاؤ تم نوری کو مار کیٹ لے جاؤ شاپنگ وغیرہ کروادو  
رانی بیگم نے بات بدلنے چاہی

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں چلو

عرفان ایسے بولا جیسے تیار ہی بیٹھا تھا بس رانی بیگم کے بولنے کا انتظار تھا  
نہیں میرے پاس سب ہے الحمد للہ مجھے نہیں جانا

نور بولی

چلی جاؤ نوری راشدہ بیگم بولی

## Posted On Kitab Nagri

اماں مجھے نہیں جانا بس

نور کھڑی ہوگی اور بولی

نوری.....راشدہ بیگم نے آنکھیں دیکھائی

اچھا لیکن رابی کو ساتھ لے کر جاؤگی میں

نور بولی

کیوں بیٹا تم دونوں اکیلے جاؤ نہ کچھ باتیں بھی کر لینا رابی بیگم بولی

تو آنٹی رابی نے کونسا میرے منہ پر ٹیپ لگا دینی ہے اس کے سامنے بھی بات ہو سکتی ہے.....میں رابی کو بولا کر

لاتی ہوں آپ بس دو منٹ انتظار کریں بس عرفان بھائی

نور بولی اور ہو کر بھائی پر زور دیا اور وہاں سے چلی گی اور وہ تپ گیا



www.kitabnagri.com

گاڑی روکے گاڑی روکے

نوری سامنے دیکھ کر بولی یہ رابی کے ساتھ پچھلی سیٹ پر ہی بیٹھی تھی عرفان نے ایک دم گاڑی روکی

کیا ہوا؟ دونوں نے بروقت پوچھا

وہ تیرا بھائی ہے نہ؟؟

نور نے سامنے اشارہ کر کے پوچھا جہاں وہ گاڑی کے پاس چکر لگاتا ہوا سگریٹ پی رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تو دریاب بھائی ی ہیں  
رابی غور سے دیکھتی ہوئی ی بولی  
کون دریاب؟؟ عرفان نے نا سمجھی سے پوچھا  
ارے آپ کو نہیں پتہ یہ رابی کے بھائی ی ہیں ہم گاؤں انھیں کے گھر گے تھے بہت مزہ آیا قسم سے اتنے مہمان  
نواز لوگ ہیں یہ کے کیا بتاؤ اور یہ دریاب راجپوت ایسا کمال بند ہے کے کیا بتاؤ لڑکیاں مرتی ہیں ان پر ہائے کیا  
لو کس ہیں ان کی..... ہائے پر افسوس ان کی شادی ہونے والی ہے  
نور بولتی چلی گی اور عرفان تو عرفان رابیل بھی اسے حیریت سے دیکھنے لگی لیکن جلد ہی معاملہ سمجھ کر اپنی ہنسی  
روکنے لگی اور عرفان اسے شکی اور غصے والی نظروں سے دیکھنے لگا  
چلو نہ رابی ان سے پوچھتے ہیں وہ یہاں کیا کر رہی ہیں وہ بولی اور رابیل کے ساتھ گاڑی سے اتری  
عرفان دور کھڑے دریاب کو ناپسندگی نظروں سے دیکھنے لگا  
یہ ہے امی کی نیک سیرت بھانجی..... ضرور ان کے بیچ کچھ چل رہا ہے ورنہ اتنی طرفیں..... ایک بار بس  
شادی ہونے دو تمھاری زبان کاٹ دوں میں اس شخص کا نام لینے پر  
وہ بڑبڑایا اور گاڑی سے اتر کر ان کی طرف بڑھا  
تم لوگ کیا کر رہی ہو یہاں کس کے ساتھ آئی ہو؟  
دریاب نے انھیں دیکھا تو سگریٹ نیچے پھینک کر اسے پاؤں سے مسل دیا اور غصے سے بولا  
بھائی ی وہ شاپنگ کر کے اب کھانا کھانے جا رہے تھے  
رابیل نے بتایا

## Posted On Kitab Nagri

یہ کوئی میٹائم ہے اور یہ لڑکا کون ہے دریاب نے غصے سے پوچھا  
میرے منگیترا..... عرفان اور عرفان یہ ہیں رائیل کے بھائی دریاب راجپوت  
نور مسکرائی اور عرفان کے پاس کھڑی ہو کر بولی  
اُس کے یہ الفاظ چیر رہے تھے اس کے دل کو وہ بہت دور جا رہی تھیں اُس سے..... آج پتہ لگا تھا کہ وہ اسے کسی  
اور کے ساتھ دیکھ کر مر رہا تھا  
ہیلو؟؟؟ عرفان نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں آیا اور اس سے ہاتھ ملایا  
بھائی آپ کیا کر رہے تھے یہاں  
رائیل اس کی حالت سے واقف تھی اس لیے بات بدل دی  
ووہ ببسس گاڑی خنجراب ہسوگی تتتھی  
وہ مشکل اس نے ٹوٹے ہوئے جملوں سے اپنی بات مکمل کی اُس کی زبان لڑکھڑاگی تھی لفظ گلے میں آٹک گئے تھے  
وہ نہیں دیکھ سکتا تھا اُسے کسی کے ساتھ  
تو آپ ہمارے ساتھ آجائے گاڑی تو اب صبح ہی ٹھیک ہوگی نہ  
رائیل نے کہا  
نہیں میں آجاؤں گا تم لوگ جاؤ مجھے کام سے جانا ہے  
دریاب بولا  
بھائی آجائے نہ..... عرفان بھائی آپ کہے نہ  
رائیل بولی

## Posted On Kitab Nagri

ہاں یار آ جاؤ ہمارے ساتھ  
عرفان نہ چاہتے ہوئے بولا  
بہت شکریہ مگر تم لوگ جاؤ میں نہیں آ سکتا  
دریاب بولا

آجائیں ہمارے ساتھ ہر وقت کی ضد اچھی نہیں ہوتی کبھی دوسروں کی بھی مان لیتے ہیں کیوں رابی  
نور بولی اس نے ایک نظر اسے دیکھا لیکن ساتھ کھڑے عرفان کو دیکھ تو آنکھیں بند کر لی  
بھائی چلیں بھی مان لیا کریں رابی بولی  
چلیں مان لی آپ لوگوں کی  
وہ بولا اور یہ لوگ گاڑی کی طرف بڑھے



@@@@@@

ارے آپ نے میری مہندی تو دیکھی نہیں  
نوری کھانا کھاتی ہوئی بولی اور اپنے ہاتھ عرفان کے سامنے کیے دریاب نے اپنی آنکھیں جھکا لی تھی  
میرا نام کیوں نہیں لکھا اپنے ہاتھ پر  
عرفان دیکھتا ہوا بولا

ہاتھ پر لکھنے کی کیا ضرورت دل پہ لکھ لیا ہے یہی بہت نہیں ہے..... نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک نہیں ہے میں باہر ہو آپ لوگ کھا کر آجانا  
دریاب بولا اور کھڑا ہو کر ہوٹل سے نکل گیا  
رائیل کو ترس آ رہا تھا اس پر..... پر وہ کر بھی کیا سکتی تھی جب وہ خود ہی کچھ کرنا نہیں چاہتے تھے  
آپ لوگ باتیں کریں میں آتی ہوں  
رائیل بولی اور اٹھ کر وہاں سے باہر کی طرف بڑھی  
دریاب سامنے ہی کھڑا تھا  
بھوک کیوں نہیں ہے؟  
رائیل اس کے برابر کھڑی ہو کر بولی لیکن اسے دیکھا نہیں  
نہیں جانتا..... وہ بولا  
کیوں نہیں جانتے  
رائیل سامنے سڑک پر جاتی گاڑیوں کو جاتا دیکھ بولی  
نہیں جانتا.....  
دریاب بولا  
آپ کو وہ کسی اور کے ساتھ اچھی نہیں لگی نہ؟  
رائیل بولی  
نہیں جانتا....  
دریاب اسی انداز میں بولا



## Posted On Kitab Nagri

بھائی روک لیں اُسے

رائیل بولی

نہیں روک سکتا

دریاب بولا

کیوں؟

رائیل نے پوچھا

نہیں جانتا.....

دریاب بولا

اگر وہ آپ کے روکے کی منتظر ہوئی تو؟؟

رائیل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا وہ خاموش کھڑا رہ گیا اور وہاں خاموشی چھا گئی

@@@@@@@@@  
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبت تو پتوں کی سائیں سائیں کی طرح ہوتی ہے نہ دکھائی دیتی ہے نہ پکڑ میں آتی ہے بس اپنے حصار میں لے لیتی

♥ ہے

"ہاں کیوں نہیں لگانا چاہیے تھا؟ انسان ہوں آخر دل تو لگا ہی سکتی ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

"ظاہر ہے عرفان میرے ہونے والے شوہر میں بہت خوش قسمت ہوں جو ان کا ساتھ مل رہا ہے مجھے شکر ہے اللہ کا"

"ہاتھ پر نام لکھنے کی کیا ضرورت ہے عرفان دل پہ لکھ لیا ہے یہی بہت ہے"

بسبسبس.....

وہ زور سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر بولا صبح کے 5:30 ہو رہے تھے لیکن نیند نے اب کہاں آنا تھا مسلسل رات والی باتیں اسے اپنے ارد گرد کہتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اور صبح کا خوف اسے سونے نہیں دے رہا تھا خدا کے لیے بسبس..... جان چھوڑ دو میری، نہیں ہے مجھے محبت نہیں ہے مجھے محبتت وہ اتنی زور سے چنخا کے آنکھوں سے پانی..... نہیں شاید آنسو تھے

مجھے نہیں رہنا یہاں میں چلا جاؤ گا کل..... کل وہ بھی تو کسی اور کے نام کی آنکھوں میں پھنس گئی میں کبھی واپس نہیں آؤ گا کبھی نہیں

www.kitabnagri.com  
میں کیسی جیوں گا اس کے بغیر..... اُسے کسی کا کیسے ہونے دو

اے خدا میری تکلیف کم کر دے یا میری فریادیں سن لے گھیر لیا ہے مجھے اس نے میرا دل بس اُسے ہی پانا چاہتا ہے مجھے بے شک مجھ سے مجھے چھین لے

میں لاکھ اپنے دل کو سمجھا لو کہ وہ اُس کے ساتھ خوش ہے میرا دل نہیں مانتا یہ بند ہو جائے گا زندگی میں کبھی تجھ سے کچھ نہیں مانگا.... شاید کبھی کسی نے مانگنا سکھایا ہی نہیں یا پھر کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی مانگنے کی..... اور تجھ سے کچھ نہ مانگ کر میں نے تجھے ناراض کر دیا



## Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دیں اللہ تعالیٰ اور مجھے وہ دے دیں جس نے مجھے تیری راہ دیکھائی میں تو اس راہ کو بھول چکا تھا اُس نے مجھے تجھ سے ملا دیا

میں مر جاؤ گا اُس کے بغیر اے خدا تو رحیم ہے کریم ہے مجھ پر رحم کر دیں... میرے اس حال پر رحم کر دے یا مجھے اُس سے ملا دے یا اسے میرے دل سے نکال دے اللہ اُسے نکال دے میرے دل سے

میں اسے نہیں رکھ پاؤں گا محفوظ اور خوش، میں خود کو خوش نہ رکھ پایا آج تک تو اُسے کیار کھوگا..... اُس کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ میرے دل سے نکل جائے نکل جائے نکل جائے نکل جائے دل سے میری زندگی سے تمہیں تمہارے رب کا واسطہ ہے میں مر جاؤ گا چلی جاؤؤؤؤؤؤ

بولتے ہوئے ناجانے کب اس کی آنسو سے آنسو نکلنے شروع ہوئے اور اس کا پورا چہرہ ابھیک گیا نہیں ہوں میں اُس کے قابل.....

کھڑی کے پردے ہل رہے تھے شاید باہر بہت تیز ہوا چل رہی تھی اور سردیوں کی پہلی ہوا وہ بیڈ سے اٹھا اور کھڑکی سے باہر جھانکتا ہوا آہستہ آواز میں بڑبڑایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

بابا آج بہت یاد آرہی ہے آپ کی کاش آج آپ ہوتے اور محبت سے میرے سر پر ہاتھ رکھتے اور میں مسکراہ

دیتی..... آپ کو پتہ آج میاں نے آپ کا لایا سوٹ پہنا ہے سب کہہ رہیں ہیں بہت پیاری لگ رہی

ہوں..... کاش آج کے دن بس ایک بار آپ کے منہ سے میں ”گڑیا“ کا لفظ سن پاتی..... آپ بہت جلدی

چلے گئے ہیں بابا..... میں ناخوش ہوتے ہوئے بھی خوش ہوں کیوں کے اماں بہت خوش ہیں وہ تو جیسے پھر سے

جی اٹھی ہیں اُن کے چہرے پہ جو مسکراہٹ ہے وہ میں نے آپ کے جانے کے بعد پہلی دفعہ دیکھی ہے

## Posted On Kitab Nagri

آخر میں اُس کی پلکیں بھیگ گئی صبح سے بخار تھا اسے میڈسن کھانے کے بعد اب بڑی مشکل اٹھنے کے قابل ہوئی تھی..... رائیل نے اسے تیار کر دیا تھا سب تیاریاں مکمل تھیں بس لڑکے والوں کے آنے کا انتظار تھا تھوڑی دیر بعد جیسے ہی لڑکے والے آئے تو رائیل اسے باہر لے گئی..... نور کی نظروں نے بس ایک ہی شخص کو ڈھونڈنا چاہا مگر وہ وہاں نہیں تھا کہی بھی نہیں پھر رائیل سے پتہ چلا کہ دریا ب صبح سے گاڑی ٹھیک کروانے گیا ہے جیسے ہی گاڑی ٹھیک ہوگی وہ وہاں سے چلا جائے گا واپس گاؤں..... یہ لفظ تکلیف دہ تھے اس کے لیے اور سوال بس یہی تھا کہ آخر کیوں؟ کیوں جا رہا ہے وہ واپس؟؟

نوری تجھے پتہ وہ جو راجو تھا نہ وہ اور اس کے ساتھی پکڑے گئے ہیں..... اور وہ سب اس ٹائم تھا نہ میں ہیں رائیل اس کے پاس آئی اور اس کے کان میں بولی شکر ہے اللہ کا..... کب؟ کیسے

(نور بولی)

یہ سب تو نہیں پتہ پرا بھی بھائی سے بات کر رہی تھی تو انہوں نے بتایا..... اور تجھے پتہ میں کل بھائی کے ساتھ گاؤں جا رہی ہوں پرسوں نکاح ہے اُن کا (رائیل نے بتایا)

ہر طرف خاموشی چھاگی یا شاید اس کے کان ہی کچھ سسننا نہیں چاہتے تھے اس کی آنکھوں سے خود بہ خود آنسو نکلنے شروع ہو گئے تھے جیسے زندگی روک سی گئی تھی رائیل کو اس کی یہ حالات دیکھ کر ترس آیا ساتھ بیٹھے عرفان کی نظر اس پر پڑی

کیا ہو انور... تم ٹھیک ہو؟؟

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے اس سے پوچھا.... نور نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا تو عرفان کو اس کی لال آنکھیں دیکھ کر خوف آیا وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی  
ارے اسے کیا ہوا؟

رانی بیگم نے اسے جاتا دیکھا تو راشدہ بیگم سے پوچھا  
پتہ نہیں میں دیکھتی ہوں راشدہ بیگم پریشانی سے بولی اور اس کی طرف بڑھنے لگی تھی کے رانیل نے روکا  
آنٹی آپ یہاں مہمانوں کے پاس روکے میں دیکھتی ہوں.....  
رانیل بولی اور نور کے کمرے کی طرف بڑھی  
وہ سامنے بیڈ پر منہ نیچے کیے بیٹھی تھی  
رانیل اندر گئی اور دروازے کی کونڈی لگا کر اسکے پاس جا کر گئی  
نوری؟

وہ اُس کے سامنے کھڑی ہوئی اور اُسے پکارا  
نور نے منہ اٹھا کر اس دیکھا اور برداشت جیسے ختم ہو گئی وہ اٹھی اور اُس کے گلے کی اور آواز کے ساتھ رونے لگی  
کیا ہوا میری جان ایسے کیوں رو رہی ہو؟؟ بس بس چلو شاباش چپ کرو اب  
رانیل اُسے چپ کرواتی ہوئی بولی اور اُسے خود سے جدا کیا اور بیڈ پر بیٹھا کر اُس کے برابر بیٹھ گئی  
بس شاباش رونا بند..... ارے تمہیں تو بہت تیز بخار ہے

رانیل اس کے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی اور اس کا گرم چہرہ دیکھ کر پریشانی سے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر  
بولی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ کھایا بھی نہیں ہے تم نے ایک منٹ رو کو میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں  
رائیل بولی اور اس کے پاس سے اٹھنے لگی تھی کہ نور نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے روک دیا  
مگر..... رائی میرا دل بہت گھبرا رہا ہے پلیز میرے پاس بیٹھی رہو بس

رائیل کی بات کاٹ کی نور بولی

کلکلیا ہوا تم ٹھیک ہو ایک منٹ یہ لو پانی

رائیل پریشانی سے بولی اور پاس پڑا پانی اس کی طرف کیا

میں ٹھیک ہوں بس میرے پاس بیٹھی رہو

نور نے پانی کا گلاس پکڑا اور بولی

کیا ہوا ہے؟ سب ٹھیک ہے نہ؟ کسی نے کچھ کہا ہے؟؟ رائیل نے پوچھا

کلکچھ غلط ہونے والا ہے میں نہیں جانتی وہ کیا ہے لیکن کچھ بہت غلط ہونے والا ہے

اس کی زبان لڑکھڑاہی تھی پورا جسم کے اندر سردی کی لہر ڈور رہی تھی جس سے وہ کاپنے لگی تھی

تمھاری طبیعت بہت خراب ہے نوری پلیز مجھے باہر سے کی کو بولانے دو تمھیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہوگا

رائیل پریشانی سے اس کا کاپتا جسم دیکھتے ہوئے بولی

ننننیں ررائی مممیرے..... ررائی

ابھی وہ بولی رہی تھی کے رائیل اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی

آئی وہ.... وہ نوری وہ اس کی طبیعت بہت خراب ہے پلیز میرے ساتھ چلیں

## Posted On Kitab Nagri

باہر بھاگ کر گی اور سامنے کسی کی پرواہ کیے بغیر وہ سیٹجپر بیٹھی راشدہ بیگم سے بولی وہ وہ رائیل کے ساتھ اندر کی طرف بھاگی

ضروریہ کوئی ڈرامہ کر رہی ہے منگنی روکنے کے لیے..... اماں آج ہر حال میں منگنی کر میری دوبارہ یہ ہاتھ نہیں آئے گی اور پر اپڑی سمجھ ہاتھ سے گی عرفان ساتھ بیٹھی رانی بیگم سے بولا

تم فکر ہی نہ کرو مجھے تو خود اس کے چونچلے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے چل اندر جا کر دیکھے رانی بیگم بولی اور عرفان کے ساتھ اندر کی طرف بڑھی لکھا ہوا میری جان..... اتنا بخار کیسے ہو گیا.....

راشدہ نے اسے پریشانی سے دیکھا جو بخار کی شدت کی وجہ سے اب بے ہوشی میں جا رہی تھی عرفان بیٹا جلدی گاڑی نکالو نوری کو ہسپتال لے کر جانا ہے..... بیٹا جاؤ نہ ایسے کیوں دیکھ رہے ہو

راشدہ نے نور کو اپنی ساتھ لگایا اور کمرے میں آتے عرفان سے بولی آئے آئے ہائے اتنا رولا کیوں ڈال دیا ہے کچھ نہیں ہوا بھئی پیچھے ہٹو میں دیکھتی ہوں

رانی بیگم آگے بڑھی اور راشدہ بیگم سے نور کو جدا کیا اور بولی

رانی بہت تیز بخار ہے اسے عرفان تم جا کیوں نہیں رہے

راشدہ بیگم کی آنکھوں سے اب آنسو نکل آئیے تھے

آئی یہ کیا کر رہی ہیں آپ کم سے کم تھوڑا سا تو خیال کریں

رانی بیگم نے بیگ سے رنگ نکالی اور نوری کی طرف بڑھی تو رائیل یہ دیکھ کر غصے سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی تم چپ کرو تم سے مشورہ نہیں مانگا میں نے..... رانی بیگم بولی اور نور کے ہاتھ میں آنکھیں پھنک دی  
رانی تمہیں خدا کا واسطہ ہے اب تو عرفان سے کہو نوری کو ڈاکٹر کے پاس لے جائے  
راشدہ بیگم روتے ہوئے بولی

ارے بھئی اتنی سی بات پر کون ڈاکٹروں کے پیچھے بھاگتا ہے ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرو خود ہی ٹھیک ہو جائے گی  
ٹھکاوٹ کی وجہ سے ہو گیا ہے بخار  
چلو ہم چلتے ہیں کافی ٹائم ہو گیا ہے

وہ بولی اور اسی حالت میں چھوڑ کر اسے چلی گی وہاں سے مہمان بھی چلے گے سارے  
آنٹی میں ابھی آئی گاڑی لے کر آپ نور کو چادر دیں..... رانی بولی اور بھاگتی ہوئی باہر کی طرف گی  
سامنے سے آتی گاڑی کی طرف دھیان نہیں دیا تو وہ ایک دم اسے آگئی یہ بہت بری زمین پر گر گی گاڑی کی  
ہیڈ لائیٹس بند ہوئی اور کوئی گاڑی سے باہر نکلا

رانی..... اٹھو کیا کر رہی تھی تم یہاں اکیلی  
دریاب نے اسے اٹھایا اور پریشانی سے بولا  
www.kitabnagri.com

بھائی وہ اندر... بھائی نوری  
رانی کی ٹانگ پر کافی چوٹ آئی تھی تکلیف سے بڑی مشکل کھڑی ہوئی اور نور کے آگے اپنی تکلیف بھول  
گی

لکھا ہوا ہے اُسے؟ وہ ٹھیک ہے؟ رانی بتاؤ؟ وہ ٹھیک ہے؟  
دریاب پریشانی سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ بس گاڑی سٹارٹ کریں میں ابھی اسے لے کر آئی

رائیل بولی اور بڑی مشکل اندر کی طرف بڑھی

آئی چلیں جلدی..... رائیل نے راشدہ بیگم سے کہا راشدہ بیگم اور رائیل نے اسے سہارا دیا اور باہر تک لے کر آئی

دریاب نے اس کو اس حالت میں دیکھا تو اس کے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے فوراً گاڑی کا دروازہ اُن کے لیے کھولا وہ

اندر بیٹھ گئی تو دروازہ بند کیا اور اپنے سیٹ کی طرف بھاگا اور بیٹھا اور گاڑی اڑا لے گیا

اسے کسی کی فکر نہیں تھی ایک فکر تھی تو بس نور کی اس کے دل کی ڈھڑکنیں گاڑی سے بھی زیادہ تیز دڑ رہی تھی

وہ لگ رہا تھا ایک دم روک جائیں گی

@@@@@@

رات ایک بجے کے بعد جا کر اُس کی تھوڑی حالت بہتر اور بخار تھوڑا کم ہوا تو وہ ہوش میں آئی

وہ تینوں ہسپتال میں ہی تھے

www.kitabnagri.com

رائیل اور راشدہ بیگم اس کے ساتھ اندر کمرے میں تھی اور وہ باہر کمرے کے سامنے ہی موجود تھا اور اندر سے کسی

کے نکلنے کا منتظر.....

شکر ہے اللہ کا..... بھائی آپ گھر چلے جائیں کل آپ نے گاؤں بھی جانا ہے

رائیل باہر آئی اور اُسے دیکھ کر بولی

کلیسی ہے وہ؟ دریاب یکدم کھڑا ہوا اور بولا

## Posted On Kitab Nagri

شکر ہے اللہ کا بہت بہتر ہے اب آپ چلیں جائے گھر پر سوں نکاح ہے آپ کا تو تیاریاں بھی تو کرنی ہوگی میں اور  
آنٹی ہیں یہاں

رائیل اسے دیکھ کر بولی جو بہت تھکا ہوا اور پریشان لگ رہا تھا  
کیا ہوا تھا اُسے؟؟

اُسے اس ٹائم کسی کی پرواہ نہیں تھی یہاں تک کے اپنے نکاح کی بھی نہیں..... پرواہ تھی تو بس اُس کی جس کی  
حالت تھوڑی دیر پہلے والی دیکھ کر اُس کی جان نکل رہی تھی  
پتہ نہیں بخار تھا اور ایک دم حالت اتنی کیسے بگڑ گئی..... رائیل نے بتایا  
کچھ تو ہوا ہو گا نہ.... اتنی حالت ایسے کیسے بگڑ گئی ایک دم  
دریاب بولا

جہاں تک مجھے یاد ہے دن میں بخار چڑھ گیا تھا اسے لیکن رات کو..... وہ سوچتی ہوئی ی بولی  
اُس نے اپنے بابا کا لایا ہوا سوٹ پہنا تھا تیار بھی میں نے اُسے کیا تھا پھر مہمان آئے تو میں باہر آ گئی تھی آنٹی کے  
بولانے پر اور پھر جب اُسے لینے اندر گئی تو وہ اپنے بابا کو یاد کر کے بہت رو رہی تھی اُس کی آنکھیں بہت لال ہو گئی  
تھی میں نے بڑی مشکل اسے چپ کروایا تھا اور باہر لے جا کر عرفان بھائی کے ساتھ بیٹھا دیا تھا وہ خاموش تھی  
بلکل اتنی خاموش وہ آج تک نہیں رہی تھی..... یہاں تک سب ٹھیک تھا پھر..... رائیل بتاتی بتاتی روک گئی  
پھر؟ دریاب نے اسے دیکھا اور پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

آپ نے بتایا تھا نہ کال کر کے کہ وہ راجا پکڑا گیا ہے..... تو میں نے اسے یہ بتایا تو وہ ایک دم بہت خوش ہو گئی تھی پھر جب میں نے بتایا کہ پرسوں آپ کا نکاح ہے تو وہ خاموش ہو گئی میں نے اسے بہت بار مخاطب کیا مگر وہ ایسے تھی جیسے وہاں ہو ہی نہ اور پھر ایک دم وہ اٹھ کر اندر چلی گئی تھی

رائیل نے بتایا اور خاموش ہو گئی دریاب بھی سوچ میں پڑ گیا تھا کہ وہ اب کیا بولے یا اسے کیا بولنا چاہیے اس نے چپ چاپ سامنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا اور ایک قدم پیچھے ہو کر دیوار سے جا لگا اور نظریں چرائی بھائی بس کر دیں اب وہ بھی نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر..... پلیز اپنی اور اس کی زندگی برباد مت کریں رائیل نے اسے دیکھ کر کہا

وہ تمہیں ڈاکٹر صاحبہ بولا رہی تھی جاؤ ان سے مل لو..... دریاب نے کہا میری بات کا جواب یہ نہیں تھا..... خیر جائیں آپ گھر پرسوں نکاح ہے آپ کا..... اور یہاں ہم بہت ہیں اس کے لیے

رائیل طنزیہ بولی اور وہاں سے آگے کی طرف بڑھی دریاب خاموش رہا اور زمین کو گھورتا رہا بہت ہمت کر کے روم کے دروازے کی طرف بڑھا..... اُسے بہت مشکل کھولا خاموشی میں ہلکی سی دروازے کی آواز آئی وہ اندر کی طرف بڑھا وہ سامنے ہی بیڈ پر سو رہی تھی یہ آگے بڑھا تو اس کی نظر اُس کے لٹکتے ہاتھ پر پڑی جو بیڈ سے لٹک رہا تھا وہ قریب جا کر رک گیا اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کی طرف بڑھایا تھا کہ ایک دم روک گیا اور ادھر ادھر نظریں دھرائیں تو ٹیبل پر پڑا اخبار نظر آیا تو یہ اس کی طرف بڑھا اور اُسے اٹھایا اور واپس بیڈ کی طرف بڑھا اخبار کو کناروں سے پکڑا اور اس کے بازو کے درمیان میں ڈالا اور اس کے ذریعے اُس کا بازو بیڈ پر رکھا اور

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی اُس کی نظریں اُس کے ہاتھ میں موجود آنکھوں پر پڑی وہ دو قدم پیچھے ہو گیا اُس کی گرفت مضبوط ہو گئی  
تھی اخبار پر اتنی مضبوط کے اخبار پھٹ رہا تھا  
بیٹا تم؟؟؟ راشدہ بیگم واش روم سے نکلی اور اسے کھڑا دیکھا تو بولی  
ججججی ووو وہہہ میس چچچچائے مئے کا پوچھنے آیا تھا آپ سے  
وہ ان کو دیکھ کر گھبرا گیا تھا

نہیں بیٹا بہت شکریہ

راشدہ بیگم پیار سے بولی

ٹھیک ہے آنٹی میں باہر ہی ہوں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو ضرور بتائیے گا  
دریاب بولا اور کمرے سے نکل گیا

@@@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نہیں آسکتا ماں کتنی بار کہوں آپ کو میری مجبوری سمجھیں  
دریاب نے فون کان سے لگائے کہا

لیکن دریاب تمہاری شادی ہے کل میں کیا جواب دوں گی سب کو  
مبین بیگم پریشانی سے بولی

میں نہیں جانتا جو کہنا ہے کہہ دیں

دریاب بولا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن دریاب ایسا نہیں ہوتا سب تیاریاں مکمل ہیں اور اب تم یہ سب..... پہلے بھی تم نے یہی کیا تھا اور اب پھر..... آخر تم چاہتے کیا ہو

مبین بیگم بولی

میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا.... اور نہ ہی میں کروں گا

دریاب بولا اور مبین بیگم کو جھٹکا

یہ تم کیا کہہ رہے ہو دریاب پاگل تو نہیں ہو گے

مبین بیگم بولی

ہاں میں ہو گیا ہوں پاگل.....

دریاب بولا اور فون کو کان سے ہٹا کر کال بند کر دی اور غصے سے موبائل بیچ پر پھنکا

@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کیسی ہے اب

رائیل کمرے سے باہر نکلی تو دریاب نے کھڑے ہو کر پوچھا

آپ گے نہیں ابھی؟

رائیل ناراضگی سے اُس نظر انداز کرتی ہوئی بولی نہیں..... وہ کیسی ہے؟

دریاب بولا اور پھر سے پوچھا

آپ کی شادی ہے آج آپ گھر چلے جائیں ہم بھی آدھے گھنٹے میں چلے جائیں گے

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی اور پھر سے اُسے نظر انداز کیا  
وہ کیسی ہے رائیل؟ میں کچھ پوچھ رہا ہوں  
دریاب سختی سے بولا

آپ کو کیا؟ وہ ٹھیک ہو یا نہ ہو

رائیل ناراضگی سے ہاتھ باندھ کر بولی اسی دوران اُس کی نظر سامنے سے آتی رانی بیگم اور عرفان پر پڑی تو وہ

دریاب کی بات سُنے بغیر اُن کی طرف بڑھی دریاب نے مڑ کر اُسے دیکھا  
کیا کرنے آئے ہیں آپ لوگ یہاں؟ ہلکا سا تو بخار تھا گیلی پٹیاں کرنے سے اُتر جانا تھا نہ  
رائیل اُن کے سامنے کھڑی ہو کر طنزیہ بولی  
اے لڑکی اپنی حد میں رہ سبھی نہ اور ہٹ ہمارے سامنے سے

رائی بیگم بولی اور سائیڈ سے گزر کر آگے کی طرف بڑھی اور کمرے میں چلی گی دریاب نے نا سبھی سے یہ سب  
دیکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رائیل اُن کے پیچھے کمرے میں گی تھی  
نور نے ان کو نفرت بھرنگا ہوں سے دیکھا تھا

رائی؟ تم یہاں؟ آؤ بیٹھو

راشدہ بیگم نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا تھا

کیسی ہے اب میری بچی

رائی بیگم نور کی طرف بڑھی اور ماتھے پر پیار کرتی ہوئی بولی نور نے منہ موڑ لیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

راشدہ پانی پلا دوں بہت ہی پیاس لگی ہے  
رانی نے کمرے میں ادھر ادھر دیکھا پانی نظر نہ آیا تو بولی  
ابھی منگواتی ہوں تم بیٹھو

راشدہ بیگم بولی اور کمرے سے باہر چلی گی  
کیا ہوا آنٹی؟ دریاب نے انھیں باہر نکلتے دیکھا تو پوچھا  
کچھ نہیں بیٹا پانی چاہیے تھا  
راشدہ بیگم بولی

آپ روکے میں ابھی لے کر آتا ہوں  
دریاب بولا

بیٹا بڑا سہارا دیا ہے آپ نے مجھے.... ہمیشہ خوش رہو بہت اچھے بچے ہو بیٹا میں نہیں جانتی میری زندگی کتنی ہے  
لیکن ایک بات کا مجھے یقین ہے کہ میری بیٹی میرے بعد آپ لوگوں کے ہاتھ میں محفوظ رہے گی اُس کا بہت زیادہ  
خیال رکھنا ہے آپ لوگوں نے..... پتہ بیٹا میری بیٹی نہ بہت بہادر ہے لوگ اسے منہ پھٹ بد تمیز کہتے ہیں لیکن  
بیٹا یہ دل کی بہت اچھی ہے اور جب باپ اور بھائی سر پر نہ ہوں تو منہ پھٹ ہونا پڑتا ہے ورنہ یہ دنیا کہاں جینے  
دیتی اکیلی عورتوں کو اپنے والد کے انتقال کے بعد سارے گھر کو اور مجھے میری نوری نے سنبھالا تھا آپ بھی کہہ  
رہے ہو گے کہ پانی کا کہنے آئی تھیں اور اپنی بیٹی کی طرفیں کرنے بیٹھ گی ہیں  
راشدہ بیگم بولتی چلی گی نا جانے کیوں ان کا دل بھرا ہوا تھا  
ننہیں آنٹی آپ مجھ سے کچھ بھی کسی بھی وقت کہہ سکتی ہیں اپنا بیٹا سمجھ کر

## Posted On Kitab Nagri

دریاب پیار سے بولا

خوش رہو بیٹا راشدہ بیگم بولی اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو وہ پانی لینے کے لیے چلا گیا راشدہ بیگم وہاں ہی کھڑی رہی

ویسے فضول میں ہی لے آئی راشدہ تمہیں ہسپتال.... پیسہ ہی ضائع کیا

رانی بیگم اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

پیسہ آپ کے بیٹے کا نہیں تھا جو آپ کو اتنا دکھ ہو رہا ہے

رائیل غصے سے بولی نور اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی تھی

ویسے اگر پر اپرٹی کا مسئلہ نہ ہوتا اور اس کی پہلی بیوی نے اسے بیٹا جم دیا ہوتا تو تھوکتی بھی نہ تم لوگوں پہ

رانی بیگم بولی ان تینوں کو جھٹکا لگا تھا نور رائیل اور دروازے کے پاس کھڑی راشدہ بیگم

تم لوگوں کو کیا لگا میں اپنا امریکہ سے پڑھ کر آیا بیٹا آرام سے تم لوگوں کے حوالے کر دوں گی؟ جن کو پورے

خاندان میں سے کوئی منہ بھی نہیں لگاتا

رانی بیگم بولتی چلی گی اور ان کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گی

تمہاری ماں نے بھی پسند کی شادی کی تھی نہ تو بھی اپنی ماں کی طرح بد کردار ہے پتہ نہیں کہاں کہاں چکر چلا رہی

ہے پتہ نہیں کتنی لڑکے پھنسا رکھے ہوں گے اپنی ماں کی طرح اور تو اور

وہ ابھی بول ہی رہی تھی راشدہ بیگم بہت زور سے زمین پر بے ہوش ہو کر گری

اماں...ں....ں..... آنہ بیسی

رائیل اور نور بروقت دروازے کی طرف بھاگی رانی بیگم اور عرفان نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا

# Posted On Kitab Nagri

اماںںںںںںں اٹھیں نہ اماںںںںںں کیا ہوا آپ کو..... پلیز آنکھیں کھولے  
اُس کی جان نکل رہی تھی دریاب نے یہ سب دیکھا تو بھاگتا ہوا وہاں آیا  
ددددررریاااا اب ااامماں..... ڈڈڈڈاااا کرٹ

اُس کے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے لفظ منہ سے نکل ہی نہیں رہے تھے دریاب نے ہاتھ میں پکڑی بوتل سے پانی اُن کے چہرے پر پھینکا مگر اُن کو ہوش نہ آئی تو دریاب نے اُن کو اٹھا کر بیڈ پر ڈالا اور نور اور رانیل ڈاکٹر کو بولانے کے لیے بھاگی رانی بیگم اور عرفان ایک دوسرے کے کانوں میں کچھ بولتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے وہ دونوں ڈاکٹر کو لے کر وہاں پہنچی تو ڈاکٹر نے ان کو باہر انتظار کرنے کا کہا اور خود اندر داخل ہوئی

مجھے بھی جانے دوں پلیر میری اماں اندر ہیں اکیلی میں ان کو اکیلی کیسے چھوڑ دوں  
نور نے روتے ہوئے التجا کی مگر نرس نے دروازہ بند کر دیا

راہی..... اماں

اس نے ترستی ہوئی ی نگاہوں سے راتیل کو دیکھا اور پھر سامنے کھڑے اُن لوگوں کو دیکھا اور آنکھوں میں خون لیے اُن کی طرف بڑھی

میں جان سے مار دوں گی تم دونوں کو اگر میری اماں کو کچھ بھی ہوا تو سمجھے تم دونوں..... دفعہ ہو جاو یہاں سے  
چلے جاؤؤؤؤؤؤؤؤ

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ زور سے چنچنی

چلو بھئی عرفان یہ تو پاگل ہو گی ہے

رانی بیگم نے عرفان سے کہا اور یہ لوگ وہاں سے چلے گئے رانیل اس کی طرف بڑھی

چلے جاؤ یہاں سے..... چھوڑ دو ہمارا پیچھا کیا بگاڑا ہے ہم ماں بیٹی نے.... جاؤ یہاں سے

وہ اُن کی پشت دیکھ کر بولی اور زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی

# Posted On Kitab Nagri

راہیل اُس کے پاس بیٹھی تو اُس کو گلے لگا لیا

سوری ان کو بہت شدید قسم کا ہارٹ اٹیک آیا تھا ہم نہیں یہ زمین پر گرتے ہی انتقال کر گئی تھیں پھر بھی ہم نے بہت کوشش کی مگر جو اللہ کو منظور

ڈاکٹر نے دریاب کو بتایا اور وہاں سے چلی گی

”بیٹا بڑا سہارا دیا ہے آپ نے مجھے.... ہمیشہ خوش رہو بہت اچھے بچے ہو بیٹا میں نہیں جانتی میری زندگی کتنی ہے لیکن ایک بات کا مجھے یقین ہے کہ میری بیٹی میرے بعد آپ لوگوں کے ہاتھ میں محفوظ رہے گی اُس کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے آپ لوگوں نے“

دریاب کو اُن کی آخری ملاقات یاد آئی وہ تو پہلے ہی اپنی زمہ داری اُسے سونپ گئی تھی لیکن وہ جس سب کو بس اُن کے دل کا غبار سمجھ رہا تھا اب سمجھ آئی تھی اُن کی باتوں کی سمجھ..... زندگی اور موت کا کیا بھروسہ ہے موت تو آنی ہی ہے مگر اے اللہ کسی اپنے کے ہاتھوں آئی ہوئی مئی موت بڑی تکلیف دیتی ہے وہ کتنی ہی دیر اُن کا چہرہ دیکھتا رہا وہ اُس کو کیسے بتائے گا کہ اُس کا آخری سہارا بھی ختم ہو گیا وہ خاموشی سے کمرے سے بے جان قدموں کے ساتھ کمرے سے باہر نکلا سامنے ہی وہ ترستی ہوئی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی پھر بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

اس کے پاس ایسا

لکھیا ہوا ہے؟ در در ریدیا! بابا! ماماں! سٹوٹھیسیک، ہیپیں نہ؟

کاپٹی ہوئی زبان سے اُس نے پوچھا وہ بس اُسے دیکھتا رہا..... کہتا بھی تو کیا کہتا؟  
ٹھیک ہیں وہ پریشان مت ہو

دریاب اُسے سچ بتانا چاہتا تھا مگر زبان اُسے اور تکلیف دینے کے لیے تیار نہیں تھی

# Posted On Kitab Nagri

شکر ہے اللہ تیرا..... میں مل کر آتی ہوں

وہ حیران تھا کہ اُسے اس کی اتنی سی بات پر یقین آ گیا تھا

۱۱۱۱ بیجھھی نہیں..... وووہ ابھی میڈسن کی وجہ سے نیند میں ہیں ایسے ان کے سامنے جاؤ گی تو وہ پریشان ہو

جائیں گی..... راہیل اسے گھر لے جاؤ میں آنٹی کو لے کر آتا ہوں

دریاب نے کہا

لیکن اماں سے مل تو لینے دیں

نور ترستے لہجے میں بولی

نوربات مانوا بھی گھر جاؤ میں لے کر آ رہا ہوں نہ اُنھیں گھر چلو شاہاش گھر جاؤ تمہیں اس حالت میں دیکھ کر اُن کی پھر طبیعت خراب ہوگی تو؟

دریاب نے اُسے کسی بچے کی طرح سمجھایا

دریاب نے اُسے سسی بچے کی طرح سمجھایا  
ااااا بیسٹلک بااااا ررررر دد دیسیکھ لو؟ اپنی اامماں کو؟  
وہ کسی بچے کی طرح زد کرتی ہوئی ی بولی تو دریاب نے سر ہلا دیا اُس کا دل بھر آیا تھا اُس کی حالت دیکھ کے وہ نہیں جانتا تھا جب اُسے سب سچ پتہ لگے گا تو وہ کیا کرے گی

اُس نے دروازے سے جھانکا اور روتے ہوئے بھی مسکراہ دی دریاب نے اشاروں میں رابیل کو سچ بتا دیا تھا جیسے سن کر اس کی آنکھیں بھر گئی

اماں جلدی گھر آ جاؤ..... آپ کو پتہ ہے نہ مجھے اکیلا رہنا نہیں آتا..... سچی اب آپ کو بلکل بھی تنگ نہیں کرو گی برتن بھی خوشی خوشی دھودوں گی س آپ ٹھیک ہو جائی یں میں گھر جا کر صفائی وغیرہ کرتی ہوں دیکھنا آپ خوش



## Posted On Kitab Nagri

ہو جائی گی اوکے میں انتظار کر رہی ہوں آپ کا جلدی آجائیں..... وہ اندر جھانکتی ہوئی بڑبڑائی اور  
مڑی تو رابیل نے اپنے آنسو چھپا لیے دریاب کی بھی آنکھیں نم ہو گئی تھی یہ سب دیکھ کر  
تم کیوں رو رہی ہو پاگل اماں ٹھیک ہو گی میں میری اماں بھلا مجھے چھوڑ کر کیسے جاسکتی ہیں  
اُس نے رابیل کے آنسو دیکھے اور بولی اتنے میں رابیل کے والدین کو لینے آگے تھے تو یہ دونوں ان کے ساتھ چلی  
گی دریاب نے میسج پرائیوٹ سب بتا دیا تھا

@@@@@@@@@@

رابی کی بچی... کہا ہے نہ کسی کام کو ہاتھ نہ لگا میں خود سب کروں بھی مجھے پتہ تو یہ سب اماں کے سامنے نمبر بنانے  
کے لیے کر رہی اس بار تو نمبر میں ہی بناؤ گی  
رابیل نے اُس کی حالت دیکھی جو جب سے ہسپتال سے آئی تھی کام کر رہی تھی اب بھی جھاڑو دے رہی تھی تو  
رابیل بیڈ کی جادو درست کرنے لگی تھی اُس نے روک رک دیا  
مت کریہ سب..... بس کر دے یار  
www.kitabnagri.com

رابیل نے اُس کے ہاتھ سے جھاڑو لیا اور بولی وہ جتنا بھی برداشت کرنے کی کوشش کرتی تھی نور کی حالت دیکھ  
دیکھ کر ہمت ختم ہو جاتی تھی وہ نہیں برداشت کر پائے گی یہ سب  
بیٹا مجھے پتہ ہے تجھے بڑا مزہ آتا ہے جب اماں مجھے جوتا مارتی ہیں اور اب بھی تو یہی چاہتی ہے نہ کہ اماں گھر آ کر گند  
دیکھے اور مجھے جوتی پڑی

نور ہنستے ہوئے بولی وہ ہنس رہی تھی مگر پلکیں خود بہ خود بھیگی جا رہی تھیں

# Posted On Kitab Nagri

نہیں کہے گی وہ کچھ..... اب وہ کبھی کچھ نہیں کہے گی

اُس کی ہمت ختم ہوگی تھی اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے وہ بولتی ہوئی ی اس کے پاس آئی  
 کلکلیکیو وں کچھ نہیں لگے گی ممیر ری ا ماما ہیسیں میسیں جانتی ہوو اُنھیں

اُس کا دل ڈوب رہا تھا وہ لڑکھڑاتی زبان سے بولی

کلکیا اہو وو اہے تتتمہیں؟ ااوو وریہ تتیسیر رر ا۔ ببجائی می ممیسری ا مہماں کو لے کرا بھی تک کلکیوں

نہیں آیا؟ فففوون کررر اُسے اووور بول جلدی آآ آئے میسیری امماں کو لے کلکر

وہ لڑکھڑاتی ہوئے لہجے میں بولی اتنے میں باہر سے ایمو لینس کی آواز آئی ی اس کی جان نکل رہی تھی

بھائی آگے..... رائیل بولی اور دروازہ کھولنے کی طرف بڑھی وہ وہاں ہی کھڑی ترستی نگاہیوں سے دروازہ

کھولنے کے بعد باہر کا منظر دیکھ رہی تھی رانیل اس کے پاس واپس آئی اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا نور نے

اُس کے ہاتھوں کی مضبوطی محسوس کی تو خالی آنکھوں سے پہلے اُس کا ہاتھ دیکھا پھر اُس کا چہرہ وہ آنسوؤں سے بھرا

ہوا تھا پھر واپس سامنے دروازے کی طرف دیکھا وہاں اب سٹیجر کو گھر کے اندر لار ہے تھے وہ رابیل سے اپنا ہاتھ

چھڑوا کر دو قدم پیچھے ہوگی نظروں وہاں ہی تھی راہیل نے اُس کے پاس جا کر اس کے کاندھوں پر ہاتھ رکھا

ننہیں..... نہیں..... ننہیں س پیچھے ہٹ جاؤ مجھ سے

وہ راہیل سے دور ہوئی اور زور سے چنخی

میری جان سنبھالو خود کو

رائیل نے اُسے زبردستی گلے سے لگالیا اور بولی

دور رہو مجھ سے..... کہانہ دور رہو

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے خود کو رابیل سے دور کیا اور بھاگتی ہوئی سیٹیچر کے پاس گی وہاں کھڑے احمد صاحب کو ترستی نگاہوں سے دیکھا

اے ننک لکل آ آپ للو وگ تنو ممیری اے ماماں کو لار رہے تھے ننہ پچھریہ ککو وون ہیں ممیری اے کماں ہیں

اے احمد صاحب سے پوچھا وہ اپنے ہوش میں تھی ہی کہاں بیٹا ہمت سے کام لو اللہ کو شاید یہی منظور تھا

انہوں نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہہ

کلیو وں ہمت سے کام للو میں یہ میری امی ہیں ہی ننہیں..... در ریاب آ آپ نے مجھے گھر بجا اتھانہ اوور کہا تھا کماں میں س تمہاری امی ککو لے کر آتا ہوں تنو کماں ہیں ممیری امی بتائی ہیں مجھے ممیری اے ماماں کماں ہیں

وہ زور سے چنچنی اور دریاب کی طرف بڑھی جو خاموش نظریں جھکائے کھڑا تھا

ممیں س خنخو و دہی لے آ آتی ہو وں اپنی امی کو..... وہ چنچنی اور گرتی ہوئی دریاب کی طرف بڑھی

رابیل اور فاریہ بیگم نے اُس پکڑا چچھو و وڑ وڑے بھے لے لے

وہ بلند آواز چنچنی وہ چنچنی اتنی دردناک تھی کے سب کی آنکھیں بھیگی گئی تھی

میرا بچہ ہوش کر ورا شدہ نہیں رہی اس دنیا..... وہ جاچکی ہیں ہم سب کو چھوڑ کر

فاریہ بیگم نے اُسے اپنے سینے سے لگایا اور حوصلہ دیا

# Posted On Kitab Nagri

انہیں یہ سبب جھوٹ کہہ رہے ہیں، ہمیں میری امی مجھے چھوڑ کر جا ہی نہیں سکتی

وہ اُن سے علیحدہ ہوئی اور چنختی ہوئی زمین پر بیٹھ گئی

۱۱۱۱ نمبر میسی نہ جائیں مجھے چھوڑ کے

وہ اتنی زور سے چنخی کہ اُس کا دل پھٹے والا تھا راہیل کے پاس آ کر بیٹھ گئی

ر ر رابی دیکھ نہ امی نہیں اٹھ رہی اُٹھانہ میری امی کو ااااا ممبیسپی

وہ روتے ہوئے بولی اور چنخی

اممی نہیں جانا تھا مجھے چھوڑ کر آپ نے..... ۱۱۱ مہمیبی اٹھ جائیں آپ کو اللہ کا واسطہ ہے اٹھ جائیں میں

کیسے..... جیوگی!! مہمیشی بابا بھی چھوڑ کر چلے گئے آپ تو مت جاتیہی..... مہمیشیں کیسیااا کروووو گییی

وہ چنچنی ہوئی بولی اور زور سے اپنے بال نوچے

راہی اُٹھ دے امی کو پلینز اُٹھا دے اُنھیں بول نہ کے مت جائی میں مجھے چھوڑ کر وہی تو جینے کا سہارا تھی میرے اب

میں کیا کروں گی

www.kitabnagri.com

وہاں موجود سب کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں کسی کے پاس بھی وہ الفاظ نہ تھے جن سے وہ اُس کو حوصلہ دے سکتے اسی

دورانِ رانی بیگم فرہان کے ساتھ رونے کا ڈرامہ کرتی ہوئی ی گھر میں داخل ہوئی ی نور نے اُن کو کھا جانے والی

نظروں سے گھور اور گرتی ہوئی ان کی طرف گی

کیا کرنے آئے ہو تم لوگ.... مار دیا میری ماں کو اب بھی چین نہیں آیا... میری ماں کی موت کا یقین نہیں آیا ہوگا

تو سوچا میت دیکھ کر تھلی کر لو مینا؟

# Posted On Kitab Nagri

کھا جانے والے لہجے میں وہ بولی ان کو اس سے خوف آنے لگا تھا

آخری دیدار کرنے..... رانی بیگم بولنے لگی تھی کہ اس نے بات کاٹی

آخری دیدار؟ میری ماں کو مار کے اب اُن کی میت سے معافی مانگنے آئی ہو تاکہ تمہاری آخرت سنور جائے؟

میں اُن کی بیٹی ہونے کی حیثیت سے کبھی بھی تم لوگوں کو اپنی ماں کا چہرہ نہیں دیکھنے دوں گی دفعہ ہو جاؤ یہاں

سے لے لے لے لے..... وہ زور سے چنخی

ایسے کیسے نہیں دیکھنے دوں گی چہرہ وہ میری بہن تھی

رانی بیگم بولی

بہن؟ ہا ہا ہا ہا بہن ہا ہا ہا

وہ بولی اور یا گلوں کی طرح ہنسنے لگی

جاؤ یہاں سے ورنہ اپنی ماں کی میت کے ساتھ تم دونوں کی میتیں بچھا دوں گی نکل جاؤ یہاں سے ے ے میری

ماں کو تو مار دیا تم لوگوں نے لیکن میری بددعا ہے تم لوگوں کو موت بھی نصیب نہیں ہوگی وہ غصے سے چنچنی اس

سے پہلے کے اُن میں سے کوئی ی کچھ کہتا دریا ب اُس کے آگے آکر کھڑا ہو گیا

شرافت سے چلے جاؤ ورنہ طریقے اور بھی بہت آتے ہیں.... دریاب غصے سے اپنی جیب سے پستل نکال کر بولا وہ

دونوں منٹ سے پہلے غائب ہو گے وہاں سے

مار دیا میری ماں انھوں نے مار دیا..... وہ بے ہوشی کی حالت میں بڑ بڑائی اور ایک دم بے ہوش ہو کر زمین پر گر

گی

$a a a a a a a a a a a$



## Posted On Kitab Nagri

میری جان تھوڑا سا کھانا کھا لو بس تھوڑا سا

جنازہ جب سے لے کر گے تھے اُسے ہوش ہی نہیں آ رہا تھا رابیل اُس کے پاس کمرے میں موجود اُسے کھانا کھلانے کی کوشش کر رہی تھی

ددو دورر رہو مجھ سے

وہ ہوش میں آئی اور رابیل کو دیکھ کر ایک دم اٹھی اور اُس سے دور ہو کر بیٹھ گئی

میں کیوں دور ہوں اپنی جان سے میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہو گی

رابیل اُس کے پاس ہوئی اور اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی

ججھھوٹ جھوٹ تم سبب جھھوٹے ہو میرے بابا بھی کہتے تھے کہ وہ مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جائی گی

مگر وہ چلے گے پھر امی بھی کہتی تھی کہ وہ مجھے چھوڑ کر کبھی نہیں جائے گی مگر دیکھو وہ چلی گی تم بھی چلی جاؤ گی

سبب ججھھوٹ بولتے ہیں ککوئی کسی کا خیال نہیں کرتا یہ تک نہیں سوچتا کہ اگلا بند کیسے جیے گا چلی جاؤ تم

بھی یہاں سے جاؤؤؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بولتی ہوئی بچوں کی طرح رونے لگی

میں اپنی جان کو چھوڑ کر کبھی کہی نہیں جاؤ گی رابیل اسے چپ کر واتی ہوئی بولی

رابیل وہ آنتی بولار ہی ہیں باہر

دریاب اندر آ کر بولا تو رابیل باہر کی طرف بڑھی دریاب اندر داخل ہوا تھا نور نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا

چھوڑ آئے میری امی کو؟ نور نے بہتی آنکھوں کے ساتھ دیکھتے ہوئے پوچھا

ہمممم..... وہ چاہ کر بھی اس کا دکھ ختم نہیں کر سکتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیوں چھوڑ آئے اُنھیں؟

وہ اپنی ہوش میں نہیں تھی اُس کے دماغ پر بہت گہرا اثر ہوا تھا وہ خاموش رہا.... جواب دیتا بھی تو کیا؟

مجھے بھی چھوڑ آئی یں وہاں

اس نے جیسے التجا کی تھی وہ پھر خاموش رہا

پلیز چھوڑ آئی یں نہ مجھے وہاں میری امی اکیلی ہوں گی میں ان کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتی وہ وہاں اکیلی ہوں گی نہ

وہ روتے ہوئے بولی

نہیں میری جان آنٹی کے ساتھ انکل ہیں نہ وہاں وہ اکیلی نہیں ہیں

رائیل کمرے میں داخل ہوئی اور بولی

ہاں.... امی اور بابا تو ایک ساتھ ہوں گے تو مجھے کیوں اکیلا چھوڑ گے وہ..... خود دونوں چلے گے میری پرواہ ہی

نہیں کی

وہ بڑبڑائی اور چھت کو گھورنے لگی آنسو تھے کہ روکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

خدا رہاں باپ کی قدر کریں ماں باپ کی اہمیت ان سے پوچھو جنھیں ماں باپ سے ملنے کے لیے قبرستان جانا پڑتا

ہے۔۔۔ الہی پاک ہم سب کے والدین کو سلامت رکھے!..! آمین ————— ن 😊❤

@@@@@@@@@@@@@@

ایک سال کے بعد.....

## Posted On Kitab Nagri

کسی کے چلے جانے وقت کہاں روکتا ہے مرنے والوں کے ساتھ مرا تو نہیں جاسکتا لیکن ان کو بھولا یا بھی تو نہیں جاسکتا اور ماں باپ کو رشتہ تو پھر وہ رشتہ ہے جسے چاہ کر بھی ہم نہیں بھولا سکتے وہ زندہ ہو تو گھر آباد ہوتا ہے اور دنیا سے رخصت ہو کر وہ قبرستان آباد کر دیتے ہیں

وہ بھی ایک سال میں کہاں سنبھال پائی تھی فاریہ بیگم نے اور رانیل نے تو بہت اسرار کیا کہ وہ اُن کے ساتھ اُن کے گھر میں رہے دو تین دن تو رہ لیا اُس نے لیکن پھر واپس اپنے گھر میں آگئی جہاں اُس کی زندگی کی سب کی خوبصورت یادیں تھیں اُس کے ماں باپ کی یادیں تھیں جنہیں وہ چاہ کر بھی بھول نہیں پائی تھی بس اس سال میں اُس نے پڑھائی میں دل لگا لیا تھا اور اللہ کے نزدیک وہ پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی تھی ایم اے کے آخری سال کا رزلٹ تھا آج اُس کا اور رانیل کا

نور رزلٹ دیکھنے کی بجائے گراؤنڈ میں ہی روک گئی تھی رانیل اپنی اور اُس کا رزلٹ دیکھنے کی تھی ننننوووووری..... رانیل خوشی سے اس کی طرف آئی

پاس ہو گے ہم؟

اُس نے بس اتنا ہی پوچھا

www.kitabnagri.com

ہاں میں تو پاس ہو گئی ہوں پر تُو نے پوری یونیورسٹی میں ٹوپ کیا ہے ٹوپ

رانیل خوشی سے بولی

گھر چلیں؟ اُس نے کوئی خوشی ظاہر نہیں کی اور پوچھا

تمہیں خوشی نہیں ہوئی؟

## Posted On Kitab Nagri

رائیل جانتی تھی کہ راشدہ بیگم کے انتقال کے بعد وہ بہت بدل گئی تھی لیکن حیران ہوئی تھی کہ اُسے اپنے ٹوپ کرنے کی زرا بھی خوشی نہیں ہوئی تھی جب کہ پہلے جب زلٹ آتا تھا وہ پورے پورے نمبر لے کر پاس ہوتی تھی تب بھی اس سے خوشی سنبھالی نہیں جاتی تھی آج ٹوپ کرنے پر وہ بالکل خاموش تھی ہوئی ہے خوشی..... گھر چلتے ہیں مجھے جو ب کے لیے بھی جانا ہے

نور بھی اسے تھوڑے دن پہلے ہی ایک بہت اچھی نوکری ملی تھی اور اب اُس کی ڈگری مکمل ہونے پر اُس کی پر موش تھی جس سے اُسے گھر اور گاڑی دی جانی تھی تم بہت بدل گئی ہو یاد.....

رائیل اُسے دیکھ کر بولی

حالات انسان کو بدل دیتے ہیں خیر چلو جلدی

نور مسکرا کر بولی اور اس کے ساتھ آگے کی طرف بڑھی

@@@@@@@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رائیل واپسی پر زبردستی اسے ہوٹل لے آئی تھی اس کی خوشی منانے کے لیے

بہت فٹ کھانا ہے

رائیل کھانے کی طریف کرتی ہوئی بولی

ہمم..... وہ بس مسکرا دی

## Posted On Kitab Nagri

نوری تو انھیں جانتی تیری یہ چپ مجھے مار رہی ہے اندر ہی اندر تمھیں وہ دن یاد ہیں جب تم اتنا بولتی تھی کہ میں سنتی سنتی تھک جاتی تھی مگر تم کبھی بولتی بولتی نہیں تھکتی تھی اور اب میں ترس جاتی ہوں تیری باتیں سُننے کے لیے

رائیل اداسی سے بولی

مجھے بھی یاد ہیں وہ دن.... جب میں تمہیں دن بھر کی داستان سناتی تھی، آج میں نے یہ کیا... وہ کیا... یہاں گی... وہاں گی آج امی نے ڈانٹا، آج میں روپی، آج میں بہت خوش ہوں، آج بہت اداس ہوں، ایسے کیا.... ویسے کیا، آج میرے سر میں درد ہے...

بولنے پر آتی تھی تو چپ کرنا بھول جاتی تھی،

تم بھی چپ چاپ سنتی رہتی تھی میری پاگل باتیں، بلکہ کبھی کبھی تم بھی تنگ آ جاتی تھی مگر اب کسی سے کچھ کہنے کا دل ہی نہیں چاہتا، کتنی ہی تکلیف ہو.... کتنا ہی دکھ ملے... کسی کو نہیں سناتی، میں نے اپنی ذات کو دفن کر دیا ہے

امی کے چلے جانے کے بعد میں نے چپ رہنا سیکھ لیا اس لیے اب بولنے کا دل ہی نہیں کرتا

نور مسکراتی ہوئی بولی

مجھے پیاری والی نوری ہی پسند تھی

رائیل بولی

مجھے بھی..... اب باتیں چھوڑ کے کھانا کھاؤ مجھے کام پہ بھی جانا ہے میڈم

نور مسکراہ کر بولی اور کھانا کھانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@

بہت مبارک ہو رانا صاحب آپ کا خواب پورا ہو گیا ہے  
وہ اپنی ساتھیوں کے ساتھ اپنے گاؤں میں بننے والے کالج کو دیکھ رہا تھا ساتھ کھڑا آدمی بولا تو اُس نے اُسے دیکھا  
اور آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لی اور بولا

الحمد للہ

اُس نے مسکرا کر کہا

ویسے سائیں آپ نے لڑکوں کی تعلیم پر تو اتنا غور کبھی نہیں کیا پھر لڑکیوں کے لیے کیوں؟  
شہباز اس کے چہرے کا سکون دیکھ کر بولا

مجھے کبھی کسی نے ایک بہت خوبصورت بات کہی تھی کہ قوم کی ترقی تعلیم یافتہ ماؤں کے بغیر ناممکن ہے۔ اگر اس  
ملک کی خواتین تعلیم یافتہ نہ ہوں تو تقریباً آدھے لوگ جاہل ہو جائیں گے۔ لڑکیوں کے لیے تعلیم انتہائی ضروری  
ہے کیونکہ یہ انہیں ایک ایسے فرد کے طور پر تیار کرتی ہے جو معاشرے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے، اچھی  
طرح باخبر اور خود مختار ہوتی ہے۔ یہ وہی ہیں جو بچوں کی پرورش کا باعث بنتے ہیں اور راستے میں ان کی تعلیم کا  
فریضہ ادا کرتے ہیں۔ ایک مشہور مقولہ ہے کہ ”جو ہاتھ جھولا ہلاتا ہے وہی دنیا پر حکمرانی کرتا ہے“۔ اس کا  
مطلب ہے کہ ایک ماں اپنے بچوں کی زندگیوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہاں لوگ لڑکیوں کو تعلیم  
نہیں دینا چاہتے کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ خواتین کو تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھتے کہ تعلیم

## Posted On Kitab Nagri

خواتین کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ خواتین آنے والی نسل کی مائیں ہیں اگر خواتین ان پڑھ رہیں تو آنے والی نسلوں کو بے شمار چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اگر ہم معاشرے کو ایک درخت سمجھیں تو مرد اس کے مضبوط تنہ کی مانند ہیں جو عناصر کا مقابلہ کرنے کے لیے درخت کو سہارا دیتا ہے اور عورتیں اس کی جڑوں کی مانند ہیں۔ پرورش کرنے والا اور وہ جو معاشرے کو اکٹھا رکھتا ہے۔ جڑیں جتنی مضبوط ہوں گی درخت اتنا ہی بڑا اور مضبوط ہوگا۔

دریاب نے سوچتے ہوئے نور کی بات لفظ بہ لفظ دھرائی  
سائیں آپ کے استاد نے بتائی ہو گی پکہ ورنہ اتنا مطالعہ اور کس کے پاس ہو سکتا ہے  
شہباز بولا

ہاں..... وہ بولا اور سوچنے لگا استاد ہی تو تھی وہ میری مجھے اللہ اور انسانیت کی راہ دیکھنے والی استاد ہی ہو سکتی ہے  
پتہ نہیں کیسی ہو گی وہ؟ ایک سال بیت گیا اُسے دیکھے ہوئے پتہ نہیں کیسی ہو گی کیا کرتی ہو گی  
اکیلی کیسی رہتی ہو گی آخری بار جب دیکھا تھا تو وہ بہت تکلیف میں تھی پتہ نہیں اُس کی تکلیف کم ہوئی ہو گی یا  
نہیں..... وہ سوچتا ہوا دل میں بولا اور ایک لمبی سانس لے کر آسمان کی طرف دیکھا

@@@@@@@@@@

رات کے سات بجے کا وقت تھا جب دروازے پر دستک ہوئی



## Posted On Kitab Nagri

ضرور رابی ہوگی..... اُس نے ہانڈی کے نیچے سے چولہا بند کی اور دروازے کی طرف بڑھی اور بغیر پوچھے دروازہ کھولا کیوں کے وہ جانتی تھی اس ٹائم بس رابیل ہی آسکتی تھی

ہیلو ڈیر کزن..... سامنے کھڑے عرفان نے دروازے پر ہاتھ رکھ کر کہتا کہ وہ دروازہ بند نہ کر دے

تنتم؟ تمہاری جرت کیسے ہوئی یہاں آنے کی دفعہ ہو جاؤ یہاں سے

نور اُسے دیکھ کر آگ بگولہ ہوگی اور غصے سے بولی

ارے میری پیاری کزن اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا کول ڈاؤن

اُس نے جھٹکے سے دروازہ پورا کھولا اور اندر داخل ہوا

تمہیں سمجھ نہیں آ رہا نکل جاؤ یہاں سے..... کرنے کیا آئے ہو یہاں

نور اُس کی طرف تیز قدم اٹھاتی ہوئی بڑھی اور بولا

بھئی میں نے سوچا کوئی خیر خبر ہی پوچھ آؤ کیوں تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا نوری

وہ ہنستے ہوئے بولا

میں تمہاری زبان نوچ لوگی اگر دوبارہ اپنی گھٹیا زبان سے میرا نام بھی لیا تو

نور غصے سے بولی

یہ دروازہ کیوں کھولا ہے؟ ضرور رابیل کی ہوگی اتنی بار بولا ہے بچیوں کو کے دروازہ کھولا نہ رکھو کرواحمد صاحب

کام سے گھر واپس آئے تھے کے نور نے گھر کا دروازہ کھولا دیکھا تو بڑبڑائے اور اپنے گھر کے اندر داخل ہوئے

بیٹا تم یہاں؟ سامنے ہی بیٹھی رابیل کو دیکھ کر وہ حیریت سے بولے

کیوں کیا ہوا بابا..... رابیل کھڑی ہوتی ہوئی بولی

## Posted On Kitab Nagri

وہ ساتھ والے گھر کا دروازہ کھولا تھا میں سمجھا تم وہاں گی ہو.... اگر تم یہاں ہو تو وہاں.....؟  
انہوں نے بولتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی اور پریشانی سے گھر سے باہر بھاگے رانیل بھی ان کے پیچھے بھاگی  
اور نور کے گھر کے اندر گی

کیا ہو رہا ہے یہاں؟ تم کیا لینے آئے ہو یہاں

احمد صاحب اُس کو دیکھ کر سختی سے بولے رانیل نور انور کے پاس آکر کھڑی ہو گی تھی  
اپنی بیوی کو لینے آیا ہوں

وہ اپنا کالر ٹھیک کرتا ہوا بولا اس سے پہلے کے وہ کچھ اور بولتا احمد صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھپیر کی آواز گونجی  
آئی نہ میں نے تمہیں اس گھر کے آس پاس بھی دیکھا نہ تو پولیس میں کمپلین کر دوں گا سمجھے تم..... احمد  
صاحب غصے سے بولے

ہا ہا ہا پولیس؟ ڈی سی سے بہت اچھی جان پہچان ہے کہو تو بات کروادوں؟ بڑھے جس پولیس کا تو مجھے ڈر اوداے  
رہا ہے نہ وہ میری جیب میں ہیں.... آئی کچھ سمجھ یا نہیں؟

عرفان ہنستے ہوئے بولا

میں تمہیں کہہ رہا ہوں نکل جاؤ یہاں سے

احمد صاحب غصے سے بولے

ہاں ہاں جارہا ہوں جارہا ہوں پر ایک بات میں یاد رکھنا میں واپس ضرور آؤ گا یہ نور پہلے مجبوری تھی اب زد ہے اور  
عرفان شاہ خوب جانتا ہے اپنی زد کو پورا کرنا..... اور یہ جو تھپیر مارا ہے نہ اس سے تُو نے میرے اندر کا شاہ باہر  
نکالا ہے اب میں تم لوگوں کو بتاؤ گا کہ عرفان شاہ کس چڑیا کا نام ہے

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے احمد صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا اور وہاں سے چلا گیا تو احمد صاحب نور کو اپنی طرف لے گے

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

میں اتنی کوشش کرتا ہوں اُسے بھولانے کی مگر ہر روز وہ اور دل اور دماغ پر قبضہ کر لیتی ہے کبھی سنا تھا نفسیات کی رو سے دیکھا جائے تو اگر ہم کسی شخص کو بھولنا چاہے تو اُسے بھلانے میں ہمارا دماغ اکیس دن لیتا ہے مگر نفسیات کا یہ اصول صرف اور صرف دماغ کے لیے ہی ہے، جب کہ دل کا کوئی اصول نہیں ہوتا، بات جب دل کے معاملے پر آن ٹکے تو تب سو سال بھی کم پڑ جایا کرتے ہیں کسی کو بھولانے کے لیے اے اللہ میں جانتا ہوں میں جتنا مرضی نیک بن جاؤ اُس کے قابل نہیں ہو سکتا ہم جتنا بھی خود کو بدلنا چاہے اتنا ہی ہمارا ماضی سائے کی طرح ہمارے ساتھ چلنے لگتا ہے دس بجنے والے تھے وہ ابھی بھی اپنے گھر کی بجائے سلطان کی طرف موجود تھا وہ بدل گیا تھا اب وہ سب کو حیران کر دیتا تھا

www.kitabnagri.com

دریاب اُس سے نکاح کر لے.....

سلطان نے کہا تو دریاب نے نظریں اٹھا کر دیکھا  
نکاح اُن سے ہوتے ہیں جن کے قابل آپ ہوں  
اُس نے نظریں جھکالی اور بولا

محبت میں قابلیت نہیں دیکھی جاتی محبت دل سے کی جاتی ہے

## Posted On Kitab Nagri

محبت مجھے ہے اُسے تو نہیں..... وہ تو مجھے کوئی آوارہ سمجھتی ہے

دریاب نے زمین کو گھورتے ہوئے کہا

اُس نے کبھی تجھ سے کہا ہے کہ اسے تم سے محبت نہیں ہے؟ بلکہ اُسے چھوڑتوںے کبھی اُسے نہیں بتائی اپنے دل کی بات.... دریاب وہ لڑکی ہے وہ سیدھی بات کیسے کرے گی کیسے کہے تجھ سے کہ تیرے بغیر مر جائے گی تیرے علاوہ کچھ نہیں چاہیے اسے یہ ساری باتیں تو مرد کرتا ہے نہ

عورت! تو ساری عمر پہلیوں میں ہی باتیں کرتی ہے

سلطان اُس کے پاس بیٹھا اور سنجیدگی سے بولا

وہ اور دور ہو جائے گی مجھ سے..... اور نفرت کرنے لگی گی

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ایسا نہ ہو؟ اور ویسے بھی سال ہو گیا شکل تک نہیں دیکھی تونے اُس کی اور کتنا دور ہو گی بلکہ

سب چھوڑا بھی کال کر اُسے فوراً

سلطان بولا

نمبر نہیں ہے میرے پاس اس کا دریاب نے کہا

www.kitabnagri.com

کیا؟ تیرے پاس اُس کا نمبر بھی نہیں ہے؟ کیا عجیب چیز ہو تم رانا صاحب خیر تجھ سے یہ امید رکھی جاسکتی ہے تو

ایک کام کر رانا بیل کو فون کر اور اُس سے نمبر مانگ

سلطان بولا اور موبائل اس کے ہاتھ میں پکڑایا

پیپا گل تو نہیں ہو گیا میں کیسے مانگ سکتا ہوں وہ کیا سوچے گی میرے بارے میں

دریاب فوراً بولا

## Posted On Kitab Nagri

یہی سوچے گی کہ اس کا بھائی اُس کی دوست کو بھا بھی بنانا چاہتا ہے اُس کی

سلطان شرارتی انداز میں بولا بولا  
تنہیں میں یہ نہیں کر سکتا

دریاب بولا

دریاب میں تیرے رکھ کے مارو گا ایک شرافت سے کال کر اور ہاں کال سپیکر پر رکھی  
لیکن میں کہو گا کیا؟۔

وہ پریشانی سے بولا

تو کال تو کر مینٹل انسان..... سلطان بولا تو دریاب نے کال ملائی اور موبائل سپیکر پر کیا کافی دیر بیل جاتی رہی  
مگر کسی نے کال نہیں اٹھائی

شکر ہے..... دریاب نے لمبا سانس لیا اور موبائل بند کر کے رکھا

بیٹا کوئی بات نہیں کل پھر صبح

سلطان اسے دیکھ کر بولا

فلحال میں چلتا ہوں اب اللہ حافظ

دریاب بولا اور اس سے مل کر نکل گیا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

ممنیسی

# Posted On Kitab Nagri

وہ نیند سے چنختی ہوئی اُٹھی اُس کا چہرہ پسینے سے بھرا ہوا تھا وہ اُٹھ کر بیٹھی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی پاس سو ہوئی رابیل اُس کی چنخ سے اٹھی اور اس کی حالت دیکھ کر کھڑی ہوئی اور کچن سے پانی کا گلاس لے آئی پانی پیو میری جان..... سب ٹھیک ہے تم نے بس کوئی خواب دیکھا ہے دیکھو میں تمہارے پاس بیٹھی ہوں رابیل نے پانی اسے پکڑا یا اور اپنے ڈوپٹے سے اُس کا چہرہ صاف کیا وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی

ررررانی رررانی

اس نے لڑکھڑاتی زبان سے کچھ کہنا چاہا  
جی میری جان..... کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے

رابیل اُس کے منہ پر آتے بالوں کو اُس کے کان کے پیچھے کرتی ہوئی بولی  
 ماما ارررد پانھوں نے ممیری امی کو

وہ بولی اور بچوں کی طرح روتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی اور اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا

سنبھالو میری جان خود کو ایسے خود کو کمزور کرو گی تو ان کو اور شے ملے گی تمہیں ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے ان کا  
 رابیل اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور بولی

میں کیسے مضبوط بنو میری مضبوطی تو میری امی تھیں ان کے بعد مجھے اس دنیا سے بہت ڈر لگنے لگا ہے یہ دنیا بہت ظالم ہے رابی امی مجھے ہمیشہ کہتی تھیں کہ یہ دنیا کسی کی نہیں ہوتی وہ بالکل ٹھیک کہتی تھیں اس دنیا میں غیر تو غیر ہیں ہمارے اپنے ہمارے سب سے بڑے دشمن ہیں

نور اس سے الگ ہوئی اور بولی



## Posted On Kitab Nagri

میں تمھاری منظو طی بنو گی جانی اور ہم دونوں مل کر سب کا مقابلہ کریں گے پھر دیکھتے ہیں کس کی جرت ہوتی ہے  
ہماری طرف آنکھ اٹھانے کی ہم وہ ساری آنکھیں نوچ دی گے جو ہمارے اوپر اٹھے گی  
رائیل اسے حوصلہ دیتی ہوئی ی بولی

رابی مجھ سے دور رہا کرو مجھ سے مت اتنا پیار کرو میں پہلے ہی سب کو کھو چکی ہوں  
نور اُسے دیکھتی ہوئی ی بولی

چل چپ کر بندر دی مامی.....

رائیل بولی تو وہ مسکرا دی

دیکھ لے تو نے ہمیں بھی نواری زبان پر لگا دیا ہے ہا ہا ہا رائیل اپنی ہی جملے پر ہنس دی  
تمہیں ہی لگایا ہے اور کسی کو تو نہیں

نور مسکرا کر بولی

مجھ سے زیادہ تو دریاب بھائی ی لگ چک ہیں تیری اس نواری زبان پر اُس میں نے کال کی تو کوئی ی پاس تھا اور اُس  
پر غصہ نکال رہے تھے تو اُسے بات کے اختتام پر کہتے بھاڑ میں جاو یا گٹر میں گر جاؤ ہا ہا ہا میں ہنس ہنس کے پاگل  
ہو گی ان کی اس بات پر

رائیل ہنستے ہوئے بولی تو اُس نے کچھ کہا نہیں بس مسکرانے لگی

تجھے پتہ رابی بھائی ی نے خود کو بہت بدل لیا ہے اب وہ غصہ بھی بہت کم کرتے ہیں اور سب سے مزے کی بات وہ  
اب ہنسنے لگے ہیں یہاں تک کہ کوئی ی بات نہ بھی ہو تو ایسا قہقہہ لگاتے ہیں کے اگلا بند خود بہ خود ہنسنے لگتا ہے جیسے  
پہلے تو کرتی تھی اور تو اور بھائی ی تو نیک بھی بہت ہو گے ہیں پتہ وہ اب چھ وقت کی نماز پڑھتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

رائیل ہنستے ہوئے بتاتی گی اور وہ سنتی گی

تہجد بھی؟ نور نے حیران ہو کر پوچھا

ہاں نہ تہجد بھی وہ بھی روز

رائیل نے بتایا

ماشاء اللہ یہ تبدیلی آئی کس کی وجہ سے

نور نے پوچھا

ہے ایک لڑکی پتہ اُس لڑکی نے پتہ نہیں ایسا کیا جادو کیا ہے میرا پورے کا پورا بھائی ی بدل گیا ہے

رائیل نے بتایا

اللہ اُن کی محبت اُن سے ملا دے بہت خوش قسمت ہیں وہ جن کو ان کی محبت نے اللہ کی راہ دیکھائی اور وہ لڑکی تو

بہت ہی خوش قسمت ہو گی جس کی وجہ سے وہ بدل گے

نور نے نظریں جھکالی اور بولی

اب شاید سو جانا چاہیے پھر فجر کے لیے اٹھا نہیں جائے گا میں نے فضول میں تمہاری نیند خراب کی سوری

نور بولی اور واپس لیٹ گی

سو جا اس سے پہلے کہ میں چیپٹیں مارنے لگ جاؤ تجھے

رائیل بولی اور لائی ٹ بند کر کے اس کے برابر لیٹ گی

@@@@@@@@@@

میرے خیال میں احمد اب ہمیں نور کے بارے میں کچھ سوچنا چاہیے

## Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتے کے بعد نور اپنے گھر چلی گی تو فاریہ بیگم بولی  
کیا مطلب؟ وہ نا سمجھی سے بولے

دیکھیں وہ ہماری ذمہ داری ہے اور ہماری رابی کی طرح ہے پہلے مجھے اس کی اتنی ٹینشن نہیں تھی لیکن کل جو سب  
بھی ہوا اس کے بعد میں ڈر گی ہوں جو بند گھر تک پہنچ سکتا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے کل تو ہمیں پتہ لگ گیا لیکن  
اگر اللہ نہ کرے اس نے کچھ غلط کر دیا پھر

فاریہ بیگم پریشانی سے بولی

فاریہ میں خود رات سے یہی سب سوچ رہا ہوں سمجھ نہیں آ رہا میں کرو تو کروں کیا میں اسے تحفظ دینے کی پوری  
کوشش کر رہا ہوں پر چاہ کر بھی پوری طرح اسے تحفظ نہیں دے سکتا  
احمد صاحب پریشانی سے بولے

اسے ایک مضبوط سہارا چاہیے میرے خیال میں ہمیں اس کی شادی کر دینی چاہیے

فاریہ بیگم بولی

لیکن ممایہ کیسے ہو سکتا ہے رابیل بولی

www.kitabnagri.com

اور اگر وہ شادی کے لیے نہ مانی کیوں کے اس کی منگنی عرفان سے ہو چکی ہے نہ

احمد صاحب بولے

بابا وہ بس نام کی منگنی تھی نہ وہ خوش تھی اور نہ ہی آخری وقت میں راشدہ آئی اگر وہ زندہ ہوتی تو فوراً رشتہ ختم کر  
دیتی پر افسوس اللہ نے انھیں اتنی محنت ہی نہ دی

## Posted On Kitab Nagri

خیر بیٹا یہ تو نور ہی بہتر بتا سکتی ہے کہ وہ چاہتی کیا ہے کیوں کے اب اس کا اکیلا رہنا خطرے سے خالی نہیں ہے میں  
آج ہی رشتے والی کو کہتی ہو رشتے کے لیے جیسے ہی کوئی اچھا رشتہ ملتا ہے تو نور کی اجازت سے اس کی شادی کر  
دوں گی

فارہ بیگم بولی

مما وہ..... رائیل کہتی کہتی روک گی

کیا ہوا کچھ کہنا چاہتی ہو؟ کہو نہ روک کیوں گی

فارہ بیگم بولی

مما وہ رشتہ ہے ایک رائیل نے ہمت کر کے بتایا وہ نہیں جنتی تھی اس کے بعد کیا ہوگا

کیا؟ نور کسی کو پسند کرتی ہے؟ فارہ بیگم نے پوچھا

ارے نہیں نہیں لیکن وہ پسند کرتے ہیں نور کو

رائیل، سچپاتی ہوئی بولی

کون ہے وہ؟ تم جانتی ہو اُسے؟

احمد صاحب نے پوچھا

بابا آپ بھی جانتے ہیں انھیں اور ماما آپ بھی

رائیل بولی

کون ہے؟؟ ان دونوں نے نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا اور پوچھا

وہ دریا بھائی

## Posted On Kitab Nagri

رائیل نے ایک دم سے بول دیا وہ دونوں حیران رہ گئے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے  
کیا کہہ رہی ہو رائیل تمہیں یہ دریا بے خود بتایا ہے؟؟ فاریہ بیگم حیریت سے بولی  
جی وہ میں نے ان کو پکڑ لیا تھا تو انھیں بتانا پڑا

رائیل بولی

مجھے تو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا اپنا دریا بے کسی کو پسند کر سکتا ہے

فاریہ بیگم بولی

لیکن اگر یہ ہو جائے تو بہت اچھا ہو جائے گا اس بچی کو ایک مضبوط سہارا مل جائے گا

احمد صاحب بولے

ہاں جی اور کیا ہماری تو ساری پریشانی ہی ختم ہو جائے گی رابی یہ بات اور کس کس کو پتہ ہے؟؟ بھابھی کو پتہ ہے؟

فاریہ بیگم بولی

ارے نہیں نہیں میرے علاوہ کسی کو نہیں پتہ اور آپ پلیز ان کو یہ بات نہ بتانا کہ میں نے آپ لوگوں کو یہ سب

بتایا ہے

www.kitabnagri.com

رائیل بولی

میں آج ہی بات کرتی ہوں بھابھی سے

فاریہ بیگم بولی

ہاں تم بھابھی سے بات کر لو میں پھر دریا بے خود بات کروں گا

## Posted On Kitab Nagri

احمد صاحب بولی رانیل خاموشی سے وہاں سے اٹھی اور اپنے کی طرف بڑھی کیوں کے اس سے خوشی برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

نوری فون دیکھ کس کا آرہا ہے

رانیل کچن میں برتن دھورہی تھی کہ اپنے فون کی آواز سن کر نور کو آواز لگائی  
اچھا دیکھتی ہوں..... نور صوفے سے اٹھی اور اس کے کمرے میں جا کر ابھی موبائل کو پکڑنے لگی تھی کے  
دریاب بھائی کا نام جگمگایا وہی روک گی پھر کچھ سوچ کر موبائل کو چار جنگ سے اتار موبائل لے کر کچن کی  
طرف بڑھی

یہ لو..... موبائل اس کی طرف بڑھایا اور بولی

تیرا دماغ سہی ہے؟ ہاتھ دیکھ بھی ہی ہے نہیں فارگ پھر بھی کال ہے کس کی  
رانیل نے پوچھا

Kitab Nagri

اسلام علیکم  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595



تمہارے بھائی کی..... نور نے بتایا

تو کال اٹھاؤ نہ بچا رامیر افون بج بج کے پاگل ہو رہا ہے

رائیل نے مصروفیت بھرے لہجے میں کہا

میں کیسے اٹھاؤ؟ نور بولی

او بہن کال اٹھانی ہے بند انہیں اٹھ اور بتا دے کے میں مصروف ہوں

رائیل بولی

لیکن؟ اچھا..... کچھ دل میں آتے ہی اس نے کال اٹھائی دوسری طرف اُس نے سلام کیا تھا وہ انجان تھا کہ

فون کی دوسری طرف رائیل نہیں بلکہ نور ہے

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامِ رابی برتن دھور ہی ہے فری ہو کر آپ کو کال کر لے گی او کے اللہ حافظ

## Posted On Kitab Nagri

اُسے نے اتنی سپیڈ میں کہہ کر کال بند کی کہ رانیل نے اسے مڑ کر دیکھا تھا

بول دیا..... کال بند کر کے لمبا سانس لیا اور بولی

بہت مہربانی.... رانیل طنزیہ بولی

موبائل کہاں رکھو؟ نور نے پوچھا

میرے سر پر..... رانیل تپ کر بولی

دیکھ لے گر نہ جائے میں رکھ دیتی ہوں

نور مسکراہ کر بولی

چلی جا یہاں سے تجھے تو میں یہ کام کر کے پوچھتی ہوں رانیل تپ کر بولی تو نور وہاں سے چلی گئی

اُس نے موبائل کو کان سے ہٹایا موبائل کو دیکھتا رہا وہ وہی تھی جس سے وہ ایک سال سے چھپ رہا تھا اُس امید

نہیں تھی کہ ایسے اچانک یہ سب ہو جائے گا ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیلی اور وہ موبائل ہیڈ پر پھینک

کر خود بھی ہیڈ پر لیٹ گیا اور مسکراہٹ کر چھت کو گھورنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

میں اپنی زندگی کے اس مقام پہ ہوں، جہاں مجھے اپنے دل کی کیفیت لفظوں میں اتارنا نہیں آتا، جائے نماز پر دیر

تک بیٹھی رہتی ہوں اس وقت دماغ جیسے بلا سنڈ ہو جاتا ہو، اللہ کو کچھ بتانے یا مانگنے کے لئے الفاظ نہیں ہوتے رورو

کے آنکھیں اندھی ہوتی جا رہی ہیں اب رونا بھی نہیں آتا بس بیٹھی رہتی ہوں اور سوچتی ہوں اللہ تو ویسے ہی

میرے دل کے حال سے واقف ہے، اسے تو سب معلوم ہے جو میں سوچتی ہوں، جو میں چاہتی ہوں۔ میرا اللہ تو

## Posted On Kitab Nagri

سب جانتا ہے جو دعائیں میں لفظوں میں بھی کہہ نہیں پاتی میرا اللہ تو وہ سب بھی جانتا ہے.. میں اپنی زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے اب وہ مقام ہے زندگی ویران سی ہو گئی ہے میرے پاس کھونے کے لئے نا کوئی حسرت، نا کوئی خواب نا کوئی اپنا کچھ بھی بچا ہی نہیں، دل کے اندر جتنی بھی حسرتیں تھیں ایک ایک کر کے سب ختم ہو گئیں، لیکن دل کے کسی ایک کونے میں بہت اندر ویسی ہی موجود سی رہتی ہیں جو لمحہ لمحہ تکلیف میں اضافہ کرتی ہیں۔ ایسے جیسے کسی نے کوئی بہت نوکدار خنجر دل کے آر پار کر دیا ہو بلکہ نہیں وہ نوکدار خنجر بھی اتنی تکلیف نہیں دیتا جتنی یہ عجیب سی کیفیت دیتی ہے۔ پتہ نہیں کونسا روگ لگائے بیٹھا ہے یہ دل.. یہ کیفیت اتنی سرد ہے کہ نماز بھی برقرار رہتی اور اللہ سے کچھ کہنے بھی نہیں دیتی،

زندگی کو بدتر بنانے کے لئے بہت تلخ لیکن موت سے تھوڑی سی کم۔ صرف ایک قدم پیچھے بس اتنی پیچھے کے روح نہیں نکلتی، موت نہیں آتی.. ہاں میں کہتی ہوں اور مانتی بھی ہوں اللہ سب دیکھ رہا ہے سن رہا ہے.. پھر بھی میں کہنا چاہتی ہوں بتانا چاہتی ہوں کے اب بس \_ تھک گئی ہوں صبر اتنا سا تھا صبر کا دامن چھوڑتی جا رہی ہوں، میں ڈرتی ہوں یہ تکلیف مجھے باغی نا کر دے گناہ گار ہونے سے ڈرنے لگی ہوں کیونکہ اب خود پر ضبط نہیں رہا.. میں کہنا چاہتی ہوں رونا چاہتی ہوں اپنی ازیتوں کا، بے بسی کا، زخموں کا، لیکن اتنی بے بس ہوں کے رو بھی نہیں سکتی۔ آنسو نہیں آتے ہستی ہوں، بہت ہستی ہوں، اتنا ہستی ہوں کے بس، ازیت دیتی ہوں خود کو.. میں کہنا چاہتی ہوں اللہ سے تاکے تھوڑا سا ایک لمحے کو ہی سہی سکوں ملے..

لیکن سکون نہیں آتا، کونسا گناہ ہے نہ جانے جس کی سزا کاٹ رہی ہوں لیکن ختم نہیں ہو رہی۔ بے بسی کی انتہا ہے کہ کسی سے کچھ کہہ نہیں سکتی کہہ دوں تو کوئی سمجھنے والا نہیں ہے.. وہ کھڑی کے پاس کھڑی تھی آخری میں اس کی پلکیں بھیگ گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@

دریاب میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے  
مبین بیگم اس کے کمرے میں آکر بولی او بیڈ پر بیٹھی

کب کرنی ہے شادی؟ دریاب نے پوچھا

پہلے مل تو لو لڑکی سے مبین بیگم حیران رہ گئی تھیں اس کے جواب پر

آپ مل چکی ہیں؟ دریاب نے پوچھا

ہاں مل چکی ہوں ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے

مبین بیگم بولی

جب اور جہاں نکاح کرنا ہو بتادینا آپ میں تیار ہو کر پہنچ جاؤ گا

دریاب موبائل پر کچھ لکھتا ہوا بولا

لیکن دریاب ایک بار دیکھ تو لو لڑکی بعد میں تمہیں پسند نہ آئی تو

مبین بیگم حیریت سے بولی

آپ کو پسند ہے تو ملنے کی کیا ضرورت ہے آپ بس تاریخ رکھ کے بتادیجیے گا.... میں اب چلتا ہوں مجھے ڈیرے پر

بھی جانا ہے

دریاب بولا اور کمرے سے نکل گیا اور مبین بیگم حیران و پریشان وہاں بیٹھی رہ گئی

@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

کون؟ دروازے پر دستک ہوئی ی نے نور نے دروازے کے پاس کھڑی ہو کر پوچھا  
بیٹا میں ہوں فاریہ... فاریہ کی آواز سن کر اس نے دروازہ کھول دیا

آئے نہ آنٹی سب خیریت؟

نور انھیں دیکھ کر بولی اور انھیں اندر جا کر بیٹھایا

بیٹا ایک بات کرنی تھی آپ سے

فاریہ بیگم بیٹھی اور بولی

جی کریں آنٹی سب خیریت ہے؟

نور نے پوچھا

بیٹا یہ بات بھابھی زندہ ہوتی تو وہ کرتی مگر خیر جو اللہ کو منظورہ.. فاریہ بیگم بولی

آپ بھی میری امی جیسی ہی تو ہیں آپ کچھ بھی کہہ سکتی ہیں مجھے نور نے کہا

بہت شکریہ میرا بچہ..... بیٹا میں نہیں جانتی تمہیں میری بات کیسی لگے یا تم اُس کا کیا مطلب سمجھو مگر تم میری

رابی کی طرح ہو میرے لیے بس اسی حق سے یہ بات کرنے جا رہی ہوں میں

فاریہ بیگم بولی

سب خیریت ہے آنٹی؟ نور نے پریشانی سے کہا

بیٹا میں اور تمہارے انکل چاہتے ہیں کہ تمہاری شادی کر دیں..... نور کو ایک چپ لگ گئی تھی وہ سی یادیں بہت

سے لمحے یاد آئے تھے اُسے

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا جب سے عرفان یہاں سے ہو کر گیا ہے ہمیں پریشان رہتے ہیں کہی وہ کچھ غلط نہ کر دے  
فار یہ بیگم پریشانی سے بولی  
آنٹی اب وہ یہاں آئے گا تو اپنی ٹانگوں پر واپس نہیں جائے گا آپ لوگ پریشان نہ ہوں  
نور نے مسکراہ کر کہا

بیٹا عورت جتنی مرضی بہادر ہو جائے رہتی وہ عورت ہی ہے جیسے جنگل میں شیرنی راج نہیں کر سکتی اسے بھی ایک  
مضبوط سہارا یعنی کہ شیر چاہیے ہوتا ہے اسی طرح عورت جتنی مرضی بہادر ہو جائے اسے مضبوط سہارا ایک محرم  
مرد ہی دے سکتا ہے... بیٹا ہم زبردستی نہیں کریں گے اگر تم عرفان سے شادی کرنا چاہتی ہو تو ہمیں پھر بھی  
کوئی اعتراض نہ ہوگا

فار یہ بیگم اس کے ہاتھ کو اتنے ہاتھ میں لے کر پیار سے بولی  
میں اپنی ماں کے قاتل سے کیسے شادی کرنا چاہوں گی.... نور بولی  
ہممم ہمارے دریا ب سے شادی کرو گی؟

فار یہ بیگم کے اچانک اس سوال نے اُسے ہلا کر رکھ دیا تھا  
www.kitabnagri.com  
آنٹی یہ کیسے ہو سکتا ہے

وہ گھبراتی ہوئی بولی

کیوں نہیں ہو سکتا؟ کوئی کمی ہے کیا اُس میں؟

فار یہ بیگم بولی



## Posted On Kitab Nagri

ننہیں آئی میرا مطلب وہ نہیں تھا میں ان کے قابل نہیں ہوں وہ کہاں آسمان کے ستارے ہیں اور میں زمین کی جاگ

نور افسوس سے بولی

کون کس کے قابل ہے یہ فیصلہ تو خدا کا ہے نہ ہم انسان کون ہوتے ہیں یہ فیصلہ کرنے والے اگر اللہ نے تم دونوں کا ساتھ لکھا ہے تبھی تو بات یہاں تک پہنچی ہے

فارہ بیگم نے اُسے پیار سے سمجھایا

اُن سے پوچھا ہے یہ آپ نے؟ کیا کہا انھوں نے

نور نے پوچھا

ہاں جی پوچھ لیا ہے اُسے کوئی اعتراض نہیں ہے

فارہ بیگم بولی

لیکن وہ رابی نے بتایا تھا کہ وہ کسی اور کو پسند کرتے ہیں..... آنٹی میں زبردستی مصلت نہیں ہونا چاہتی ان

پر..... زبردستی کے رشتے زیادہ دیر چل نہیں سکتے

نور بولی

بیٹا وہ فیصلہ زبردستی نہیں کیا جا رہا جو ہوگا تم دونوں کی خوشی سے ہوگا

آنٹی جیسا آپ بہتر سمجھیں..... میں چائے بنا کر لاتی ہوں آپ کے لیے

نور بولی اور کھڑی ہوئی

ہمیشہ خوش رہو بیٹا فارہ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ماتھا چوم کر پیار سے بولی تو وہ کچن کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ زبردستی یہ شادی کر رہیں ہیں انھیں تو محبت ہے کسی اور سے اور محبت بھی ایسی جس نے انھیں بدل ڈالا ہے..... میں کیسے ساری زندگی ایک ایسے انسان کے ساتھ گزارو گی جو پہلے سے ہی کسی لڑکی کی محبت میں گرفتار ہے..... دریاب راجپوت غلط کر رہے ہو تم تین زندگیاں برباد ہو جائے گی اس لڑکی کے ساتھ بہت برا کر رہے ہو نکاح اسی سے کرتے نہ جس سے محبت تھی مجھے کیوں بچ میں لا کر کسی کی بددعائیاں لگا رہے ہو میں کیوں کسی کا حق ماروں پتہ نہیں وہ کتنا پیار کرتی ہو گی ان سے وہ چائے بناتے ہوئے اسی سوچ میں کھوئی ہوئی تھی

@@@@@@@@@@

رات ساری وہ بہت پریشان رہی صبح اٹھتے ہی رابیل کو کال ملائی ہیلو بھابھی جی..... ہائے نوری تو جانتی نہیں ہے میں کتنا زیادہ خوش ہوں میری سب سے بڑی خواہش تھی تجھے اپنی بھابھی بنانے کی اور فائی ٹلی..... رابیل کال اٹھاتے ہی شروع ہو گی چچیپپ..... تجھے میں نے اس سب کے لیے کال نہیں کی یا پہلے سن تو لو عجیب ہو کال اٹھاتے ہی بس شروع ہو گی

نور تپ کر بولی رابیل نے قہقہہ لگایا  
ہوا کیا؟ بھائی کا نمبر چاہیے کیا؟ ابھی سینڈ کرتی ہوں صبر..... رابیل جوش سے بولی اور اس کی ایک بھی نے بغیر کال بند کر کے اسے نمبر بھیجے لگی  
اففففففف..... نور اور زیادہ تپ گی نمبر بھیجنے کے بعد اس نے کال کی

## Posted On Kitab Nagri

تُو کھسک تو نہیں گی؟ میں یہاں رات سے پریشان ہوں اور تجھے اپنی پڑی ہوئی ہے میں تو پاگل ہوں نہ جو بولی

جار ہی ہوں

نور تپ کر بولی

نمبر نہیں چاہیے تھا کیا؟ ملاقات تو نہیں کرنی؟ رابیل نا سمجھی سے بولی

اَسْتَغْفِرُ اللہ دفعہ ہو جا

نور بولی

ہا ہا مزاک لگی ہوں میری جان بتا کیا ہوا ہے کیوں پریشان تھی ساری رات

رابیل ہنستے ہوئے بولی

یار یہ سہی نہیں ہو رہا

نور رو دینے والی ہو گی اور بولی

کیا سہی نہیں ہو رہا؟

رابیل نا سمجھی سے بولی

یار کل نکاح ہے میرا اُن کے ساتھ جب کے تُو جانتی ہے وہ کسی اور کو پسند کرتے ہیں میں کیسے ان سے نکاح کر سکتی

ہوں اُس لڑکی کا کیا بنے گا

نور پریشانی سے بولی اور رابیل نے خود کو کوسا کہ اس نے اُس رات زیادہ ہی کچھ بول دیا تھا

اب بول نہ کچھ... نور اُس کی خاموشی کی وجہ سے بولی



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

کچھ..... ہا ہا ہا اچھا سوری پھر نہ تپ جانا میری ماں دیکھ یار یہ سب قسمت کے کھیل ہیں اُس لڑکی کی کہی اور شادی ہوگی ہے اس لیے یہ نکاح ہو رہا ہے شاید اللہ نے تم دونوں کا جوڑ لکھا تھا اور ان دونوں کا رابیل نے سوچی ہوئی ساری کہانی اُسے سنا دیہ

اوہ بہت افسوس ہوا یار مطلب تمہارا بھائی مجبورن مجھ سے شادی کر رہا ہے؟ یار یہ غلط ہے

نور بولی رابیل نے اس کی بات سن کر اپنے ہاتھ اپنے سر پر مارا

بہن کسی بات پہ تو خوش ہو جا..... رابیل تپ کر بولی

رابیل ایک بات کہنی ہے میں آنٹی سے نہیں کہہ سکتی تم کہہ دو

نور سر پیس ہو کر بولی

رابیل؟ تو نے میرا پورا نام لیا مطلب واقع کوئی سر پیس بات ہے جلدی بتا

رابیل بولی

وہ رابی میں نے بہت مشکل خود کو نکاح کے لیے راضی کیا ہے لیکن میں ابھی رخصتی نہیں کرنا چاہتی یہ بات میں

خود کہنا چاہتی تھی آنٹی کو مگر کس منہ سے کہتی وہ میرے لیے اتنا سب کر رہیں ہیں میں کیسے انہیں منع کرتی

نور نے بتایا

ہسہم چل میں کرتی ہوں امی سے بات تو پریشان نہ ہو اور میں تھوڑی دیر میں تیری ظرف آرہی ہوں مہندی

لگانے اوکے

رابیل بولی

اوکے اللہ حافظ نور نے کہہ کر کال بند کر دی

Posted On Kitab Nagri

@@@@@@@@@@@@@@

میں نکاح کر رہا ہوں سلطان

وہ ڈیرے پر موجود سلطان کو دیکھ کر بولا

کیا؟ کب؟ اور کس سے

سلطان نے حیران ہو کر پوچھا

نہیں جانتا کون ہے کل فیصل مسجد میں جمعہ کے بعد نکاح ہے میرا

دریاب نے بتایا

لڑکی کیا کرتی ہے..... ہے کون..... نام کیا ہے؟ کچھ تو پتہ ہو گا نہ

سلطان نے پوچھا

میں کچھ بھی نہیں جانتا جب اُس سے نکاح نہ کر پایا تو جس مرضی سے ہو کیا فرق پڑتا ہے تجھے بس اس لیے بتایا ہے

www.kitabnagri.com

تاکہ تُو تیار رہے تجھے ساتھ لے کر جاؤ گا میں

دریاب نے کہا

وہ بھی اسلام آباد کی تھی نہ؟ سلطان نے پوچھا

تجھے پتہ ہے کل اسلام آباد میری زندگی کو دوبارہ بدلنے جا رہا ہے ایک بار وہاں میری زندگی اُس نے بدلی اور کل

میں خود بدلوں کا بس تُو دعا کر جس کو میں زندگی میں لا رہا ہوں میں اُس سے وفا کر سکو اُسے خوش رکھ سکوں

تُو خود خوش رہ لے گا؟ سلطان نے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

سلطان میں نے بہت ہمت سے یہ فیصلہ کیا ہے مجھے پھر کمزور نہ کر..... میں خود کو تو خوش رکھ نہیں پایا کم سے کم اپنی ماں کو تو رکھ لوں میں نہیں جانتا کل وہ ہمت کہاں سے لاؤ گا جو اُس کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے کے لیے چاہیے میں یہ سب بس ابھی سوچ رہا ہوں اور میری جان نکلتی جا رہی ہے دریاب کی آنکھیں نم ہو گی تھیں بولتے بولتے

اتنا بڑا فیصلہ کیا ہے تو ہمت بھی کرنی پڑے گی اللہ تمہارے حق میں بہتر کر..... ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ سامنے سے آتے شفیق صاحب کو دیکھ کر خاموش ہو گیا اور دریاب کو اشاروں میں بتایا تو دریاب نے اپنی آنکھیں کی نمی کو صاف کیا اور خود کو نارمل شو کروایا جب کہ وہ ختم ہو رہا تھا اندر ہی اندر

@@@@@@@@@@@@@@@@@@

نور میں تجھے تکلیف نہیں دینا چاہتی مگر تجھے یاد ہے جب پہلے میں تیرے مہندی لگا رہی تھی تو میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ اگر تیری شادی عرفان سے نہ ہوتی تو تجھے کیسا انسان پسند آتا تو تو نے مجھے بتایا تھا کہ وہ کوئی بزدل نہ ہو بلکہ ایک بہادر مرد ہو جو بس تجھے کھونے سے ڈرتا ہو وہ عزت کرنا جانتا ہو وہ ہزاروں کی بھیڑ میں بھی چلے تو اپنا الگ انداز رکھتا ہو جس کی بیوی بند کر تم خود کو خوش قسمت لڑکی قرار دے سکو وہ سب سے الگ بے شک نہ ہو مگر کسی جیسا بھی نہ ہو

راہیل مہندی لگاتی ہوئی بولتی چلی گی

دریاب بھائی بلکل ایسے ہی تو ہیں نبھانا جانتے ہیں عزت کرنا جانتے ہیں اور تو اور اب تو خوش مزاج بھی ہو گے ہیں مجھے پورا یقین ہے تم بہت خوش رہو گی اور خود کو ایک خوش قسمت لڑکی کہہ پاؤ گی



## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی لیکن نور کچھ نہیں کہا

اُس دن میرا دل بہت گھبرا رہا تھا ایک عجیب سا خوف تھا کہ کچھ غلط ہو رہا ہے.... کاش میں نے اپنے دل کی گھبراہٹ پر غور کیا ہوتا اور اپنی ماں کو بچا لیا ہوتا.... دیکھ نہ رابی اُن غیر لوگوں کی وجہ سے وہ مجھے چھوڑ کر چلی گی..... میرا کیا قصور تھا وہ جانتی بھی تھیں کہ میرا ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے پھر بھی وہ چلی گی ایک بار بھی انھوں نے میرا نہ سوچا

نور کہتی ہوئی رونی لگی تھی

رابی وہ بہت خوش تھیں اُس دن کاش میں ہسپتال داخل نہ ہوتی.... اور اگر ہوگی تھی تو وہ لوگ وہاں پہنچ کر وہ بکواس نہ کرتے مجھے مرنے کے لیے تو چھوڑ ہی گے تھے پھر کیوں ہسپتال آکر انھوں نے اپنے لفظوں سے میری امی کو مار ڈالا وہ بھی ایک گھر کے پیچھے؟ جس کامیاب نے اور امی نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ ہمارا ہے یا نہیں..... غیر نہ چاقو سے قتل کرتے ہیں اور اپنے جوہوتے ہیں نہ وہ اپنے لہجے اور لفظوں سے قتل کر دیتے ہیں وہ روتے ہوئے بولی رائیل نے مہندی چھوڑ کر اس کے آنسو صاف کیے اور اسے ہمت دی

بس میری جان اچھا خیر تم مجھے یہ بتاؤ زرا کل کیا پہننا ہے تم نے

رائیل نے اس کا دھیان بدلنا چاہا

پتہ نہیں..... وہ اپنے آنسو صاف کر کے بولی

چلو جی میڈیم جی کو یہی نہیں پتہ..... زرا یہ مہندی سوکھ جائے تجھے خود مار کیٹ لے کر جاتی ہوں میں رائیل بولی لیکن وہ خاموشی سے اپنے مہندی لگے ہاتھ دیکھتی رہی

@@@@@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

انف ایک تو ان کے احتجاج جان نہیں چھوڑتے  
وہ لوگ ڈی چوک میں تقریباً دو گھنٹے سے روکے ہوئے تھے سامنے تحریک انصاف والوں نے راستے بند کیے  
ہوئے تھے یہ لوگوں لمبی ٹریفک میں پھنسے ہوئے تھے رائیل تنگ آکر بولی  
حکومت کرنے کے لیے یہ لوگ سڑکوں پہ نکل آتے ہیں کبھی کوئی پاڑتی راستے بند کر کے بیٹھی ہوئی ہے  
کبھی کوئی پاڑتی عجیب دماغ خراب کر رکھا ہے انھوں نے  
نور جمائی لیتی ہوئی بولی  
میں امی کو فون کر کے بتا دوں وہ پریشان ہو رہی ہوں گی رائیل بولی اور بیگ سے موبائل نکالا  
آرام سے کر میں تو لگی ہوں سونے  
نور بولی اور پیچھے کو ہو کر اس سے ٹیک لگالی  
او بہن اپنے ساتھ ساتھ مجھے اور بائی یک کو بھی گرانہ ہے کیا  
رائیل اسے آگے کو دھکا دے کر بولی  
اوے دریاب بھائی..... تھوڑی آگے گاڑی سے نکلتے دریاب کو دیکھ کر رائیل حیریت سے بولی نور ایک جھٹکے  
سے ہوش میں آئی  
لککھاں؟ وہ گھبرا کر بولی  
وہ سامنے دیکھ کالی شلوار قمیض میں..... یہ کر کیا رہیں ہیں رائیل نے اشارہ کیا اس کی پشت کی طرف وہ رش سے  
نکل کر پیدل آگے کی طرف جا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

یہ یہاں کیوں آئے..... مطلب کیسے آئے

نور اُس کی پشت دیکھ کر بولی

نکاح کے لیے یار ظاہر ہے ضرور گاڑی میں تائی جان اور تایا جان بھی ہوں گے چل مل کر آتے ہیں

اے اے اے چپ کر کے بیٹھ جا گھر جب کر آرام سے مل آنا

نور رانیل کو پکڑ کر بولی جو بائی یک سے اترنے لگی تھی

وہ تو ٹھیک ہے مگر یہ بھائی آگے جا کر کر کیا رہیں ہیں رانیل سوچتی ہوئی بولی انھیں اب اس کا بس سر ہی نظر

آ رہا تھا ٹریفک بہت زیادہ تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

مجھے کیا پتہ..... نور بولی

چل چھپکے سے جاتے ہیں دیکھ کر تو آئے آگے ہو کیا رہا ہے رانیل بولی  
اگر وہاں تک بائی یک جاتی ہوتی تو ہم دو گھنٹوں سے یہاں خوار نہ ہو رہے ہوتے

نور طنز یہ بولی

تو کون کہہ رہا ہے بائی یک پہ جانے کا

رانیل بولی

تو ہیلی کوپٹر بولا یا ہے اپنے بھائی کی جسوسی کرنے کے لیے نور بولی

بہن پیدل چل وڈی آئی وزیراعظم پاکستان

رانیل بولی

لیکن بائی یک کا کیا کریں

نور بولی

کوئی نہیں اٹھا کر لے جا رہا تیری بائی یک کو..... انکل جی زرا اس بائی یک کا دھیان رکھیے گا

رانیل بولی اور پاس کھڑے ٹکسی والے کو کہا

چل اب کس سوچ میں ہے

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی اور اس کا بازو پکڑ کر آگے کی طرف بڑھی وہ

دھیان سے بس یہاں روک جا رائیل ایک گاڑی کے پیچھے روکی اور اس کا ہاتھ چھوڑا سامنے احتجاج والوں سے وہ بحث کر رہا تھا کسی بات پر

یہ تمہارے بھائی کو ہر جگہ تیس مار خان بننے کا زیادہ شوق نہیں ہے ہر جگہ لڑنے کھڑا ہو جاتا ہے باقی بھی تو ہیں نہ پھر یہ کوئی ی نواب زادے تو نہیں ہیں نور نے اسے بحث کرتا دیکھا تو بولی

توچپ نہیں رہ سکتی دو منٹ رائیل بولی

اب دریاب احتجاج والے لوگوں کو بحث میں بھیج کر ٹریفک میں کھڑی گاڑیوں کو سائیڈ پر کروا کر ایک گاڑی کی جگہ بنا رہا تھا

یہ کیا کر رہے ہیں رائیل نا سمجھی سے بولی

بیٹا وہ پیچھے گاڑیوں میں ایک گاڑی میں ایک زخمی نوجوان ہے جس کی حالت بہت خراب ہے یہ بچہ تب سے احتجاج والوں کی منت کر رہا ہے کہ بس اسے گزرنے دیں لیکن ان کے اندر شاید انسان مر گیا انھیں کسی کی پرواہ ہی نہیں ہے

www.kitabnagri.com

پاس کھڑے بائیک والے نے انھیں سب بتایا

وہ دونوں یہ سن کر بس حیران سے ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد دریاب کو دیکھا اور پھر اس گاڑی کو جواب رش سے نکل رہی تھی پھر اس نے اشارے سے گاڑی روکوائی

یہ گاڑی اب ہسپتال جا کر ہی روکنا..... اور اگر کوئی سامنے آتا ہے تو اس کی لاش سے گاڑی گزار دو میں خوشی خوشی وہ قتل اپنے سر لے لو گا اب آگے بڑھو..... دریاب بلد آواز بولا نور کھوگی تھی اس انسان میں وہ کوئی

# Posted On Kitab Nagri

عام انسان نہیں تھا وہ دریاب راجپوت تھا گاڑی آہستہ آہستہ آگے بڑھتی چلی گی احتجاج والے لوگوں کے پاس جا کر بھی جب وہ نہ رو کی تو وہ لوگ بھاگتے ہوئے سائیڈ پر ہو گے باقی گاڑیاں بھی آگے کی طرف بڑھی شیر ہے میرا ویر شیر..... رائیل فخر سے بولی اور واپس بائی یک کی طرف پھر نور کو وہاں ہی کھڑے دیکھا وہاں ہی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی نظریں اپنا رخ بدلنے سے منع کر رہی تھی چلو بھی اب..... رائیل تقریباً کھینچتی ہوئی وہاں سے لے کر گی

[illegible]

اس ٹائم تجھ پڑھتے ہوئے جائے نماز پر گرتے آنسو اس بات کے گواہ ہیں کہ میں چاہ کر بھی اپنے دل و دماغ سے تمہیں نکال نہیں پار ہا مجھے اُس کی خوبصورتی نے مجھے اپنی طرف کبھی نہیں کھنچا مجھے تو پہلے اس کا حجاب اچھا لگا پھر اُس سے محبت ہوئی اور اب دنیا میں میری ماں کے بعد اُس سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں لگتا مجھے اس سے محبت نہیں عشق ہے اور میں جانتا ہوں سلطنتِ عشق وہ واحد جگہ ہے جہاں انسان خوش قسمتی سے ہی قدم رکھ سکتا ہے

تہجد پڑھنے کے بعد اُس نے دعا کے لیے اٹھائے تو آنسو جانا نماز پر جا گرے

اے اللہ آج میری نئی زندگی کا آغاز ہونے جا رہا ہے مجھے آج کے دن کمزور نہ ہونے دے میں نہیں چاہتا کہ اپنے دل میں کسی اور کو رکھ کے نئی زندگی کا آغاز کسی اور کے ساتھ کر کے اُس سے بے وفائی کروں نکاح ایک بہت مضبوط اور پاک رشتہ ہے مجھے اس رشتے کی لاج رکھنی ہے لیکن میں کیا کروں میرے دل پر میرا زور نہیں ہے میں نہیں بھولا پیار ہاؤں سے..... مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میرا دل کٹ رہا ہے اور ایک دم کٹ کر گر جائے گا



## Posted On Kitab Nagri

محبت قید نہیں ہوتی محبت تو آزاد پنچھی کی طرح ہوتی ہے محبت کو جہاں سے محبت ملتی ہے وہیں وہ اپنا ڈیرہ بنا لیتی ہے جس طرح پنچھی پانی دانہ اور سایہ دیکھ کر وہیں اترتا ہے اُسے طرح محبت بھی محبت مانگتی ہے محبت میں شک نہیں ہوتا محبت صرف یقین کی ڈوری کو پکڑ کر چلتی ہے اور جہاں پر ڈوری سے ہاتھ نکل گیا محبت وہیں پر فنا ہو جاتی ہے

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

بیٹا تم ابھی تیار کیوں نہیں ہوئی؟  
مبین بیگم رانیل کو برے حال میں کچن سے نکلتے دیکھ کر بولی وہ تھوڑی دیر پہلے ہی نور کو پار چھوڑ کر آئی تھی  
بس تائی ی دو منٹ میں ہو جاؤ گی تیار..... دریا بھائی ی تیار ہو گے؟  
رانیل بالوں کا جوڑا بناتی ہوئی بولی  
اُسی کے کمرے سے نکلنے کا انتظار ہے  
مبین بیگم بولی  
چلیں ٹھیک ہے بھائی ی تیار ہوتے ہیں تو آپ لوگ نکل جائیں میں کچھ دوستوں کے ساتھ تھوڑی دیر میں فیصل مسجد پہنچتی ہوتی

رانیل بولی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھی  
کہاں رہ گیا یہ لڑکا..... مبین بیگم ٹائم دیکھتی ہوئی بڑ بڑائی ی جمعہ کا ٹائم ہونے والا تھا نکاح جمعہ کے بعد تھا  
ماشاء اللہ ماشاء اللہ مبین بیگم نے اسے کمرے سے نکلتے دیکھا تو صدقے واری جاتی ہوئی بولی

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے سفید کلف والی شلوار قمیض پہن رکھی تھی اور گلے میں براؤن شال..... بالوں کو ایک ترتیب سے سیٹ کیا ہوا تھا

اللہ پاک ہر بری بلا سے بچائے میرے بچے کو..... اور نئی آنے والی زندگی خوشیوں سے بھر دے آمین  
انہوں نے اس کا ماتھا چوما اور پیار سے بولی

اب کہاں ہیں؟ اُس نے بغیر مسکرائے ادھر ادھر دیکھ کر پوچھا  
باہر انتظار کر رہیں ہیں چلو چلتے ہیں

مبین بیگم بولی وہ خاموشی سے ان کے پیچھے چل پڑا گیٹ سے باہر جا کر اُس کی نظریں خود بہ خود اُس بند دروازے پر  
پڑی افسوس کی بات یہ تھی کہ وہاں تالا لگا ہوا تھا وہ بہت مایوس ہو ا وہ بس ایک آخری بار اُسے دیکھنا چاہتا تھا کیوں  
کے اب اُس نے اسلام آباد نہ آنا تھا کبھی بھی وہ خاموشی سے گاڑی کے پاس کھڑا اُس تالے کو دیکھتا رہا  
بیٹا کیا ہوا کہاں کھو گے بیٹھو بھی

مبین بیگم نے کھڑکی سے سر باہر نکالا اور کہاں تو وہ سر ہلا کر بیٹھ گیا اور گاڑی فیصل مسجد کی طرف روانہ ہوئی

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

دھیان سے..... رائیل یونیورسٹی کی کچھ دوستوں کے ساتھ اُسے لے کر فیصل مسجد پہنچی اُس نے سفید رنگ  
کے کھولے گرارے کے ساتھ انگر کھا پہنا ہوا تھا جس پر بہت خوبصورت سفید اور سکن گوٹی اور موتیوں کا کام ہوا  
تھا سر پر گرارے جیسے ڈوپٹے کا حجاب کر رکھا تھا اور بازوؤں پر کام سے بھر لال ڈوپٹہ ڈال رکھا تھا جو جو پیچھے سے  
ہو کر آ رہا تھا دونوں ہاتھوں میں گجرے پہن رکھے تھے وہ کوئی ی جنت کی حور لگ رہی تھی کچھ حجاب نے اس کی

## Posted On Kitab Nagri

خوبصورتی کو اور بڑھا دیا تھا وہ جہاں سے بھی گزرتی ہر دیکھنے والے کے منہ سے اُس کے لیے بہت سی دعائیں نکلتی  
یہاں تک کے مسجد کے اندر جاتے جاتے ہی تین چار عورتیں باری باری اس کے پاس آئی اور پیار سے اس کا ماتھا  
چوم کر ڈھیروں دعائیں دی

ہیلو؟ اب آواز آرہی ہے؟ ہیلو؟ سلطان

وہ فون کان سے لگائے مسجد کی باہر والی طرف آیا

تُو اب تک پہنچا..... سامنے سے آتی ان لوگوں پر اس کی نظر پڑی وہ سانس لینا بھول گیا وہ وہی تھی اس سفید  
جوڑے میں

اُوئے تُو یہاں ہے..... بھائی ی میرے موبائل کو کان سے لگایا ہے تو منہ سے کچھ بولنا بھی ہوتا ہے وہ تو اچھا ہوا  
میری نظر تجھ پر پڑگی ورنہ میں تو ڈھونڈتا ہوں رہتا تجھے

سلطان نے اسے دیکھا تو اس کے پاس آکر بولا لیکن وہ تو وہاں موجود ہی نہیں تھا وہ ابھی بھی موبائل کان سے لگائے  
سامنے اُسی طرح دیکھ رہا تھا جبکہ اب وہاں کوئی بھی نہیں تھا  
او بھائی ی؟ ہینگ ہو گیا ہے کیا؟

www.kitabnagri.com

وہ اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بچا کر بولا وہ ایک دم اپنی ہوش میں آیا  
کلکلیا اہو وواااا تُو یہیوں کلکیسے پہنچا

دریاب ہچکچاتے ہوئے بولا اور ایک نظر سامنے دیکھا جہاں اب کوئی بھی موجود نہیں تھا  
تُو کہاں کھویا ہوا ہے میرے بھائی ی؟ تُو ٹھیک ہے نہ؟

سلطان نے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں میں ٹھیک ہوں چلو اندر سب انتظار کر رہے ہوں گے دریاب بولا اور نظریں چڑا کر بولا وہ جانتا تھا وہ سب بس اس کا وہم تھا اُس کی نظروں کا دھوکا..... بھلا وہ وہاں کیا کرنے آئے گی یہاں اس حلیے میں..... اُس کے گھر تو تالہ لگا تھا لگتا ہے اس کی خالہ یا ماموں لے گے ہوں گے اُسے..... خدا اُسے خوش رکھے جہاں بھی رکھے

وہ سلطان کے ساتھ اندر داخل ہوا مرد سارے نیچے تھے اور عورتیں ساری دلہن کے ساتھ اوپر تھی وہ خاموشی سے آیا اور مولوی صاحب کے ساتھ آکر بیٹھ گیا

مولوی صاحب نکاح شروع کریں

شفیق صاحب اس کے بیٹھتے ہی بولے شاید بس اسی کا انتظار ہو رہا تھا

""دل کا دورا؟؟ ارے دل کا دورا تو آپ کو دیکھ کر آجائے لوگوں کو اتنی خطرناک تو آنکھیں ہیں آپ کی

نور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی غور سے دیکھا ہے آنکھوں کو.....

وہ شرارتی انداز میں بولا

کلکھوئی نئی آپ کی یہ خوفناک آنکھیں ہی تو رہ گئی ہیں دیکھنے کے لیے..... اور مجھے پتہ ہے آپ کا

نقصان جو ہوا..... آپ کے اس پچاسی فٹ کے منہ کی فیس بیوٹی کا پریشان نہ ہو یہ اپنی گلی والی خان مائی ہی ہے نہ

ایسے ایسے ٹوٹکے بتاتی ہے بنداجیران رہ جاتا ہے""

## Posted On Kitab Nagri

دریاب بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں

شفیق صاحب جو اس کے آگے مائی ک کیے بیٹھے تھے اسے کہی کھو یادیکھا تو اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی  
ججی؟؟ وہ اپنی ہاتھوں کو مسلتے ہوئے بولا وہ نہیں جانتا تھا کہ مولوی صاحب نے ایک دفعہ کلمات دھرا دیے ہیں  
اُس کا ماتھا پسینے سے بھرا ہوا تھا اُس نے ہاتھ آگے بڑھا کر ٹیشو پکڑا اور پسینہ صاف کیا

دریاب راجپوت والد شفیق رانا آپ کا نکاح نور سکندر ولد سکندر سعید سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے  
اُس نے حیریت سے مولوی صاحب کا چہرہ دیکھا جو اُس کے جواب کے منتظر تھے  
کلکلیا کہا آآ آپ نے؟ دریاب لڑکھڑاتی زبان سے بولا

کیا ہو گیا ہے دریاب ایک ہی دفعہ غور سے سن لونه معذرت مولوی صاحب  
شفیق صاحب بولے

دریاب راجپوت والد شفیق رانا آپ کا نکاح نور سکندر ولد سکندر سعید سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے  
مولوی صاحب نے پھر سے کلمات دھرائے اُس نے حیریت سے اوپر کی جانب نظریں اٹھائی سامنے رانیل  
جھانک کر دیکھ رہی تھی وہ مسکراہدی تو اس کی حیریت یقین میں بدل گئی اُس نے پھر بھی بے یقینی سے مولوی کے  
ہاتھ میں پکڑے نکاح نامے پر دیکھا وہاں اُسی کا نام تھا..... ہاں اس نے جیسے باہر دیکھا تھا وہی تھی اور اُس سے  
ہی اس کا نکاح ہو رہا تھا اس کی آنکھیں نم ہو گئی اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کی اور لڑکھڑاتی زبان سے بولا  
فقتقبو ل ہے

کیا آپ کو قبول ہے؟ مولوی صاحب نے پھر سے پوچھا اُس کی آنکھیں بند ہی تھیں سلطان نے اس کا ہاتھ مضبوطی  
سے تھام رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

”اور ہو سکتا ہے جس کی تم خواہش کرو وہ تمہیں واقعی ہی مل جائے“

تفتقبو و ول ہے

اُس نے آنکھیں اور زور سے بند کر لی اور بولا

کیا آپ کو قبول ہے؟ مولوی صاحب نے آخری بار پوچھا

أَنَا أَحِبُّ فَقَطْ

أَنَا أَسْتَفْسِدُ عَشِقًا أَنَا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ہم آپ سے صرف محبت نہیں کرتے

ہم تو آپ کے عشق میں سانس لیتے ہیں

شکراً الحمد للہ قبول ہے..... اُس نے کھا اور اپنی آنکھیں کھول دی اور سجدے میں گر گیا

”معجزے کرنا اللہ کا کام ہے، ہمارا کام بہت آسان ہے

دعا، یقین، صبر...!!!



## Posted On Kitab Nagri

اور اللہ کی مدد ایسے وسیلوں سے تم تک آئے گی...  
کہ تمہیں لگے گا معجزہ ہو گیا.. اور سوچتے تک رہ جاو گے کہ یہ ممکن کیسے ہو گیا 😊“  
ہاں وہ اس کی ہوگی تھی ہمیشہ کے لیے.....

@@@@@@@@@@

دیکھ سلطان میری محبت پوری ہوگی آج

سب گھر واپس جا چکے تھے دریاب نوافل ادا کر رہا تھا تو سلطان اس کے ساتھ روک گیا تھا اُس نے دعا مانگ اپنے  
سائیڈ پر بیٹھے سلطان کو دیکھا جو اُسے مسکراہ کر دیکھ رہا اور اُس کے گلے لگ گیا  
ماشاء اللہ خدا ہمیشہ خوش رکھے تم دونوں کو  
سلطان مسکراتے ہوئے خوشی سے بولا

وہ میری محرم ہے اب الحمد للہ اللہ نے مجھے میری اوقات سے زیادہ نواز دیا ہے میں ساری زندگی بھی شکر ادا کروں  
تو کم ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسے سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ اپنی خوشی کیسے بیان کرے

سلطان نننن وہ مل گی ہے مجھے سچ میں مل گی

وہ چنختے ہوئے خوشی سے بولا

شکر الحمد للہ سلطان نے شاید اسے زندگی میں اتنا خوش پہلی بار دیکھا تھا اُس نے جیب سے کچھ پیسے نکالے اور اس  
کے اوپر سے واردیے

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

میں اُس سے ملنا چاہتا ہوں ایک بار..... رائیل کو اس کے کمرے سے نکلتے دیکھا تو وہ بولا  
اب میں کون ہوتی ہوں بھئی اب تو آپ کے پاس ان سے ملنے کا پورا حق ہے جائی میں مل لیں لیکن زیادہ بات  
نہیں کرنی اُس کی طبیعت نہیں ٹھیک  
رائیل بازو باندھ کر بولی  
بس دو منٹ لگے گے دریاب ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا تو رائیل دروازے کے آگے سے ہٹ گئی اور اندر جانے کا  
اشارہ کیا تو وہ دبے پاؤں اندر داخل ہوا  
وہ اُسی حلیے میں تھی بس حجاب اتارا ہوا تھا اور شیشے کے سامنے کھڑی چوڑیاں اتار رہی تھی وہ اب اُس کی محرم تھی  
خدا نے اس کی محبت کو اُس کا محرم بنادیا تھا  
رانی وہ حنا کی بات..... وہ بات کرتی ہوئی پلٹی تھی کے سامنے کھڑے دریاب کو دیکھ کر گھبرا کر بیڈ سے ڈوپٹہ  
اٹھا کر لیا وہ سمجھی تھی رائیل کمرے میں داخل ہوئی تھی  
آآپ؟ وہ بولی اور اُس نے نظریں جھکا لی  
ابھی بھی خوف آتا ہے میری آنکھوں سے؟ وہ اُس کی طرف بڑھا اور مسکرا کر پوچھا  
ننہیں ننہیں ننہیں سیسی بات ننہیں ہے  
وہ ایک قدم پیچھے ہوئے اور بولی  
مجھے آپ کو سوری کہنا تھا  
اس سے پہلے کے دریاب کچھ بولا نور نے کہا  
کس لیے؟ دریاب نا سمجھی سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

وہ میری شادی آپ سے آپ کی مرزی کے بغیر کروادی ہے نہ..... میں جانتی ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتے  
رابی نے ایک دفعہ بتایا تھا کہ آپ کو ایک لڑکی پسند ہے..... میں نہیں چاہتی تھی کہ میں آپ پر زبردستی  
مصلحت کر دی جاؤ

نور انگلیوں سے کھیلتی ہوئی ی نظریں جھکائے ہوئی بولی دریاب نے ایک لمبی سانس لی اور مسکراہ دیا  
ہائے قسمت کیا کی جا سکتا ہے خیر افسوس

دریاب اُسے مسکرا کر دیکھتا ہوا بولا اس کی نظریں زمین پر تھی جیسے کچھ ڈھونڈ رہی تھی  
آپ کو بہت محبت تھی اُس سے؟

نور نے دکھی انداز میں پوچھا  
ہمممم محبت تو بہت چھوٹا لفظ ہے مجھے تو عشق ہے اُس سے دریاب بولتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا  
ابھی بھی ہے؟ اُس نے پوچھا

عشق ہے کوئی ی بخار نہیں جو دوئی ی سے اتر جائے گا  
وہ طنزیہ بولا

www.kitabnagri.com

لیکن اُس کی تو شادی ہو گئی ہے نور نے کہا  
میری بھی تو ہو گئی ہے دریاب اُسی کے انداز میں بولا

آپ کی تو زبردستی ہوئی ی ہے نہ  
نور نے رو دینے والی ہو کر کہا

شاید اُس کی بھی زبردستی ہوئی ی ہو

## Posted On Kitab Nagri

دریاب پھر اُسی کے انداز میں بولا

آپ کو دکھ نہیں ہوتا؟ نور نے پوچھا

ہوتا ہے نہ بہت زیادہ کہاں میری شادی اُس سے ہونی تھی اور اب کہاں تم سے ہوگی خیر زندگی کا دستور ہے ہم کیا کر سکتے ہیں دریاب پکا آج اسے رولانے والا تھا..... یہ سن کے وہ خاموش کھڑی رہ گئی  
آپ مجھے چھوڑ کر اسے اپنائیں

نور کے دل میں ناجانے کیا آیا جو وہ یہ بول پڑی

آج کہہ دیا ہے تم نے یہ اور میں نے سن بھی لیا ہے لیکن آئی ندہ نہ تم یہ کہو اور نہ میں یہ سنو سمجھی تم وہ سختی سے بولا اور کمرے سے چلا گیا

کیا عجیب کھڑوس بند ہے ایک طرف اپنی محبوبہ کی محبت میں پاگل ہو رہا ہے اور دوسری طرف مجھے ہی ڈانٹ کر چلا گیا بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے اب بھگتے ساری زندگی مجھے ہونہ  
وہ اسے جاتا دیکھ کر بڑبڑائی اور کپڑے اٹھا کر تبدیلیاں کرنے چلی گئی

www.kitabnagri.com @@@@

وہ لوگ واپس گاؤں پہنچے تو ڈھول اور پٹاخوں سے ان کا استقبال کیا اور سب سلطان نے کروایا

دریاب لوگوں کی خوشی میں خوش ہوتا تھا آج پورا گاؤں اُس کی کوشش میں خوش تھا گاڑی جیسے ہی گاؤں میں داخل ہوئی تو پھولوں کی پتیوں سے اس کا استقبال کیا گیا سامنے ہی دو ڈھول والی موجود تھے اور ارد گرد کچھ آدمی اور بچے بھنگڑا ڈال رہے تھے دریاب نے مسکرا کر گاڑی روکی اور اپنے برابر بیٹھے سلطان کو دیکھ جس نے

## Posted On Kitab Nagri

اُسے گاڑی سے نکلنے کا اشارہ کیا اور خود بھی گاڑی سے نکل گیا سلطان بھی ان کے ساتھ جا کر بھنگڑا ڈالنے لگا تھا  
دریاب ہنستے ہوئے اُنہیں دیکھنے لگا اور دل کی دل کی اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا  
ایک منٹ ایک منٹ.... سلطان دونوں ہاتھ اوپر کر کے بولا اور ڈھول بند کر دیا  
بھئی تو یہاں اتنے آرام سے کیوں کھڑا ہے چل شاباش آجا.... سلطان بولا اور اس کا بازو پکڑ کر کھنچا دریاب نے  
سختی سے اپنا بازو چھڑوا یا وہ سب خاموش ہو گے  
بجاؤ ڈھول..... پھر ایک دم بولا تو سب نے خوشی سے شور کی اور وہ سلطان کے ساتھ مل کر پاگلوں کی طرح  
بھنگڑا ڈالنے لگا

عشق کا ملنا بھی نعمت کی طرح ہوتا ہے۔

لازمی تو نہیں کہ ہر نعمت سب کو عطا کی جائے، دنیا میں بہت کم لوگ ہوتے ہیں جنہیں عشق ہوتا ہے ورنہ عموماً ہر  
جگہ محبت کا رواج ہی ہے محبت ملی تو ٹھیک نہیں ملی تو پھر کسی اور کے ساتھ محبت ہو جائے گی، جبکہ میں تمہارے  
ساتھ ایسے جڑ گیا ہوں جیسے چاند آسمان سے جڑا ہے جیسے دن سورج کے ساتھ جڑا ہے، اُسے طرح میں تمہاری آواز  
تمہاری صورت تمہاری گفتار تمہاری سادگی تمہاری ہنسی اور تمہاری اداسی سے جڑا ہوا ہوں، تمہارے علاوہ میری  
زندگی بنجر زمین جیسی ہے۔

پتا ہے تمہیں!

میں پوری طرح تم تک محدود ہو گیا ہوں۔

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

تقریباً دو سال بعد فرہان اور سدرہ واپس پاکستان آئے تھے تھے کسی کو بتائے بغیر سیدھا اسلام آباد پہنچے تھے اللہ نے انھیں دو نعمتوں سے نوازا تھا ایک اپنی رحمت سے جس کا نام انھوں نے شجرہ رکھا تھا اور دوسری نعمت تھی سدرہ کی زبان جو اللہ نے اُسے لوٹادی تھی ایک چھوٹے سے آپریشن کے بعد سب کو ان کی بیٹی کا تو پتہ تھا مگر لیکن یہ نہیں پتہ تھا کہ سدرہ بولنے لگی تھی اور یہی سرپرائی زدینے کے لیے یہ لوگ پاکستان پہنچے تھے وہ آفس کا کام کرنے میں مصروف تھی کہ دروازہ نوک ہوا

کون؟؟؟ اُس کی نظریں لپ لپ پر ہی تھی اُس نے آواز لگا کر پوچھا  
میں ہوں رابی..... رابیل کی آواز آئی

تو آجانبہ دروازہ کھولا ہوا ہے نور نے بلند آواز کہا

میں ساتھ کوئی اور بھی ہے..... اُس کی آواز سے لگ رہا تھا وہ گھر کے اندر داخل ہوگی تھی مگر نور ابھی بھی مصروف تھی

رشتے والوں کو لائی ہے؟ وہ طنزیہ بولی

ایک نکاح کر کے سکون نہیں ملا؟ ایک نئی آواز گونجی اُس نے نا سمجھی سے سر اٹھایا اور حیرت سے ان کو دیکھتی رہ گئی

آآآآ پیپ للوگ..... وہ خوشی سے ان کی طرف بڑھی اور ان سے ملنے لگی اس نے اس آواز پر غور نہیں کیا تھا

آپ لوگ کب آئے..... ہائے ماشاء اللہ میری گڑیا اس تو مجھے دو بے چاری ترس گی ہوگی اپنی خالہ کو ملنے کے لیے



## Posted On Kitab Nagri

وہ بولی اور فرہان سے شجرہ کو اپنی گود میں لیا وہ ابھی ایک سال کی بھی نہیں تھی

ہائے ماشاء اللہ ماشاء اللہ خالہ کی جان

وہ اُسے پیار کرتی ہوئی ی بولی ان تینوں نے ایک دوسرے کو حیریت س دیکھا جو بے چارے کھڑے تھے اور

مزے سے شجرہ کو لے کر بیٹھ چکی تھی

ہم بھی شاید اس کے ساتھ ہی آئے ہیں

سدرہ منہ بنا کر بولی

تو بیٹھونہ میں نے کونسا روکا ہے..... رابی ویسے تیری آواز کو کیا ہوا ہے؟

نور نے اب جب کر اُس آواز پر غور کیا تھا

کچھ بھی تو نہیں.... رابی بولی

بے ہوش لڑکی اگر ہماری طرف نظریں کرم کرو گی تب ہی تو پتہ لگے گا کہ یہ رابی کی نہیں میری پیاری سی بیگم کی

آواز ہے

فرہان بیٹھتے ہوئے بولا اُس کی نظریں حیریت سے پہلے فرہان اور پھر سدرہ کی طرف اٹھی

مزا ک نہیں کرو فرہان..... اسے یقین نہیں آرہا تھا

میں بول سکتی ہوں اب میری جان میرا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے

سدرہ اس کی طرف بڑھی اور بولی وہ آنکھیں جھپکنا بھول گئی تھی

اُسے پکڑنا زرا

وہ کھڑی ہوئی اور بچی کو فرہان کو پکڑا یا اور خود سدرہ کی طرف بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

یہیہ تتم بول رہی ہو؟ وہ بے یقینی سے بولی اس کی آنکھوں میں خوشی کے مارے آنسو آگے تھے  
ہاں جی میری جان..... سدرہ اس کے ہاتھ تھام کر بولی تو نور اُس کے گلے لگ گئی  
بھئی بھائی جی یہ تو زیادتی ہے اپنی نند کو فل اگنور کیا جا رہا ہے  
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

رائیل منہ بنا کر بول تو نور نے مسکراتے ہوئے اپنے آنسو صاف کیے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی مبارکاں..... ویسے میں رشتہ میں تمھاری دیورانی لگوگی..... سدرہ ہنستے ہوئے بولی  
لیکن بھئی میں تو بھائی ہی بننا پسند کروں گا تم لوگ ہی رہو اُس کھڑوس کی طرف میں تو اپنی بہنا کی طرف  
ہوں..... کیوں بہنا؟ ایک بار اُس گھر میں آ جاؤ میں کر اُس کا جینا حرام کریں گے اپنی زندگی کے سارے بدلے  
لو گا اُس سے

فرہان اُس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا جو اسے سچ میں بڑا بھائی لگا تھا..... سب ہنسنے لگے تھے  
کیا خیال ہے جناب کو وڈیو کال کی جائے؟

فرہان بولا نور کی دل کی ڈھرنکیں تیز ہوگی تھی  
ہاں ہاں ضرور..... وہ دونوں بولی تھی تو فرہان نے کال ملا لی تھی وہ گھبراتی ہوئی اپنی انگلیاں مڑور رہی تھی  
بیل کی آواز کمرے میں گونجی تھی  
ممیں وہ چائے لے کر آتی ہوں

نور نے اپنے ماتھے کا پسینہ صاف کیا اور کھڑی ہو کر بولی  
سب کھاپی کر آئے ہیں ہم فحال ضرورت نہیں ہے جب ضرورت ہوگی ہم بنوالیں گے آخری کاراب یہ ہماری  
بہن کے ساتھ ساتھ ہماری بھابھی کا گھر بھی ہے سدرہ اسے چھڑتے ہوئے بولی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اُس کی آواز کمرے میں گونجی تھی  
وَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ کیا حال ہے بھائی صاحب کا

فرہان نے پوچھا

میں ٹھیک..... تم سناؤ اور سدرہ کیسی ہے؟

## Posted On Kitab Nagri

دریاب نے پوچھا تھا

سب فٹ فٹ شکر اللہ کا..... بلکہ آپ کی مسسز بھی بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں میرے سامنے ہی بیٹھی ہیں

فرہان شرارتی انداز میں بولا

میں پپانی پی کر آئی

نور پھر اٹھی اور بولی اس سے پہلے کے موبائل کارخ اُس کی طرف ہوتا

ارے ایسے کیسے..... اوئے فرہان خود ہی لگا ہے بات کرنے اس سے بھی بات کر دے دیکھ ناراض ہو کر جا رہی ہے رابیل ہنستے ہوئے بولی اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا

ارے ہاں..... لو بھئی اپنی مسسز سے بات کر لو پہلے وہ بہت بے تاب ہو رہی ہیں فرہان بولا اور موبائل کارخ ادھر کیا دریاب جو آرام سے لیٹا ہوا تھا اٹھ کر بیٹھ گیا نور نے ایک نظر موبائل پر ڈالی جس پر وہ تھا اور اس کی نظریں اس پر تھی نور نے رابیل کے ہاتھ پر چکی کاٹی تو رابیل چنخی اور اس کا ہاتھ چھوڑا تو وہ کمرے سے چلی گئی اور وہ سب ہنسنے لگے

بھئی بہت خطرناک بندی ہے میرا بھائی کی تُو اب اللہ حوالے..... فرہان اپنی طرف موبائل کارخ کر کے بولا اور ہنسنے لگا

@@@@@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

وہ آفس سے واپس آرہی تھی کہ ایک دم اس کی بائی یک کے آگے ایک گاڑی اس کے پیچھے سے آر کر رکی اس نے بریک دبائی ورنہ بائی یک اس گاڑی میں لگتی اس نے غصے سے ہلٹ اتار اور بائی یک پر رکھ کر بائی یک سے اتری اور اس گاڑی کی طرف بڑھی اس گاڑی سے بھی ایک لڑکا مسکراتا ہوا باہر آیا

تم؟ گھٹیا انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا رستہ روکنے کی..... نور نے اسے دیکھا تو اور غصے میں آگئی کب تک یہ ٹوٹی پھوٹی بائی یک پر گھوموں گی آؤ میں چھوڑ دیتا ہوں فرہان مسکراتا ہوا بولا نور نے اسے خون خار نظروں سے گھورا اور ادھر ادھر دیکھا پھر سڑک کے ایک طرف گی وہاں سے اینٹ اٹھائی اور جا کر اس کی گاڑی کے اگلے شیشے پر دے مار شیشہ منٹوں میں چکنا چور ہو گیا اور وہ مسکرا کر ہاتھ جھاڑنے لگی فرہان کو اس سب کی بالکل بھی امید نہیں تھی وہ غصے میں آگیا

کب تک ٹوٹی پھوٹی گاڑی چلاؤ گے آؤ تمہیں گھر چھوڑ دوں..... وہ مسکرا کر طنزیہ بولی تمہاری اتنی جرت.... وہ غصے سے اس کی طرف بڑھی

جرت؟ ابھی تم نے میری جرت دیکھی ہی کہاں ہے لیکن ہاں اگر دوبارہ میرے راستے میں آؤ تو یاد رکھنا میں پتھر کا جواب اینٹ سے دیتی ہوں..... آج ٹریلر دیکھ ہے تم نے میری جرت کا اگلی دفعہ پوری فلم دیکھاؤ گی وہ بولی ہوئی اپنی بائی یک کی طرف بڑھی

فلم تو تمہیں کل میں دیکھاؤ گا نور سکندر تم ابھی جانتی نہیں کہ تم نے کس سے پنگا لیا ہے فرہان بولا

آآہاں..... نور سکندر نہیں نور دریا براجپوت وہ مسکرا کر بولی اور بائی یک لے گی

## Posted On Kitab Nagri

نور دریا براجپوت؟ وہ نا سمجھی سے بڑبڑایا

@@@@@@@@@@

کیا ہوا؟ پریشان لگ رہی ہو

رائیل نور کو دیکھتی ہوئی بولی جو جب سے کھانا کھا رہی تھی کسی سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

نوری؟ وہ ابھی بھی ویسے ہی کھوئی ہوئی تھی تو رائیل اسے ہلاتی ہوئی بولی

ہاں کیا ہوا؟ نور اپنے خیالوں سے باہر آئی اور بولی

مجھے نہیں تجھے کچھ ہوا ہے بہن..... کہاں کھوئی ہوئی تھی میں تب سے پاگلوں کی طرح بول رہی تھی رائیل

منہ بنا کر بولی

رائی کو بتانا چاہیے؟ لیکن جیسا وہ گھٹیا انسان ہے وہ کل لازمی کچھ کریں گا..... مجھے اس کو بتادینا چاہیے وہ دل

میں سوچتی ہوئی بڑبڑائی

پھر گی؟ رائیل اسے ایک بار پھر کھویا ہوا دیکھ کر بولی

وہ میں آج جب آفس سے آرہی تھی تو فرہان نے میرا راستہ روکا تھا نور نے اسے بتایا

کیا؟ اُس کی ہمت بھی کیسے ہوئی میں ابھی بھائی کو بتاتی ہوں وہ خود ہی اُس سے نیپٹ لیں گے

رائیل سختی سے بولی

او بہن میری حوصلہ رکھ میں نے تجھے بس اس لیے بتایا ہے کہ وہ کل اگر کوئی ڈرامہ لگائے تو پریشان نہ ہونا نور

نے پیار سے اس کا ہاتھ تھاما اور بولی



## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب کل؟ اُس نے تجھے کچھ کہا ہے؟ رائیل بولی  
ہاں سمجھ لے وہ مجھے دھمکی دے کر گیا ہے  
نور نے بتایا

ایسے لوگ بس بول سکتے ہیں کچھ کر نہیں سکتے  
رائیل بولی

لیکن وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہے میں جانتی ہوں اسے کل وہ کچھ نہ کچھ تو ضرور کرے گا نور بولی  
کل تو بس کہی باہر اکیلی نہیں جائے گی اور پلیر اور کسی سے بات مت کرنا  
نور نے کہا

یار مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے پتہ نہیں وہ کیا کرے گا رائیل پریشانی سے بولی  
پھر میرا بھی اصلی روپ دیکھے گا پہلے بھی بس تیری قسم کی وجہ سے چپ تھی لیکن اب نہیں  
نور بولی

نوری تو مجھے بہت عزیز ہے یار میں تجھے نہیں کھوسکتی رائیل کی آنکھیں نم ہو گئی تھی  
پاگل کچھ نہیں ہو گا مجھے..... کوئی بھی کسی کا بال تک نہیں توڑ سکتا جب تک اللہ نہ چاہے پھر کیوں پریشان  
ہو رہی ہو نور اس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر بولی تو رائیل اس کے گلے لگ گئی

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

اب اتنا رولا دیا ہے تو چائے تو بنتی ہے کیا خیال ہے؟

نور ڈوپٹے سے اپنا چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی

ہاں بھئی کیوں نہیں میں ابھی بنا کر لاتی ہوں

رائیل بولی اور کچن کی طرف بڑھی اور نور نے سامنے پڑا اخبار اٹھایا کہ رائیل کے موبائل کی بیل بجی نور نے اخبار

سائیڈ پر رکھا اور موبائل اٹھایا سامنے دریاب کا نام جگمگا رہا تھا

رابی تیرا فون آرہا ہے..... اُس نے رائیل کو آواز لگائی

کس کی ہے؟؟ رائیل نے وہاں سے ہی پوچھا

تیرے بھائی کی ہے نور نے بتایا

تو اٹھالے وہ تیرے بھی کچھ بلکے سب کچھ لگتے ہیں..... وہ ہنستے ہوئے بولی

میں کیسے اٹھا لو اور بات کیا کروں گی نور بولی

یار حد ہے اب یہ بھی میں بتاؤں کے کیا بات کر عجیب ہے تو قسم سے..... اب اٹھالے میرا بے چارہ موبائل بج

بج کے پاگل ہو رہا ہے رائیل بولی

www.kitabnagri.com

اُس نے کاپتے ہاتھوں سے کال اٹھائی اور موبائل کان سے لگایا لیکن خود خاموش رہی

اَلسَلَامُ عَلَیْکُمْ رابی کب سے فون کر رہا ہوں پتہ نہیں کہاں مصروف ہوتی ہوں تم..... ایک کام تھا وہ مجھے میری بیگم

کا نام چاہیے تھا

دریاب بولتا چلا گیا نور نے آنکھیں بڑی بڑی ہوگی اپنے لیے بیگم کا لفظ سن کر

ہیلو؟ کوئی جواب نہ آیا تو دریاب بولا

## Posted On Kitab Nagri

ہیلو؟.....ہیلو؟؟ دریا ب نا سمجھی سے بولا اور پھر موبائل کان سے لگایا ہوا مسکراہ دیا کیوں کے اُسے دوسری طرف سے گزرتے سبزی والے کی آواز تو صاف آرہی تھی لیکن جس کے کان پر فون تھا وہ ہی خاموش تھا تو یہ سمجھ گیا کے فون پر کون تھی

بیگم صاحبہ اب کچھ بولے گی یا بس سبزی والے کی آواز سنائی یں گی ویسے آلو سستے دے رہا ہے وہ ہا ہا ہا ہنستے ہوئے بولا نور نے حیریت سے فون کان سے ہٹایا اپنا سر پیٹا اور اسے گھورا جیسے وہ نظر آرہا تھا پھر موبائل کان سے لگا لیا اور دھیمے لہجے میں سلام کیا  
السلام علیکم

”صوتک وسط القلوب انا بعرفہ صوتک ملیون کمنجۃ بعرزفہ  
آپ کی آواز دلوں کے وسط میں ہے، میں آپ کی آواز کو ایک ملین بجتے ہوئے وائلنز کی آواز میں بھی پہچان سکتی ہوں“

ایک عجیب سا سکون ملا تھا اس کی آواز سن کر  
وعلیکم السلام کیسی ہیں آپ اُس نے مسکراہ کر پوچھا

الحمد للہ اُس نے کہا اور خاموش ہوگی

میرا حال نہیں پوچھیں گی؟ دریا ب نے پوچھا

نہیں..... نور نے کہا

کیوں؟ دریا ب کو حیریت ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اب ظاہر سی بات ہے سبزی والے کی آوازیں بھی اتنی غور سے سنی ہیں تو ٹھیک ہی ہوں گے آپ ورنہ بیماری میں تو بندے کو اپنی آواز بھی زہر لگتی ہے نور طنزیہ بولی اور اُس کا قہقہہ بلند ہوا تھا وہ بھی مسکراہ دی تھی ویسے وہ لڑکی مجھے مل گئی ہے جس سے مجھے محبت ہے دریاب بولا

لیکن اُس کی تو شادی ہو گئی تھی؟ نور حیریت سے بولی تو کیا ہوا میری بھی تو ہو گئی ہے نہ شادی

دریاب اُسے تنگ کرتا ہوا طنزیہ بولا

تو کیا آپ اُس سے شادی کر لیں گے اب؟ وہ بے چاری رو دینے والی ہو کر بولی ظاہر ہے اور کیا اُسے پھر کھودوں اتنی اچھی لڑکی کون پاگل ہاتھ سے جانے دے گا..... لیکن ہاں تم ٹینشن نہیں لو تم ہمیشہ میری بیوی رہو گی اب میں اتنا بے حس بھی نہیں ہوں کہ اپنا پیار ملتے ہی تمہیں بھول جاؤں دریاب شرارتی انداز میں بولا اور موبائل دور کر کے ہنسنے لگا اُدھر نور اچھی خاصی تپ چکی تھی مجھے نہیں چاہیے آپ کی ہمدردی سنا آپ نے اور ویسے بھی میرا کزن واپس آ گیا ہے اور کل میں اس کے ساتھ بہت دور چلی جاؤں گی خدا حافظ

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بولتی چلی گئی اور موبائل بند کر کے ٹیبل پر پھنک دیا اُدھر وہ حیران ہو کر ابھی تک موبائل کو ہی دیکھ رہا تھا

نہیں..... وہ ایسی نہیں ہے میں جانتا ہوں اُسے..... وہ میرے نکاح میں ہے وہ کسی اور کے ساتھ؟ نہیں نہیں وہ بس مجھے تنگ کرنے کے لیے کہہ رہی ہو گی وہ کمرے میں ادھر سے اُدھر چکر لگاتا ہوا بڑبڑایا

@@@@@@@@@@

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بھئی اتنے غصے میں کیوں ہو؟؟ رانیل چائے ہاتھ میں پکڑے وہاں آئی اور بولی  
تمہارے دریاب بھائی کی شادی کی نہیں علاج کی ضرورت ہے ہر چیز کو مذاق سمجھ رکھا ہے انہوں نے  
نور بولی

ارے ارے ہوا کیا ہے یہ تو بتاؤ

رانیل پریشانی سے بولی

جناب کی محبوبہ مل گئی ہیں اور بہت جلد اس چڑیل سے شادی کر رہے ہیں وہ  
نور بولی اور رانیل نے ساری بات سمجھ کر اپنے سر پر ہاتھ مارا  
ایسا کچھ نہیں ہے میری جان اُن کی زندگی میں کوئی اور لڑکی نہیں ہے تمہارے علاوہ  
رانیل بولی

ظاہر ہے بھئی تمہارا بھائی ہے تم تو ان کی سائی بیڑی لوگی نہ جھوٹی تو میں ہی ہوں اور پاگل بھی جیسے کچھ سمجھ  
نہیں آتا..... نکاح والے دن وہ سجدے میں میرے ملنے کی خوشی میں نہیں گرے تھے بلکہ اپنی محبت واپس  
پانے کے لیے اور مجھ سے جان چھڑوانے کے لیے گرے تھے اور ماشاء اللہ سے دیکھو اللہ نے کتنی جلدی سنی ہے  
ان کی دعا..... اب تو اللہ کرے وہ منسوس آئے اور مجھے لے ہی جائیں کم سے کم سوتن تو برداشت نہیں کرنی  
پڑے گی وہ غصے سے بولی چلی گی اور اٹھ کر وہاں سے چلی گی رانیل نے اسے روکا نہیں کیوں کہ وہ جانتی تھی یہ  
دریاب راجپوت کی لگائی ہوئی آگ ہے ان کے علاوہ کوئی بچھا نہیں سکتا

## Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ کو تو اللہ پوچھے آگ خود لگاتے ہیں اور پانی ڈالنے کے لیے مجھے تنخواہ پر رکھا ہے اپنے بنائی گیمل  
خود برباد کر رہے ہیں جب ملی نہیں تھی تب خود سکون سے نہیں رہتے تھے اور اب مل گئی ہے تو اُسے سکون سے  
نہیں رہنے دیتے اب میں کیا نام دوں اس پیار کو بھئی سلطنتِ عشق ہے اس میں انسان تنگ بھی انھیں کو کرتا ہے  
جن سے عشق ہو

@@@@@@@@@@

جتنا کام کہا ہے آپ اتنا ہی کریں تو بہتر ہے  
اُس نے آفس میں بیٹھی ہوئی آفس بوائے کو کہا تو وہ وہاں سے چلا گیا اسی وقت وہاں ثانیہ آئی تھی آفس میں وہ  
ہی لڑکی تھی جو اُسے اچھی لگتی تھی  
یار کبھی تو ان کے ساتھ پیار سے بات کر لیا کرو کیا بگاڑا ہے انھوں نے تمھارا  
ثانیہ کر سی کھینچتی ہوئی بولی اور بیٹھی  
لڑکیاں غیر مردوں کے لیے بد زبان ہی رہیں تو اچھا ہے ورنہ یہ جو اپنے پیار بھرے لہجے سے مردوں کے دلوں  
میں جگہ بناتی ہیں میری نظر میں وہ اچھی لڑکی ہی نہیں ہے اور جب تک لڑکی خود کھولنا نہ بننا چاہے کوئی مرد  
کھلونہ بنا بھی نہیں سکتا اُسے  
نور بازو میز پر رکھ کر بولی

یار تم بہت گہری ہو ثانیہ اُسے غور سے دیکھتی ہوئی بولی  
دھیان سے ڈوب نہ جانا وہ اُسے آنکھ مارتی ہوئی بولی اس کے روم کا دروازہ نوک ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

آجائیں..... اس نے آواز لگائی تو ثانیہ کرسی سے اٹھ کر سائیڈ پر کھڑی ہوگی

السلام علیکم میم آپ سے کوئی محترم ملنے آئے ہیں

چو کدار اندر آکر بولا

کون ہے؟ آپ نے پوچھا نہیں

نور نے نا سمجھی سے پوچھا

میم وہ کہہ رہے تھے کہ آپ کے شوہر ہیں

چو کدار نے بتایا

شوہر؟ (دریاب یہاں کیوں آئے ہیں؟ وہ تو اسلام آباد میں بھی نہیں تھے خیر ان کا کچھ پتہ بھی نہیں چلتا ہر جگہ جن

کی طرح حاضر ہو جاتے ہیں)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بڑبڑائی اور دل میں سوچا

خیر آپ جائیں میں آتی ہوں

نور نے کہا

تمہاری شادی کب ہوئی؟ ثانیہ حیریت سے بولی

آکر بتاتی ہوں بڑی لمبی کہانی ہے

وہ اس کی گال نوچتی ہوئی بولی اور باہر نکلی

## Posted On Kitab Nagri

کل تو بہت خوش تھے اپنی محبوبہ کے مل جانے پر آج پھر یہاں کیا کرنے آئے ہیں ضرور معافی مانگنے آئے ہوں  
گے ابھی پوچھتی ہوں انھیں

وہ بڑبڑائی اور وٹینگ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی  
ہیلو ڈیر کزن..... عرفان اسے دیکھ کر صوفے سے اٹھا اور مسکراہ کر اس کی طرف بڑھا اور بولا  
تم یہاں؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے..... یہ میرا آفس ہے میں نہیں چاہتی کوئی بھص ہو  
نور غصے سے انگلی اس کی طرف اٹھا کر بولی

اتنی ڈرتی کیوں ہو ان لوگوں سے میں ہوں نہ تمہارے ساتھ وہ اس کے قریب ہوا اور بولا  
ڈر نہیں رہی تمہاری عزت رکھ رہی ہوں ورنہ یہاں میری ایک آواز پر سب لوگ تمہیں دھکے دے کر باہر  
پھنک دیں گے نور بولی

واہ بھئی واہ زرا آواز دو..... وہ کیا ہے کہ تمہاری اور میری منگنی والی تصویریں ابھی بھی میرے موبائل میں  
محفوظ ہیں

عرفان نے اپنا موبائل جیب سے نکالا اور بولا  
www.kitabnagri.com  
وہ منگنی کی تصاویر ہیں شادی کی نہیں میں ابھی بولا کر سب کو بتاؤ گی کہ تم کتنے گھٹیا ہوں اور میرا تم سے کوئی  
رشتہ نہیں ہے

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

ہا ہا ہا..... نور سکندر بڑی معصوم ہو تم اُن تصویروں میں کبھی بھی یہ نہیں لکھا کے وہ منگنی کی ہیں یہ نکاح کی وہ ہنستا ہوا بولا وہ خاموش ہو گی اور اسے خون خار نظروں سے گھورنے لگی اُس کی نوکری کو خطرہ تھا ورنہ وہ اس کا بہت برا حال کرتی اس نوکری کے علاوہ تو کوئی اور سہارا بھی نہیں تھا اس کا

کیا ہوا؟ بولا و سب کو بلکے میں بولا دیتا ہوں

عرفان آگے بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

کیا چاہتے ہو تم نور نے اسے روکا اور پوچھا  
ہائے اب آئی ی نہ اصل بات پہ جناب بس ایک ملاقات کا بھوکا ہے یہ غریب  
بکوجو بکنا ہے؟ وہ ہاتھ باندھ کر بولی  
یہاں نہیں چلو کافی پیئے چلتے ہیں عرفان بولا  
نور نے اپنا غصہ بڑی مشکل کنٹرول کیا اور وہاں سے باہر نکل کر اپنے آفس کی طرف بڑھی اپنا بیگ اٹھایا اور وہاں  
سے نکل گئی اور اس کی گاڑی میں بیٹھ گئی اور وہ گاڑی لے گیا

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

بات کرو اور زرا اُس سے

دریاب نے کال پر بات کرتے ہوئے رائیل سے کہا

وہ ابھی آئی ی نہیں آفس سے

رائیل نے بتایا

لیکن وہ تو تین بجے پہنچ جاتی ہے اب تو چار بجنے والے ہیں دریاب نے پوچھا

پتہ نہیں بھائی تب سے کال کر رہی ہوں کال نہیں اٹھا رہی شاید راستے میں ہے

رائیل پریشانی سے خود کو ہی تسلی دیتی ہوئی بولی

اُس کے آفس کال کرو

دریاب کو بھی پریشانی ہونے لگی تھی

چار بجے تک اگر نہیں آتی تو کال کرتی ہوں

## Posted On Kitab Nagri

رائیل بولی

رائیل ابھی کال کرو جلدی اور مجھے فوراً کال کر کے بتا دو کہ

دریاب بولا اور کال بند کر دی

اُس کے آفس کا نمبر تو ہے ہی نہیں میرے پاس..... ہاں ثانیہ کو کرتی ہوں رائیل موبائل ہاتھ میں پکڑے

سوچتی ہوئی بڑبڑائی اور کال ملائی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دوسری طرف سے سلام کیا گیا تھا

وَ عَلَیْکُمْ السَّلَام وہ ثانیہ نوری تمہارے ساتھ ہے کیا؟

رائیل نے پوچھا

نہیں تو اُس کے شوہر آئے تھے اسے لینے تو وہ ان کے ساتھ چلی گی

ثانیہ نے بتایا

شوہر؟ لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے..... وہ کب نکلی ہے آفس سے؟ رائیل کو پریشانی نے آگھیرا

وہ تو دو بجے کی نکل چکی ہے میں نے روکا تھا مگر پھر بھی وہ چلی گی ثانیہ نے بتایا

اللہ خیر..... وہ پریشانی سے بڑبڑائی اور کچھ کہے بغیر کال بند کر دی اور دریاب کو کال ملائی

کہی وہ عرفان؟؟؟ دریاب کال نہیں اٹھا رہا تھا اور اس کا دماغ کام کرنا بند کر رہا تھا

ہیسیللو و بھائی وہ پریشانی سے بولی

کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے؟ نور ٹھیک ہے؟ تمہاری بات ہوئی اس سے؟ دریاب اس کی آواز سن کر گھبرا گیا

## Posted On Kitab Nagri

بھائی افس والے بتا رہے ہیں کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ دو بجے نکلی ہے افس سے.... آپ میرے ساتھ  
مزاک کر رہے ہیں نہ وہ آپ کے ساتھ ہے نہ پلیمز میری بات کروایں اس سے  
رائیل پریشانی سے بولی

وہ میرے ساتھ نہیں ہے.... میں کیوں ایسا مزاک کروں گا  
دریاب پریشانی سے کھڑا ہوا اور بولا

”کبھی اُسے عرفان..... رائیل بولی اور بات ادھوری چھوڑ دی  
مجھے نہیں چاہیے آپ کی ہمدردی سنا آپ نے اور ویسے بھی میرا کزن واپس آ گیا ہے اور کل میں اس کے ساتھ  
بہت دور چلی جاؤں گی خدا حافظ“

اسے اپنے ارد گرد نور کی آواز گونجتی ہوئی محسوس ہوئی تھی  
نہیں وہ سب مزاک تھا بس.... میں جانتا ہوں وہ ایسی نہیں ہے اس نے بڑبڑاتے ہوئے خود کو تسلی دی

بھائی اُسے پکا عرفان لے کر گیا ہے آپ کچھ کریں پلیمز  
رائیل رو دینے والی ہو کر بولی  
www.kitabnagri.com

تمہیں کیسے یقین ہے؟ کچھ ہوا تھا؟ دریاب نے پوچھا

بھائی وہ پرسوں جب نوری افس سے آرہی تھی... رائیل نے پوری بات بتائی تو دریاب کا دماغ فل گرم  
ہو گیا



## Posted On Kitab Nagri

اور تم لوگوں نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا..... اس کو تو چھوڑو وہ مجھے کچھ بتا ہی نہ دے پر رابی تم نے بھی بتانا ضروری نہیں سمجھا اور اگر نہیں بتانا تھا تو اس آج گھر سے باہر نکلنے ہی کیوں دیا اُسے تو موقع چاہیے ہوتا ہے تیس مار خان بننے کا

دریاب غصے سے بولا

بھائی نوری کو واپس لادیں وہ اچھا انسان نہیں ہے پلینز کچھ کریں

رابیل روتے ہوئے بولی

میں نکل رہا ہوں تم اس کو کال کرنے کی کوشش کرتی رہو جیسے ہی کال اٹھا تو اس کی لوکیشن چیک کرو سمجھی..... دریاب بولا اور تقریباً بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھا اور ہوائی جہاز سے بھی زیادہ تیز وہ گاڑی لے گیا

@@@@@@@@@@@@@@

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی کیوں روکی ہے؟

مارگلہ ہیلز والی سائیڈ پر جا کر اس نے ایک دم گاڑی روک دی اور مسکراہ کر نور کو دیکھا وہ بہت سنسان جگہ تھی گاڑی سے اتر تو ایک سرپرائز ہے میری پیاری سی کزن کے لیے عرفان مسکراتا ہوا بولا اور خود بھی گاڑی سے اتر

وہ کچھ دیر بیٹھی سوچتی رہی پھر لمبا سانس لے کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور اتر کر کھڑی ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگی وہاں کوئی نہیں تھا پھر ایک دم اسے اپنے پیچھے سے آتے کیری ڈبے کی آواز آئی وہ ان کے پاس آ کر روک گیا

## Posted On Kitab Nagri

عرفان نے ایک دم جیب سے رومال نکالا اور اس کو گردن سے پکڑ کر اپنی طرف کھنچا اور رومال اس کی ناک پر رکھنے ہی لگا تھا کہ وہ ایک دم بے ہوش ہو کر گر گئی

ارے واہ یہ کلوروفلوم تو بہت ہی جلدی کام کر گیا چلو اچھا ہے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی چلو اس کو گاڑی میں ڈالو اور لے آؤ میری گاڑی کے پیچھے پیچھے

وہ بولا اور اپنی گاڑی میں بیٹھا اسے کیری ڈبے میں ڈالا اور اس کی گاڑی کے پیچھے اس کے آدمی کیری ڈبہ لے گئی گاڑی چلتی محسوس ہوئی تو اس نے اپنی ایک آنکھ ہلکی سی کھولی وہ بے ہوش نہیں تھی بس بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کر رہی تھی وہ جان بوجھ کر بے ہوش ہو کر گری تھی تاکہ وہ لوگ اسے سچ مچ میں بے ہوش نہ کریں جہاں یہ گری تھی وہاں ہی اسے بے ہوش سمجھ کر وہ ٹشو پھینک دیا تھا اس نے بڑی مشکل وہ اٹھایا تھا اُس نے ہلکی ہی آنکھ کھولی اور گاڑی میں نظر دوڑائی اس کے علاوہ وہاں بس دو آدمی تھے جس میں سے ایک بندہ اس سے اگلی سیٹ پر بیٹھا تھا اور ایک اس سے اگلی پر بیٹھا ڈرائیو کر رہا تھا آہستہ سے اس نے اپنا ہاتھ اپنی پوکٹ کی طرف بڑھایا اور وہ ٹشو نکالا اور سیٹ سے نیچے کی طرف ہو گئی اور ایک جھٹکے سے اپنے ہاتھ اس کی گردن کی طرف لے کر گئی اور اُس کے چوکنے سے پہلے ہی اس کی ناک پر ٹیشور کھ دیا اور وہ بے ہوش ہو کر سیٹ پر گر گیا تو اس نے لمبی سانس لی اور واپس سیٹ پر بے ہوشی کا ڈرامہ کرتی ہوئی لیٹ گئی

اوائے اٹھ تجھے سونے کے لیے نہیں لائے ہم ساتھ صاحب کو پتہ لگانہ تو تجھے وہ ہمیشہ کے لیے سلا دیں گے

ڈرائیو نگ سیٹ پر بیٹھا آدمی پچھلے کو دیکھ کر بولا

نہ اٹھ جامر جا وہ غصے سے بولا اور اپنا دھیان سامنے کی جانب کر لیا

## Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں خاموشی ہوئی تو اُس نے پھر ہلکی سی آنکھ کھولی اور اپنی جیب سے موبائل نکالا اور اس سیٹ کے نیچے کر کے اس پر رائیل کو کال ملائی دوسری بیل پر ہی اس نے کال اٹھالی

ہیلو؟ نوری؟ نوری؟ تو ٹھیک ہے؟ تو ہے کہاں

کال اٹھاتے ہی جیسے رائیل کی جان میں جان آئی تھی لیکن نور کچھ بولی نہیں

ہیلو؟ نوری؟ آواز آرہی ہے رائیل پریشانی سے بولی

چچھوڑ دو مجھے کلکیوں شاہ اللہ ڈیتالے لکر جارا رہے ہو وو

نور نے کال چلتی رہنے دی اور موبائل واپس پوکٹ میں ڈال کر زور زور سے بولنے لگی جیسے انسان نیند میں بولتا ہے اُس آدمی نے گاڑی روکی اور پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کی آنکھیں بند تھیں لیکن وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی

بے ہوشی میں ہی لگی ہے وہ آدمی بڑبڑایا اور پھر گاڑی سٹارٹ کی

تو اس نے کال بند کر دی

نوری ٹھیک نہیں ہے..... اللہ اس کی حفاظت کرنا

رائیل بند کال دیکھ کر بولی اور فوراً دریاب کو کال ملائی

ہیلو ہاں رابی کچھ پتہ لگا؟ دریاب نے گاڑی اڑتے ہوئے پوچھا

بھائی اُسی عرفان نے ہی کڈ نیپ کیا ہے اور وہ اسے شاہ اللہ ڈیتا والی سائیڈ پر لے کر جا رہا ہے وہ بہت تکلیف میں تھی بھائی پلیز آپ جلدی پہنچے وہ اس کے ساتھ کچھ غلط..... ابھی رائیل بولی رہی تھی کہ دریاب بولا

وہ اسے ہاتھ تولگا کر دیکھائے اُس جان سے ماردوں کا جب تک دریاب زندہ ہے نور کو کوئی کانٹا بھی نہیں چھ

سکتا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسلام آباد کے حدود میں پہنچ چکا تھا

مجھے اپنی لوکیشن بھیجو..... رائیل کامیج اسے رسیو ہوا تھا وہ ابھی رپلائے کرنے ہی والی تھی کے گاڑی ایک دم روک گی اسے سمجھ نہیں آیا کہ اب کیا کرنا چاہیے پھر اس سے پہلے کے وہ لوگ اسے باہر نکالتے اس نے رائیل کو کال ملا کر موبائل اپنی جیب میں ڈال دیا رائیل نے کال ٹریس کی اور اس کی لوکیشن دریاب کو جھج دی روکو..... وہ آدمی دروازہ کھولنے لگا تھا کہ عرفان نے اسے روک دیا

جا کر مولوی کو لے کر آؤ میں نکالتا ہوں اسے

عرفان بولا اور اسے جھج دیا

مولوی؟ نہیں..... مجھے کچھ کرنا ہوگا..... کیا کروں؟؟؟ کیا کروں؟؟؟ نور نے ان کی باتیں سن کر پریشانی سے دل میں سوچا گاڑی کا دروازہ کھولنے کی آواز آئی تھی اوئے اٹھ تجھے میں سونے کے پیسے دیتا ہوں

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے اپنے آدمی کو سوتا دیکھا تو غصے سے بولا تمہیں تو میں بعد میں ٹھیک کرتا ہوں پہلے اسے تو ٹھیک کر لو وہ بڑبڑایا اور اپنا ہاتھ نور کی طرف بڑھایا نور نے ایک جھٹکے سے اپنا پاؤں اپنی پوری طاقت سے اس کے پیٹ میں مارا وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا بہت براہِ زمین پر گرا اور چنخا نور فوراً اٹھی اور گاڑی سے اتر کر اس کے پاس کھڑی ہوئی

عزت کی زبان نہ اس نہیں ہے تم لوگوں کو وہ غصے سے بولی اور ایک بار پھر اس کے پیٹ میں ٹانگ ماری اور وہاں سے بھاگی

آآآہ میں چھوڑو گا نہیں تمہیں..... سب لو پکڑا سے

## Posted On Kitab Nagri

وہ درد سے چنخا اور اپنی آدمی کو اتادیکھا وہ اس کو آواز لگائی وہ بلو نامی آدمی نور کے پیچھے بھاگا نور بھاگتی چلی گی  
اگر یہ آج ہاتھ نہ آئی تو کبھی ہاتھ نہ آئے گی

عرفان وہاں بیٹھا ہوا ہی غصے میں بڑبڑایا وہاں نور بھاگتی چلی جا رہی تھی اندھیرے کی وجہ سے سامنے پڑا پتھر اسے  
نظر نہ آیا جس سے ٹکرا کر وہ بہت بری گری سامنے کھڑی گاڑی پر اس کا سر بہت برا لگا اور سر سے خون آنے لگا  
آہ..... وہ درد سے چنخی اور پیچھے دیکھا جہاں سے وہ آدمی اس کے کچھے ہی آرہا تھا

نوری اٹھ ہمت کر..... وہ بڑبڑاتی ہوئی خود کو اٹھانے کی کوشش کرتی ہوئی بولی لیکن اس کا سر بہت چکرا  
رہا تھا بڑی مشکل وہ گاڑی کا سہارا لے کر کھڑی ہوئی اور سر پکڑ کر لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ وہ آگے  
کی طرف بھاگی لیکن ناکام رہی اُس آدمی نے اس کا بازو جکڑ لیا

چھوڑو میرا بازو..... وہ چکراتے سر کے ساتھ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتی رہی مگر وہ اُسے کھینچتا ہوا  
اُس گھر تک لے گیا جہاں گاڑیاں آکر روکی تھی

لے کے چلو اسکواندر عرفان سختی سے بولا اور وہ اُسے گھر کے اندر لے جا کر صوفے پر پھنکا اور اس کے ہاتھ اور  
ٹانگے باندھ دیے

بڑے چلتے ہیں نہ تمہارے ہاتھ اور ٹانگے..... اب چلا کر دیکھا..... ہا ہا کیا ہوا چلا وہ

عرفان ہنستا ہوا بولا

نکاح شروع کریں مولوی صاحب

عرفان بولا..... نور بے ہوشی میں جاتی جا رہی تھی ہاتھ پاؤں تو بہت مار رہی تھی مگر فائی دہ نہیں ہو رہا تھا  
ابھی مولوی نکاح شروع کرنے ہی والا تھا کہ جھٹکے سے گھر کا دروازہ کھولا سب اُس کی طرف متوجہ ہو گے



## Posted On Kitab Nagri

دریاب نہایت غصے میں گھر کے اندر داخل ہوا وہاں پڑے ٹیبل کو ٹانگ مار کر گرا دیا

تیری ہمت کیسے ہوئی اس کو ہاتھ لگانے کی

دریاب غصے سے اس کی طرف بڑھا اور قمیض کے گلے سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا اور بہت مارا اُسے مولوی اور وہ آدمی

چوری چھپے ڈر کے مارے گھر سے نکل گے

درد در در ریاااااب..... اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہاں کیا ہو رہا تھا وہ اپنی ہوش میں نہیں تھی لیکن وہ یہ

جانتی تھی کوئی اسے بچانے آیا تھا اور وہ دریاب راجپوت کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا تھا وہ یہ بھی جانتی تھی

اُس نے لڑکھڑاتی زبان سے اسے پکارا اور بے ہوش ہو کر وہاں صوفے پر گر گئی دریاب نے اس کی پکار پر اس کی

طرف دیکھا تو عرفان کو مارنا چھوڑا اور نور کی طرف بڑھا اُس کا حجاب خون سے بھرا ہوا تھا اُس کی حالت دیکھ کر

اس کے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے

نور.... نور.... دیکھو میں آگیا ہوں آنکھیں کھولو

وہ اس کی گال تھپتھپائی اور اُسے ہوش میں لانے کی کوشش کی لیکن وہ بے جان پڑی رہی اس نے کا پتے

ہاتھوں سے اسے اٹھایا اور اپنی گاڑی کی طرف بھاگا سارے راستے وہ اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرتا رہا لیکن

اُسے ہوش نہ آیا ہسپتال کے آگے گاڑی روکی اور اُسے گود میں اٹھا کر وہ ہسپتال کے اندر کی جانب بھاگا

ڈاکٹر..... ڈاکٹر..... وہ ہسپتال میں داخل ہوا اور اونچی اونچی بولتا ہوا ادھر ادھر ڈاکٹر کو تلاش کرنے لگا ایک

طرف سے ڈاکٹر تیز چلتی ہوئی اس کی طرف آئی

اوہ ان کی تو بہت بلیڈنگ ہو چکی ہے..... جلدی انھیں اندر لے کر آئی یں



## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے کہا تو دریاب اُس گود میں اٹھائے ایک روم کی طرف بڑھا اور اسے بیڈ پر لیٹا دیا اتنی دیر میں نرس سسر اور ڈاکٹر وہاں آچکے تھے

آپ پلینز باہر جائیں ایک نرس نے دریاب سے کہا  
لیکن میں کیسے اُسے چھوڑ کر جاسکتا ہوں اس حالت میں پلینز آپ لوگ کچھ کریں نہ اُسے ہوش میں لائیں..... دریاب پریشانی سے بولا

دیکھیں آپ باہر جائے اور دعا کریں ان کے لیے پریشان مت ہوں ان شاء اللہ سب اچھا ہوگا  
ڈاکٹر نے اس کی حالت دیکھی تو خود اس کے پاس آئی اور پیار سے بولی

جو آپ کہے گی میں کر لو گا مگر پلینز اُسے ہوش میں لے آئیں..... دریاب بولا نور کی حالت دیکھ کر اس کو گھبراہٹ سے پسینے آنے لگے تھے

آپ پلینز باہر جائیں..... ڈاکٹر نے کہا تو اُس نے ایک نظر بے جان بیڈ پر پڑی نور کو دیکھا اور وہ لٹے قدم اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا فراط

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

@@@@@@@@@@

ڈاکٹر..... وہ کیسی ہے؟

ڈاکٹر روم سے باہر آئی تو دریاب فوراً اُن کی طرف بڑھا اور بولا

وہ خطرے سے باہر ہیں آپ کا کیا رشتہ ہے پیشنٹ سے؟ ڈاکٹر صاحبہ بولی اور مسکراہ کر پوچھا

شکراً الحمد للہ وائی ف ہیں میری..... دریاب بولا

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ ہمیشہ خوش رہیں آپ دونوں

ڈاکٹر مسکراہ کر بولی اور وہاں سے چلی گی دریاب رات سے جس حالت میں تھا وہ دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ اندر رنجی نور نہیں بلکہ باہر بیٹھا دریاب زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا راہیل کو اس نے رات فون کر کے سب بتا دیا تھا اُس نے اور فاریہ بیگم نے تو بہت اصرار کیا ہسپتال آنے کے لیے لیکن دریاب نے منع کر دیا تھا

دریاب روم میں داخل ہوا وہ جاگ رہی تھی دروازہ کھولنے کی آواز پر اُس نے ہلکا سا سر ہلا کر دروازے کی جانب دیکھا پھر دریاب کو دیکھ کر اُس نے نظریں پھیر لی اور آگے بڑھا اور بیڈ پر اُس کے پاس بیٹھ گیا نور کھسک کے تھوڑا سا ید پر ہو گی تھی دریاب نے اُس کی یہ حرکت محسوس کی تھی وہ خاموش سر جھکائے بیٹھا رہا سمجھ نہیں آ رہا تھا بات کہاں سے شروع کرے

کیوں آئے تھے آپ؟ نور نے خاموشی توڑی لیکن وہ خاموش رہا

محبوبہ پھر چھوڑ گی کیا؟ نور نے طنزیہ پوچھا یہ سن کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی نور تمہیں پتہ؟ تم سے اظہار عشق کے لیے یہ دنیا اور یہاں کے مقامات سرسری ہیں رب ذوالجلال کی قسم میرا بس چلتا تم سے اظہار عشق کے لیے زمانے سے جدا جگہوں کو منتخب کروں جہاں دو دریا ملتے ہوں جو دنیا کا آخری کنارہ ہو جس سے آگے کوئی مقام نہ ہوتا صرف تاریکی ہوتی یعنی تمہارے بعد فقط اندھیرا ہے..... دریاب نے سر جھکائے بولنا شروع کیا نور نے حیریت سے گردن اُس کی طرف موڑی تھی

جس زمیں کے ٹکڑے سے سورج طلوع ہوتا ہے

یعنی ابتدا! شروعات تمہارے بدیع الجمال سے ہوتی

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ! تم اول و آخریں ہو مجھے جہاں پر دن رات میں ڈھلتا ہوتا روشنی اور اندھیرے کے ملن کا لمحہ تم سے اظہار کا بہترین لمحہ ہوتا لیکن آج یہاں ہسپتال میں تم سے اظہارے عشق کرتا ہوں وہ سب خواب جیسا لگ رہا تھا اُس وہ شخص اُس سے اظہارے عشق کر رہا تھا جو اس کا محرم تھا اور جس سے وہ اپنے احساسات چھپاتی تھی

نور میں اپنے خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں اس سے آگے اس سے پیچھے اور جہاں میں کھڑا ہوں میرے ہر سو بس تم ہو اور تم ہی رہو گی تم نہیں جانتی کہ تم میرے لیے سکون ہوں تم اُس چین و راحت کا حسین خلاصہ ہو جس سے آگے اور حسین کوئی ی نہیں ہے

تم نے مجھے خدا سے ملا یا اور میرے خدا نے مجھے تم سے

دریاب نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا تھا وہ نظریں چرا رہی تھی

ویسے وہ میں نے بھی انھیں اچھا سبق سکھانا تھا اگر یہ کم بخت چوٹ نہ لگتی تو

اُس نے اپنے آپ کو ہوش میں لایا اور پہلے تو خاموش رہی پھر بات تبدیل کر کے نظریں چرا کر بولی

وہ اُس کی اس بات پر تھوڑا نہیں بہت حیران ہوا وہ اس جواب کا منتظر نہیں تھا لیکن اُس کی گھبراہٹ دیکھ کر مسکرایا

جناب جنگ میں شیرنی جتنی بھی بہادر بن جائے آخری میں اُسے بھی ایک شیر کی ضرورت ضرور پڑتی ہے دریاب

شرارتی انداز میں اُسے مسکرا کر دیکھتا ہوا بولی اُس نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا تھا لیکن فوراً جھکالی

جی تو محترمہ منظور ہے اس آوارہ اور گنڈے کے ساتھ جنت تک کا سفر؟ اُس نے مسکراہ کر پوچھا اور اپنے ہاتھ آگے

بڑھایا

وہ مسکراہ دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

سوچ لیس میں بہت زدی ہوں..... وہ نظریں جھکائے بولی  
اپنے آپ کو آپ کی زبندوں کا  
وہ مسکراہ کر بولا وہ شرماگی تھی  
سوچ لیس گاڑی کے شیشے روز ٹوٹے گے..... وہ مسکراتی ہوئے بولی دریاب بھی ہنسنے لگا تھا  
گھر میں ہی ورک شاپ بنادوں گا..... وہ مسکراتے ہوئے بولا  
مجھے برتن دھونا زہر لگتا ہے نور بولی  
ہا ہا ویسے تو آپ کو دھونے نہیں پڑے گے لیکن اگر کبھی دھونے پڑے گے تو یہ بندانہ چیز ہے نہ  
دریاب ہنستے ہوئے بولا  
بچوں کے ساتھ روز کرکٹ کھیلو گی..... سوچ لیس ابھی بھی نور مسکراتی ہوئی بولی  
آپ کے لیے کرکٹ گراؤنڈ بنادوں گا..... پر تپتے ہمارے ہوں گے یالوگوں کے؟  
دریاب ہنستا ہوا بولا تھا اُس نے شرما کر نظریں جھکالیں تھی  
بہت بد تمیز ہوں میں..... نور بولی  
قبول ہے وہ مسکراہ کر بولا  
بد زبان ہوں..... نور نے کہا  
قبول ہے وہ مسکراہ کر بولا  
زندگی بھر آپ کی چیزوں کا نقصان کرتی رہو گی  
نور بولی

## Posted On Kitab Nagri

قبول ہے وہ پھر مسکراہ کر بولا  
میرے ہر اٹے کام میں میرا ساتھ دینا ہو گا  
نور بولی

قبول ہے جناب آپ کے ہر اٹے کام میں دو ہاتھ آگے کھڑا ہوں گا میں بس کریں اب میرا پے چارہ ہاتھ اب تھک  
گیا ہے

دریاب ہنستا ہوا بولا  
سوچ لیں میں آوارہ بھی ہوں بقول آپ کے  
نور نے کہا

کوئی بات نہیں آپ کے بقول میں بھی آوارہ ہوں اچھا ہے نہ دونوں مل کے آوارہ گردی کریں گے ساری  
زندگی..... ہاتھ رکھ دیں بیگم صاحب اب تو میرا معصوم ہاتھ بھی چنچن کر رہا ہے  
دریاب بولا تو نور نے مسکراہ کر اُسے دیکھا اور اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں رکھ دیا تو دریاب نے مسکراہ کر اُس کا ہاتھ  
مضبوطی سے تھام لیا ہمیشہ کے لیے

www.kitabnagri.com

محبت کتنی خوبصورت چیز ہوتی ہے ناں.....  
تم ایک اجنبی کو اپنا مالک بنا کر تمام تر طاقت اس کے ہاتھ میں دے دیتے ہو  
دکھ دینے کی

خوشی دینے کی

## Posted On Kitab Nagri

اداس کرنے کی طاقت.....

@@@@@@@@@@@@@@

اتنی صبح کس کمبخت کو میری یاد ستار ہی ہے

صبح چار بجے کا ٹائم تھا اس کا فون بجے چلا جا رہا تھا تنگ آ کر اس نے موبائل اٹھایا اور بولی موبائل پہ کوئی یرونک  
نمبر چمک رہا تھا اس نے نیند سے بھری آنکھوں سے دیکھا اور کال اٹھا کر موبائل کان سے لگایا  
ہیسیللووو..... وہ نیند میں آنکھیں بند کر کے بولی نا جانے دوسری طرف سے کیا کہا گیا تھا وہ ایک جھٹکے سے اٹھ  
کر بیٹھ گی تھی دوسری طرف سے کال بند ہو گی تھی اس نے آہستہ سے موبائل کان سے ہٹایا اور حیرانگی سے  
موبائل کو دیکھا پھر سر اٹھا کر اوپر دیکھا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

وہ آنکھیں بند کر کے بڑبڑائی پھر موبائل اٹھایا اور کال ملائی

السلام علیکم خیریت..... طبیعت ٹھیک ہے؟؟

رائیل نے کال اٹھائی اور پوچھا

دریاب کو اٹھا دو اور اُن سے کہو میں ان کا باہر انتظار کر رہی ہوں نور نے کہا

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ اس ٹائم کہاں جانا ہے؟؟

رائیل نے پریشانی سے پوچھا

ابھی کچھ نہیں بتا سکتی تم دریاب کو بھیج دو جتنی جلدی ہو سکتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

نور بولی اور کال بند کردی

اللہ خیر..... رائیل پریشانی سے بڑبڑائی اور بیڈ سے اٹھ کر دریاب کے پاس گی جہاں وہ سو رہا تھا اسے اٹھایا تو وہ تقریباً بھاگتا ہوا پریشانی سے باہر گیا وہ سامنے کھڑی اسی کی منتظر تھی ان دونوں نے بہت پوچھا کہ کیا ہوا ہے مگر اس نے کچھ نہیں بتایا بس خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گی تو دریاب گاڑی اس کے بتائے ہوئے راستے پہ لے گیا ایک گھر کے باہر جا کر نور نے گاڑی روکنے کا کہا تو دریاب نے گاڑی روک دی اندر سے دردناک چنخو کی آوازیں آرہی تھی ہر طرف اندھیر اور خاموشی تھی فجر کا وقت ہونے میں ابھی کچھ وقت تھا

نور گاڑی سے اتری اور اُس گھر کا کھولا دروازہ دیکھا دریاب بھی گاڑی سے اتر کر اس کے برابر کھڑا تھا دریاب آپ کو پتہ ہے یہاں سے مجھے اور میری ماں کو دھکے دے کر نکالا تھا ان لوگوں نے کچھ سال پہلے نور بولی اُس کا دل بھرا ہوا یہ اُس کا لہجہ بتا رہا تھا دریاب نے اپنی نظریں اس کے چہرے کی طرف کی تھیں کس کا گھر ہے یہ؟ اور یہ دردناک آوازیں؟

دریاب نے پوچھا تھا

میری خالہ رانی بیگم کا گھر ہے یہ اور یہ دردناک چنخیں بھی انھیں کی ہیں ہا ہا ہا

وہ بولتی ہوئی پانگوں کی طرح ہسنے لگی دریاب نے حیرت سے اسے دیکھا تھا اُس کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

رات رانی بیگم کے نام نہاد بیٹے کا حادثے میں انتقال ہو گیا..... وہ ایک دم سے بالکل خاموش ہوئی اور بولی اور اندر کی طرف بڑھی وہ چنخے بہت دردناک تھیں سینہ چیر دینے والی وہ دونوں اندر جا کر روک گئے سامنے ہی میت پڑی تھی اور میت کے سر کے پاس رانی بیگم بیٹھی تھیں وہ بیٹے کی جدائی کے غم سے اپنی ہوش میں نہیں تھیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں خاموشی سے وہاں جا کر کھڑے ہو گئے اور میت کو خاموشی سے دیکھنے لگے رانی بیگم کی روتے ہوئے نظریں ان پر پڑی تو وہ ان کی طرف بڑھی اور پہلے تو ہاتھ جوڑ کر نور کے آگے کھڑی ہو گئی اور پھر اُس کے پاؤں پڑ گئی اور زور زور سے رونے لگی لیکن کا دل پتھر کا بن چکا تھا وہ اُسی طرح کھڑی سامنے دیکھ رہی تھی میں جانتی تھی کہ تم ضرور آؤ گی دیکھو وہ عرفان آنکھیں نہیں کھول رہا معاف کر دو دوں مجھے نور میں نے بہت برا کیا اپنی بہن اور تمہارے ساتھ خدا کے لیے مجھے معاف کر دو..... خدا نے مجھے سز زادے دی ہے میرا عرفان مجھے ہمیشہ کے لیے چھوڑ ڈر کر چلا گیا..... پلیز مجھے معاف کر دو و شاید میری تکلیف کم ہوں و جائے نور ریزی

وہ اس کے پاؤں میں گڑ گڑاتی ہوئی ی بولی اُس نے آنکھیں بند کی اور لمبی سانس لے کر دریاب کو دیکھا اور آہستہ سے اُس کا ہاتھ تھا ما اور وہاں سے چلی گئی رانی بیگم روتی ہوئی ی اُس کے پیچھے آئی لیکن وہ گاڑی میں بیٹھ کر دریاب کے ساتھ وہاں سے چلی گئی

شکر الحمد للہ اللہ نے مجھے ایسے شخص سے نوازا ہے جو مجھے کسی کام کے لیے نا نہیں کہتا جو میری کسی بھی غلطی پر مجھے نہیں ڈانتا جو مجھے گھنٹوں سن سکتا ہے اکتائے بغیر جو مجھے مسکراتا دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے اور سارے غم بھول جاتا ہے جسے دنیا میں اپنی والدہ کے بعد میں عزیز ہوں وہ بہت انمول ہے لکھنے بیٹھو تو زندگی ختم ہو جائے مگر ان کی محبت بیان نہ ہو مختصر یہ کہ وہ سراپا محبت ہیں سراپا خلوص ہیں اور انہوں نے مجھے اللہ سے گڑ گڑا کر مانگا ہے آج میں سر عام کہتی ہوں مجھے بھی آپ سے محبت ہے بے شک اللہ کے ہر فیصلے میں ہمارے لیے مصلحت پوشیدہ ہے وہ مسکراتے ہوئے اسے ڈرائیو کر تا دیکھتی رہی اور آہستہ سے اس کے کندھے پر سر رکھ لیا

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595